۷۸۶

وظائفِ الابرار کامل

مُترجم

مصدقہ

حضرات علمائے کرام

ملنے کا پتہ

منیجر کتب خانہ اثنا عشری رجسٹرڈ لاہور مغل حویلی

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ

وظائف الابرار کامل مترجم

(مصدقہ حضرات علمائے کرام)

سورے

دعائیں

جسکو

پنجاب کتب خانہ اثنا عشری (رجسٹرڈ) لاہور مغل حویلی

نے

چھپوا کر شائع کیا

ہدیہ بلا جلد دو روپیہ پچاس نئے پیسے
ہدیہ بلا جلد قسم اول ۲/۲۵

مجلد ولائتی تین روپیہ پچاس نئے پیسے
قسم اول مجلد ولائتی /۲۵

نقل توثیقات حضرات علمائے کرام

بسم اللہ و لہ الحمد

عمل اس رسالہ وظائف الابرار پر انشاء اللہ بے عیب ہے

حررہ خادم الشریعۃ الطاہر المطہر سید سبط حسین عفی عنہ

(مہر: عبدہ سبط حسین النقوی)

باسمہ سبحانہ و لہ الحمد عمل نمودن موافق این رسالہ وظائف الابرار و خواندن ادعیہ مذکورہ سورہائے مذبورہ البتہ موجب اجر جزیل و ثواب جمیل می باشد جزی اللہ مولفہ خیر الجزاء و نفعا لجمیع المومنین بہا خیر الدنیا و الآخرۃ

حررہٗ

السید آقا حسن عفی عنہ

(مہر: الیس اللہ بکاف عبدہ السید آقا حسن)

باسمہ سبحانہ سورہائے قرآن مجید اور ادعیہ ماثورہ مثل دعائے کمیل اور دعائے مشلول جوشن کبیر و صغیر و زیارت عاشورہ و اربعین و دیگر ادعیہ ماثورہ کا پڑھنا باعث اجر و ثواب ہے

واللہ الموفق

محمد باقر الرضوی عفی عنہ جرائمہ

(مہر: لا الہ الا القوی عبدہ محمد باقر بن محمد بن علی الرضوی)

باسمہ سبحانہ اس رسالہ وظائف الابرار کے سورہائے قرآنی و ادعیہ وغیرہ کا پڑھنا انشاء اللہ تعالیٰ اجر و ثواب ہے .... کتبہ بیمنا ہ الداعرہ الوازرہ

عبد السید محمد حسین

ادنیٰ کتابہا فی الآخرۃ

(مہر: لا الہ الا ہو العلی القوی عبدہ محمد حسین ابن ابن علی ۱۳۱۱ ہجری)

باسمہ سبحانہ فضل و شرف سورہائے قرآن کے پڑھنے کا محتاج بیان نہیں ہے اور اسی طرح جو دعائیں کہ حضرات معصومین علیہم السلام سے منقول و ماثور ہیں اور اس کتاب میں درج ہیں ان کا پڑھنا مستحب اور مستعان اور باعث اجر و ثواب ہے۔ فقط

نجم الحسن عفی عنہ

(مہر: سنہ ۱۳۰۸ لا الہ الا اللہ ولی المنن عبدہ السید نجم الحسن)

کیا فرماتے ہیں حضور مولانا سید ناصر حسین صاحب قبلہ و کعبہ مجتہد العصر و الزمان دامت برکاتہم دریں باب کہ سورۂ یٰسین، سورۂ واقعہ، سورۂ رحمن، سورۂ مزمل، سورۂ فتح، سورۂ نباء، دعائے جوشن کبیر و صغیر و مشلول و صباح و دعائے کمیل، دعائے توسل، اعمال عاشورہ و اعمال اربعین، و اعمال شب قدر کا پڑھنا سرکار شریعتمدار کے نزدیک جائز و ثواب ہے، بینوا توجروا

الجواب باللہ التوفیق

ان سوروں اور دعاؤں کا پڑھنا بہت ثواب ہے، واللہ الموفق

ناصر حسین عفی عنہ بقلمہ

(مہر: لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین عبدہ ناصر حسین بن العلما السید حامد حسین الموسوی النیشاپوری)

اسناد سورہ یٰس

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورہ یٰس ہے جو شخص دن میں اس سورے کی تلاوت کرے اُس روز خدا کی امان میں رہے گا اگر شب کو سونے سے پیشتر تلاوت کرے خداوند عالم ایک ہزار فرشتے اُس پر مقرر کریگا کہ اُس کے واسطے مرنے کے وقت تک استغفار کریں اور بعد میں اُس کے جانے کے ہمراہ استغفار کرتے ہوئے جائیں، قبر میں ہمراہ رہیں، قیامت تک عبادت الٰہی میں مشغول رہیں، اور ثواب اُس کا اُس بندے کو بخشیں، اُس کی قبر کو کشادہ کریں جہاں تک کہ نگاہ پہونچتی ہے ہمیشہ اُس کی قبر سے نور طالع ہو جو آسمان تک پہونچے، جس وقت وہ اپنی قبر سے اُٹھے تو فرشتے اُس کے ہمراہ ہوں جو ہنس ہنس کر اُس سے باتیں کریں ہر نعمت کی اُسے خوشخبری دیں حتیٰ کہ صراط و میزان سے گزار کر ملائکہ مقربین اور انبیاء مرسلین کے مقام تک پہنچا دیں جنکی رفاقت میسر آئے بعد اس کے خطاب رب العزت کا اُس کو یہ پہونچے کہ اے میرے بندے اگر تو چاہے شفاعت کر کہ شفاعت تیری لوگوں کے حق میں مقبول ہے اور جو کچھ تو مجھ سے چاہے طلب کر کہ تمام مقصود تیرے تجھ کو عنایت کرونگا، پس جس کی وہ بندہ شفاعت کریگا اور وہ جو کچھ طلب کرے گا خدائے تعالیٰ اُس کو عنایت فرمائیگا، ہرگز اُس کا حساب نہ کرے گا اور کسی گناہ کا اُس سے مواخذہ نہ ہوگا، قیامت کے دن لوگ اُسکا مرتبہ دیکھ کر کہینگے سبحان اللہ اس بندے سے کوئی چھوٹا گناہ بھی نہیں ہوا ہے کہ اُسکا مواخذہ ہو، اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے

کہ جو شخص قربۃً الی اللہ اس سورے کو پڑھے اُس کے تمام گناہ بخشے جائیں گے ثواب بارہ قرآن مجید کے ختم کرنے کا اُس کو حاصل ہوگا، اور دوسری روایت میں وارد ہے کہ ۲۲ قرآن کے ختم کا ثواب اُس کو ملے گا، اگر بیمار کے سرہانے اس سورے کو پڑھیں تو بشمار ہر حرف کے دس فرشتے اُس کے پاس حاضر ہوں اور اُس کے لئے بخشش چاہیں حتیٰ کہ اگر روح بھی اُس کی قبض ہو تو اُس کے جنازے کے ہمراہ جائیں اور اُس پر نماز پڑھیں اور درود بھیجیں یہانتک کہ اُس کو دفن کیا جائے پھر عذاب سے اسکی حفاظت کریں اور جو بیمار مرتے وقت اِس سورے کو پڑھے یا اور کوئی شخص اُس کے پاس پڑھے رضوان داروغۂ بہشت شراب حوضِ کوثر لے کر آئے وہ اُسے نوش کرائے اور اُسے بہشت کی خوشخبری دے اور شراب خوش گوار بہشت سے سیراب ہو کر مرے اور سیراب ہو کر قبر سے اُٹھے بلکہ سیراب ہی بہشت میں جائے، اور آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس سورے کو معمّہ بھی کہتے ہیں اسواسطے کہ اسے پڑھنے والے اور سننے والے کو دُنیا و آخرت کی بہتری علی العموم حاصل ہوتی ہے اور اس کو دافعہ بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ اپنے پڑھنے والے سے بلائیں دُنیا و آخرت کی دفع کرتی ہے اور اِس کو قاضیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ پڑھنے والے کی حاجتیں دُنیا و آخرت کی برلاتی ہے جو شخص اِس کو ایک بار پڑھے اُسے بیس ۲۰ حج کا ثواب ہوتا ہے اور جو کوئی شخص اُسے سنے اُسے ثواب مثل اُس شخص کے ہوتا ہے جسنے ہزار دینار سونے کے راہ خدا میں دیے ہوں اور جو شخص اُسے لکھے اور دھو کر پیئے تو ہزار شفائیں اور ہزار نور اور ہزار برکت اور ہزار رحمت اُس کے بطن میں داخل ہوں اور تمام جسمانی بیماریاں دفع ہوں اور نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس کو مقبرے میں تخفیف عذاب کی نیت سے پڑھے وہاں کے مُردوں کا عذاب دُور ہو جائے اور بحساب اُن لوگوں کے جو اِس مقبرے میں دفن ہوں اُسے حسنات حاصل ہوں ؂

سُورَةُ يٰسٓ

نزلت بمکۃ الا قولہ واذا قیل لھم انفقوا الایۃ فانھا نزلت بالمدینۃ وھی ثلث وثمانون آیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

مترجمہ مولانا فرمان علی صاحب مرحوم

يٰسٓ ۞ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۞ اِنَّكَ لَمِنَ

یسین! (اس) پر از حکمت قرآن کی قسم (اے رسول) تم بلاشک یقینی پیغمبروں میں

الْمُرْسَلِيْنَ ۞ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

سے ہو (اور دین کے بالکل) سیدھے راستے پر (ثابت قدم) ہو (جو

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۞ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

بڑے مہربان (اور) غالب (خدا) کا نازل کیا ہوا (ہے) تاکہ تم اُن لوگوں کو (عذاب خدا سے) ڈراؤ جن کے

مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ○ لَقَدْ حَقَّ

باپ دادا (تم سے پہلے کسی پیغمبر سے) ڈرائے نہیں گئے تو وہ (دین سے بالکل) بیخبر ہیں ان میں اکثر پر تو

الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○

(عذاب کی) باتیں یقیناً بالکل ٹھیک پوری اتریں یہ لوگ تو ایمان لائیں گے نہیں، ہم

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى

نے اُن کی گردنوں میں (بھاری بھاری لوہے کے) طوق ڈال دیئے ہیں اور ٹھڈیوں تک پہنچے ہوئے ہیں

الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ

کہ وہ گردنیں اُٹھائے ہوئے ہیں (سر جھکا نہیں سکتے) ہم نے ایک دیوار ان کے آگے بنا دی

اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ

ہے اور ایک دیوار ان کے پیچھے، پھر اوپر سے اُن کو ڈھانک دیا ہے تو

فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ

وہ کچھ دیکھ ہی نہیں سکتے، اور (اے رسول) اُن کے لئے برابر ہے

أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّمَا تُنْذِرُ

خواہ تم انھیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ یہ (کبھی) ایمان لانے والے نہیں ہیں تم تو بس اسی شخص کو ڈرا سکتے ہو

مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ

جو نصیحت مانے اور بے دیکھے بھالے خدا کا خوف رکھے تم تو اس کو

فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّأَجْرٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّا نَحْنُ

(گناہوں کی) معافی اور ایک باعزت (و بڑے) اجر کی خوشخبری دیدو۔ ہم ہی یقیناً مردوں کو

نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ۚ

زندہ کرتے ہیں اور جو کچھ لوگ پہلے کر چکے ہیں (ان کو) اور انکی (اچھی بری باقیماندہ) نشانیوں کو لکھتے

وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنٰهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ۝ وَاضْرِبْ

جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک صریح (و روشن) پیشوا میں گھیر دیا ہے اور (اے رسول) تم (ان سے) مثال

لَهُمْ مَّثَلًا أَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝

کے طور پر ایک گاؤں (انطاکیہ) والوں کا قصہ بیان کرو کہ جب وہاں ہمارے پیغمبر آئے اس طرح

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا

کہ جب ہم نے ان کے پاس دو پیغمبر (یوحنا و یونس) بھیجے تو ان لوگوں نے دونوں کو جھٹلایا تب ہم نے ایک تیسرے

بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ۝ قَالُوا

پیغمبر (شمعون) سے ان دونوں کو مدد دی تو ان تینوں نے کہا کہ ہم تمہارے پاس (خدا کے بھیجے ہوئے (آئے) ہیں

مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ

وہ لوگ کہنے لگے کہ تم لوگ بھی تو بس ہمارے ہی سے آدمی ہو اور خدا نے کچھ نازل (وازل) نہیں کیا تم سب کے

مِنْ شَيْءٍ ۙ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝ قَالُوا رَبُّنَا

سب بالکل جھوٹے ہو تب ان پیغمبروں نے کہا ہمارا پروردگار جانتا ہے

يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۝ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلٰغُ

کہ ہم یقیناً اسی کے بھیجے ہوئے آئے ہیں اور تم (مانو یا نہ مانو) ہم پر تو بس کھلم کھلا (احکام خدا کا)

الْمُبِينُ ۝ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ

پہنچا دینا فرض ہے وہ بولے ہم تم لوگوں کو بہت نحس قدم پاتے ہیں (کہ تمہارے آتے ہی قحط میں مبتلا ہوئے)

لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ

تو اگر تم (اپنی باتوں سے) باز نہ آؤ گے تو ہم لوگ تمہیں ضرور سنگسار کر دینگے اور تم کو یقینی ہمارا دردناک عذاب پہنچے گا

اَلِيْمٌ ○ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ

پیغمبروں نے کہا تمہاری بدشگونی (تمہاری کرنی سے) تمہارے ساتھ ہے کیا جب نصیحت کیجاتی ہے (تو تم اسے بدفالی کہتے ہو

اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ○ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ

نہیں) بلکہ تم خود اپنی حد سے بڑھ گئے ہو۔ اور اتنے میں شہر کے اس سرے سے ایک شخص (حبیب نجار)

رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ○

دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا اے میری قوم (ان) پیغمبروں کا کہنا مانو، ایسے لوگوں کا ضرور کہنا مانو جو تم سے

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ○

(تبلیغ رسالت کی) کچھ مزدوری نہیں مانگتے اور وہ لوگ ہدایت یافتہ بھی ہیں

وَمَا لِیَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

اور مجھے کیا (خبط) ہوا ہے کہ جس نے مجھے پیدا کیا ہے۔ اس کی عبادت نہ کروں حالانکہ تم سب کے سب (آخر) اسی کی

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ

طرف لوٹ کر جاؤ گے کیا میں اسے چھوڑ کر دوسروں کو معبود بنا لوں اگر خدا مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو نہ اُس کی

بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ○

سفارش ہی میرے کچھ کام آئے گی اور نہ یہ لوگ مجھے (اس مصیبت سے) چھڑا ہی سکیں گے (اگر ایسا کروں)

اِنِّیْٓ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ

تو اس وقت میں یقینی گمراہی میں ہوں میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لا چکا تو میری بات

فَاسْمَعُوْنِ ○ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ

سنو اور مانو (مگر ان لوگوں نے اسے سنگسار کر ڈالا) تب (اسے خدا کا) حکم ہوا کہ بہشت میں جا (اس وقت بھی

قَوْمِیْ يَعْلَمُوْنَ ○ بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ

اسے قوم کا خیال آیا تو کہا) میرے پروردگار نے جو مجھے بخش دیا اور مجھے بزرگ لوگوں میں شامل کر دیا کاش

مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ○ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ

اسکو میری قوم کے لوگ جان لیتے اور ایمان لاتے اور ہم نے اس کے (مرنے کے) بعد اسکی قوم پر (انکی تباہی کے لئے)

مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا

نہ تو آسمان سے کوئی لشکر اتارا اور نہ ہم کبھی اتنی سی بات کے واسطے لشکر اتارنے والے تھے وہ تو صرف ایک

مُنْزِلِيْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا

چنگھاڑ تھی (جو کر دیگئی بس) پھر وہ تو فوراً (چراغ سحری کی طرح) بجھ کر رہ گئے

هُمْ خٰمِدُوْنَ ۝ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ

ہائے افسوس بندوں کے حال پر کہ کبھی ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا

مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا

مگر ان لوگوں نے ان کے ساتھ مسخراپن ضرور کیا - کیا ان لوگوں نے اتنا بھی غور نہیں

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ

کیا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر ڈالا اور وہ لوگ ان کے پاس ہرگز

لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ع

پلٹ کر نہیں آسکتے (ہاں) البتہ سب کے سب اکٹھا ہو کر ہماری بارگاہ میں حاضر کئے جائینگے اور

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا

ان کے (سمجھنے) کے لئے (میری قدرت کی) ایک نشانی مردہ (پڑی) زمین ہے کہ ہم نے اسکو (پانی سے) زندہ

مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ

کر دیا اور ہم ہی نے (اس سے) دانہ نکالا تو اسے یہ لوگ کھایا کرتے ہیں اور ہم ہی نے زمین میں چھوہاروں اور انگوروں کے

مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝ لا

باغ لگائے اور ہم ہی نے اس میں پانی کے چشمے جاری کئے، تاکہ لوگ ان کے

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا

پھل کھائیں اور کچھ ان کے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا (بلکہ خدا نے) تو کیا لوگ اس پر

يَشْكُرُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا

بھی شکر نہیں کرتے، وہ (ہر عیب سے) پاک وصاف ہے جس نے زمین سے اگنے والی چیزوں اور خود ان لوگوں

مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا

کے اور ان چیزوں کے جن کی انہیں خبر نہیں سب کے جوڑے

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ

پیدا کئے، اور (میری قدرت کی) ایک نشانی رات ہے جس سے ہم دن کو کھینچ کر نکال لیتے ہیں (زائل

النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ

کر دیتے ہیں) تو اُس وقت یہ لوگ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں، اور (ایک نشانی) آفتاب ہے جو اپنے ٹھکانے

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَ

پر چلتا رہتا ہے یہ (صدمت ہے) غالب (اور) دانا کا (ٹھہرایا ہوا) اندازہ ہے اور ہم نے چاند کے لئے

الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ

منزلیں مقرر کر دی ہیں، یہاں تک کہ گھٹتے گھٹتے (آخر ماہ میں) کھجور کی پرانی ٹہنی کا سا (پتلا) ہو جاتا ہے۔ نہ

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ

تو آفتاب ہی سے یہ ہو سکتا ہے کہ وہ ماہتاب کو جا لے اور نہ رات ہی دن سے آگے

لَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ

بڑھ سکتی ہے (چاند، سورج، ستارے)، ہر ایک اپنے اپنے آسمان (مدار) میں چکر لگا رہے ہیں

يَّسْبَحُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ

اور اُن کے لئے (میری قدرت کی) ایک نشانی یہ ہے کہ ان کے بزرگوں کو (نوح کی) بھری ہوئی

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ

کشتی میں سوار کیا اور اس کشتی کے مثل ان لوگوں کے واسطے بھی وہ چیزیں (کشتیاں و جہاز)

مَا يَرْكَبُوْنَ ۝ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ

پیدا کر دیں جن پر یہ لوگ خود سوار ہوا کرتے ہیں اور اگر ہم چاہیں تو ان سب لوگوں کو ڈبو دیں پھر نہ کوئی

لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا

ان کا فریاد رس ہو گا اور نہ وہ لوگ چھٹکارا ہی پا سکتے ہیں، مگر ہماری مہربانی ہے اور ان کو ایک (خاص)

اِلٰى حِيْنٍ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ

وقت تک ان کو چین کرنے دینا منظور ہے اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے کہ اس (عذاب) سے بچو جو (ہر وقت تمہارے

وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ وَمَا تَاْتِيْهِمْ

ساتھ ساتھ) تمہارے سامنے اور تمہارے پیچھے (موجود) ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے تو پرواہ نہیں کرتے اور اُن کی حالت

مِنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

یہ ہے کہ جب ان کے پروردگار کی نشانیوں میں کوئی نشانی انکے پاس آئی تو یہ لوگ منہ موڑے بغیر

مُعْرِضِيْنَ ○ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ

کبھی نہ رہے) اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے کہ (مال دنیا سے) جو خدا نے تمہیں دیا ہے اس میں

اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ

سے کچھ خدا کی راہ میں بھی خرچ کرو تو یہ کفار ایمانداروں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم اس شخص کو کھلائیں

لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ

جسے (تمہارے خیال کے موافق) خدا چاہتا تو اس کو خود کھلاتا تم لوگ بس صریحی گمراہی میں (پڑے ہوئے)

مُّبِيْنٍ ○ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

ہو، اور کہتے ہیں کہ (بھلا) اگر تم لوگ (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو آخر یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا

صٰدِقِيْنَ ○ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

ہوگا (اے رسول) یہ لوگ ایک سخت چنگھاڑ (صور) کے منتظر ہیں جو انھیں (اسوقت) لے ڈالے گی

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ○ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

جب یہ لوگ باہم جھگڑ رہے ہوں گے پھر نہ تو یہ لوگ وصیت ہی کرنے پائیں گے اور

تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ○ وَنُفِخَ فِي ع ١٨ / ٢

نہ اپنے لڑکے بالوں کی طرف لوٹ کر جا سکیں گے، اور پھر جب دوبارہ صور پھونکا جائے گا

الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ○

تو اسی دم یہ سب لوگ (اپنی اپنی) قبروں سے (نکل نکل کے) اپنے پروردگار کی بارگاہ کی طرف چل کھڑے ہونگے

وقف منزل
وقف غفران
وقف لازم

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ سکتہ هٰذَا مَا

اور حیران ہو کر کہیں گے ہائے افسوس (ہم تو پہلے ہی سو رہے تھے) ہمیں ہماری خوابگاہ سے کس نے اٹھایا، جواب آئیگا

وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ○ اِنْ كَانَتْ

کہ یہ وہی قیامت کا دن ہے جس کا خدا نے بھی وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے بھی سچ کہا تھا (قیامت تو) بس ایک

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ○

سخت چنگھاڑ ہوگی پھر ایکا ایکی یہ لوگ سب کے سب ہمارے حضور میں حاضر کئے جائیں گے پھر آج

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

(قیامت کے دن) کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا اور تم لوگوں کو تو اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم لوگ

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ

(دنیا میں) کیا کرتے تھے بہشت کے رہنے والے آج (روز قیامت) ایک نہ ایک مشغلے

شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى

میں جی بہلا رہے ہیں، وہ اپنی بیویوں کے ساتھ ٹھنڈی چھاؤں میں تکیے لگائے

الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۝ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا

تختوں پر (چین سے) بیٹھے ہوئے ہیں بہشت میں ان کے لئے (تازہ) میوے (تیار) ہیں اور جو وہ چاہیں

يَدَّعُوْنَ ۝ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ وَامْتَازُوا

ان کے لئے حاضر ہے مہربان پروردگار کی طرف سے سلام کا پیغام آئیگا اور (ایک آواز آئے گی کہ)

الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ

اے گنہگارو۔ تم لوگ ان سے الگ ہو جاؤ، اے آدم کی اولاد کیا میں نے تمہارے پاس یہ حکم نہیں بھیجا

اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

تھا کہ (خبردار) شیطان کی پرستش نہ کرنا وہ یقینی تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے

وقف غفران

وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ

اور یہ کہ دیکھو صرف میری عبادت کرنا یہی نجات کی سیدھی راہ ہے اور (باوجود اسکے)

اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝

اس نے تم میں سے بہتیروں کو گمراہ کر چھوڑا، تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے تھے

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ

یہ وہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا (تو اب) چونکہ تم کفر کرتے تھے اس وجہ سے

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ

آج اس میں (چپکے سے) چلے آؤ، آج ہم ان کے منہ پر مہر لگا دیں گے اور جو (جو) کارستانیاں

وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

یہ لوگ (دنیا میں) کر رہے تھے خود ان کے ہاتھ ہم کو بتا دیں گے اور ان کے پاؤں گواہی

يَكْسِبُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ

دیں گے، اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں پر تباہی پھیر دیں گے۔ تو یہ لوگ راہ کو پڑے چکر

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَآءُ

لگاتے ڈھونڈتے پھریں مگر کہاں دیکھ پائیں گے، اور اگر ہم چاہیں تو جہاں

لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا

یہ ہیں (وہیں) ان کی صورتیں بدل کر (پتھر ہی) بنا دیں پھر نہ تو ان میں آگے چلے جانے کا قابو

وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ○ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ

رہے گا اور نہ گھر لوٹ سکیں گے، اور ہم جس شخص کو بہت زیادہ عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت

اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ○ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ

میں اُلٹا کر (بچوں کی طرح مجبور) کر دیتے ہیں تو کیا وہ لوگ سمجھتے نہیں، اور ہم نے اس (پیغمبر) کو شعر

لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ○ لِّيُنْذِرَ مَنْ

کی تعلیم دی ہے اور نہ شاعری اس کے شایان کے لائق ہے یہ کتاب تو بس (نری) نصیحت اور صاف

كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ○ اَوَلَمْ يَرَوْا

صاف قرآن ہے تاکہ جو زندہ (دل عاقل) ہو اسے (عذاب سے) ڈرائے اور کافروں پر (عذاب کا) قول ثابت

اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ

ہو جائے (اور حجت باقی نہ رہے) کیا ان لوگوں نے اس پر بھی غور نہیں کیا کہ ہم نے ان کے فائدے کے لئے

لَهَا مٰلِكُوْنَ ○ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ

چارپائے اس چیز سے پیدا کئے جسے ہماری ہی قدرت نے بنایا تو یہ لوگ خواہ مخواہ مالک بنتے ہیں۔ اور ہم ہی نے چارپایوں

وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ○ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ

کو ان کا مطیع بنا دیا تو بعض تو ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو کھاتے ہیں اور چارپایوں میں ان کے (اور) بہت سے

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ○ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

فائدے ہیں اور پینے کی چیزیں (دودھ) تو کیا یہ لوگ اس پر بھی شکر نہیں کرتے۔ اور لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر (اور) معبود

لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ○ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ

بنالئے ہیں تاکہ (شاید) انہیں ان سے مدد ملے۔ (مگر) وہ ان کی (کسی طرح) مدد کر ہی نہیں سکتے اور وہ ان کی

لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ○ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا

معبودوں کے لشکر ہیں (اور قیامت میں) ان سب کی حاضری لی جاوے گی تو (اے رسول) تم ان کی باتوں سے آزردہ خاطر نہ ہو ہم

نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ○ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ

جو کچھ یہ لوگ چھپا کر کرتے ہیں اور جو کچھ کھلم کھلا کرتے ہیں ہم سب کو یقینی جانتے ہیں کیا آدمی نے اس پر بھی غور نہیں کیا

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ○ وَ

کہ ہم ہی نے اس کو ایک (ذلیل) نطفہ سے پیدا کیا۔ پھر وہ یکایک ہمارا ہی کھلم کھلا مقابل بنا ہے اور

ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ

ہماری نسبت باتیں بنانے لگا اور اپنی خلقت کی حالت بھول گیا، اور کہنے لگا کہ بھلا جب یہ

الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ○ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ

ہڈیاں (سڑ گل کر) خاک ہو جائیں گی تو پھر کون (دوبارہ) زندہ کر سکتا ہے (اے رسول) تم کہہ دو کہ اس کو وہی زندہ کرے گا

اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ○ الَّذِيْ جَعَلَ

جس نے ان کو (جب یہ کچھ نہ تھے) پہلی مرتبہ زندہ کر دکھایا وہ ہر طرح کی پیدائش سے واقف ہے جس نے تمہارے واسطے

لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ

(مرخ اور عفار کے) ہرے درخت سے آگ پیدا کر دی، پھر تم اس سے (اور) آگ سلگا لیتے ہو

تُوْقِدُوْنَ ○ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

بھلا جس خدا نے سارے آسمان اور زمین پیدا کئے کیا وہ اس پر قابو

بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ڲ بَلٰى ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ

نہیں رکھتا کہ ان کے مثل (دوبارہ) پیدا کر دے ہاں (ضرور قابو رکھتا ہے) اور وہ تو

الْعَلِيْمُ ○ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ

پیدا کرنے والا واقف کار ہے اس کی شان تو یہ ہے کہ جب کسی چیز کو (پیدا کرنا) چاہتا ہے تو وہ کہہ دیتا

كُنْ فَيَكُوْنُ ○ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ

ہے کہ ہو جا تو (فوراً) ہو جاتی ہے تو وہ خدا (ہر نقص سے) پاک و صاف ہے جس کے قبضۂ قدرت

كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کے جاؤ گے

اسناد سورۃ الفتح

اِس سورۂ مبارکہ کے فضائل بیشمار ہیں۔ مخبر صادق امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنی جان و مال عورتوں اور لونڈیوں کی حفاظت چاہتا ہے وہ اِس سورۂ مبارکہ کو پڑھے اور جو شخص ہمیشہ اِس سورہ کو پڑھے گا روز محشر ایک آواز آئے گی کہ اے بندے تو میرے خالص بندوں میں سے ہے اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اِس کو میرے خاص بندوں میں شامل کر دو۔ اور بہشت کی نعمتوں اور شراب طہور سے سیراب کر دو۔

سُورَۃُ الفتح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ

(اے رسول یہ حدیبیہ کی صلح نہیں بلکہ ہم نے حقیقتاً تم کو کھلم کھلا فتح عطا کی تاکہ خدا تمہاری امت کے اگلے

مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ

اور پچھلے گناہ معاف کر دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تمہیں سیدھی راہ

يَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا

پر ثابت قدم رکھے اور خدا تمہاری زبردست مدد

عَزِيْزًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

کرے وہی (خدا) تو ہے جس نے مومنین کے دلوں میں تسلی نازل فرمائی تاکہ

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ

اپنے (پہلے) ایمان کے ساتھ اور ایمان کو بڑھائیں اور سارے آسمان و

جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

زمین کے لشکر تو خدا ہی کے ہیں اور خدا بڑا واقف کار

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

حکیم ہے تاکہ مومن مرد اور مومنہ عورتوں کو (بہشت)

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

کے باغوں میں جا پہنچاوے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ وہاں ہمیشہ

وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ

رہیں گے اور ان کے گناہوں کو ان سے دور کر دے۔ یہ خدا کے نزدیک بڑی

فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ

کامیابی ہے۔ اور منافق مرد اور منافق عورتیں اور

وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ

مشرک مرد اور مشرک عورتوں پر جو خدا کے حق میں برے برے خیال رکھتے

عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ

ہیں عذاب نازل کرے ان پر (مصیبت کی) بڑی گردش ہے اور خدا ان پر غضبناک ہے

وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ

اور اس نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے جہنم تیار کر رکھا ہے اور وہ کیا بری جگہ ہے اور آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

اور زمین کے لشکر خدا ہی کے ہیں اور خدا تو بڑا واقفکار (اور) غالب ہے

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

(اے رسول) ہم نے تم کو (تمام عالم کا) گواہ اور خوشخبری دینے والا اور دھمکی دینے والا (بنا کر)

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ

بھیجا تاکہ (مسلمانو) تم لوگ خدا اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اسکو بزرگ

وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ

سمجھو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرو۔ بیشک جو لوگ بیعت کرتے ہیں وہ خدا ہی سے

يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ

بیعت کرتے ہیں خدا کی قوت و قدرت تو سب کی قوت پر غالب ہے۔

أَيْدِيهِمْ ۚ فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۖ وَ

تو جو عہد کو توڑے گا تو اپنے نقصان کے لئے عہد توڑتا ہے اور جس نے اس بات کو جس کا اس نے

مَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

خدا سے عہد کیا ہے پورا کیا تو اس کو عنقریب ہی اجر عظیم عطا فرمائے گا

سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا

جو گنوار (دیہاتی حدیبیہ سے) پیچھے رہ گئے اب وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور

أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِم

لڑکے بالوں نے روک رکھا تھا۔ تو آپ ہمارے واسطے (خدا سے) مغفرت کی دعا مانگئے یہ لوگ اپنی زبان

مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ لَكُم مِّنَ اللَّهِ

سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں (اے رسول) تم کہدو کہ اگر خدا تم لوگوں کو نقصان پہنچانا چاہے

شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ

یا تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ کرے تو خدا کے مقابلہ میں تمہارے لئے کس کا بس چل سکتا ہے۔ بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا

اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ بَلْ ظَنَنتُمْ أَن لَّن

اس سے خوب واقف ہے (یہ فقط تمہارے حیلے ہیں)۔ بات یہ ہے کہ تم سمجھ بیٹھے تھے کہ رسول اور مومنین

يَنقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَ

ہرگز کبھی اپنے لڑکے بالوں میں پلٹ کر آنے ہی کے نہیں (اور سب مار ڈالے جائیں گے) اور یہی بات تمہارے

زُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنتُمْ

دلوں میں کھب گئی تھی اور (اسی وجہ سے) تم طرح طرح کی بدگمانیاں کرنے لگے تھے اور آخر کار تم لوگ آپ

قَوْمًا بُورًا ۝ وَمَن لَّمْ يُؤْمِن بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا

برباد ہو گئے ۔ اور جو شخص خدا اور اس کے رسول پر ایمان لائے تو ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے

أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

جہنم کی آگ تیار کر رکھی ہے اور سارے آسمان اور زمین کی بادشاہت

وَالْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۚ

خدا ہی کی ہے جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا دے اور خدا تو بڑا

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ

بخشنے والا مہربان ہے (مسلمانو) اب جو تم (خیبر کی) غنیمتوں کو لینے جانے لگو گے تو جو

إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلٰى مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ

لوگ (حدیبیہ سے) پیچھے رہ گئے تھے تم سے کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو یہ چاہتے ہیں کہ خدا

يُرِيْدُوْنَ أَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۚ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا

کے قول کو بدل دیں (صاف) کہدو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ چلنے نہیں پاؤ گے خدا نے پہلے ہی

كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا

سے ایسا فرما دیا ہے تو یہ لوگ کہیں گے کہ (نہیں) تم تو ہم سے حسد کرتے ہو (خدا ایسا کیا کہے گا) بات یہ

بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ إِلَّا قَلِيْلًا ۝ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ

ہے کہ یہ لوگ بہت ہی کم سمجھتے ہیں جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہدو کہ عنقریب ہی تم

مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلٰى قَوْمٍ أُولِيْ بَأْسٍ

ایک سخت جنگجو قوم (کے ساتھ لڑنے کے) لئے بلائے جاؤ گے کہ تم (یا تو) ان سے لڑتے ہی رہو گے یا وہ

شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ أَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَإِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ

مسلمان ہی ہو جائیں گے پس اگر تم (خدا کا) حکم مانو گے تو خدا تم کو اچھا بدلہ دے گا اور اگر

اللّٰهُ أَجْرًا حَسَنًا ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

تم نے جس طرح پہلی دفعہ سرتابی کی ایسا ہی پھر سرتابی کرو گے تو وہ تم کو دردناک

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيْمًا ۝ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمٰى حَرَجٌ وَّ

عذاب کی سزا دے گا (جہاد سے پیچھے رہ جانے کا) نہ تو اندھے ہی پر کچھ گناہ ہے اور نہ

لَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۗ وَمَنْ

لنگڑے ہی پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیمار پر گناہ ہے اور جو شخص خدا اور اس کے رسول

يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

کا حکم مانے گا خدا اس کو (بہشت کے) ان سدا بہار باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں

الْأَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيْمًا ۝ لَقَدْ

جاری ہوں گی اور جو سرتابی کرے گا وہ اس کو دردناک عذاب کی سزا دے گا

رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ

مومنین تم سے درخت کے نیچے (لڑنے مرنے کی) بیعت کر رہے تھے تو خدا ان سے اس بات پر

الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ

ضرور خوش ہوا غرض جو کچھ ان کے دلوں میں تھا خدا نے اسے دیکھ لیا، پھر ان پر تسلی نازل فرمائی

وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ

اور انہیں اس کے عوض میں بہت جلد فتح عنایت کی اور اس کے علاوہ بہت سی غنیمتیں (بھی) جو انھوں نے

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً

حاصل کیں عطا فرمائیں اور خدا تو غالب اور حکمت والا ہے خدا نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا تھا

تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ

کہ تم ان پر قابض ہو گے تو اس نے تمہیں یہ (خیبر کی غنیمت) جلدی سے دلوا دی اور (حدیبیہ سے)

عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا

لوگوں کی دست درازی کو تم سے روک دیا اور غرض یہ تھی کہ یہ مومنین کے لیے (قدرت کا) نمونہ ہے اور

مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ

خدا تم کو سیدھی راہ پر چلائے، اور دوسری (غنیمتیں بھی دیں) جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے (اور)

بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝ وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِيْنَ

خدا ہی ان پر حاوی تھا اور خدا تو ہر چیز پر قادر ہے اور اگر کفار تم سے لڑتے

كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝

تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے، پھر وہ نہ (اپنا) کسی کو سرپرست ہی پاتے اور نہ مددگار

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ

یہی خدا کی عادت ہے جو پہلے ہی سے چلی آتی ہے، اور تم خدا کی عادت بدلتے

لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ

نہ دیکھو گے، اور وہ وہی تو ہے جس نے تم کو ان کفار پر فتح

عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ

دینے کے بعد مکہ کی سرحد میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے

أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝

روک دیے اور تم لوگ جو کچھ بھی کرتے تھے، خدا اسے دیکھ رہا تھا

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

یہ وہی لوگ تو ہیں جنھوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد الحرام (میں جانے) سے روکا

وَالْهَدْيَ مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ وَلَوْلَا رِجَالٌ

اور قربانی کے جانوروں کو بھی (نہ آنے دیا) کہ وہ اپنی (مقرر) جگہ (میں) پہنچنے سے رکے رہے اور اگر

مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَئُوهُمْ

کچھ ایسے ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں نہ ہوتیں جن سے تم واقف نہ تھے کہ تم ان کو (لڑائی) میں کفار

فَتُصِيبَكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي

کے ساتھ) پامال کر ڈالتے پس تم کو ان کی طرف سے بےخبری میں نقصان پہنچ جاتا تو ابھی وقت تمکو فتح ہو جاتی

رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا

مگر تاخیر) اس لئے ہوئی کہ خدا جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے اور اگر وہ ایماندار (کفار سے)

مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي

الگ ہو جاتے تو ان میں سے جو لوگ کافر تھے ہم انھیں دردناک عذاب کی ضرور سزا دیتے یہ وہ وقت تھا

قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ

جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد ٹھان لی تھی اور ضد بھی جاہلیت کی سی تو خدا نے اپنے رسول اور

سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ

مومنین کے دلوں) پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر

كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ

قائم رکھا اور یہ لوگ اسی کے سزاوار اور اہل بھی تھے، اور خدا تو

اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ

ع ۳

ہر چیز سے خبردار ہے بے شک خدا نے اپنے رسول کو سچا

الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

مطابق واقعہ خواب میں دکھایا تھا کہ تم لوگ انشاءاللہ مسجد الحرام میں اپنے سر

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ

منڈوا کر اور اپنے کچھ لوگ سے بال کتروا کر بہت امن و اطمینان سے داخل ہو گے (اور)

لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ

کسی طرح کا خوف نہ کرو گے تو جو بات تم نہیں جانتے اس کو معلوم تھی تو اس نے فتح مکہ سے

فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ

پہلے ہی بہت جلد فتح (خیبر) عطا کی وہ وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین

دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

دے کر بھیجا تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب رکھے اور گواہی کے لئے تو بس خدا ہی کافی ہے

شَهِيْدًا ۝ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ

محمدؐ خدا کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں پر بڑے سخت

عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا

اور آپس میں بڑے رحمدل ہیں تو ان کو دیکھے گا کہ خدا کے سامنے سر جھکائے سجود رہیں

يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِيْ

خدا کے فضل اور اس کی خوشنودی کے خواستگار ہیں کثرت سجود کے اثر سے ان کی

وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي

پیشانیوں پر گھٹے پڑے ہوئے ہیں یہی اوصاف ان کے توریت میں بھی ہیں

التَّوْرٰىةِ ۖۛ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ ۱۵

اور یہی حالات انجیل میں (بھی مذکور) ہیں وہ گویا ایک کھیتی ہے جس نے (پہلے زمین سے) اپنی

شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ

سوئی نکالی پھر (اجزائے زمین کو غذا بنا کر) اسی سوئی کو مضبوط کیا تو وہ موٹی ہوئی پھر اپنی جڑ پر

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

سیدھی کھڑی ہو گئی اور اپنی تازگی سے کسانوں کو خوش کرنے لگی (اور اتنی جلدی ترقی اس لئے دی)

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ ع

تاکہ ان کے ذریعہ کافروں کا جی جلائے جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے خدا نے بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے

اسنادِ سُورۂ عمّ (نبا)

اِس سُورہ کو معصرات اور تساءلون بھی کہتے ہیں امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص اِس سُورہ کو پڑھے اور ہر روز اس کی تلاوت کرے اِسی سال بیت اللہ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ منقول ہے کہ جس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو اسلام کی طرف بُلانا ظاہر کیا اور قرآن کو لوگوں کے روبرو پڑھا اور قیامت کے روز سے ڈرایا لوگوں نے حضرت کی نبوت اور قرآن کے نازل ہونے اور قیامت کے واقع ہونے میں اختلاف کیا۔ اسوقت یہ سُورہ نازل ہُوا۔

سُوْرَةُ النَّبَا

مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان (اور) نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ

یہ لوگ آپس میں کس چیز کا حال پوچھتے ہیں، ایک بڑی خبر کا حال جس میں لوگ اختلاف

الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۚ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۙ

کر رہے ہیں، دیکھو انھیں عنقریب ہی معلوم ہو جائیگا پھر انھیں عنقریب

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۚ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۙ

ہی ضرور معلوم ہو جائے گا کیا ہم نے زمین کو بچھونا اور پہاڑوں کو (زمین کی)

وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۙ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ وَّجَعَلْنَا

میخیں نہیں بنایا، اور ہم نے تم لوگوں کو جوڑا جوڑا پیدا کیا اور تمہاری نیند کو

نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۙ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ وَّجَعَلْنَا

آرام (کا باعث) قرار دیا، اور رات کو پردہ بنایا، اور ہم ہی نے دن کو

النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝

(کسب) معاش (کا وقت) بنایا، اور تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے، اور

وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۝ وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ

ہم ہی نے (سورج) کو روشن چراغ بنایا، اور ہم ہی نے بادلوں سے موسلا دھار

مَاءً ثَجَّاجًا ۝ لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۝ وَجَنَّاتٍ

پانی برسایا، تاکہ اس کے ذریعہ سے دانے اور سبزی اور گھنے گھنے باغ پیدا کریں

أَلْفَافًا ۝ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۝ يَوْمَ

بے شک فیصلہ کا دن مقرر ہے، جس دن

يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ۝ وَفُتِحَتِ

صور پھونکا جائے گا اور تم لوگ گروہ گروہ حاضر ہوگے اور آسمان

السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝ وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ

کھول دیئے جائیں گے تو (اس میں) دروازے ہوجائیں گے اور پہاڑ اپنی جگہ سے

فَكَانَتْ سَرَابًا ۝ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝

چلائے جائیں گے تو ریت ہوکر رہ جائیں گے بے شک جہنم گھات میں ہے

لِلطَّاغِينَ مَآبًا ۝ لَابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ۝

سرکشوں کا وہی ٹھکانا ہے اس میں مدتوں پڑے جھینکتے رہیں گے

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۝ إِلَّا

نہ وہاں ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ کھولتے ہوئے پانی اور بہتی ہوئی پیپ

حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۝ جَزَاءً وِفَاقًا ۝ إِنَّهُمْ

کے سوا کچھ پینے کو ملے گا، یہ ان کی کارستانیوں کا پورا پورا بدلہ ہے بے شک

كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۝ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

یہ لوگ آخرت کے حساب کی امید ہی نہ رکھتے تھے، اور لوگوں نے ہماری آیتوں کو بُری طرح

كِذَّابًا ۝ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۝ فَذُوقُوا

جھٹلایا، اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر محفوظ کر رکھا ہے، تو اب تم مزہ چکھو

فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ

ہم تو تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے ، بے شک پرہیزگاروں ہی کے لئے

مَفَازًا ۝ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۝ وَّكَوَاعِبَ

بڑی کامیابی ہے، (یعنی بہشت کے) باغ اور انگور ، اور وہ عورتیں جن کی

اَتْرَابًا ۝ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا

اٹھتی جوانیاں اور باہم ہمجولیاں ہیں، اور شراب کے لبریز ساغر، وہاں نہ تو بیہودہ باتیں

لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً

سنیں گے اور نہ جھوٹ (یہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے کافی انعام اور صلہ ہے

حِسَابًا ۝ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

جو سارے آسمان اور زمین اور جو ان دونوں کے بیچ میں ہے سب کا مالک ہے

الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۝ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ

بڑا مہربان لوگوں کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہوگا ، جس دن جبرئیل اور فرشتے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ

(اس کے سامنے) پرا باندھ کر کھڑے ہوں گے (اس دن) اس سے کوئی بات نہ کر سکے گا

لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِكَ الْيَوْمُ

مگر جسے خدا اجازت دے اور وہ ٹھکانے کی بات کہے ، وہ دن برحق ہے

الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝ اِنَّآ

تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں (اپنا) ٹھکانا بنائے ، ہم نے

اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا

تم لوگوں کو عنقریب آنیوالے عذاب سے ڈرا دیا ، جس دن آدمی اپنے ہاتھوں

قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ

پہلے سے بھیجے ہوئے اعمال کو دیکھ لے گا اور کافر کہے گا

كُنْتُ تُرٰبًا ۝

(کاش میں خاک ہو جاتا)

اسنادِ سورۂ واقعہ

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب سورۂ واقعہ کو سونے سے پہلے پڑھے جس وقت حق تعالیٰ سے ملاقی ہوگا تو اسکا چہرہ مثل ماہ شب چہاردہ کے تاباں ہوگا اور امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ کو یہ سورہ پڑھے تو خدائے تعالیٰ اسکو اپنا دوست گردانے اور تمام لوگوں کے دلوں میں اسکی دوستی کو ڈالدے اور ہرگز فقیری کو نہ دیکھے اور محتاج نہ ہو اور دنیا کی آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے اور حضرت امیر المومنین کے رفقاء سے ہوا ور منقول ہے کہ عثمان ابن عفان عبد اللہ ابن مسعود کی عیادت کو جبکہ وہ مرض الموت میں گرفتار تھے گیا، عثمان نے اس سے پوچھا کہ تمہیں کس چیز کی شکایت ہے؟ کہا اپنے گناہوں کی پھر پوچھا کہ کیا آرزو رکھتے ہو کہا رحمت پروردگار کی، بعد اسکے دریافت کیا کہ طبیب کو بلاؤں کہ تمہارا علاج کرے، کہا طبیب ہی نے مجھکو بیمار ڈالا ہے، کہا کچھ بخشش تجھکو دوں؟ کہا جب میں محتاج تھا اسوقت تو نے بخشش کو مجھ سے بند رکھا اور اب جو مجھکو احتیاج نہیں تو مجھکو دینا چاہتا ہے، عثمان نے کہا تیرے بیٹوں کو کچھ بخشوں کہا انکو احتیاج نہیں ہے اسواسطے کہ سورۂ واقعہ انکو تعلیم کیا ہے اور وہ ہمیشہ اسکی تلاوت کرتے ہیں اور میں نے جناب رسولخدا سے سنا ہے کہ جو شخص ہر شب اس سورے کو پڑھے ہرگز فقیر و محتاج نہ ہوگا۔ خداوند عالم وسعت رزق اسکو عطا فرمائیگا۔ سورۂ واقعہ شب شنبہ شروع کرنا چاہیئے اور ہر شب میں تین بار پڑھے اور شب جمعہ آٹھ بار پانچ ہفتہ اس طرح مداومت کرے اور قبل شروع سورہ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا مِنْ غَيْرِكَدٍّ وَّاسْتَجِبْ دَعْوَتِيْ مِنْ غَيْرِ رَدٍّ وَاَعُوْذُبِكَ فَضِيْحَتَيِ الْفَقْرِ وَالدَّيْنِ وَادْفَعْ عَنِّيْ هٰذَيْنِ بِحَقِّ الْاِمَامَيْنِ السِّبْطَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ع۔

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ

مکیۃ وھی ست وتسعون آیۃ وثلث رکوعات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ

جب قیامت برپا ہوگی (اور اس کے واقع ہونے میں ذرا جھوٹ نہیں) اسوقت لوگوں میں فرق

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ

ظاہر ہوگا کہ کسی کو پست کرے گی کسی کو بلند، جب زمین بڑے زور سے ہلنے لگے گی

وقف لازم

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ

اور پہاڑ (ٹکرا کر) بالکل چور چور ہو جائیں گے، پھر ذرّے بن کر اُڑنے لگیں گے

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ۬

اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ گے، تو داہنے ہاتھ (میں نامہ اعمال لینے) والے واہ داہنے

مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ وَاَصْحٰبُ الْمَشْــَٔمَةِ ۙ۬

ہاتھ والے کیا (چین میں) ہیں، اور بائیں ہاتھ میں (نامۂ اعمال) لینے والے (افسوس بائیں ہاتھ والے

مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْــَٔمَةِ ؕ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۚ ۙ

کیا (مصیبت میں) ہیں، اور جو آگے بڑھ جانے والے ہیں (واہ کیا کہنا) وہ آگے بڑھنے والے ہی تھے

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۙ ثُلَّةٌ

یہی لوگ خدا کے مقرب ہیں، آرام و آسائش کے باغوں میں بہت سے تو اگلے

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ عَلٰى

لوگوں میں سے ہوں گے اور تھوڑے سے پچھلے لوگوں میں سے، موتی اور یاقوت

سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ مُّتَّكِـــِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ

سے جڑے ہوئے سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ بِاَكْوَابٍ

نوجوان لڑکے جو (بہشت میں) ہمیشہ (لڑکے ہی بنے) رہیں گے (شربت وغیرہ کے) ساغر اور چمکدار

وَّاَبَارِيْقَ ۙ۬ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ لَّا يُصَدَّعُوْنَ

ٹونٹی دار کنڑ اور شفاف شراب کے جام لئے ہوئے ان کے پاس چکر لگاتے ہوں گے جس سے (پینے)

عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۙ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ

سے نہ تو ان کو (خمار سے) درد سر ہوگا اور نہ وہ بدحواس اور بدہوش ہوں گے اور جس قسم کے میوے پسند

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۙ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۙ

کریں اور جس قسم کے پرند کا گوشت انکا جی چاہے (سب موجود ہے) اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ جَزَآءًۢ

جیسے احتیاط سے رکھے ہوئے موتی، یہ بدلا ہے

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا

ان کے (نیک) اعمال کا ، وہاں نہ تو بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گناہ کی

تَاْثِيْمًا ۝ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۝ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۥ

بات (نحش) بس ان کا کلام سلام ہی سلام ہوگا، اور داہنے ہاتھ والے

مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۝ وَّطَلْحٍ

(واہ) داہنے ہاتھ والوں کا کیا کہنا ہے بے کانٹے کی بیریوں اور لدے گتھے ہوئے کیلوں

مَّنْضُوْدٍ ۝ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۝ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝

اور لمبی لمبی چھاؤں ، اور جھرتے کے پانی اور

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۝ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۝

الغاروں میوؤں میں ہونگے ، جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ ان کی کوئی روک ٹوک

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۝ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۝

اور اونچے نرم بچھونوں کے اندر (فرش) میں (مزے کرے) ہوں گے اور حوریں ملیں گی جن کو ہم نے

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۝ عُرُبًا اَتْرَابًا ۝ لِّاَصْحٰبِ

نت نیا پیدا کیا تو ہم نے انھیں کنواریاں پیاری پیاری ہمجولیاں بنایا (یہ سب سامان) داہنے ہاتھ والوں

الْيَمِيْنِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَثُلَّةٌ مِّنَ

نامۂ اعمال لینے والوں کے واسطے ہے (ان میں) بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے اور بہت سے پچھلے لوگوں میں سے

الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۥ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝

اور بائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال لینے والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (مصیبت میں)

فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۝ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۝ لَّا

ہیں (دوزخ) کی لوں اور کھولتے ہوئے پانی ، اور کالے سیاہ دھوئیں کے سایہ میں ہونگے ، جو

بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝

نہ ٹھنڈا ہے اور نہ خوش آیند ، یہ لوگ اس سے پہلے (دنیا) میں خوب عیش اڑا چکے تھے

وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝ وَكَانُوْا

اور بڑے گناہ (شرک) پر اڑے رہتے تھے ، اور کہا کرتے تھے کہ

يَقُوْلُوْنَ ۙ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا أَئِنَّا

بھلا جب ہم مرجائیں گے اور (سڑ گل کر) مٹی اور ہڈیاں (ہی) رہ جائیں گے تو کیا ہمیں یا

لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ أَوَ اٰبَاؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّ

ہمارے اگلے باپ دادوں کو پھر اٹھنا ہے؟ (اے رسول) تم کہہ دو کہ

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۝ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى

اگلے اور پچھلے سب کے سب روز معین کی میعاد پر ضرور اکٹھا کیے

مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ

جائیں گے، پھر تم کو بے شک اے گمراہو جھٹلانے والو

الْمُكَذِّبُوْنَ ۝ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝

یقیناً (جہنم میں) تھوہڑ کے درختوں میں سے کھانا ہوگا، تو تم لوگوں

فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ فَشَارِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ

کو اسی سے اپنا پیٹ بھرنا ہوگا، پھر اس کے اوپر کھولتا ہوا پانی پینا

الْحَمِيْمِ ۝ فَشَارِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ۝ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ

ہوگا، اور پیو گے بھی تو پیاسے اونٹ کا سا (ڈگڈگا کے) پینا، قیامت کے دن یہی

الدِّيْنِ ۝ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمْ

ان کی مہمانی ہوگی، تم لوگوں کو (پہلی بار بھی) ہم ہی نے پیدا کیا، پھر تم لوگ (دوبارہ کی) کیوں نہیں تصدیق کرتے

مَّا تُمْنُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝

تو جس نطفہ کو تم (عورتوں کے) رحم میں ڈالتے ہو کیا تم نے دیکھ بھال لیا ہے کیا تم اس سے آدمی بناتے ہو یا ہم بناتے

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝

ہیں، ہم نے تم لوگوں میں موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں کہ تمہارے ایسے اور

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

لوگ بدل ڈالیں اور تم لوگوں کو اس (صورت) میں پیدا کریں جسے تم مطلق نہیں جانتے۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝

تم نے پہلی پیدائش کو سمجھ ہی لیا ہے (کہ ہم نے کی) پھر تم غور کیوں نہیں کرتے،

أفرءيتم ما تحرثون ○ ءأنتم تزرعونه أم

بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم لوگ بوتے ہو کیا تم لوگ اسے اگاتے ہو یا

نحن الزارعون ○ لو نشاء لجعلنه حطاما

ہم اگاتے ہیں ، اگر ہم چاہتے تو اسے چورا چورا کر دیتے تو

فظلتم تفكهون ﴿لا﴾ إنا لمغرمون ﴿لا﴾ بل نحن

تم باتیں ہی بناتے رہ جاتے کہ (ہائے) ہم تو (مفت) تاوان میں پھنسے (نہیں) ہم تو

محرومون ○ أفرءيتم الماء الذي تشربون ﴿لا﴾

بدنصیب ہیں ہی ، تو کیا تم نے پانی پر بھی نظر ڈالی جو (دن رات) پیتے ہو

ءأنتم أنزلتموه من المزن أم نحن المنزلون ○

کیا اس کو بادل سے تم نے برسایا ہے یا ہم برساتے ہیں

لو نشاء جعلنه أجاجا فلولا تشكرون ○ أفرءيتم

اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں تو تم لوگ شکر کیوں نہیں کرتے تو کیا تم نے

النار التي تورون ○ ءأنتم أنشأتم شجرتها

آگ پر بھی غور کیا ہے جسے تم لوگ لکڑی سے نکالتے ہو کیا اسکے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا

أم نحن المنشئون ○ نحن جعلنها تذكرة و

ہم پیدا کرتے ہیں ، ہم نے آگ کو (جہنم) کی یاد دہانی اور مسافروں کے نفع کے

متاعا للمقوين ﴿ج﴾ فسبح باسم ربك العظيم ﴿ع﴾ ع ٢ ١٥

واسطے پیدا کیا ، تو (اے رسول) تم اپنے بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو ،

فلا أقسم بمواقع النجوم ﴿لا﴾ وإنه لقسم لو

تو میں تاروں کے منازل کی قسم کھاتا ہوں ، اور اگر تم سمجھو تو یہ

تعلمون عظيم ﴿لا﴾ إنه لقرآن كريم ﴿لا﴾ في كتب

بڑی قسم ہے کہ بیشک یہ بڑے رتبہ کا قرآن ہے جو کتاب (لوح) محفوظ

مكنون ﴿لا﴾ لا يمسه إلا المطهرون ﴿ط﴾ تنزيل

میں (لکھا ہوا) ہے ، اس کو تو بس وہی لوگ چھوتے ہیں جو پاک ہیں ، سارے جہان کے

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ

پروردگار کی طرف سے (محمد پر نازل ہوا) ہے تو کیا تم لوگ اس کلام سے انکار

مُّدْهِنُوْنَ ○ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ○

کرتے ہو اور تم نے اپنی روزی یہ قرار دے لی ہے کہ اس کو جھٹلاتے ہو

فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۙ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ

تو کیا جب جان گلے تک آ پہنچتی ہے اور تم اس وقت (کی حالت) پڑے دیکھا کرتے ہو

تَنْظُرُوْنَ ○ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ

اور ہم اس مرنے والے سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو

لَّا تُبْصِرُوْنَ ○ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۙ

دکھائی نہیں دیتا، تو اگر تم کسی دباؤ میں نہیں ہو تو اگر (اپنے دعوے میں) تم

تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ

سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں دیتے، پس اگر وہ (مرنے والا خدا کے)

مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۙ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ

مقربین سے ہے تو (اس کے لئے) آرام (و آسائش) ہے اور خوشبو دار پھول اور نعمت کے

نَعِيْمٍ ○ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۙ

باغ، اور اگر وہ داہنے ہاتھ والوں میں سے ہو تو (اس سے کہا جائے گا کہ) تم پر

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ○ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ

داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام ہو، اور اگر جھٹلانے والے گمراہوں

مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ۙ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۙ

میں سے ہے تو (اس کی) مہمانی کھولتا ہوا پانی سے

وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ○ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۚ

اور جہنم میں داخل کر دینا، بے شک یہ (خبر) یقیناً سچ ہے

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ○

تو (اے رسول) تم اپنے بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو

ع ۳ ۱۶

اسنادِ سورۂ ملک

حضرت علیؑ سے روایت ہے کہ جناب رسولِ خداؐ نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو پڑھے گا قیامت کے روز نجات پائیگا اور ملائکہ کے پروں پر اُڑے گا اور حسن میں اسکا منہ یوسف کے حُسن کی مانند ہوگا، اور امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سورۂ ملک سورۂ مانعہ ہے، اِس واسطے کہ منع کرتی ہے اپنے پڑھنے والوں کو عذاب قبر سے اور توریت میں بھی اُس کا نام سورۂ ملک ہے جو شخص اِس سورے کو شب کو پڑھے تو صاحب برکت ہو جائے اور خوشحال اور مرفہ الحال رہے اور اُس کو غافلوں میں نہ لکھا جائے اور میں اِس سورے کو عشا کے بعد پڑھتا ہوں، اور جو شخص اس سورے کو شب و روز تلاوت کرے جس وقت اسے قبر میں رکھیں منکر و نکیر اُس پر ظاہر ہوں اور پاؤں اُس شخص کے گویا ہو کر کہیں کہ تمہارا ہم پر قابو نہیں ہے اِس واسطے کہ یہ بندہ پائے راست وچپ پر کھڑا ہو کر سورۂ ملک ہر شب و روز پڑھتا تھا اور جس وقت اُس کے شکم کی طرف آئیں تو شکم اُن سے کہے گا کہ تمہارا قابو اِس بندے پر نہیں، اِس واسطے کہ مجھ کو اِس بندے نے سورۂ ملک کا ظرف بنایا تھا اور جس وقت اُس کی زبان کی طرف آئیں وہ اُن سے کہے گی کہ تم کو اِس بندے پر کوئی اختیار نہیں ہے اِس لئے کہ یہ سورۂ ملک پڑھتا تھا اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے جو شخص تبارک الذی نماز ہفتہ میں پڑھے گا خاص کر سونے سے پہلے وہ شخص ہمیشہ حفظ خدا میں رہے گا صبح تک، اور قیامت کے روز امن خدا میں ہوگا یہاں تک کہ بہشت میں داخل ہو اور اِس سورے کو منجیہ بھی کہتے ہیں اِس واسطے کہ نجات دینے والا ہے اور سورۂ واقیہ بھی کہتے ہیں اِس واسطے کہ عذاب قبر سے نگاہ رکھنے والا ہے رسولِ خدا نے فرمایا ہے "انّھا واقیۃ من عذاب القبر"۔

سُوْرَةُ الْمُلْكِ

نَزَلَتْ بِمَكَّةَ ثُمَّ الْحَاوِيُّ وَهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

سورہ ملک مکہ میں نازل ہوا اور اس کی ۳۰ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

جس (خدا) کے قبضہ میں (سارے جہان کی) بادشاہت ہے وہ بڑی برکت والا اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ

قادر ہے۔ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کام میں کون سب سے اچھا

لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ

کون ہے اور وہ غالب (اور) بڑا بخشنے والا ہے

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ

جس نے سات آسمان تلے اوپر بنا ڈالے، بھلا تجھے خدا کی

خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ

آفرینش میں کوئی کسر نظر آتی ہے تو پھر آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھے

تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ

کوئی شگاف نظر آتا ہے، پھر دوبارہ آنکھ اٹھا کر دیکھ تو ہر بار تیری نظر ناکام

اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۙ وَلَقَدْ زَيَّنَّا

اور تھک کر تیری طرف پلٹ آئے گی، اور ہم نے نیچے والے (پہلے) آسمان

السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا

کو (تاروں) کے چراغوں سے زینت دی ہے اور ہم نے اُن کو شیطان کے

لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۙ وَلِلَّذِيْنَ

مارنے کا آلہ بنایا اور ہم نے اُن کے لئے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے اور جو لوگ

كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ○ إِذَا

اپنے پروردگار کے منکر ہیں ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے، جب یہ

أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ○ تَكَادُ

لوگ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی بڑی چیخ سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی، بلکہ

تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ

گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی، جب اس میں (انکا) کوئی گروہ ڈالا جائے گا، تو ان سے

خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ○ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا

داروغہ جہنم پوچھے گا کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا پیغمبر نہیں آیا تھا وہ کہیں گے ہاں ہمارے

نَذِيرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ

پاس ڈرانے والا پیغمبر تو ضرور آیا تھا مگر ہم نے اس کو جھٹلا دیا اور کہا کہ خدا نے تو

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ○ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا

کچھ نازل نہیں کیا، تم تو بڑی (گہری) گمراہی میں پڑے ہو اور (یہ بھی) کہیں گے کہ اگر ہم

نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ○

بات سنتے یا سمجھتے تب تو (آج) دوزخیوں میں نہ ہوتے، غرض

فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ○

وہ اپنے گناہ کا اقرار کرلیں گے، تو دوزخیوں کو خدا کی رحمت سے دوری ہے

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ

بے شک جو لوگ اپنے پروردگار سے بے دیکھے بھالے ڈرتے ہیں ان کے لئے مغفرت اور

وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ○ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ

بڑا بھاری اجر ہے، اور تم لوگ اپنی بات چھپا کر کہو یا کھلم کھلا وہ تو دل کے

إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ○ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ

بھیدوں تک سے خوب واقف ہے بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر

خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ○ هُوَ الَّذِي جَعَلَ

ہے اور وہ تو بڑا باریک بیں واقف کار ہے، وہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے

لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا

لیے تم (دہموار) کر دیا تو اس کے اطراف (جوانب) میں چلو پھرو اور اس کی دی ہوئی

مِن رِّزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝ ءَأَمِنتُم مَّن

روزی کھاؤ، اور پھر اسی کی طرف قبر سے اٹھ کر جانا ہے، کیا تم اس شخص سے جو آسمان میں

فِي السَّمَاءِ أَن يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ

(حکومت کرتا) ہے اس بات سے بےخوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے پھر وہ یکبارگی الٹ پلٹ کرنے لگے

تَمُورُ ۝ أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ

یا تم اس بات سے بےخوف ہو کہ جو آسمان میں سلطنت کرتا ہے کہ تم پر پتھر بھری آندھی چلا دے

حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ

تو تمہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائیگا، کہ میرا ڈرانا کیسا ہے۔ اور جو ان سے پہلے تھے انھوں نے

الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا

جھٹلایا تھا تو (دیکھا) کہ میری ناخوشی کیسی تھی، کیا ان لوگوں نے اپنے سروں پر چڑیوں کو اڑتے

إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ

نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتی ہیں اور سمیٹ لیتی ہیں کہ خدا کے سوا انھیں کوئی

إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۝ أَمَّنْ هَٰذَا

نہیں روکے رہ سکتا ہے، بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے، بھلا خدا کے سوا ایسا کون

الَّذِي هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم مِّن دُونِ الرَّحْمَٰنِ ۚ

ہے جو تمہاری فوج بن کر تمہاری مدد کرے، کافر لوگ تو دھوکے

إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ۝ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي

ہی دھوکے میں ہیں، بھلا خدا اگر اپنی (دی ہوئی) روزی

يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ج بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ

روک لے تو کون ایسا ہے جو تمہیں رزق دے مگر یہ کفار تو سرکشی اور نفرت (کے پھندے) میں

وَنُفُورٍ ۝ أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّن

پھنسے ہوئے ہیں، بھلا جو شخص اوندھا اپنے منہ کے بل چلے کیا وہ زیادہ ہدایت یافتہ ہوگا یا وہ

وقف لازم
وقف غفران
وقف غفران

يَمْشِي سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ

شخص جو سیدھا برابر راہ راست پر چل رہا ہو (اے رسول) تم کہدو کہ خدا تو وہی ہے جس نے تم کو

اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ

نت نیا پیدا کیا اور تمہارے واسطے کان اور آنکھیں اور دل بنایا مگر تم تو بہت کم

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي

شکر ادا کرتے ہو کہدو وہی تو وہ ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا دیا اور

الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

اسی کے سامنے جمع کئے جاؤ گے، اور کفار کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ

(آخر) یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا، (اے رسول) تم کہدو کہ (اس کا) علم تو بس خدا ہی

عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ فَلَمَّا رَاَوْهُ

کو ہے اور میں تو صرف صاف صاف (عذاب سے) ڈرانے والا ہوں، تو جب یہ لوگ اسے قریب

زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا

دیکھ لیں گے تو (خوف کے مارے) کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور ان سے کہا جائیگا یہ

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

وہی ہے جس کے تم خواستگار رہتے (اے رسول) تم کہدو بھلا دیکھو تو کہ اگر خدا

اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُّجِيْرُ

مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمادے تو کافروں کو دردناک

الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ

عذاب سے کون پناہ دے گا، تم کہدو کہ وہی خدا بڑا رحم کرنے والا

اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ

ہے جس پہ ایمان لائے ہیں اور اسی پر بھروسہ کر لیا ہے تو عنقریب ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ

کہ کون صریحی گمراہی میں پڑا ہے، (اے رسول) تم کہدو کہ بھلا دیکھو تو کہ اگر تمہارا پانی زمین

غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝

کے اندر چلا جائے تو کون ایسا ہے جو تمہارے پانی کا چشمہ بہا لائے

اسنادِ سورۂ رحمٰن

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جناب سول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ ہر چیز کے واسطے ایک عروس ہے اور قرآن کی عروس سورۂ رحمٰن ہے، اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سورۂ رحمٰن کا پڑھنا ترک مت کرو کہ یہ سورۃ منافقوں کے دلوں میں نہیں ٹھہرتی ہے اور قیامت کے روز یہ سورۃ اپنے پروردگار کے روبرو خوبصورت آدمی کی شکل میں ہو کر آئیگی اور جو مقام کہ زیادہ قریب ہے وہاں کھڑی ہوگی اور کہتے ہیں کہ کسی کو ایسا مرتبہ حاصل نہ ہوا کہ وہاں کھڑا ہو، پس خدائے تعالےٰ خطاب کرے گا اس سورۃ کو کہ کون آدمی دنیا میں ہمیشہ تیری تلاوت کرتا تھا اور وہ سورۃ کہے گی کہ فلاں فلاں، خدائے تعالیٰ ان لوگوں کے چہروں کو روشن اور نورانی کرے گا اور کہے گا کہ جس کو تم دوست رکھتے ہو اُس کی شفاعت کرو، پس جس کو چاہیں گے شفاعت کریں گے اور جس کے وہ شفیع ہونگے اُس کو خدا فرمائے گا میرے بہشت میں ساکن ہو کہ جو کچھ تیری آرزو اور خواہش ہے وہ سب وہاں موجود ہے۔

اور دوسری روایت میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ رحمٰن کو پڑھے اور فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کے لابِشَیْءٍ مِّنْ اٰلٰٓئِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ کہے پس اگر رات کو پڑھا ہے تو مرے گا شہید، اور اگر دن کو پڑھا ہے اور پھر مرجائے تو شہید مرے گا، اور جمعہ کے روز سورۂ رحمٰن پڑھنے کی اور فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کے بعد لابِشَیْءٍ مِّنْ اٰلٰٓئِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ کہنے کی بہت تاکید ہے اور ثواب ہے، اور کہتے ہیں کہ پہلے سب سے قرآن کو بلند آواز سے ابن مسعود نے قریش کے روبرو پڑھا تھا، اور کیفیت اس کی اس طرح ہے کہ اصحاب ایک جگہ پر جمع تھے، کہا قریش نے قرآن نہیں سُنا ہے ہم میں سے کون ہے کہ جرأت کر کے بآواز بلند ان کے روبرو قرآن کو پڑھے عبداللہ ابن مسعود نے کہا کہ میں پڑھوں گا، وہ اپنے مقام سے اُٹھا اور مقام ابراہیم میں گیا اور وہاں کھڑے ہو کر بآواز بلند سورۂ رحمٰن کو پڑھا، قریش اپنے اپنے مقام پر بیٹھے تھے اسکے پڑھنے کو سُن کر بہت تعجب کیا اور آپس میں کہا کہ یہ مرد کیا کہتا ہے، پس چند آدمی اُن میں سے اُٹھے اور اُس کو اس قدر مارا کہ زدوکوب کے نشانات اُس کے بدن پر نمایاں ہوگئے اور وہ اسی طرح پڑھتا تھا اور پڑھنے سے بند نہیں ہوتا تھا، یہاں تک کہ کئی آیتیں پڑھ کر وہاں سے پھرا اور اصحاب نے کہا کہ ہم میں ایسی جرأت قرآن کے پڑھنے میں کوئی نہیں کر سکتا ؞

سُورَةُ الرَّحْمٰن

مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ رحمٰن مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی ۷۸ آیتیں اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ○ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ○ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ○

بڑا مہربان (خدا) اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی اسی نے انسان کو پیدا کیا

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ○ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ○

اسی نے اس کو (اپنا مطلب) بیان کرنا سکھایا، سورج اور چاند ایک مقرر حساب سے چل رہے ہیں

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ○ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا

اور بوٹیاں بیلیں اور درخت اسی کو سجدہ کرتے ہیں اور اسی نے آسمان بلند کیا

وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ○ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ○ وَ

اور ترازو (انصاف) کو قائم کیا تاکہ تم لوگ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو اور

اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ○

انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم نہ کرو

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ○ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

اور اسی نے لوگوں کے نفع کیلئے زمین بنائی کہ اس میں میوے اور

وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ○ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں میں غلاف ہوتے ہیں اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے

وَالرَّيْحَانُ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○

اور خوشبودار پھول تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ○ وَ

اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا اور

خَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

اُسی نے جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا، تو اے گروہ جن و انس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ج

نعمت سے انکار کرو گے (جھٹلاؤ گے)؟ وہی دونوں مشرقوں کا مالک ہے اور دونوں مغربوں کا بھی مالک ہے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ

تو تم دونوں اپنے رب کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے اسی نے دو دریا بہائے باہم ملتے ہیں

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

دونوں کے درمیان ایک حد فاصل (آڑ) ہے جس سے تجاوز نہیں کر سکتے، تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت

تُكَذِّبٰنِ ○ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ○

سے انکار کرو گے ان دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ وَلَهُ الْجَوَارِ

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت سے مکرو گے، اور جہاز جو دریا میں پہاڑوں کی طرح

الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

اونچے کھڑے رہتے ہیں اسی کے ہیں تو تم دونوں اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ع ○ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ج وَّيَبْقٰى

کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے، جو (مخلوق) زمین پر ہے سب فنا ہونے والی ہے اور صرف تمہارے

وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

رب کی ذات جو عظمت اور کرامت والی ہے باقی رہے گی تو تم دونوں اپنے مالک کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کون کون نعمتوں سے انکار کرو گے، اور جتنے لوگ سارے آسمان و زمین میں ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں وہ ہر وقت

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَاْنٍ ج ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○

مخلوق کے (ایک نہ ایک) کام میں ہے، تو تم دونوں اپنے سرپرست کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ج ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

اے دونوں گروہ ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں تو تم دونوں اپنے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ

پالنے والے کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے اے گروہ جن و انس اگر تم میں قدرت ہے کہ آسمان

اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ

و زمین کے کناروں سے ہو کر کہیں (نکل) کر موت یا عذاب سے بھاگ سکو تو نکل جاؤ

الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○

مگر تم بغیر قوت اور غلبہ کے نکل ہی نہیں سکتے (حالانکہ تم میں نہ قدرت ہے نہ غلبہ) تو تم

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ

اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے (گنہگار جنوں اور آدمیوں جہنم میں) تم دونوں پر آگ کا

مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

سبز شعلہ اور سیاہ دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو تم دونوں (کسی طرح) روک نہ سکو گے پھر تم دونوں

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ

اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے پھر جب آسمان پھٹ کر (قیامت میں) تیل کی طرح لال

وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○

ہو جائے گا تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے مکرو گے

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ○

تو اس دن نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہ کے بارے میں پوچھا جائے گا نہ کسی جن سے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ

تو تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے، گنہگار لوگ تو اپنے چہروں ہی سے پہچان

بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ۚ فَبِاَيِّ

لئے جائیں گے تو پیشانی کے پٹے اور پاؤں پکڑ کے (جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے) آخر تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ

اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے (پھر ان سے کہا جائے گا) یہ وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ

بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ○ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ

جھٹلایا کرتے تھے یہ لوگ دوزخ اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان (بے قرار) دوڑتے

وقف لازم

حَمِيمٍ اٰنٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ وَلِمَنْ

چکر لگاتے پھریں گے، تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو نہ مانوگے، اور جو شخص اپنے

خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا

پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہا اس کے لئے دو دو باغ ہیں تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی

تُكَذِّبٰنِ ۝ ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا

نعمت سے انکار کروگے، دونوں باغ (درختوں کی) ٹہنیوں ہرے بھرے (میووں) لدے ہونگے پھر تم دونوں اپنے سرکار کی کس کس

تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ

نعمت کو جھٹلاؤ گے ان دونوں میں دو چشمے بھی جاری ہونگے تو تم دونوں اپنے پروردگار کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۝

کس کس نعمت سے مکروگے، ان دونوں باغوں میں سب میوے دو دو قسم کے ہوں گے،

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ

تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کروگے، یہ لوگ ان فرشوں پر جنکے استر اطلس کے ہوں گے

بَطَاۗىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝

تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، دونوں باغوں کے میوے اسقدر قریب ہونگے کہ اگر چاہیں (تو توڑ کر کھالیں) تو تم

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ

دونوں اپنے مالک کی کن کن نعمتوں کو نہ مانوگے، ان میں (ایسی) پاکدامن (غیر کیطرف) آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنے والی

الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۗنٌّ ۝

عورتیں ہوں گی جن کو ان سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ جن نے تو تم

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ

دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے، ایسی (حسین) گویا وہ (مجسم) یاقوت

وَالْمَرْجَانُ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ هَلْ

اور مونگے ہیں تو تم اپنے پروردگار کی کن نعمتوں سے مکروگے، بھلا نیکی کا بدلہ

جَزَاۗءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا

نیکی کے سوا کچھ اور بھی ہے، پھر تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ ○ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

جھٹلاؤ گے، ان دونوں باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں، تو تم دونوں اپنے پالنے والے کی کس کس

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ مُدْهَآمَّتٰنِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

نعمت سے انکار کرو گے، دونوں نہایت گہرے سبز اور شاداب، تو تم دونوں اپنے سرپرست کی کن کن نعمتوں سے

تُكَذِّبٰنِ ○ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

انکار کرو گے، ان دونوں باغوں میں دو چشمے جوش مارتے ہوں گے، تو تم اپنے پروردگار کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ○

کس کس نعمت سے مکرو گے، ان دونوں میں میوے خرمے اور انار ہوں گے، تو تم

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ

دونوں اپنے مالک کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے، ان باغوں میں خوش خلق اور خوبصورت

حِسَانٌ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ حُوْرٌ

عورتیں ہوں گی، تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے، وہ حوریں جو

مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

خیموں میں چھپی بیٹھی ہیں، پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت سے

تُكَذِّبٰنِ ○ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ○

انکار کرو گے، ان سے پہلے ان کو کسی انسان نے چھوا تک نہیں اور نہ جن نے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى

پھر تم دونوں اپنے مالک کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے، یہ لوگ سبز قالینوں اور نفیس

رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

حسین مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، پھر تم دونوں اپنے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي

پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے (اے رسول ﷺ) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و کرامت

الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ○ ع

ہے اس کا نام بڑا با برکت ہے۔

اسنادِ سورۂ مزمّل

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۂ مزّمل نمازِ عشا میں یا آخر شب پڑھے، یہ سورہ شب و روز اس کے نیک افعال کا گواہ ہوگا اور یہ سورہ خدا کے نزدیک اس کی گواہی دیگا اور حق تعالیٰ اسکے واسطے موت اور زندگی پاکیزہ بخشے گا، اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اس سورہ کا پڑھنے والا ہرگز محتاج نہ ہوگا اور مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شخص بہ نیت دفع عسرت بعد عشا گیارہ بار اس سورے کو پڑھے ترقی معیشت حاصل ہو۔

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّل

مَكِّيَّةٌ وَهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّرُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ نِّصْفَهٗٓ

اے (میرے) چادر لپیٹنے والے (اے رسول) رات کو (نماز کے واسطے) کھڑے ہو کر مگر (پوری رات نہیں) تھوڑی رات کو آدھی

اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ

رات یا اس سے بھی کچھ کم کر دو یا اس سے کچھ بڑھا دو، اور قرآن کو باقاعدہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو

تَرْتِيْلًا ۝ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝ اِنَّ

ہم عنقریب تم پر ایک بھاری حکم نازل کریں گے اس میں شک نہیں کہ رات کا اٹھنا خوب

نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۝ اِنَّ

(نفس کا) پامال کرنے اور بہت ٹھیک ذکر کا وقت ہے۔ دن کو تمہارے اور بہت سے بڑے بڑے

لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ○ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

اشغال ہیں، تو تم اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہو رہو

وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ○ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

(وہی) مشرق اور مغرب کا مالک ہے اس کے سوا کوئی

لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ○ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا

معبود نہیں تو تم اسی کو کارساز بناؤ اور جو کچھ لوگ بکا کرتے ہیں اس پر صبر کرو

يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ○ وَذَرْنِي

اور اُن سے بعنوان شائستہ الگ تھلگ رہو ۔ اور مجھے ان جھٹلانے

وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ○

والوں سے جو دولت مند ہیں سمجھ لینے دو بیشک ہمارے پاس بیڑیاں بھی

إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا ○ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ

ہیں اور جلانے والی آگ (بھی) اور گلے میں پھنسنے والا کھانا (بھی)

وَعَذَابًا أَلِيمًا ○ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ

اور دکھ دینے والا عذاب (بھی) جس دن زمین اور پہاڑ لرزنے لگیں گے اور پہاڑ ریت کے

الْجِبَالُ كَثِيبًا مَهِيلًا ○ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا

ٹیلے سے بھربھرے ہو جائیں گے، (اے مکہ والو) ہم نے تمہارے پاس (اسی طرح) ایک رسول (محمدؐ)

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُولًا ○

کو بھیجا جو تمہارے معاملہ میں گواہی دے جس طرح فرعون کے پاس ایک رسول (موسیٰ) کو بھیجا تھا تو فرعون نے

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنٰهُ أَخْذًا وَبِيلًا ○

اس رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے بھی (اس کی سزا) میں اسکو بہت سخت پکڑا، تو اگر

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ

تم بھی نہ مانو گے تو اس دن (کے عذاب) سے کیونکر بچو گے جو بچوں کو بوڑھا

شِيبًا ○ السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ

بنا دے گا، جس دن آسمان پھٹ پڑے گا، یہ اس کا وعدہ پورا ہو کر

مفعولا ۝ ان هذه تذكرة فمن شاء اتخذ الى

رہے گا، بے شک یہ نصیحت ہے تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی راہ اختیار

ربه سبيلا ۝ ان ربك يعلم انك تقوم ادنى

کرلے، (اے رسول) تمہارا پروردگار جانتا ہے کہ تم اور تمہارے چند ساتھ

ع ۱۹ ۱۳

من ثلثى اليل ونصفه وثلثه وطائفة من الذين

کے لوگ (کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات (نماز میں) کھڑے

معك والله يقدر اليل والنهار علم ان لن تحصوه

رہتے ہو اور خدا ہی رات اور دن کا اچھی طرح اندازہ کرسکتا ہے، اسے معلوم ہے کہ تم لوگ اس کو پوری طرح سے

فتاب عليكم فاقرءوا ما تيسر من القرآن علم ان

حاوی نہیں ہوسکتے تو اس نے تم پر مہربانی کی تو جتنا آسانی سے ہوسکے اتنا نماز میں قرآن پڑھ لیا کرو

سيكون منكم مرضى واخرون يضربون فى

وہ جانتا ہے کہ عنقریب تم میں سے بعض بیمار ہوجائیں گے اور بعض خدا کے فضل کی تلاش میں روئے زمین

الارض يبتغون من فضل الله واخرون

پر سفر اختیار کریں گے اور کچھ لوگ خدا کی راہ میں جہاد کریں گے، تو جتنا

يقاتلون فى سبيل الله فاقرءوا ما تيسر منه

تم سے آسانی سے ہوسکے پڑھ لیا کرو اور نماز پابندی سے پڑھو اور

واقيموا الصلوة واتوا الزكوة واقرضوا الله

زکوۃ دیتے رہو اور خدا کو قرض حسنہ دو اور جو نیک عمل

قرضا حسنا وما تقدموا لانفسكم من خير

اپنے واسطے (خدا کے سامنے) پیش کروگے اس کو خدا کے ہاں

تجدوه عند الله هو خيرا واعظم اجرا

بہتر اور بزرگ تر پاؤ گے، اور خدا سے مغفرت کی دعا مانگو

واستغفروا الله ان الله غفور رحيم ۝

بے شک خدا بڑا بخشنے والا مہربان

ع ۱ ۲۰ ۱۴

اسناد سورۂ دھر

تفسیر برہان میں جناب رسول خدا صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھے تو اس کی جزا خدا پر جنت و حریر ہو گی اور جو شخص مداومت کرے تو اُس کا ضعیف نفس قوی ہو گا۔ اور جو شخص اس کا پانی پیئے تو اپنے مرض سے شفا پائے گا اور درد دل کو نفع کرے گا اور جسم اس کا صحیح ہو گا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ اس کا پڑھنا نفس کو قوی کرتا ہے، اگر پڑھنے میں عاجز ہو تو لکھوائے اور دھو کر پیئے اور جو شخص اس کو لڑائی میں پڑھے تو اس کا دشمن مقہور ہو گا اگر دُنبل پر لکھ کر لٹکائے تو زائل ہو گا۔ اور امام علی نقی علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص روز دوشنبہ کے شر سے محفوظ رہنا چاہے تو وہ صبح کی نماز کی پہلی رکعت میں یہ سورہ پڑھے۔

سُورَۃُ الدَّھْرِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ھَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّھْرِ

بیشک انسان پر ایک ایسا وقت آ چکا ہے - کہ وہ کوئی چیز قابل ذکر نہ تھا

لَمْ یَکُنْ شَیْئًا مَّذْکُوْرًا ○ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

ہم نے انسان کو مخلوط نطفے سے پیدا کیا

مِنۡ نُّطۡفَةٍ اَمۡشَاجٍ ۖ نَّبۡتَلِيۡهِ فَجَعَلۡنٰهُ سَمِيۡعًاۢ

تاکہ ہم اسے آزمائیں تو ہم نے اُسے سنتا دیکھتا بنایا اور اس کو رستہ بھی

بَصِيۡرًا ۝ اِنَّا هَدَيۡنٰهُ السَّبِيۡلَ اِمَّا شَاكِرًا

دکھا دیا، اب وہ شکر گزار ہو یا ناشکرا ہم نے کافروں کے لیے

وَّاِمَّا كَفُوۡرًا ۝ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ سَلٰسِلَاۡ وَ

زنجیریں، طوق اور دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے بیشک نیکوکار لوگ شراب کے وہ ساغر

اَغۡلٰلًا وَّسَعِيۡرًا ۝ اِنَّ الۡاَبۡرَارَ يَشۡرَبُوۡنَ مِنۡ

پئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی، یہ ایک چشمہ ہے جس میں خدا کے (خاص) بندے

كَاۡسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوۡرًا ۝ عَيۡنًا يَّشۡرَبُ

پئیں گے اور جہاں چاہیں گے بہا لے جائیں گے، یہ لوگ وہ ہیں جو نذریں پوری کرتے

بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوۡنَهَا تَفۡجِيۡرًا ۝ يُوۡفُوۡنَ

ہیں اور اس دن سے جس کی سختی ہر طرف پھیلی ہوگی ڈرتے ہیں اور اس کی محبت میں محتاج

بِالنَّذۡرِ وَيَخَافُوۡنَ يَوۡمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسۡتَطِيۡرًا ۝

اور یتیم اور اسیر کو کھانا کھلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تم کو بس خالص خدا کے لیے کھلاتے

وَيُطۡعِمُوۡنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسۡكِيۡنًا وَّيَتِيۡمًا وَّ

ہیں ہم نہ تم سے بدلے کے خواستگار ہیں اور نہ شکر گزاری کے ہم کو تو اپنے

اَسِيۡرًا ۝ اِنَّمَا نُطۡعِمُكُمۡ لِوَجۡهِ اللّٰهِ لَا نُرِيۡدُ مِنۡكُمۡ

پروردگار سے اس دن کا ڈر ہے جس میں منہ بن جائیں گے (اور چہرے پر ہوائیاں اڑتی

جَزَآءً وَّلَا شُكُوۡرًا ۝ اِنَّا نَخَافُ مِنۡ رَّبِّنَا يَوۡمًا

ہوں گی) تو خدا انہیں اس دن کی تکلیف سے بچا لے گا اور انکو تازگی اور خوش دلی عطا فرمائے گا

عَبُوۡسًا قَمۡطَرِيۡرًا ۝ فَوَقٰٮهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الۡيَوۡمِ

اور ان کے صبر کے بدلے (بہشت کے) باغ اور ریشم کی پوشاک عطا فرمائے گا، وہاں وہ تختوں پر

وَلَقّٰٮهُمۡ نَضۡرَةً وَّسُرُوۡرًا ۝ وَجَزٰٮهُمۡ بِمَا صَبَرُوۡا

تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے نہ وہاں وہ (آفتاب کی) دھوپ دیکھیں گے نہ شدت کی سردی

جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۝ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ

اور نہ گھنے درختوں کے سائے ان پر جھکے ہوں گے اور میووں کے گچھے ان کے قریب ہر طرح ان کے

لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۝ وَدَانِيَةً

اختیار میں اور ان کے سامنے چاندی کے ساغر اور شیشے کے نہایت صاف شفاف گلاس کا دور

عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ۝ وَيُطَافُ

چل رہا ہوگا، اور شیشے بھی (کانچ کے نہیں) چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں

عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۝

اور وہاں انھیں ایسی شراب پلائی جائے گی جس میں زنجبیل (کے پانی) کی آمیزش ہوگی۔ یہ بہشت

قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ

میں ایک چشمہ ہے۔ جس کا نام سلسبیل ہے اور ان کے سامنے ہمیشہ ایک حالت پر رہنے والے

فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۝ عَيْنًا فِيْهَا

نوجوان لڑکے چکر لگاتے ہونگے، کہ جب تم ان کو دیکھو تو سمجھو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں

تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

اور جب تم وہاں نگاہ اٹھاؤ گے تو ہر طرح کی نعمت اور عظیم الشان سلطنت دیکھو گے

مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ۝

ان کے اوپر سبز کریب اور اطلس کی پوشاک ہوگی، اور انھیں

وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ۝

چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا پروردگار انھیں نہایت پاکیزہ

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُّوْٓا

شراب پلائے گا، یہ یقینی تمہارے لیے ہوگا تمہاری (کارگذاریوں) کے صلہ میں اور

اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ۝

تمہاری کوشش قابل شکر گذاری ہے۔ اے رسول ہم نے تم پر قرآن کو رفتہ

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ۝ ع

رفتہ کرکے نازل کیا تو تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو اور ان لوگوں

ع ۲۲ ۱۹

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ۝ فَاصْبِرْ
ہیں سے گنہگار اور ناشکرے کی پیروی نہ کرنا، صبح شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو
لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ۝
اور کچھ رات گئے اس کا سجدہ کرو اور بڑی رات تک اس کی
وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ
تسبیح کرتے رہو۔ یہ لوگ یقیناً دنیا کو پسند کرتے ہیں۔ اور
فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ۝ إِنَّ هَؤُلَاءِ
بڑے بھاری دن کو اپنے پس پشت چھوڑ بیٹھتے ہیں، ہم نے ان کو پیدا
يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا
کیا اور ان کے اعضا کو مضبوط بنایا اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے
ثَقِيلًا ۝ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ وَ
ان ہی کے ایسے لوگ لے آئیں۔ بیشک یہ قرآن سراسر نصیحت ہے تو جو
إِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ۝ إِنَّ
شخص چاہتا ہے اپنے پروردگار کی راہ لے اور جب تک خدا کو منظور نہ ہو
هَذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَى رَبِّهِ
تم لوگ کچھ بھی چاہ نہیں سکتے بے شک خدا
سَبِيلًا ۝ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ إِنَّ
بڑا واقف کار دانا ہے جس کو چاہے اپنی رحمت میں داخل
اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ يُدْخِلُ مَنْ
کرے اور ظالموں کے واسطے اس نے
يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ
دردناک عذاب
عَذَابًا أَلِيمًا ۝
تیار کر رکھا ہے

ع ۲ ۲۰

اسناد سُورۃ المدّثر

مجمع البیان میں بروایت ابی بن کعب جناب رسولؐ خدا نے فرمایا کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھے تو خداوند عالم اُس کو جناب رسالت مآبؐ کی رسالت کی تصدیق کرنے والوں کے مثل دس حسنہ عطا فرمائے گا۔ اور امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص فریضہ میں اس کو پڑھے تو خداوند عالم پر اس کا حق ہوگا کہ اس کو جناب رسول خداؐ کے ساتھ آپ کے درجہ میں جگہ دے اور اس سے اس کی زندگی میں کبھی کوئی شقاوت ظاہر نہ ہوگی اور جناب رسول خدا سے منقول ہے کہ جو شخص مداومت کرے تو اجر عظیم حاصل ہو اور بعد ختم سورہ حفظ قرآن کی دُعا کرے تو جب تک یاد نہ کریگا نہ مریگا، اور جو شخص مداومت کرے اور آخر میں جس حاجت کے لئے دُعا کرے گا برآوے گی ❊

سُورۃ المدّثر

سورۂ مدّثر مکہ میں اترا اور اس کی ۵۶ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

يَاأَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَأَنْذِرْ ۝ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝

اے (میرے) کپڑا اوڑھنے والے رسول) اُٹھو اور لوگوں کو عذاب سے ڈراؤ۔ اور اپنے پروردگار کی بڑائی کرو۔

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمْنُنْ

کپڑے پاک رکھو اور گندگی سے الگ رہو اور اس طرح احسان نہ کرو کہ زیادہ کے خواستگار ہو اور اپنے پروردگار

تَسْتَكْثِرُ ۝ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝ فَإِذَا نُقِرَ فِي

کے لئے صبر کرو، پھر جب صور پھونکا جائے گا تو وہ دن کافروں

النَّاقُورِ ۝ فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ۝ عَلَى

پر سخت دن ہوگا آسان نہیں ہوگا، (اے رسولؐ) مجھے اور اس شخص کو

الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ۝ ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ

چھوڑ دو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا اور اسے بہت سا مال دیا

وَحِيدًا ۝ وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَمْدُودًا ۝ وَ

اور نظر کے سامنے رہنے والے بیٹے (دیئے) اور

بَنِينَ شُهُودًا ۝ وَمَهَّدْتُ لَهُ تَمْهِيدًا ۝ ثُمَّ

اسے ہر طرح کے سامان میں وسعت دی پھر اس پر بھی وہ طمع

يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ۝ كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا

رکھتا ہے کہ میں اور بڑھاؤں یہ ہرگز نہ ہوگا۔ یہ تو میری آیتوں کا

عَنِيدًا ۝ سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ۝ إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ

دشمن تھا، تو میں عنقریب اسے سخت عذاب میں مبتلا کردوں گا۔ اس نے فکر کی اور

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ

تجویز کی تو یہ کمبخت مارا جائیگا اس نے کیونکر تجویز کی پھر غور کیا پھر تیوری چڑھائی اور منہ بنا لیا پھر منہ پھیر کر

ثُمَّ نَظَرَ ۝ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝

چلا گیا اور اکڑ بیٹھا پھر کہنے لگا یہ تو بس جادو ہے جو (اگلوں) سے

فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ۝ إِنْ هَٰذَا إِلَّا

چلا آتا ہے یہ تو بس آدمی کا کلام ہے (خدا کا نہیں) میں اسے عنقریب جہنم

قَوْلُ الْبَشَرِ ۝ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ

میں جھونک دوں گا اور تم کیا جانو کہ جہنم کیا ہے وہ نہ باقی رکھے گی نہ چھوڑ دے گی

مَا سَقَرُ ۝ لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ۝ لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ ۝

اور بدن کو جلا کر سیاہ کر دے گی اس پر انیس (فرشتے معین) ہیں

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا

اور ہم نے جہنم کا نگہبان تو بس فرشتوں کو بنایا ہے اور ان کا یہ شمار بھی

مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ

کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا تاکہ اہل کتاب (فوراً) یقین

كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ

کر لیں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہل کتاب

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اور مومنین (کسی طرح) شک نہ کریں اور جن لوگوں کے دل میں

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

(نفاق کا) مرض (ہو) اور کافر لوگ کہہ بیٹھیں کہ اس مثل

وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ

(کے بیان کرنے) سے خدا کا کیا مطلب ہے، یوں خدا جسے چاہتا ہے

يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ

گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور تمھارے

جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝ؑ

پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا، اور یہ تو آدمیوں

كَلَّا وَالْقَمَرِ ۙ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۝ وَالصُّبْحِ اِذَآ

کے لئے بس نصیحت ہے سن رکھو (ہمیں چاند کی قسم اور رات کی جب جانے لگے اور

اَسْفَرَ ۝ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۝ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۝

صبح کی جب روشن ہو جائے کہ وہ جہنم بھی ایک بہت بڑی (آفت) ہے (اور) لوگوں

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ۝ كُلُّ نَفْسٍ

کو ڈرانے والی ہے (سب کے لئے نہیں بلکہ) تم میں سے جو شخص (نیکی کی طرف) آگے بڑھنا اور

بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۝ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۝ فِيْ

برائی سے پیچھے ہٹنا چاہے، ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گرو ہی گرو رکھا ہے (دایاں نامہ عمل لینے)

ع ۳ ۱ ۱۵

جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ ○ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ○ مَا سَلَكَكُمْ

والے بہشت کے باغوں میں گنہگاروں سے باہم پوچھ رہے ہوں گے کہ آخر تمہیں دوزخ

فِيْ سَقَرَ ○ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ○ وَلَمْ نَكُ

میں کونسی چیز (گھسیٹ) لائی، وہ لوگ کہیں گے کہ ہم نہ تو نماز پڑھا کرتے تھے اور نہ محتاجوں کو

نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ○ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ○

کھانا کھلاتے تھے اور اہل باطل کے ساتھ ہم بھی برے کام میں گھس پڑتے تھے)

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ○ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ○

اور روزِ جزا کو جھٹلایا کرتے تھے (اور یوں ہی رہے)، یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی تو

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ○ فَمَا لَهُمْ عَنِ

اس وقت) انھیں سفارش کرنیوالوں کی سفارش کچھ کام نہ آئے گی، اور انھیں کیا ہو گیا ہے۔

التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ○ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ○

کہ نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں گویا وہ وحشی گدھے ہیں کہ شیر سے (دُم دبا کر)

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ○ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

بھاگتے ہیں۔ اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص اس کا متمنی ہے کہ اسے کھلی ہوئی

اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ○ كَلَّا ط بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ

آسمانی کتابیں عطا کیجائیں، یہ تو ہرگز نہ ہوگا بلکہ یہ تو آخرت ہی سے

الْاٰخِرَةَ ○ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ○ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ط

نہیں ڈرتے ہاں ہاں بیشک یہ (قرآن سراسر) نصیحت ہے تو جو چاہے اسے یاد رکھے

وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ط هُوَ اَهْلُ

اور خدا کی مشیت بغیر تو یہ لوگ یاد رکھنے والے نہیں وہی (بندوں کے)

التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ○ ع

ڈرانے کے قابل اور بخشش کا مالک ہے۔

مع ۶

ع ۲ ۲۵ ۱۹

اسناد آیۃ الکرسی

مصباح کفعمی میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص اِن آیات کو پڑھے خداوند عالم اس کے قلب میں حکمت و ایمان و خلوص و توکّل و سکینہ و وقار کو داخل کرے گا اور جو اس کو آب زمزم یا آب باراں سے لکھ کر پئے اس کے جِسم سے ہر بیماری خارج ہو گی اور وسوسۂ شیاطین اور نسیان اِس سے دُور ہو گا اور جو شخص اِس کو تعویذ بنا کر پہنے تو جانوران وحشی اور حشرات الارض سے اور ہر سحر اور بیماری جِسم سے محفوظ رہے گا اور خدا محبّت اس کی لوگوں کے دلوں میں ڈال دے گا۔ اور جو شخص اِس کو پڑھے خدا اُس پر کبھی عذاب نہ کرے گا اور بنظرِ رحمت سے اُس کو دیکھے گا اور اس پر تونگری کے دروازے کھول دے گا۔ لِکھ کر گلے میں لٹکائے تو درد و صرع و فقر دُور ہوں گے

آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اس خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ

وہ (ذات پاک) ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ زندہ ہے (اور) سارے جہان کا سنبھالنے والا ہے

وَّلَا نَوْمٌؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ

اس کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض) سب کچھ اسی کا ہے

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ

کون ایسا ہے جو بدون اس کی اجازت کے اس کے پاس (کسی کی) سفارش کرسکے

مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمْ وَمَا خَلْفَہُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ

جو کچھ ان کے سامنے ہو چکا ہے (وہ) اور جو کچھ ان کے پیچھے (ہو چکا) ہے (خدا سب کو) جانتا ہے اور

مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ

وہ لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز پر بھی احاطہ نہیں کرسکتے مگر وہ (جیسے) جتنا چاہے (سکھا دے) اس کی کرسی

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُہُمَا ۚ وَہُوَ الْعَلِیُّ

سب آسمانوں اور زمینوں کو گھیرے ہوئے ہے اور ان دونوں (آسمانوں زمین) کی نگہداشت اسے (کچھ بھی) گراں نہیں

الْعَظِیْمُ ۝ لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ

(اور وہ بڑا) عالیشان بزرگ (مرتبہ) ہے، دین میں کسی طرح کی زبردستی نہیں کیونکہ ہدایت گمراہی سے (الگ)

الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ

ظاہر ہو چکی تو جس شخص نے جھوٹے خداؤں (بتوں) سے انکار کیا اور خدا ہی پر ایمان لایا تو اس نے

وَیُؤْمِنْ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی ۚ

وہ مضبوط رسی پکڑ لی جو ٹوٹ ہی نہیں سکتی اور خدا

لَا انْفِصَامَ لَہَا ؕ وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ اَللّٰہُ وَلِیُّ

(سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے خدا ان لوگوں کا سرپرست ہے جو ایمان لا چکے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُہُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ

کہ انھیں (گمراہی کی) تاریکیوں سے نکال کر (ہدایت کی) روشنی میں لاتا ہے اور جن لوگوں نے

وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـؤُہُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَہُمْ

کفر اختیار کیا ان کے سرپرست شیطان ہیں کہ ان کو (ایمان کی) روشنی سے نکال کر (کفر کی)

مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ

تاریکیوں میں ڈال دیتے ہیں یہی لوگ تو جہنمی ہیں اور یہی اس میں

النَّارِ ۚ ہُمْ فِیْہَا خٰلِدُوْنَ ۝

ہمیشہ رہیں گے

اسناد حدیث کساء

اس حدیث کی شہرت و مقبولیت ظاہر ہے، اسکے مستند ہونے میں کسی کو کلام نہیں آیۂ وافی ہدایہ انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت و یطھرکم تطھیرا اہلبیت عصمت و طہارت کی شان و الا شان میں بکرات و مرات نازل ہوا ہے، جناب شیخ فخر الدین احمد بن علی بن احمد بن طریح نجفی اعلیٰ اللہ مقامہ کتاب المنتخب فی المراثی والخطب مشہور بہ بیاض فخری اور دیگر علماء و مفسرین نے احادیث و روایات کثیرہ و متواترہ سے نقل فرمایا ہے کہ آیۂ تطہیر خمسۂ نجباء جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور علی مرتضیٰ اور جناب فاطمہ زہرا، اور حسن و حسین سید الشہداء خامس اصحاب کساء صلوات اللہ وسلامہ علیہم اجمعین کی شان میں نازل ہوا ہے، اس آیت کی شان نزول میں یہی حدیث کساء بیان کی جاتی ہے جس کے فضائل و مناقب اور اہلبیت علیہم السلام کی شان و عظمت اس کے ملاحظہ سے ظاہر ہو گی مومنین کی خدمت میں گزارش ہے کہ اس حدیث شریف کو نہایت خلوص کے ساتھ تین مرتبہ محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجنے کے بعد شروع کریں اور بعد ختم پھر تین مرتبہ صلوٰۃ پڑھیں اور درمیان میں اگر چند قطرۂ اشک نکل آئیں تو پھر جو دعا کرینگے انشاء اللہ مجیب الدعوات بہ طفیل اصحاب کساء قبول فرمائے گا، کم سے کم روزانہ ایک مرتبہ یا ہفتہ میں ایک دفعہ علی الخصوص شب جمعہ یا روز جمعہ اس کی تلاوت کا سلسلہ قائم رکھیں مختصر یہ کہ اس حدیث شریف کساء کی تلاوت سے جو فوائد اہل دنیا کو پہونچے ہیں وہ بیشمار ہیں۔

اگر پابندی وقت کے ساتھ اس کی تلاوت کا سلسلہ قائم رکھیں، انشاء اللہ برکت سے اس کی تمام حاجات مشروعہ دینی و دنیاوی بر آئیں گی،" آمین ثم آمین،

حدیث کساء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے۔

رُوِيَ عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْهَا

روایت کی گئی ہے حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام سے کہ فرمایا ان معصومہ نے تشریف

اَنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ اَبِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

لائے میرے یہاں پدر بزرگوار میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِيْ بَعْضِ الْاَيَّامِ فَقَالَ لِيْ يَا فَاطِمَةُ

بعض دنوں میں اور مجھ سے فرمایا اے فاطمہ میں اپنے

اِنِّيْ لَاَجِدُ فِيْ بَدَنِيْ ضُعْفًا فَقُلْتُ لَهٗ اُعِيْذُكَ

جسم میں ضعف پاتا ہوں حضرت فاطمہ نے آں حضرت سے عرض

بِاللّٰهِ يَا اَبَتِ مِنَ الضُّعْفِ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ اِيْتِيْنِيْ

کیا میں خدا کی پناہ میں آپ کو دیتی ہوں اے بابا ضعف سے آنحضرت نے فرمایا

بِالْكِسَاءِ الْيَمَانِيْ وَغَطِّيْنِيْ بِهٖ قَالَتْ فَاطِمَةُ

اے فاطمہ میرے لئے چادر یمانی لاؤ اور مجھے اڑھاؤ فرمایا حضرت

سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْهَا فَاَتَيْتُهٗ بِالْكِسَاءِ وَغَطَّيْتُهٗ

فاطمہ علیہا السلام نے کہ میں چادر لائی اور میں نے آں حضرت کو

بِهٖ وَصِرْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ وَاِذَا وَجْهُهٗ يَتَلَأْلَأُ نُوْرًا

اُڑھادی اور میں اُن جناب کو دیکھ رہی تھی کہ یکایک چہرہ

كَاَنَّهُ الْبَدْرُ فِيْ لَيْلَةِ تَمَامِهٖ وَكَمَالِهٖ قَالَتْ

حضرت کا نورانی اور روشن ہو کر چمکنے لگا مثل چودھویں رات کے چاند کے

فَاطِمَةُ سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْهَا فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً

فرمایا حضرت فاطمہ علیہا السلام نے پھر ایک ساعت گذری تھی کہ

وَاِذَا بِوَلَدِیَ الْحَسَنِ قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ

میرا فرزند حسن آیا اور کہا میرا سلام ہو آپ پر اے مادر گرامی پس کہا

عَلَیْکِ یَا اُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَیْکَ السَّلَامُ یَا قُرَّةَ

میں نے اور تم پر بھی میرا سلام ہو اے خنکی چشم

عَیْنِیْ وَثَمَرَةَ فُؤَادِیْ فَقَالَ لِیْ یَا اُمَّاهُ اِنِّیْ

اور میوہ دل میرے پس حسنؑ نے مجھ سے کہا اے اماں جان میں

اَشَمُّ عِنْدَکِ رَائِحَةً طَیِّبَةً کَاَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّیْ

سونگھ رہا ہوں آپ کے پاس ایسی خوشبو کہ گویا وہ خوشبو میرے نانا

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ فَقُلْتُ نَعَمْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے فرمایا حضرت فاطمہؑ نے

اِنَّ جَدَّکَ نَائِمٌ تَحْتَ الْکِسَاءِ فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ

کہ ہاں تحقیق کہ تمہارے نانا آرام کر رہے ہیں زیر چادر پس حسنؑ

نَحْوَ الْکِسَاءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا جَدَّاهُ

چادر کی طرف متوجہ ہوئے اور عرض کیا سلام ہو آپ پر اے نانا جان

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ

میرے اور سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کیا آپ مجھے اجازت دیتے

اَدْخُلَ مَعَکَ تَحْتَ هٰذَا الْکِسَاءِ فَقَالَ لَهٗ

ہیں کہ میں داخل ہوں آپ کے پاس اس چادر میں پس حضرت رسول خدا نے

نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَکَ فَدَخَلَ الْحَسَنُ عَلَیْهِ

فرمایا حسنؑ سے میں تم کو اجازت دیتا ہوں پس امام حسنؑ

اَلسَّلَامُ مَعَهٗ تَحْتَ الْکِسَاءِ قَالَتْ فَاطِمَةُ

آنحضرت کے پاس زیر چادر داخل ہوئے فرمایا حضرت فاطمہ علیہا السلام نے

سَلَامُ اللّٰهِ عَلَیْهَا فَمَا کَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَاِذَا

ایک ساعت گذری تھی کہ میرا فرزند حسینؑ آیا اور عرض کیا

بِوَلَدِیَ الْحُسَیْنِ قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ

حسینؑ نے سلام ہو آپ پر اے مادر گرامی پس میں نے

یَا اُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَیْكَ السَّلَامُ یَا قُرَّةَ عَیْنِیْ

جواب دیا کہ تم پر سلام ہو اے خنکی چشم اور میوۂ دل

وَثَمَرَةَ فُؤَادِیْ فَقَالَ یَا اُمَّاهُ اِنِّیْ اَشَمُّ عِنْدَكِ

میرے پس عرض کیا امام حسینؑ نے اے اماں جان میں آپ کے

رَائِحَةً طَیِّبَةً كَاَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

پاس ایسی خوشبو سونگھ رہا ہوں کہ گویا وہ خوشبو میرے نانا جناب رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ

صلے اللہ علیہ و آلہ کی ہے پس میں نے جواب دیا ہاں اے فرزند تمھارے نانا

وَاَخَاكَ نَائِمَانِ تَحْتَ هٰذَا الْكِسَاءِ فَدَنٰی

اور بھائی دونوں آرام کر رہے ہیں زیر چادر پس امام حسین علیہ السلام

الْحُسَیْنُ عَلَیْهِ السَّلَامُ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ

قریب چادر گئے اور عرض کیا حسینؑ نے سلام

عَلَیْكَ یَا جَدَّاهُ اَلسَّلَامُ یَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ

ہو آپ پر اے نانا جان سلام ہو آپ پر اے وہ بزرگوار جس کو خدا نے

اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمَا تَحْتَ هٰذَا الْكِسَاءِ

منتخب کیا ہے کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ

فَقَالَ لَهٗ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ یَا حُسَیْنُ فَدَخَلَ

دونوں بزرگواروں کے پاس زیر چادر داخل ہوں فرمایا رسول اللہ

مَعَهُمَا الْحُسَیْنُ تَحْتَ هٰذَا الْكِسَاءِ قَالَتْ

نے امام حسینؑ سے ہاں میں تم کو اجازت دیتا ہوں پس امام حسینؑ دونوں بزرگواروں

فَاطِمَةُ عَلَیْهَا السَّلَامُ فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً

کے پاس زیر چادر داخل ہوئے فرمایا جناب فاطمہؑ نے پس تھوڑی دیر گذری تھی کہ

وَ اِذا بِاَبِی الحَسَنِ عَلِیٍّ عَلَیْہِ السَّلَامُ قَدْ اَقْبَلَ

حضرت ابو الحسن علی ابن ابی طالب علیہ السلام تشریف لائے اور

فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

فرمایا سلام ہو تم پر اے بیٹی رسول خدا کی حضرت فاطمہ

فَقُلْتُ وَ عَلَیْکَ السَّلَامُ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

نے کہا آپ پر بھی سلام ہو یا امیر المومنین ؑ فرمایا

فَقَالَ یَا فَاطِمَۃُ اِنِّیْٓ اَشُمُّ عِنْدَکِ رَائِحَۃً

امیر المومنین ؑ نے اے فاطمہ ؑ میں سونگھ رہا ہوں آپکے پاس ایسی خوشبو گویا

طَیِّبَۃً کَاَنَّہَا رَائِحَۃُ اَخِیْ وَ ابْنِ عَمِّیْ رَسُوْلِ

وہ خوشبو میرے بھائی اور ابن عم جناب رسول خدا ؐ کی ہے

اللّٰہِ فَقُلْتُ نَعَمْ ہُوَ مَعَ وَلَدَیْکَ نَآئِمٌ تَحْتَ

میں نے کہا آپ آگاہ ہوں وہ جناب مع آپ کے دونوں فرزندوں کے

ہٰذَا الْکِسَآءِ فَاَقْبَلَ عَلِیٌّ عَلَیْہِ السَّلَامُ نَحْوَ

آرام کر رہے ہیں چادر کے نیچے پس علی ابن ابی طالب علیہ السلام متوجہ ہوئے

الْکِسَآءِ وَ قَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ

چادر کی طرف اور عرض کیا سلام ہو آپ پر اے رسول خدا سلام ہو آپ پر اے

عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَدْخُلَ

منتخب کردہ جناب باری عز اسمہ کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں

مَعَکُمْ تَحْتَ ہٰذَا الْکِسَآءِ قَالَ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ

کہ میں بھی آپ کے پاس زیر چادر حاضر ہوں، فرمایا رسول خدا نے ہاں میں نے

لَکَ فَدَخَلَ عَلِیٌّ مَعَہُمْ تَحْتَ الْکِسَآءِ قَالَتْ

اجازت دی پس علی بن ابی طالب علیہ السلام ان کے پاس چادر میں

فَاطِمَۃُ سَلَامُ اللّٰہِ عَلَیْہَا ثُمَّ اَقْبَلْتُ نَحْوَ الْکِسَآءِ وَ قُلْتُ

داخل ہوئے فرمایا حضرت فاطمہ علیہ السلام نے کہ بعد اس کے میں خود اس چادر

اَقْبَلْتُ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقُلْتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

میں خود اس چادر کی طرف متوجہ ہوئی اور عرض کیا میں نے سلام ہو آپ پر

اَبَتَاهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِيْ

اے بابا جان سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کیا آپ مجھے بھی اجازت

اَنْ اَدْخُلَ مَعَكُمْ تَحْتَ هٰذَا الْكِسَاءِ قَالَ نَعَمْ

دیتے ہیں کہ میں آپ کے ساتھ چادر میں داخل ہوں فرمایا رسول خدا

قَدْ اَذِنْتُ لَكِ فَدَخَلْتُ مَعَهُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ

نے ہاں میں اجازت دیتا ہوں تم کو حضرت فاطمہؑ کہتی ہیں کہ میں آں حضرت کے

قَالَتْ فَاطِمَةُ فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيْعًا تَحْتَ

پاس زیر چادر داخل ہوئی حضرت فاطمہؑ فرماتی ہیں جب ہم سب اہلبیت جمع ہوگئے زیر چادر

الْكِسَاءِ قَالَ اللّٰهُ اِعْلَمُوْا يَا مَلٰٓئِكَتِيْ وَ

تو فرمایا خدائے عزّوجل نے آگاہ ہو اے ملائکہ میرے اور رہنے والے میرے

سُكَّانَ سَمٰوٰتِيْ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ اِنِّيْ مَا

آسمانوں کے قسم ہے مجھے اپنے عزت و جلال کی کہ نہیں پیدا کیا میں نے

خَلَقْتُ سَمَآءً مَبْنِيَّةً وَّلَا اَرْضًا مَّدْحِيَّةً

آسمان کو جو بنایا گیا اور نہ زمین کو جو بچھائی گئی ہے اور نہ ماہ تاب

وَّلَا قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّلَا شَمْسًا مُّضِيْئَةً وَّلَا فَلَكًا

نورانی کو اور نہ آفتاب روشن کو اور نہ فلک کو جو دورہ کرتا

يَّدُوْرُ وَلَا بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا يَّسْرِيْ

ہے اور نہ دریائے جاری کو اور نہ کشتی کو جو دریا میں چلتی ہے مگر

اِلَّا فِيْ مَحَبَّةِ هٰٓؤُلَآءِ الْخَمْسَةِ الَّذِيْنَ هُمْ

محبت میں ان پانچوں بزرگوں کی جو زیر چادر ہیں

تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

پس عرض کیا جبرئیل امین علیہ السلام نے

يَا رَبِّ وَمَنْ تَحْتَ الْكِسَاءِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى هُمْ

اے پروردگار وہ کون بزرگوار زیر چادر ہیں فرمایا خدائے تعالیٰ نے

اَهْلُ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ وَهُمْ

وہ اہلبیت نبوت اور معدن رسالت ہیں اور وہ

فَاطِمَةُ وَاَبُوْهَا وَبَعْلُهَا وَبَنُوْهَا فَقَالَ

فاطمہ زہراؑ اور اُن کے پدر بزرگوار اور ان کے شوہر اور دونوں فرزند ہیں فرمایا

جَبْرَئِيْلُ يَا رَبِّ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَهْبِطَ اِلَى

جبرئیل نے اے پروردگار مجھے اجازت دے کہ میں زمین پر جا کر ان

الْاَرْضِ لِاَكُوْنَ مَعَهُمْ سَادِسًا فَقَالَ اللّٰهُ

حضرات کے ساتھ چھٹا شخص زیر چادر ہو جاؤں فرمایا خدائے تعالےٰ

تَعَالٰى نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَهَبَطَ الْاَمِيْنُ

نے تم کو اجازت دی پس نازل ہوئے جبرئیل امین علیہ السلام

جَبْرَئِيْلُ وَاَقْبَلَ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ

اور اس چادر کی طرف متوجہ ہوئے اور عرض کیا سلام ہو آپ پر

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ

اے رسولؐ خدا کے اور سلام ہو آپ پر اے بنگاہ قدرت

اخْتَارَهُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُقْرِئُكَ

کے انتخاب کئے ہوئے بالتحقیق کہ خدائے غالب وجلیل

السَّلَامَ وَيَخُصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ وَالْاِكْرَامِ وَيَقُوْلُ

آپ کو سلام ارشاد کرتا ہے اور خاص فرماتا ہے آپکو تحیہ واکرام کے

لَكَ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ اِنِّيْ مَا خَلَقْتُ سَمَاءً

ساتھ اور آپ سے فرماتا ہے کہ مجھے قسم ہے اپنے عزت وجلال کی میں نے

مَبْنِيَّةً وَّلَا اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّلَا قَمَرًا

نہیں پیدا کیا۔ آسمانوں کو جو بنایا گیا ہے اور نہ زمین کو جو بچھائی گئی ہے

مُنِيْرًا وَّلَا شَمْسًا مُّضِيْئَةً وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ

اور نہ ماہتاب نورانی کو اور نہ آفتاب روشن کو اور نہ فلک کو جو دورہ

وَلَا بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا يَّسْرِيْ اِلَّا لِاَجْلِكُمْ

کرتا ہے اور نہ دریائے جاری کو اور نہ کشتی کو جو دریا میں چلتی ہے مگر

وَمَحَبَّتِكُمْ وَقَدْ اَذِنَ لِيْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكُمْ

آپ حضرات کے سبب سے اور محبت کے باعث سے اور مجھ کو اجازت دی ہے

تَحْتَ هٰذَا الْكِسَاءِ فَهَلْ تَاْذَنُ لِيْ اَنْتَ يَا

خدا نے کہ میں آپ کے پاس زیر چادر داخل ہوں۔ پس کیا آپ مجھ کو اجازت دیتے ہیں اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكُمْ فَقَالَ قَدْ اَذِنْتُ

رسول خدا کہ میں داخل ہوں آپ کے پاس زیر چادر فرمایا رسول خدا نے میں تمکو اجازت

لَكَ فَدَخَلَ جَبْرَئِيْلُ مَعَهُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ وَ

دیتا ہوں اے جبرائیل پس جبرائیل زیر چادر داخل ہوئے اور عرض کیا ان بزرگواروں

قَالَ لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَدْ اَوْحٰى اِلَيْكُمْ

سے کہ خدائے عزوجل نے وحی فرمائی آپ حضرات کی طرف فرماتا ہے

يَقُوْلُ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

سوائے اس کے نہیں کہ خدا چاہتا ہے کہ دور رکھے آپ حضرات اہلبیت

اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا فَقَالَ عَلِيٌّ

سے نجاست کو اور آپ کو پاکیزہ رکھے پس عرض کی حضرت علی ابن ابی طالب نے

عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ مَا لِجُلُوْسِنَا

اے رسول خدا بیان فرمایئے مجھ سے اس امر کو جو ہم سب کے بیٹھنے سے

هٰذَا تَحْتَ الْكِسَاءِ مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰى

اس چادر میں خدائے تعالیٰ کے نزدیک فضیلت حاصل ہے پس فرمایا رسول خدا

فَقَالَ النَّبِيُّ وَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ نَبِيًّا

نے قسم ہے اس خدا کی جس نے مجھے مبعوث کیا نبی حق اور برگزیدہ کیا

وَاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَۃِ نَجِیًّا مَا ذُکِرَ خَبَرُنَا هٰذَا

مجھ کو رسالت کے ساتھ ہمراز نہ ذکر کی جائے گی یہ حدیث ہماری کسی محفل میں محفلوں

فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَفِیْهِ جَمْعٌ

سے اہل زمین کی در آنحالیکہ اس محفل میں ایک جماعت جمع ہو شیعوں سے ہمارے اور دوستوں

مِّنْ شِیْعَتِنَا وَمُحِبِّیْنَا اِلَّا وَنَزَلَتْ عَلَیْهِمُ الرَّحْمَۃُ

سے ہمارے یہ کہ ان پر نازل ہو گی رحمت خدا کی اور ملائکہ ان کو گھیر لیں گے

وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلٰٓئِكَۃُ وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ اِلٰی

اور ان کے لئے طلب مغفرت کریں گے یہاں تک کہ وہ سب متفرق ہو جائیں یہ

اَنْ یَّتَفَرَّقُوْا فَقَالَ عَلِیٌّ اِذًا وَّاللّٰهِ فُزْنَا وَسُعِدْنَا

سن کر حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا اس وقت بخدا فائز وسعید ہوئے ہم اور ایسی

وَكَذٰلِكَ شِیْعَتُنَا فَازُوْا وَسُعِدُوْا وَرَبِّ الْكَعْبَۃِ

طرح شیعہ ہمارے قسم برب خانہ کعبہ پس فرمایا رسول اللہ نے قسم ہے اس

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ نَبِیًّا

خدا کی جس نے مجھ کو بحق نبی مبعوث کیا اور مجھ کو رسالت کے ساتھ برگزیدہ

وَاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَۃِ نَجِیًّا مَا ذُكِرَ خَبَرُنَا

فرمایا نہ بیان کیا جائے گی یہ حدیث ہماری کسی محفل میں اہل زمین کی محفلوں میں سے

هٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَ

در آنحالیکہ اس میں جمع ہوں ہمارے شیعہ اور ان میں سے جو رنجیدہ ہوگا خداوند عالم

فِیْهِ جَمْعٌ مِّنْ شِیْعَتِنَا وَمُحِبِّیْنَا وَفِیْهِمْ مَهْمُوْمٌ اِلَّا وَفَرَّجَ

ضرور اس کے رنج کو دور کریگا اور جو کوئی طلب کرنے والا حاجت کا ہوگا

اللّٰهُ هَمَّهٗ وَلَا مَغْمُوْمٌ اِلَّا وَكَشَفَ اللّٰهُ غَمَّهٗ وَلَا طَالِبُ

حقتعالے اس کی حاجت ضرور پوری کرے گا یہ سن کر

حَاجَۃٍ اِلَّا وَقَضَی اللّٰهُ حَاجَتَهٗ فَقَالَ عَلِیٌّ اِذًا

فرمایا علی ابن ابی طالب علیہ السلام

وَاللّٰہِ فُزْنَا وَسُعِدْنَا وَکَذٰلِکَ شِیْعَتُنَا فَازُوْا
نے قسم بخدا ہم اہلبیت فائز اور سعید ہوئے اور اسی طرح ہمارے شیعہ فائز اور سعید

وَسُعِدُوْا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ؀
ہوئے دنیا اور آخرت میں

اسنادِ دعائے سباسب

جناب صاحب الامر علیہ السلام سے منقول ہے کہ دشمنوں کے دور کرنے ان کی رسوائی سحر باطل کرنے اور مقاصد دینی و دنیوی پورا ہونے کیلئے یہ دعا نہایت مجرب اور آزمودہ ہے اس دعائے مبارک کو پچھلی شب میں پڑھنا بہت مناسب ہے کیونکہ وہ وقت قبولیت دعا کیلئے مخصوص ہے ورنہ بوقت ضرورت ہر وقت پڑھ سکتے ہیں اسکی کوئی تعداد معین نہیں جتنی بار جی چاہے پڑھے ،،

موجودہ زمانہ میں شیعیان جناب امیر المومنین علیہ السلام سے مسلمان تو یوں دشمنی اور مخالفت رکھتے ہیں کہ شیعہ ہیں اور غیر قومیں نرا کھرا مسلمان سمجھ کر بغض و عناد رکھتی ہیں اس لئے بیحد ضرورت ہے کہ ہر شیعہ اس دعا کو روزانہ کم سے کم ایک ہی مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ تاکہ اپنے دشمنوں کے شر سے محفوظ و مصئون رہے اور چونکہ یہ دعا ایسے امام کی تعلیم کی ہوئی ہے جو اب تک حیات ہیں گو نظر عالم سے پوشیدہ ہیں اس لئے دعا کے سریع الاثر ہونے میں کوئی کلام نہیں، مزید براں یہ دعا اسوقت تک بطور راز کے رکھی جاتی تھی۔ جناب سلطان العلمائے نے راجہ امیر حسن خانصاحب والی محمود آباد کے والد ماجد یا جدا مجد کو خاص طور پر بتلائی تھی اور وہ اس کو مثل نسخہ کے پوشیدہ رکھتے تھے اور مرتے وقت اپنے جانشین کو بطور راز بتلا جاتے تھے۔ لیکن اس کے بعد یہ دعا عام ہوگئی اور ایکبار دہلی میں شائع ہوگئی اب اسی کو صحیح اور با محاورہ اردو ترجمہ کر کے شائع کیا مجھے امید ہے کہ حضرات مومنین اس دعا کے پڑھنے سے ضرور مستفیض ہونگے اور اپنے دلی مقاصد میں کامیاب ہونگے۔ انشاء اللہ ؛

دُعائے سَباسِب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رحمٰن و رحیم خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں

فَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِهٖ خِیْفَةً مُّوْسٰی ۝ قُلْنَا

اب موسیٰ نے اپنے دل میں کچھ خوف محسوس کیا ہم نے کہا ڈرو نہیں یقیناً غالب آنے والے تمہیں ہو اور جو کچھ

لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی ۝ وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ

تمہارے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ نگل جائے اس کو جو کچھ انھوں نے بنایا ہے۔ وہ تو

تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ط اِنَّمَا صَنَعُوْا كَیْدُ سٰحِرٍ ط وَلَا

جادوگروں کا کرتب ہے اور جادوگر جب بھی سامنے آئے کامیاب نہیں ہو سکتا پس وہ سب جادوگر

یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی ۝ فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا

سجدے میں گر پڑے کہنے لگے ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے پس وہ سب لوگ اس

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰی ۝ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ

موقع پر مغلوب ہوئے اور ذلیل ہو کر واپس گئے پس اسی طرح حق ثابت ہو گیا اور جو عمل وہ کر رہے تھے

وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا

وہ سب باطل ہو گیا۔ چنانچہ ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ تم سمندر پر اپنے عصا کو مارو (مارا) تو

یَعْمَلُوْنَ ۝ فَاَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی اَنِ اضْرِبْ

وہ پھٹ گیا اور اس کا ہر ٹکڑا بڑے پہاڑ کے مانند ہو گیا میں پناہ مانگتا

بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۝ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ

ہوں اپنے اور اپنے علاوہ ہر شئے کے پروردگار خدا کے ساتھ ہر

كَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ ۝ عُذْتُ بِاللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّ كُلِّ

جادوگر کے جادو سے اور ہر فریب دینے والے کے فریب سے اور ہر چال چلنے والے کی

شَیْءٍ مِّنْ سِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَّغَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ

چال سے اور ہر زہر دار کیڑے کے ضرر سے اور نظر بد سے اور ہر شر پہونچانے والے کے

وَمَلَكٍ وَلِكُلِّ مَاكِرٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سَامَّةٍ وَهَامَّةٍ

شر سے اور ہر حملہ آور کے حملہ سے اور ہر دشمن کے غلبہ سے اور ہر لوٹ مار دشمنی رکھنے

وَلَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ وَاَشْكَالِ كُلِّ

والے کی شماتت سے ہیں ان سب کا دفعیہ اللہ کے ذریعہ

ذِي صَوْلَةٍ وَغَلَبَةِ كُلِّ عَدُوٍّ وَشَمَاتَةِ كُلِّ كَاشِحٍ

سے کرتا ہوں اور ان کی بدیوں سے بچنے کے لئے اللہ

اَدْرَءُ بِاللّٰهِ فِي نُحُورِهِمْ وَاَسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ مِنْ

ہی کی پناہ مانگتا ہوں اور ان کے برخلاف اللہ ہی سے

شُرُورِهِمْ وَاَسْتَعِيْنُ بِاللّٰهِ عَلَيْهِمْ فَقَدْ تَحَصَّنْتُ

مدد مانگتا ہوں ان کے مددگاروں سے بچنے کے لئے میں نے

بِحَوْلِ اللّٰهِ مِنْ ثِقَلَتِهِمْ وَتَحَصَّنْتُ بِقُوَّةِ اللّٰهِ مِنْ

خداوند عالم کی قدرت کی زرہ پہن لی ہے اور ان کی فوجوں سے

جُنُودِهِمْ وَدَفَعْتُهُمْ عَنِّي بِدِفَاعِ اللّٰهِ الْقَاهِرِ

محفوظ رہنے کے لئے میں خداوند عالم کی قوت کے قلعہ میں آ گیا ہوں

وَسُلْطَانِهِ الْبَاهِرِ وَرَمَيْتُهُمْ بِسَهْمِ اللّٰهِ الْقَاتِلِ

اور خداوند عالم کے زبردست دفاع کے ذریعہ اور اس کے ظاہر غلبہ کے باعث میں نے

وَسَيْفِهِ الْقَاطِعِ اَخَذْتُهُمْ بِبَطْشِ اللّٰهِ وَطَرَدْتُهُمْ

ان سب کا دفعیہ کر دیا ہوا اور ان کے اوپر قتل کر دینے والا خدائی تیر لگایا ٹکڑے اڑا دینے والی دھار کی

بِاِذْنِ اللّٰهِ وَفَرَّقْتُهُمْ تَفْرِيْقًا بِحَوْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قَذَفْتُهُمْ

تلوار چلائی ہے میں نے خدائی طاقت سے ان لوگوں کی گرفت کی اور حکم خدا سے ان کو نکال دیا اور قدرت خدا سے ان میں

ثُمَّ بِقُوَّةِ اللّٰهِ فَشَتَّتُّهُمْ تَشْتِيْتًا ثُمَّ قَمَعْتُهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ

پھوٹ ڈال دی اور قدرت خدا سے ان کے پرخچے اڑا دیئے اور خدا کی قوت سے ان کے شیرازہ کو منتشر کر دیا

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ [illegible]

اور خدائے بزرگ و برتر کے سہارے بغیر کسی میں قدرت اور قوت ہے ہی نہیں اور جس نے مجھ سے بدی کی ہو اس سے

تَنَاوَانِيْ بِجُنْدِ اللّٰهِ الْاَغْلَبِ وَقَهَرْتُ مَنْ عَادَانِيْ

ارادہ کیا۔ خدائے تعالیٰ کی بڑی قدرت کے ساتھ میں نے اس کو تباہ کردیا اور جس نے مجھے ایذا دی خدائے تعالیٰ

بِسُلْطَانِ اللّٰهِ الْاَكْبَرِ وَدَمَّرْتُ مَنْ قَصَدَنِيْ

کی تیز گرفت کے ساتھ میں نے اس کو ہلاک کردیا اور جس نے مجھ پر زیادتی کی خدا تعالیٰ کے پر زور جلال کے

بِحَوْلِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ وَتَبَوَّأْتُ مَنْ آذَانِيْ بِاَخْذِ

ساتھ میں نے اسے دفع کیا اور بغیر خدائے بزرگ و برتر کے سہارے کے نہ کسی میں کوئی قدرت ہو سکتی ہے نہ طاقت

اللّٰهِ الْاَسْرَعِ وَدَفَعْتُ مَنْ اَعْتَدٰى عَلَيَّ بِجَلَالِ

نہ حفاظت نہ نصرت نہ مدد نہ تائید نہ غلبہ اور خداوند عالم

اللّٰهِ الْاَمْنَعِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ وَلَا مَنَعَةَ وَلَا عَوْنَ

ہمارے سردار اور ہمارے نبی جناب

وَلَا نَصْرَ وَلَا اَيْدَ وَلَا عِزَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل

الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

پاک پر اپنی رحمت نازل فرمائے میں نے

وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ۵ هَزَمْتُ الْاَحْزَابَ بِسَطْوَةِ

خدائے تعالےٰ کے دبدبہ سے افواج کو

اللّٰهِ قَدْ قَذَفْتُ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

شکست دیدی خداوند عالم کے حکم سے ان کے سینوں میں

سَلَّطْتُ عَلٰى اَفْئِدَتِهِمُ الرَّوْعَ بِعِزَّةِ اللّٰهِ

رعب داخل کردیا خداوند عالم کے غلبہ سے ان کے دلوں پر خوف

وَفَرَّقْتُهُمْ تَفْرِيْقًا بِسُلْطَانِ اللّٰهِ مَزَّقْتُهُمْ تَمْزِيْقًا

مسلط کردیا خداوند عالم کی جبروت سے ان میں پھوٹ ڈال دی خداوند عالم

بِقُوَّةِ اللّٰهِ دَمَّرْتُهُمْ تَدْمِيْرًا بِقُدْرَةِ اللّٰهِ اَخَذْتُ

کی قوت سے ان کے پرخچے اڑا دیئے خداوند عالم کی قوت سے ان کو تباہ کردیا

أَسْمَاعَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ وَجَوَارِحَهُمْ وَأَرْكَانَهُمْ

میں نے ان کے کانوں اور آنکھوں اور ان کے ہاتھ پاؤں کی قوتوں کو خدائے قوی

بِبَطْشِ اللّٰهِ الْقَوِيِّ الشَّدِيْدِ وَشِدَّتِهٖ وَدَفَعْتُهُمْ

اور زبردست کی زبردست گرفت سے سلب کر لیا اور خدائے بزرگ و برتر کی

عَنَّا بِحَوْلِ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَقُوَّتِهٖ وَهَزَمْتُهُمْ

مضبوط طاقت سے ان لوگوں کو اپنے سے دفع کر دیا اور ان کو اور ان کی فوجوں

وَجُنُوْدَهُمْ وَأَبْطَالَهُمْ وَشُجْعَانَهُمْ وَأَنْصَارَهُمْ

کو، ان کے بہادروں کو ان کے پہلوانوں کو ان کے مددگاروں کو ان کے

وَأَعْوَانَهُمْ بِأَيْدِي اللّٰهِ الْمَتِيْنِ وَنَصْرِ اللّٰهِ الْمُبِيْنِ

ساتھیوں کو خدائے تعالیٰ کی زبردست تائید اور اس کی کھلی مدد سے میں نے

مَهْزُوْمِيْنَ مَرْعُوْبِيْنَ خَائِفِيْنَ خَائِبِيْنَ

شکست دیدی اس حالت میں کہ اب وہ شکست خوردہ ہیں مرعوب ہیں خوفزدہ

مَخْسُوْلِيْنَ مَغْلُوْبِيْنَ مَكْسُوْرِيْنَ مَأْسُوْرِيْنَ

ہیں ناکام ہیں ذلیل ہیں مغلوب ہیں، شکستہ ہیں، قیدی ہیں۔ ششدر رہیں۔ اور

مَبْهُوْرِيْنَ مَقْهُوْرِيْنَ مَقْهُوْرِيْنَ اللّٰهُمَّ ادْفَعْهُمْ

ہر طرح پست ہیں یا اللہ تو ان سب لوگوں کو اپنی قوت اپنی

عَنَّا بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَبَطْشِكَ وَسَطْوَتِكَ

طاقت اور اپنی سطوت کے ذریعہ سے مجھ سے دور رکھ کہ وہ پریشان و

مُفَرَّقِيْنَ مُمَزَّقِيْنَ مَبْهُوْرِيْنَ مَكْهُوْرِيْنَ

پراگندہ رہیں حیران پست ذلیل

مَقْهُوْرِيْنَ مَدْحُوْرِيْنَ مَذْعُوْرِيْنَ صَاغِرِيْنَ

زبردست رہیں اور ہر طرح کا نقصان اٹھائیں کوئی

خَاسِرِيْنَ مَخْذُوْلِيْنَ مَغْلُوْبِيْنَ مَبْهُوْتِيْنَ

ان کی مدد نہ کرسکے وہ مغلوب رہیں ہکا بکا وہ ہو جائیں

مَشْئُوْمِیْنَ مُتَبَدِّلِیْنَ نَاهِیْنَ فِیْ ذَهَابِهِمْ

منحوس سمجھے جائیں ان کی حالتیں بدل جائیں اور برکت نہ رہیں

عَامِهِیْنَ فِیْ اِیَابِهِمْ حَائِرِیْنَ فِیْ مَآبِهِمْ

جہاں جانا چاہیں نابینا رہیں اگر آنا چاہیں راستے ہی میں اپنے ٹھکانے پر چکر ہی

حَائِرِیْنَ فِیْ ثِیَابِهِمْ مَشْغُوْلِیْنَ بِاَجْسَادِهِمْ

کاٹتے رہیں (وہاں) ہلاکت میں جلد پڑ جائیں اپنے جسم کی بلاؤں میں مشغول رہیں

مَكْلُوْمِیْنَ فِیْ اَبْدَانِهِمْ مَجْرُوْحِیْنَ فِیْ اٰرَآئِهِمْ

بدن ان کے طرح طرح سے زخمی ہوں رائیوں میں

مَضْرُوْبِیْنَ بِرِقَابِهِمْ مَمْنُوْعِیْنَ عَنْ سِهَامِهِمْ

ان کی طرح طرح کے تھپڑ پڑیں گردنیں ان کی ماری جائیں تیر اندازی

مَرْدُوْعِیْنَ عَنْ مَرَامِهِمْ مَجْبُوْهِیْنَ فِیْ كَرَّتِهِمْ

کرنے سے معذور ہو جائیں اور مقصد ان کا کوئی پورا نہ ہو آنے جانے

مَصْرُوْعِیْنَ عَنْ وُجْهَتِهِمْ شَمَاتًا مِّنْ

میں ان کو دھکے دیئے جائیں۔ منہ کے بل گرائے جائیں۔ جدھر رخ کریں ان پر طعنے

مُتَوَجَّهِهِمْ شَتَاتًا عَنْ مُجْتَمَعِهِمْ مَطْبُوْعًا

دیئے جائیں جہاں جمع ہوں ان کا شیرازہ منتشر ہو دلوں پر

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَخْتُوْمًا عَلٰى اَفْئِدَتِهِمْ مَغْشِيًّا

ان کے چھاپا لگا دیا جائے عقلوں پہ ان کے مہر لگ جائے

عَلٰى اَبْصَارِهِمْ مَعْقُوْدًا عَلٰى اَلْسِنَتِهِمْ مَرْبُوْطًا

آنکھوں پر ان کے پردے پڑ جائیں زبانوں میں ان کے

عَلٰى اَحْلَامِهِمْ وَاَفْهَامِهِمْ مَشْدُوْدًا عَلٰى

گرہ لگا دی جائے عقلیں اور رائیں ان کی باندھ دی جائیں ہاتھ

اَیْدِیْهِمْ وَاَرْجُلِهِمْ مِّنْ رَوْعَةِ اِبْلَاكَ اَللّٰهُمَّ فِیْ

پاؤں ان کے کس دیئے جائیں یا اللہ تیری ہی مدد سے سب تدبیریں

نُحُوْرِهِمْ مُسْتَعَاذًا بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ مُسْتَغَاثًا

ان کی بے کار ہو سکتی ہیں اور ان کے شر سے بچنے کے لئے تیری ہی

بِكَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ فَخُذْهُمْ اَخْذَكَ السَّرِيْعَ

پناہ لی جا سکتی ہے اور ان کے برخلاف تجھ سے فریاد ہوتی

وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ بَاْسَكَ الْفَجِيْعَ مَدْفُوْعِيْنَ

ہے یا اللہ تو اپنی تیز گرفت سے ان کو پکڑ لے اور ان پر اپنا عذاب

مَصْرُوْعِيْنَ مَدْرُوْعِيْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ

ایسا مسلط کر دے کہ وہ ان کو رلا رلا دے وہ دور کئے جائیں

مَسْحُوْبِيْنَ فِيْ اٰثَارِهِمْ مَكْبُوْبِيْنَ عَلٰى

وہ روکے دیئے جائیں وہ اپنے دل میں گھٹتے ہی

وُجُوْهِهِمْ وَمَنَاخِرِهِمْ مَخْنُوْقِيْنَ بِحَبَائِلِهِمْ

رہیں اپنے منہ اور نتھنوں کے بل کھینچے جائیں وہ انھیں کی

وَاَوْثَانِهِمْ مُقَيَّدِيْنَ بِالسَّلَاسِلِ مُكَبَّلِيْنَ

بٹی ہوئی رسیوں سے ان کا گلا گھونٹا جائے زنجیروں میں قید

بِالْاَغْلَالِ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ مَطْرُوْقِيْنَ

ہوں طوق ان کے گلوں میں پڑے ہوئے بیڑیوں میں وہ جکڑے ہوئے

بِمَطَارِقِ الْبَلَاءِ مَصْعُوْقِيْنَ بِصَوَاعِقِ الْمَنَايَا

ہوں بلاؤں کے ہتھوڑوں سے وہ کوٹے جائیں موت کی بجلیاں ان کے

مُنْقَطِعًا دَابِرُهُمْ مَفْجُوْعًا غَابِرُهُمْ مَسْلُوْبًا

اوپر گریں نسلیں ان کی منقطع ہو جائیں باقی رہنے والے ان کے

سَالِبُهُمْ مَغْلُوْبًا غَالِبُهُمْ يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ

ہمیشہ روتے پیٹتے رہیں لوٹنے والے ان میں کے لٹ جائیں اور غالب ان کے مغلوب

الشَّدَائِدِ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ

ہو جائیں اے تمام مصیبتوں کے وقت موجود رہنے والے وہ کون ہے جو مضطر کی

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ

دعا قبول کر لیتا ہے جس وقت بھی وہ دعا مانگے؟ اللہ لکھ چکا ہے کہ میں اور میرے رسول

عَزِيْزٌ اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُوْنَ اِنَّ وَلِيَّ

ضرور غالب آئیں گے یقیناً اللہ قوت والا زبردست ہے خبردار ہو کہ خدا والے

اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ

یقیناً غالب رہیں گے، بیشک میرا حامی وہی اللہ ہے جس نے یہ کتاب نازل کی ہے

اِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِيْنَ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ

اور وہی اپنے نیک بندوں سے دوستی رکھتا ہے ہم نے ان ہنسنے والوں کے تئیں سے

اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظَاهِرِيْنَ لَا اِلٰهَ

تمہاری کفایت کی ہے پھر ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے ان کے دشمنوں

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ

کے برخلاف تائید کی تھی تو وہ لوگ غالب رہے تھے ماسوائے خدائے یکتا کے کوئی معبود

وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَهُ

نہیں۔ وہ اکیلا ہے جس نے اپنے وعدہ کو پورا کیا۔ اور اپنے بندہ کو مدد پہنچائی اور اپنے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

گروہ کو عزت دی اور اس نے اکیلے دشمن کی ٹولیوں کو شکست دیدی اسی کے لئے

اَصْبَحْتُ فِيْ حِمَى اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُسْتَبَاحُ وَفِيْ

سلطنت ہے اور اسی کے لئے ہر طرح کی تعریف زیبا ہے تمام عالموں کے مالک اللہ کے

ذِمَّةِ اللّٰهِ الَّتِيْ لَا تُخْفَرُ وَفِيْ جِوَارِ اللّٰهِ الَّذِيْ

لئے ہر طرح کی تعریف ثابت ہے میں نے صبح کی ہے خدائے تعالے کے محفوظ احاطہ میں جس

لَا يُضَامُ وَفِيْ عِزَّةِ اللّٰهِ الَّتِيْ لَا تُسْتَذَلُّ

کوئی دست درازی نہیں کر سکتا اور (میں) خدائے تعالیٰ کی ضمانت میں ہوں جو ٹوٹ نہیں سکتی

وَلَا تُقْهَرُ وَفِيْ حِزْبِهِ الَّذِيْ لَا يُهْزَمُ وَفِيْ

اور (میں) خدائے تعالے کے پڑوس میں (رہتا ہوں) جسے کوئی روک نہیں سکتا اور میں خدائے تعالے

جُنْدِهِ الَّذِي لَا يُغْلَبُ وَفِي حِزْبِهِ الَّذِي

کی عزت کے اندر ہوں جسے کوئی ذلت سے نہیں بدل سکتا اور نہ کوئی اس پر غالب

لَا يُسْتَبَاحُ بِاللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَبِاللّٰهِ اسْتَنْجَحْتُ

آ سکتا ہے اور میں اسی کے گروہ میں ہوں جسے شکست نہیں دی جا سکتی اور

وَتَعَزَّزْتُ وَتَعَوَّذْتُ وَانْتَصَرْتُ وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ

میں اسی کے لشکر میں ہوں جو مغلوب نہیں کیا جا سکتا اور میں اسی کے احاطہ

قَوِيتُ عَلَىٰ أَعْدَائِي بِجَلَالِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَائِهِ

میں ہوں جس پر کبھی قابو نہیں پا سکتا اللہ کے ذریعہ سے میں نے اپنا کام شروع کیا

ظَهَرْتُ عَلَيْهِمْ وَقَهَرْتُهُمْ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهِ وَ

اور خدا ہی کے سہارے سے کامیابی حاصل کی قوت پکڑی پناہ لی اور غالب آیا اور اسی کے زور کی وجہ

تَقَوَّيْتُ وَاحْتَرَسْتُ وَاسْتَعَنْتُ عَلَيْهِمْ بِاللّٰهِ

سے میں اپنے دشمنوں کے مقابلہ میں طاقتور رہا اور اسی کے جلال اور اسی کی بزرگی کی بدولت میں ان پر غالب

وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

آیا اور اللہ ہی کی قدرت اور اسی کی قوت سے میں نے انکو دبا لیا میں قوی ثابت ہوا اور میں محفوظ رہا اور

وَتَرٰهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ صُمٌّ

میں نے ان کے برخلاف اللہ سے مدد مانگی ہیں نے اپنا سارا معاملہ اللہ ہی کے سپرد کر دیا اللہ ہی کافی ہے

بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ أَتَىٰ أَمْرُ اللّٰهِ عَلَتْ

اور وہی سب سے اچھا کارساز ہے اور تم دیکھو گے کہ وہ تمہیں آنکھیں

كَلِمَةُ اللّٰهِ وَلَاحَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلَىٰ أَعْدَاءِ اللّٰهِ

کھولے دیکھ رہے ہیں حالانکہ انہیں کچھ دکھائی نہیں دیتا بہرے

الْفَاسِقِينَ وَجُنُودِ إِبْلِيسَ أَجْمَعِينَ لَنْ

گونگے اندھے ہیں اب وہ کفر سے پلٹنے کے نہیں ہیں خدا کا حکم آ گیا اللہ کا بول بالا رہا، اللہ کی حجت

يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ

اللہ کے نافرمان دشمنوں پر اور ابلیس کے سب لشکروں پر کھل گئی

يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ضُرِبَتْ

سوائے ایذا پہونچانے کے وہ ہرگز تمہارا کچھ نہ بنا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے

عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ أَيْنَمَا ثُقِفُوا

تو پیٹھ دکھائیں گے پھر ان کی مدد نہ کی جائے گی

أُخِذُوا وَقُتِّلُوا تَقْتِيلًا لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا

وہ ان کے لئے ذلت اور افلاس کی بلا مقرر ہو گئی ہے جہاں

إِلَّا فِي قُرًى مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ

کہیں وہ پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور ایسے قتل کئے جائیں گے

بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَ

جیسا کہ قتل کئے جانے کا حق ہے یہ اکٹھا ہو کر تم سے کبھی نہ لڑیں گے سوائے

قُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ

اس کے کہ محفوظ بستیوں میں ہوں یا فصیلوں کے پیچھے ہوں ان کی لڑائی آپس

تَحَصَّنْتُ مِنْهُمْ بِأَحْصَنِ الْحُصُونِ فَمَا اسْطَاعُوا

ہی میں سخت ہوتی ہے تم ان کو متفق خیال کرتے ہو حالانکہ ان کے دل

أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا وَأَوَيْتُ إِلَىٰ

متفرق ہیں اس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے ہیں ان سے

رُكْنٍ شَدِيدٍ وَالْتَجَأْتُ إِلَىٰ كَهْفٍ مَنِيعٍ

بچنے کے لئے مضبوط سے مضبوط قلعہ میں جاگزین ہو گیا ان سے یہ نہ ہو سکا کہ اس دیوار

وَتَمَسَّكْتُ بِالْحَبْلِ الْمَتِينِ وَتَدَرَّعْتُ

پے چڑھ آتے اور نہ یہ ہو سکا کہ اس میں سیندھ لگا دیتے اور میں زبردست پناہ میں جا بیٹھا

بِدِرْعِ اللّٰهِ الْحَصِينَةِ وَتَدَرَّقْتُ بِدَرَقَةِ

اور میں نے محفوظ غار میں پناہ لی اور میں نے مضبوط رسی تھام لی۔ اور میں نے

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَعَوَّذْتُ

خدائے تعالے کی مضبوط زرہ سے اپنے آپ کو آراستہ کر لیا اور

بِعُوذَتِهٖ وَتَخَتَّمْتُ بِخَاتَمِ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ

میں نے جناب امیرالمومنین علیہ السلام کی ڈھال سے اپنے

عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَاَنَا حَيْثُمَا سَلَكْتُ اٰمِنٌ

آپ کو محفوظ کر لیا اور ان حضرت کے سامان حفاظت کے

مُطْمَئِنٌّ وَّعَدُوِّيْ فِي الْاَهْوَالِ حَيْرَانٌ قَدْ

ساتھ میں نے اپنے بچانے کا سامان کیا اور میں نے حضرت سلیمان ابن

حُفَّ بِالْمَهَانَةِ وَاُلْبِسَ بِالذُّلِّ وَالصَّغَارِ

داؤد کی انگوٹھی پہن لی اب میں جہاں کہیں بھی جاؤں امان واطمینان سے ہوں

وَقُمِعَ بِالصِّفَادِ وَضُرِبَتْ عَلٰى نَفْسِيْ سُرَادِقَ

اور میرا دشمن طرح طرح کی ہراس میں سرگرداں اور پریشان ہے چاروں طرف سے اہانت

الْحِيَاطَةِ اُدْخِلَتْ عَلٰى هَيَاكِلِ الْهَيْبَةِ وَ

میں گھرا ہے ذلت وحقارت اسپر چھائی ہوئی ہے اور بیڑیوں میں جکڑا ہے اور میں نے اپنی ذات

تَتَوَّجْتُ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَتَقَلَّدْتُ بِسَيْفِ

کے لیئے حفاظت کے سراپردے اور ہیبت اور خوف کی عمارتیں قائم کر لی ہیں کرامت کا تاج اپنے

الْعِزِّ الَّذِيْ لَا يُفَلُّ وَخَفِيْتُ عَنِ الْعُيُوْنِ

سر پر پہن لیا اور عزت کی تلوار اپنی گردن میں ڈال لی ہے جو کبھی کند نہ ہوگی بد بینوں

وَتَوَارَيْتُ عَنِ الظُّنُوْنِ وَاٰمِنْتُ عَلٰى رُوْحِيْ

کی نظروں سے میں پوشیدہ ہو گیا ہوں۔ اور بد گمانیوں سے محفوظ رہ

وَسَلِمْتُ عَنْ اَعْدَائِيْ فَهُمْ لِيْ خَاضِعُوْنَ وَ

میں اپنی روح کے متعلق مطمئن ہوں اور اپنے دشمنوں سے محفوظ ہو گیا ہوں

عَنِّيْ خَائِفُوْنَ مِنِّيْ نَافِرُوْنَ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ

اب وہ میرے آگے گڑگڑاتے ہیں اور مجھ سے خوفزدہ ہیں اور مجھ سے اس طرح

مُسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ فَصِرْتُ اَبْلَكُهُمْ

بھاگتے ہیں جیسے جنگلی گدھے شیر سے ڈر کر بھاگتے ہیں میرے بارے

عَنْ بُلُوْغِ مَا يُؤَمِّلُوْنَهُ فِيْ وَصُمَّتْ اٰذَانُهُمْ

ہیں جو آرزو دلیں رکھتے ہیں ان تک پہونچنے سے ان کے ہاتھ کوتاہ ہو گئے

عَنْ سَمَاعِ كَلَامٍ يُؤْذِيْنِيْ وَعَمِيَتْ اَبْصَارُهُمْ

اور جن باتوں سے مجھے تکلیف پہونچا کرتی تھی وہ باتیں سننے سے ان کے کان بہرے ہو گئے

عَنِّيْ وَخَرِسَتْ اَلْسِنَتُهُمْ عَنْ ذِكْرِيْ وَ

اور میری طرف دیکھنے سے ان کی آنکھیں اندھی ہو گئیں اور میرا ذکر

ذَهَلَتْ عُقُوْلُهُمْ عَنْ مَعْرِفَتِيْ وَتَخَوَّفَتْ

کرنے سے ان کی زبانیں گونگی ہو گئیں عقلیں ان کی

وَخَفَقَتْ قُلُوْبُهُمْ مِنِّيْ وَارْتَعَدَتْ فَرَائِصُهُمْ

میری شناخت سے عاجز اور دلوں پر ان کے میری

مِنْ مَخَافَتِيْ وَانْفَلَّ حَدُّهُمْ وَانْكَسَرَتْ

دہشت چھا گئی اور میرے خوف سے ان کے بند کانپنے لگے ان کی

شَوْكَتُهُمْ وَانْحَلَّ عَزْمُهُمْ وَتَشَتَّتَ جَمْعُهُمْ

تیزی گھٹ گئی اور شوکت ان کی ٹوٹ گئی ارادوں کا ان کے حل نکل

وَافْتَرَقَتْ اُمُوْرُهُمْ وَاخْتَلَفَتْ كَلِمَاتُهُمْ

گیا اور مجمع ان کا منتشر ہو گیا معاملات ان کے پراگندہ

وَضَعُفَ جُنْدُهُمْ وَانْهَزَمَ جَيْشُهُمْ فَوَلَّوْا

ہو گئے اور باتوں میں ان کی اختلاف پڑ گیا جتھا ان کا کمزور

مُدْبِرِيْنَ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ

ہو گیا لشکر ان کا شکست کھا گیا اور پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَ

عنقریب اس گروہ کو بالکل ہزیمت ہو گئی اور یہ پیٹھ دکھائیں گے

اَمَرُّ عَلَوْتُ عَلَيْهِمْ بِعُلُوِّ اللّٰهِ الَّذِيْ كَانَ

بلکہ یہ ہے کہ قیامت ان کے وعدہ کا دن ہے اور قیامت بڑی ہی

تَحَلَّوْا بِهٖ عَلِیٌّ عَلَیْهِ السَّلَامُ صَاحِبُ الْحُرُوْبِ

سخت اور بڑی ہی تلخ ہے ہیں خدا کے غلبہ کے ذریعہ سے ان پر

وَمُنَکِّسُ الرَّایَاتِ وَمُفَرِّقُ الْاَقْرَانِ وَلَقَدْ فَخَرْتُ

غالب آیا جس کے ذریعہ سے علی علیہ السلام جو بہت سی

مِنْهُمْ بِالْاَسْمَاءِ الْحُسْنٰی وَکَلِمَاتِهِ الْعُلْیَا وَظَهَرْتُ

لڑائیاں لڑے اور دشمنوں کے علم سرنگوں کرنے والے اور ہمعصروں

عَلٰی اَعْدَائِیْ بِبَاْسٍ شَدِیْدٍ وَّاَمْرٍ غَلِیْظٍ وَّ

میں جدائی ڈالنے والے تھے غالب آیا کرتے تھے اور میں نے ان سے

اَذْلَلْتُهُمْ وَقَمَعْتُ رُءُوْسَهُمْ وَوَطِئْتُ رِقَابَهُمْ

بچنے کے لئے خدا کے اسمائے حسنیٰ اور اس کے بلند کلمات کی پناہ مانگی

وَذَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لِیْ خَاضِعِیْنَ فَقَدْ خَابَ مَنْ

اور میں اپنے دشمن پر بڑے زور و شور سے اور بڑے ساز و

نَاوَانِیْ وَهَلَكَ مَنْ عَادَانِیْ فَاَنَا الْمَرْهُوْبُ

سامان کے ساتھ غالب آیا اور میں نے ان کو ذلیل کیا

الْمَحْبُوْرُ الْمُظَفَّرُ الْمَنْصُوْرُ قَدْ لَزِمَتْنِیْ کَلِمَةُ

اور ان کے سر توڑے اور ان کی گردنوں پر پاؤں رکھے

التَّقْوٰی وَاسْتَمْسَکْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی وَاعْتَصَمْتُ

اور ان کی گردنیں میرے سامنے ذلیل ہو کر جھکیں جس نے میرا مقابلہ کیا

بِالْحَبْلِ الْمَتِیْنِ فَلَنْ یَّضُرَّنِیْ بَغْیُ الْبَاغِیْنَ

وہ ناکام رہا اور جس نے مجھ سے دشمنی کی وہ ہلاک ہوا پس میں خدا کی

وَلَا کَیْدُ الْکَائِدِیْنَ وَلَا حَسَدُ الْحَاسِدِیْنَ

مدد سے خوش اور مظفر و منصور ہوں کلمہ تقویٰ کا میرے ساتھ ہے

اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِیْنَ ۵ فَلَنْ یَّرَانِیْ

اور خدا کی مضبوط رسی میرے ہاتھوں میں ہے اور اسی کی زبردست ڈوری کا

أَحَدٌ وَّلَنْ يَّجِدَنِيْ أَحَدٌ وَّلَنْ يَّقْدِرَ عَلَيَّ
مجھے سہارا ہے اب ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بغاوت نہ کرنے والوں کی بغاوت مجھے

أَحَدٌ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوْا رَبِّيْ لَا أُشْرِكُ بِهٖ أَحَدًا
نقصان دے گی اور نہ فریبیوں کا فریب اور نہ حاسدوں کا

يَا مُتَفَضِّلُ تَفَضَّلْ عَلَيَّ بِالْأَمْنِ عَلٰى رُوْحِيْ
حسد نہ کوئی کبھی مجھ کو دیکھے گا اور نہ کبھی کوئی مجھے پائے گا اور

وَالسَّلَامَةِ مِنْ أَعْدَائِيْ وَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ
نہ کبھی کوئی مجھ پر کسی طرح کا قابو حاصل کر سکیگا تم یہ کہدو کہ میں

بِالْمَلَائِكَةِ الْغِلَاظِ الشِّدَادِ وَأَيِّدْنِيْ
اپنے پروردگار کو پکارتا ہوں کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا اے

بِالْجُنُوْدِ الْكَثِيْرَةِ وَالْأَرْوَاحِ الْمُطِيْعَةِ فَيَحْصِبُوْهُمْ
فضل فرمانے والے مجھ پر اس طرح فضل فرما کہ میری روح کو امن وامان دیدے

بِالْحُجَجِ الْبَالِغَةِ وَيَقْذِفُوْهُمْ بِالْأَحْجَارِ
اور مجھے میرے دشمنوں سے محفوظ رکھ اور میرے اور ان کے مابین غیظ وغضب والے

الدَّامِغَةِ وَيَضْرِبُوْهُمْ بِالسَّيْفِ الْقَاطِعِ
فرشتوں کو حائل کر دے اور کثیر التعداد افواج سے اور اطاعت کرنے والی روحوں کے ذریعہ سے

وَيَرْمُوْنَهُمْ بِالشِّهَابِ الثَّاقِبِ وَالْحَرِيْقِ
میری تائید فرما کہ وہ غالب آنے والے دلائل کی ان پر بوچھار

اللَّاهِبِ وَالشُّوَاظِ الْمُحْرِقِ وَيُقْذَفُوْنَ
کردیں اور سر توڑنے والے پتھر ان پر برسادیں اور

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ
کاٹنے والی تلواریں ان پر لگائیں اور ٹوٹنے والے ستارے اور

إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ لَائِيْ قَذَفْتُهُمْ وَ
شعلہ اٹھتی ہوئی آگ اور جھلسانے والے شعلے ان پر پھینکیں اور ہر طرف سے

رَجَزْتُهُمْ وَدَهَرْتُهُمْ وَغَلَبْتُهُمْ بِسْمِ اللّٰهِ

ان پر ذلت کی مار پڑے اور ان کے لئے عذاب کی بارش ہو سوائے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَطٰهٰ وَيٰسٓ وَالذّٰرِيٰتِ وَالطَّوَاسِيْنَ

اسکے کہ جیسے موت اٹھا لے جائے ہیں نے لبسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ذریعہ سے طٰہٰ اور یٰسین

وَالتَّنْزِيْلِ وَالْحَوَامِيْمِ وَكٓهٰيٰعٓصٓ وَحٰمٓعٓسٓقٓ

کے ذریعہ سے والذاریات اور طواسین کے ذریعہ سے تنزیل اور حوامیم کے ذریعہ سے اور کھٰیٰعص و

وَقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَنٓ وَالْقَلَمِ وَمَا

حمعسق کے ذریعہ سے اور ق والقرآن المجید کے ذریعہ سے اور ن و القلم وما یسطرون

يَسْطُرُوْنَ وَبِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ وَالطُّوْرِ وَكِتَابٍ

کے ذریعہ سے اور مواقع النجوم اور والطور اور کتاب مسطور سے

مَسْطُوْرٍ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ

ذریعہ سے اور فی رق منشور کے ذریعہ سے اور بیت

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ اِنَّ

معمور کے ذریعہ سے اور سقف المرفوع کے ذریعہ سے اور البحر المسجور کے

عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ فَوَلَّوْا

ذریعہ سے اور ان عذاب ربک لواقع مالہ من دافع کے

مُدْبِرِيْنَ وَعَلٰى اَعْقَابِهِمْ نَاكِصِيْنَ وَاَصْبَحُوْا

ذریعہ سے انھیں دے مارا اور وے پٹکا ذلیل کیا اور مغلوب کیا پس

فِيْ دِيَارِهِمْ جَاثِمِيْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ

وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پچھلے پیروں واپس ہوئے اور اپنے اپنے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ

گھروں میں بیٹھے کے بیٹھے رہ گئے پس اس طرح حق تو ثابت ہو گیا اور جو

وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ

عمل وہ کر رہے تھے سب باطل ہو گیا پس جادو گر وہیں کے وہیں

سَاجِدِيْنَ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَ

مغلوب اور ذلیل ہوکر رہ گئے

حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ وَحَاقَ

اور سب کے سب سجدے میں گر پڑے

بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ

چنانچہ جو جو چالیں وہ چلے اللہ نے

اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ط اَلَّذِيْنَ

ان کی خرابیوں سے اسے بچا لئے

قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا

رکھا اور جس چیز کی وہ ہنسی

لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا

اڑایا کرتے تھے اسی نے ان کو آگھیرا اور بڑے سے بڑے

اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ

عذاب سے فرعون کے سارے کنبہ کو گھیرلیا وہ ایک چال چلے

اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا

اور اللہ بدلہ دینے کے لئے ایک چال چلا اور اللہ

رِضْوَانَ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ اَللّٰهُمَّ

سب سے بہتر بدلہ دینے والا ہے ایسے ہی لوگ ہیں کہ جنہیں

اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَاَدْرَءُبِكَ

آدمیوں نے کہا کہ لوگوں نے تمہارے لئے بڑا ایکا کیا

فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ

لہذا ان سے ڈرو تو اس خبر نے ان کا ایمان

يَا اللّٰهُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ

اور بڑھا دیا اور انہوں نے یہ کہدیا کہ اللہ ہمارے لئے کافی

لعلیم جبرئیل عن یمینی ومیکائیل

ور وہ سب سے بہتر کار ساز ہے پس خدا

عن یساری ومحمد صلی اللہ علیہ وآلہ

کی نعمت اور فضل ان کے شامل حال ہو گئی اور ان کو کوئی تکلیف نہ پہونچی

امامی وامیر المومنین علیہ السلام وَرائی

ور وہ خوشنودی خدا کے پیرو رہے اور اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے یا اللہ

واللہ تعالی مظل علی یا من جعل بین

میں ان کی شرارتوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور ان سے بچانے کے لئے تجھ ہی کو

البحرین حاجزا احجب بینی و

کافی سمجھتا ہوں اور یا اللہ جو حیرت عافیت تیرے پاس ہے میں اسی کا

بین اعدائی فلن یصلوا الی ابدا

تجھ سے سوال کرتا ہوں ہاں عنقریب ان سے تمہیں بچانے کے لئے اللہ ہی کافی

بشیء یسوئنی وبینی وبینھم ستر اللہ ان

ہوگا اور وہ بڑا سننے والا اور جاننے والا ہے جبرئیل میری داہنی طرف

ستر اللہ کان محفوظا حسبی اللہ الذی

اور میکائیل میری بائیں طرف اور جناب محمد مصطفےٰ میرے آگے ہیں اور جناب امیر المومنین علی علیہ السلام

یکفی ما لا یکفی احد سواہ واذا قرأت القرآن

میری پشت پناہی ہیں اور اللہ تعالیٰ میرے اوپر سایہ کئے ہوئے۔ اے وہ جس نے دو

جعلنا بینک وبین الذین لا یؤمنون

سمندروں کے مابین آڑ قائم کر دی تو میرے اور میرے دشمنوں کے مابین ایک آڑ قائم کر دے تاکہ

بالاخرۃ حجابا مستورا وجعلنا علی

وہ کوئی ایسی چیز مجھ تک نہ پہونچا سکیں جو مجھے تکلیف دے اور میرے ان کے درمیان

قلوبھم اکنۃ ان یفقھوہ وفی اذانھم

اللہ ہی کی طرف کا پردہ ہے اور اللہ کا پردہ یقیناً محفوظ ہے

وَقْرًا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِى الْقُرْاٰنِ

اللہ میرے لئے کافی ہے جو ہر ایسی چیز کے لئے کفایت کرتا ہے جس کے لئے اس کے سوا

وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا اِنَّا

کوئی بھی نہ کفایت کر سکے اور جس وقت تم قرآن مجید پڑھتے ہو ہم تمہارے مابین اور ان لوگوں

جَعَلْنَا فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِىَ اِلَى الْاَذْقَانِ

کے مابین جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک خفیہ پردہ قائم کر دیتے ہیں اور ہم ان کے دلوں

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا

پر غلاف چڑھا دیتے ہیں کہ وہ اس کو نہ سمجھیں اور ہم ان کے کانوں میں گرانی پیدا کر دیتے ہیں

وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ

اور جس وقت تم قرآن مجید میں اپنے پروردگار کو یکتائی کے ساتھ یاد کرتے ہو تو نفرت کھا کر پچھلے پاؤں

اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ عَلَىَّ سُرَادِقَ حِفْظِكَ الَّذِىْ

پلٹ جاتے ہیں بیشک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے اور ٹھوڑیوں تک ہیں اسی سے

لَا تَهْتِكُهُ الرِّيَاحُ وَلَا تَخْرِقُهُ الرِّمَاحُ وَقِ رُوْحِىْ

ان کے سر اُٹھے کے اٹھے رہ گئے اور ہمنے ان کے آگے سے بھی ایک دیوار بنادی ہے اور ان کے پیچھے سے بھی ایک

بِرُوْحِ قُدُسِكَ الَّذِىْ مَنْ اَلْقَيْتَهٗ عَلَيْهِ اَصْبَحَ

دیوار قائم کردی ہے اور ان کو ڈھانپ دیا ہے کہ وہ کچھ دیکھ نہیں سکتے یا اللہ تو میرے چاروں

مُعَظَّمًا فِىْ عُيُوْنِ النّٰظِرِيْنَ وَكَبِيْرًا فِىْ

طرف اپنی حفاظت کے سراپردے کھڑے کردے جن کو ہوا نہ اڑا سکے اور نہ نیزے پھاڑ سکیں اور میری روح

صُدُوْرِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَوَفِّقْ لِىْ بِاَسْمَآئِكَ

اپنی روح قدس کے ذریعہ سے بچالے جسے جس شخص پر بھی تو ڈال دیتا ہے وہی لوگوں

الْحُسْنٰى وَاَمْثَالِكَ الْعُلْيَا وَاجْعَلْ صَلَاحِىْ فِىْ

کی نظروں میں بزرگ ہو جاتا ہے اور آدمیوں کے دلوں میں اس کی بڑائی بیٹھ جاتی ہے

جَمِيْعِ مَا اُؤَمِّلُهٗ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اور مجھے اپنے اچھے اچھے ناموں کے پڑھنے کی اور اعلیٰ مثالیں بیان کرنے کی توفیق دے

وَاصْرِفْ عَنِّیْ اَبْصَارَ النَّاظِرِیْنَ وَاصْرِفْ
اور دنیا و آخرت کی جس خیر و خوبی کی میں امید رکھتا ہوں اس سب کے حصول کی صلاحیت عطا فرما
قُلُوْبَھُمْ مِّنْ شَرِّ مَا یُضْمِرُوْنَ اِلٰی خَیْرٍ مَّا
اور لوگوں کی نظریں میری طرف سے پھیر دے اور ان کے دلوں کو اس بدی کی طرف سے جو وہ مجھے
لَا یَمْلِکُہٗ اَحَدٌ ۵ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ مَلَاذِیْ فَبِکَ
پہنچانا مد نظر رکھتے ہوں ہٹا کر اس نیکی کی طرف مائل کر دے جس کا اختیار اور کوئی رکھتا ہی نہیں یا اللہ تو
اَلُوْذُ وَاَنْتَ عِیَاذِیْ فَبِکَ اَعُوْذُ یَا مَنْ ذَلَّتْ
میری جائے پناہ ہے تو میں تیری ہی طرف پناہ لیتا ہوں اور تو میرا ٹھکانا ہے تو میں تیری ہی پناہ
لَہُ الرِّقَابُ الْجَبَابِرَۃُ وَخَضَعَتْ لَہُ الْاَعْنَاقُ
مانگتا ہوں اے وہ جس کے سامنے گردن کشوں کی گردنیں جھک گئیں اور جس کے حضور میں بڑے بڑے
اَلْفَرَاعِنَۃِ اَجِرْنِیْ مِنْ خِزْیِکَ وَمِنْ کَشْفِ
فرعونوں کے سر خم ہو گئے تو مجھے رسوا کرنے سے اور میرے راز کھولنے سے اور مجھے اپنی یاد بھلا دینے سے
سِتْرِکَ وَمِنْ نِّسْیَانِ ذِکْرِکَ وَالْاِنْصِرَافِ عَنْ
اور اپنے شکر سے روگردانی کرنے سے محفوظ رکھ اپنی رات میں اور
شُکْرِکَ اَنَا فِیْ کَنَفِکَ فِیْ لَیْلِیْ وَنَھَارِیْ وَ
اپنے دن میں اور اپنے وطن میں اور اپنے سفر میں
وَطَنِیْ وَاَسْفَارِیْ ذِکْرُکَ شِعَارِیْ وَالثَّنَآءُ
تیری ہی پناہ میں ہوں تیرا ذکر میرا لباس اور تیری تعریف
عَلَیْکَ دِثَارِیْ اَللّٰھُمَّ اِنَّ خَوْفِیْ اَصْبَحَ وَاَمْسٰی
میری چادر ہے یا اللہ میرا خوف صبح و شام تیرے امن و امان کی
مُسْتَجِیْرًا بِاَمَانِکَ فَاَجِرْنِیْ مِنْ خِزْیِکَ
پناہ مانگتا ہے پس تو مجھے رسوا ہونے سے اور اپنے بندوں کے شر سے
وَمِنْ شَرِّ عِبَادِکَ وَاضْرِبْ عَلَیَّ سُرَادِقَ
بچائے رکھ اور میرے چاروں طرف اپنی حفاظت کی قناتیں کھڑی کر دے اور مجھے اپنی حفاظت کے

حِفْظِكَ وَاَدْخِلْنِي فِي حِفْظِ عِنَايَتِكَ وَقِ

احاطہ میں داخل کر لے اور میری روح کو اپنی طرف کی خیر و خوبی کے ساتھ محفوظ فرما اور برے

رُوْحِيْ بِخَيْرٍ مِّنْكَ وَاكْفِنِيْ مِنْ مُّؤْنَةِ اِنْسَانٍ

آدمی کی امداد سے مجھے مستغنی کر اور بد ہمنشینوں سے اور بری ساعت سے اور دشمنوں کی

سُوْءٍ وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ قَرِيْنِ سُوْءٍ وَّسَاعَةِ سُوْءٍ

شماتت سے اور بلاؤں کی آفت سے تیری ہی پناہ مانگتا

وَّشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَجَهْدِ الْبَلَآءِ وَاَعُوْذُبِكَ

ہوں رات اور دن کی خیر و برکت کے ساتھ

مِنْ طَوَارِقِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ

آنے والوں کے علاوہ آنے والوں سے تیری رحمت کے

بِخَيْرٍ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى

ساتھ اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنے والے اور خدا اپنی رحمت

اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ

نازل فرمائے مصطفیٰ ؐ اور ان کی آل پاک پر ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہی سب سے

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

بہتر کارساز ہے وہی سب سے اچھا آقا اور وہی سب سے اچھا مددگار ہے رحمن و رحیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَالضُّحٰى ۝ وَالَّيْلِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں قسم ہے دھوپ چڑھتے وقت کی اور قسم ہے رات کی جبکہ

اِذَا سَجٰى ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝ وَلَلْاٰخِرَةُ

وہ چھا جائے اے رسول تمھارا پروردگار نہ تم سے دست بردار ہوا اور نہ ناراض اور

خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ

تمھارے واسطے آخرت دنیا سے کہیں بہتر ہے اور آگے چل کر تمھارا پروردگار

رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝

تم کو اس قدر عطا فرمائیگا - کہ تم خوش ہو جاؤ گے کیا اس نے تم کو یتیم نہیں پایا اور

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا

جگہ دی اور تم کو بھٹکا ہوا پایا تو منزل مقصود تک پہنچا دیا اور تم کو محتاج پایا تو مالدار کر دیا

فَاَغْنٰى ۝ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَاَمَّا

پس تم اب یتیم پر ظلم نہ کرنا اور سوال کرنے والے کو نہ جھڑکنا اور

السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝ ع

اپنے پروردگار کی نعمت کا ذکر کرتے رہنا۔

دُعائے صباح

کتاب مہج الدعوات میں مرقوم ہے کہ جو شخص اس دُعا کو صبح پڑھے تو حق سبحانہ تعالیٰ فرشتوں کو مقرر فرماتا ہے کہ حفاظت کریں اس کی آگے اور پیچھے، داہنی اور بائیں جانب سے پس وہ شخص امان خدا میں رہتا ہے اور اگر تمام خلائق جن وانس چاہیں کہ اس کو ضرر پہونچائیں ہرگز قدرت نہ ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مدد چاہتا ہوں میں، خدائے رحمٰن ورحیم کے نام سے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ بِنُطْقِ

اے خدا تو وہ ہے کہ جو زبان صبح کو بیان روشنی کے لئے

تَبَلُّجِهٖ وَسَرَّحَ قِطَعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِغَيَاهِبِ

باہر لایا اور ٹکڑہا ئے شب تاریک کو چرنے کے واسطے اندھیرے میں متردد ہونے

تَدْجِيْجِهٖ وَاَتْقَنَ صُنْعَ الْفَلَكِ الدَّوَّارِ

کے لئے چھوڑا اور گردش کرنے والے آسمان کو اس کی زینت کے اندازہ میں مضبوط

فِيْ مَقَادِيْرِ تَبَرُّجِهٖ وَشَعْشَعَ ضِيَاءَ الشَّمْسِ

کیا اور سورج کی روشنی کو اس کے فروغ شعلہ کے ساتھ

بِنُوْرِ تَاَجُّجِهٖ يَا مَنْ دَلَّ عَلٰى ذَاتِهٖ بِذَاتِهٖ

چمکایا اے وہ جس نے اپنی ذات کی دلالت اپنی ذات سے کی

وَتَنَزَّهَ عَنْ مُجَانَسَةِ مَخْلُوْقَاتِهٖ وَجَلَّ عَنْ

اور وہ اپنی مخلوقات کی مجانست سے پاک ہے اور اپنی کیفیات کی مناسبت

مُلَائَمَةِ كَيْفِيَّاتِهٖ يَا مَنْ قَرُبَ مِنْ خَطَرَاتِ

سے بلند ہے اے وہ جو گمانوں کے خطرول سے قریب اور آنکھوں

الظُّنُوْنِ وَبَعُدَ عَنْ لَحَظَاتِ الْعُيُوْنِ وَعَلِمَ

کے مشاہدہ سے دور ہے اور (چیزوں کے وجود میں آنے سے) قبل (ان کو) جانتا

بِمَا كَانَ قَبْلَ اَنْ يَّكُوْنَ يَا مَنْ اَرْقَدَنِيْ فِيْ

ہے اے وہ جس نے اپنے امن وامان کے گہوارہ میں مجھ کو سلایا اور اس چیز

مِهَادِ اَمْنِهٖ وَاَمَانِهٖ وَاَيْقَظَنِيْ اِلٰى مَا مَنَحَنِيْ

کی طرف جو مجھ کو اپنی داد و دہش اور احسان و کرم سے بخشا ہے بیدار کیا اور ہر

بِهٖ مِنْ مِنَنِهٖ وَاِحْسَانِهٖ وَكَفَّ اَكُفَّ السُّوْۤءِ

نقصان (اور برائی) سے مجھ کو اپنی قدرت سے باز رکھا اے

عَنِّيْ بِيَدِهٖ وَسُلْطَانِهٖ صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَى

خدا درود بھیج اس رہنما پر جو شب کی شدید

الدَّلِيْلِ اِلَيْكَ فِي اللَّيْلِ الْاَلْيَلِ وَالْمَاسِكِ

تاریکیوں میں تیری طرف (ہماری) رہنمائی کرتا ہے اور جو تیری بزرگ

مِنْ اَسْبَابِكَ بِحَبْلِ الشَّرَفِ الْاَطْوَلِ

دراز رسن کے ذریعہ سے تیرے سببوں کو اخذ کرنیوالا ہے اور وہ چمک دار

وَالنَّاصِعِ الْحَسَبِ فِيْ ذِرْوَةِ الْكَاهِلِ الْأَعْبَلِ

اور پاک ونژاد گوہر ہے جس نے دوش بلندی پر قدم رکھا اور جو زمانۂ اول کی لغزش

وَالثَّابِتِ الْقَدَمِ عَلٰى زَحَالِيْفِهَا فِي الزَّمَنِ

گاہوں سے ثابت قدم رہا اور (درود بھیج) اس کی

الْأَوَّلِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْأَبْرَارِ

پاک وطاہر متقی اور برگزیدہ

الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ وَافْتَحِ اللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِيْعَ

اور بہترین آل پر اور اے خدا تو ہمارے واسطے صبح کے دروازے رحمت

الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ وَالْفَلَاحِ وَالْبِسْنِيْ

اور نیکیوں کی کنجیوں سے کھول اور اے خدا مجھ کو ہدایت اور نیکیوں کے بہترین

اللّٰهُمَّ مِنْ أَفْضَلِ خِلَعِ الْهِدَايَةِ وَالصَّلَاحِ

لباس پہنا اور اے خدا مجھ کو چشمہ نیاز کے آب شار

وَاغْرِسِ اللّٰهُمَّ بِعَظَمَتِكَ فِيْ شِرْبِ جَنَانِيْ

رواں ہیں اپنی عظمت کے ساتھ بٹھا اور اے خدا

يَنَابِيْعَ الْخُشُوْعِ وَاَجْرِ اللّٰهُمَّ لِهَيْبَتِكَ مِنْ

اپنے خوف سے میری آنکھوں سے آنسو رواں کر

آمَاقِيْ زَفَرَاتِ الدُّمُوْعِ وَاَدِّبِ اللّٰهُمَّ نَزَقَ

اور اے خدا میری نادانی اور کمزوری کی صبر و شکیبائی

الْخُرْقِ مِنِّيْ بِاَزِمَّةِ الْقُنُوْعِ اِلٰهِيْ اِنْ لَمْ تَبْتَدِئْنِي

سے تادیب کر اے خدا اگر تو بہتر توفیق کے ساتھ اپنی طرف سے

الرَّحْمَةُ مِنْكَ بِحُسْنِ التَّوْفِيْقِ فَمَنِ السَّالِكُ

رحمت کا آغاز نہ کرے گا۔ تو کون مجھ کو کشادہ ترین راہ سے

بِيْ اِلَيْكَ فِيْ وَاضِحِ الطَّرِيْقِ وَاِنْ اَسْلَمَتْنِيْ

تیری طرف پہنچانے والا ہے اور اگر تیرا حکم مجھ کو امید دل اور

أَنَاتَكَ لِقَائِدِ الْأَمَلِ وَالْمُنَى فَمَنِ الْمُقِيلُ
آرزوؤں کے انتظار میں چھوڑ دے تو کون میری ہوسوں کی لغزشوں

عَثَرَاتِي مِنْ كَبَوَاتِ الْهَوَى وَإِنْ خَذَلَنِي
کو بخشنے والا ہے اور اگر تیری امداد مجھ سے نفس اور شیطان

نَصْرُكَ عِنْدَ مُحَارَبَةِ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ فَقَدْ
کی جنگ کے وقت باز رہے تو تیرا یہ باز رہنا

وَكَلَنِي خِذْلَانُكَ إِلَى حَيْثُ النَّصَبِ وَالْحِرْمَانِ
مجھ کو رنج و ناکامی میں مبتلا کردے گا خدا وندا

إِلٰهِي أَتَرَانِي مَا أَتَيْتُكَ إِلَّا مِنْ حَيْثُ الْآمَالِ
کیا تو نے نہیں دیکھا کہ میں تیری طرف امیدوں اور

أَمْ عَلِقْتُ بِأَطْرَافِ حِبَالِكَ إِلَّا حِينَ بَاعَدَتْنِي
آرزوؤں کے ساتھ آیا اس وقت جب کہ مجھ کو

ذُنُوبِي عَنْ دَارِ الْوِصَالِ فَبِئْسَ الْمَطِيَّةُ الَّتِي
میرے گناہوں نے خانہ وصال سے دور کیا تو کیا بُرا مرکب تھا

امْتَطَتْ نَفْسِي مِنْ هَوَاهَا فَوَاهًا لَهَا لِمَا
وہ جس کو میرے نفس نے ہوا و حرص کے سبب سے قبول کیا پس افسوس ہے

سَوَّلَتْ لَهَا ظُنُونُهَا وَمُنَاهَا وَتَبًّا لَهَا لِجُرْأَتِهَا
نفس پر جس کو اس کے گمانوں اور آرزوؤں نے فریب دیا اور اس کو اپنے سردار

عَلَى سَيِّدِهَا وَمَوْلَاهَا إِلٰهِي قَرَعْتُ بَابَ
اور مالک کے سامنے (لو لینے کی) جرأت نہیں خداوندا میں تیرے دروازہ رحمت کو

رَحْمَتِكَ بِيَدِ رَجَائِي وَهَرَبْتُ إِلَيْكَ لَاجِئًا
اپنے امیدوں کے ہاتھوں سے کھٹکھٹایا اور اضطراب کے ساتھ اپنی خواہشوں کی زیادتی سے

مِنْ فَرْطِ أَهْوَائِي وَعَلَّقْتُ بِأَطْرَافِ حِبَالِكَ
تیری جانب گریز کی اور میں نے اپنی محبت کی انگلیوں سے تیری رسیوں کے رشتہ کو پکڑا

آمَالِی وَمَوْلَائِی فَاصْفَحِ اللّٰهُمَّ عَمَّا کَانَ

پس اے خدا میرے گناہوں سے جو میں نے کیے

أَجْرَمْتُهُ مِنْ زَلَلِی وَخَطَائِی وَأَقِلْنِی اللّٰهُمَّ

ہیں میری لغزشوں اور خطاؤں سے درگذر کر اور الہی

مِنْ صَرْعَةِ رِدَائِی فَإِنَّكَ سَيِّدِی وَمَوْلَائِی

بلا و ہلاکت میں میرے گر پڑنے سے معاف کر کیونکہ تو ہی سردار

وَمُعْتَمَدِی وَرَجَائِی وَغَایَةُ مُنَائِی فِی مُنْقَلَبِی

میرا اور مولا اور معتمد ہے اور (تو ہی) میری امید اور انتہا اور آرزو ہے میرے لوٹنے

وَمَثْوَائِی إِلٰهِی کَيْفَ تَطْرُدُ مِسْکِيْنًا الْتَجَأَ

پھرنے اور آرام کے وقت اے میرے خدا تو (تجھ) نادار کو کیونکر بھگائے گا حالانکہ

إِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوْبِ هَارِبًا أَمْ کَيْفَ تُخَيِّبُ

میں اپنے گناہوں سے بھاگتا ہوا تیری بارگاہ میں آیا ہوں یا کیونکر تو ایک طالب رہنما

مُسْتَرْشِدًا قَصَدَ إِلٰی جَنَابِكَ سَاعِيًا أَمْ کَيْفَ

کو نقصان پہنچائے گا جو تیری درگاہ کا سعی کرتا ہوا قصد کرے یا کس طرح تو ایک پیاسے

تَرُدُّ ظَمْآنًا وَرَدَ حِيَاضَكَ شَارِبًا کَلَّا وَ

کو جو تیرے چشموں پر پانی پینے کے لئے وارد ہو ہرگز نہیں بلکہ تیرے حوض تنگی اور

حِيَاضُكَ مُتْرَعَةٌ فِی ضَنْكِ الْمُحُوْلِ وَبَابُكَ

قحط سالی میں بھرے ہوئے ہیں اور تیرا دروازہ طالبوں اور

مَفْتُوْحٌ لِلطَّلَبِ وَالْوُغُوْلِ وَأَنْتَ غَایَةُ

گمراہوں کے واسطے کھلا ہوا ہے اور تو سوال کرنے والوں

الْمَسْئُوْلِ وَنِهَایَةُ الْمَأْمُوْلِ إِلٰهِی هٰذِهِ

کی انتہا اور آرزو مندوں کا انجام ہے خداوندا میں نے اپنے

أَزِمَّةُ نَفْسِی عَقَلْتُهَا بِعِقَالِ مَشِيَّتِكَ وَ

نفس کی باگ (خواہشات سے) تیری مرضی کے مطابق روک لی ہے

هٰذِهٖ اَعْبَاءُ ذُنُوْبِيْ دَرَاْتُهَا بِرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ

اور یہ بار گناہ تیری رحمت اور مہربانی سے میں نے دور کئے اور

وَهٰذِهٖ اَهْوَائِيَ الْمُضِلَّةُ وَكَلْتُهَا اِلٰى جَنَابِ

میں نے یہ گمراہ کرنے والی خواہشیں تیری بارگاہ لطف و کرم و عفو

لُطْفِكَ وَرَاْفَتِكَ وَعَفْوِكَ فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ

کی جانب سپرد کیں پس اے خدا

صَبَاحِيْ هٰذَا نَازِلًا عَلَيَّ بِضِيَاءِ الْهُدٰى وَ

اس صبح کو میرے اوپر نور نازل ہونے والا قرار دے (اور)

السَّلَامَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَمَسَائِيْ جُنَّةً

ہدایت و سلامتی دین و دنیا میں (قرار دے) اور میری شام کو

مِّنْ كَيْدِ الْاَعْدَاءِ وَوِقَايَةً مِّنْ مُّرْدِيَاتِ

دشمنوں کے فریب سے محفوظ اور میری خواہشوں سے محافظ قرار دے

الْهَوٰى اِنَّكَ قَادِرٌ عَلٰى مَا تَشَاءُ تُؤْتِي الْمُلْكَ

کیونکہ تو جو چاہے اس پر قادر ہے۔ تو جس کو چاہتا ہے ملک

مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ

دیتا ہے۔ اور جس سے چاہتا ہے ملک لے لیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے عزت

مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ

بخشتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے (ہر طرح کی) بھلائی تیرے ہی

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ

اختیار میں ہے یقیناً تو ہر امر پر قادر ہے۔ رات کو دن میں ملاتا ہے اور دن کو رات

وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

سے ملحق کرتا ہے مردہ سے زندہ کرتا ہے اور

الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ

زندہ کو مردہ بناتا ہے اور جس کو چاہتا ہے

تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

بے حساب روزی دیتا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں خداوندا

اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ مَنْ ذَا يَعْلَمُ قَدْرَكَ فَلَا

میں تیری تسبیح اور حمد کرتا ہوں کون ایسا ہے جو تیری قدرت

يَخَافُكَ وَمَنْ يَعْلَمُ مَا اَنْتَ فَلَا يَهَابُكَ اَلِفْتَ

کو سمجھتے ہوئے تجھ سے نہ ڈرے اور کون ہے ایسا جو تجھ کو سمجھے اور

بِقُدْرَتِكَ الْفِرَقَ وَفَلَقْتَ بِرَحْمَتِكَ الْفَلَقَ

تجھ سے خوف نہ کرے تو نے اپنی قدرت سے فرقوں کو متفق کیا

وَنَوَّرْتَ بِكَرَمِكَ دَيَاجِيَ الْغَسَقِ وَاَنْهَرْتَ

اور اپنی رحمت سے سفیدی صبح کو شگافتہ کیا اور اپنے کرم سے تاریکی کی شب کو

الْمِيَاهَ مِنَ الصُّمِّ الصَّيَاخِيْدِ عَذْبًا وَّاُجَاجًا

روشن کیا اور سنگ سخت سے شیریں اور شور پانی جاری

وَاَنْزَلْتَ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَآءً ثَجَّاجًا وَّجَعَلْتَ

کیا اور برستا اور کرتا

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِلْبَرِيَّةِ سِرَاجًا وَّهَّاجًا مِّنْ

ہوا پانی تو نے نازل کیا اور تو نے خلق کے واسطے

غَيْرِ اَنْ تُمَارِسَ فِيْمَا ابْتَدَاْتَ بِهٖ لُغُوْبًا وَّلَا

آفتاب و ماہتاب کو روشن چراغ بنایا اور تجھ کو ان کاموں

عِلَاجًا فَيَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْعِزِّ وَالْبَقَآءِ وَقَهَرَ

کے کرنے سے نہ تکان ہوئی نہ تکلیف پس اے وہ جو

عِبَادَهٗ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَآءِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

یکتائی اور عزت کے ساتھ ہمیشہ باقی ہے اور اپنے

الْاَتْقِيَآءِ وَاسْتَمِعْ نِدَآئِيْ وَاسْتَجِبْ دُعَآئِيْ

بندوں پر موت اور فنا کر دینے کے ساتھ غالب اور زبردست

وَاَهْلِكْ اَعْدَائِیْ وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ اَمَلِیْ وَ

درود بھیج محمدؐ اور ان کی پرہیزگار آل پر اور میری دعا قبول کر

رَجَائِیْ یَا خَیْرَ مَنْ دُعِیَ اِلَیْهِ لِكَشْفِ الضُّرِّ وَ

اور میری آواز کو سن اور میرے دشمنوں کو ہلاک کر اور اپنے فضل سے

الْمَاْمُوْلِ لِكُلِّ عُسْرٍ وَّیُسْرٍ بِكَ اَنْزَلْتُ حَاجَتِیْ

میری امید اور توقع بر لائے بہتر اس سے کہ جو دفع ضرر کے

فَلَا تَرُدَّنِیْ یَا سَیِّدِیْ مِنْ سَنِیِّ مَوَاهِبِكَ

واسطے دعا کرے اور ہر دشواری کی آسانی کے لئے امید وار ہوں تیری

خَائِبًا یَا كَرِیْمُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

بارگاہ میں اپنی حاجتیں لایا ہوں پس اے میرے مالک اپنی مقبول

اِلٰهِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَّعَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَّنَفْسِیْ

بخششوں سے مجھے ناکام نہ واپس کر اے کریم اپنی رحمت کے ساتھ

مَعْیُوْبٌ وَّهَوَائِیْ غَالِبٌ وَّطَاعَتِیْ قَلِیْلٌ وَّ

اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم خداوندا میرا قلب محجوب ہے۔ اور میری عقل مغلوب

مَعْصِیَتِیْ كَثِیْرٌ وَّلِسَانِیْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَكَیْفَ

ہے اور میرا نفس معیوب ہے اور خواہشیں غالب ہیں اور میری عبادت قلیل ہے اور گناہ

حِیْلَتِیْ یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ یَا

کثیر ہیں اور میری زبان گناہوں کا اقرار کرنے والی ہے پس اے علام الغیوب میری

غَفَّارَ الذُّنُوْبِ وَیَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ

(نجات کی) کیا صورت ہے (بجز اس کے کہ) تو میرے گناہوں کو بخش دے اے گناہوں کے

یَا غَفُوْرُ یَا حَلِیْمُ اقْضِ حَاجَتِیْ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ

بہت بخشنے والے اور اے عیبوں کے پوشیدہ کرنے والے اے سخت عذاب

الْعَظِیْمِ وَالنَّبِیِّ الْكَرِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ

کرنے والے اے بخشنے والے اے بردبار میری حاجت برلا واسطہ تجھ کو قرآن عظیم اور نبی کریم کا اور رحمت نازل کر اللہ محمد اور انکی آل اطہار پر

اسناد دُعائے صنمی قریش

ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات میں مسجد رسُولؐ میں گیا تا کہ نماز شب وہیں پڑھوں مینے حضرت امیرالمومنینؑ کو نماز میں مشغول دیکھا میں ایک گوشہ میں بیٹھ کر حُسنِ عبادت اور آواز قرآن سُننے لگا۔ حضرت نماز نوافل شب سے فارغ ہوئے اور شفع اور وتر پڑھی پھر اس قسم کی دُعائیں پڑھیں کہ کبھی مینے نہیں سُنی تھیں جب حضرت نماز سے فارغ ہوئے تو مینے عرض کی کہ فدا ہو آپ پر میری جان یہ کیا دعا تھی فرمایا کہ یہ دُعائے صنمی قریش تھی قسم ہے اُس خدا کی جس کے قبضۂ قُدرت میں محمدؐ اور علیؑ کی جان ہے جو شخص اس دُعا کو پڑھے اس کو ایسا ثواب حاصل ہو گا کہ گویا اُس نے آنحضرتؐ کے ساتھ جنگ احد میں اور جنگ تبوک میں جہاد کیا اور حضرت کے رُوبرو شہید ہوا۔ نیز اس کو ثواب سئو حج اور عمرہ کا ملیگا کہ جو حضرت کے ساتھ بجا لانے کا ہوسکتا ہے اور ہزار مہینے کے روزوں کا ثواب حاصل ہوگا اور قیامت میں اس کا حشر جناب رسالتمآب اور ائمہ معصومین علیہم السلام کے ساتھ ہوگا اور خداوند عالم اسکے تمام گناہ بخشدیگا اگرچہ بعدد ستارہ ہائے آسمان اور ریگ ہائے صحرا اور برگ ہائے درختاں ہوں اور وہ شخص عذاب قبر سے امان میں ہوگا۔ اس کی قبر میں ایک دروازہ بہشت کا کھول دیا جائیگا اور جس حاجت کے لئے پڑھے گا۔ انشاءاللہ پُوری ہوگی۔ اے ابن عباس اگر ہمارے کسی دوست پر بلا و مصیبت آئے تو اس کو پڑھے نجات ہوگی ۔

دُعائے صنمی قریش مجرب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں نام سے اللہ کے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ

خداوندا تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما خداوندا تو ... کے

صَنَمَیْ قُرَیْشٍ وَجِبْتَیْهِمَا وَطَاغُوْتَیْهِمَا وَاِفْکَیْهِمَا

دونوں (ظالم) بتوں اور اس کے دونوں باطل معبودوں اور دونوں شیطانوں اور دونوں

وَابْنَتَیْهِمَا الَّذَیْنِ خَالَفَا اَمْرَكَ وَاَنْكَرَا

شریکوں اور ان دونوں کی بیٹیوں پر لعنت کر جنھوں نے تیرے حکم کی مخالفت کی اور تیری وحی سے

وَحْیَكَ وَجَحَدَا اِنْعَامَكَ وَعَصَیَا رَسُوْلَكَ

انکار کیا اور تیرے انعام سے منکر ہوئے اور تیرے رسول کی نافرمانی کی اور تیرے

وَقَلَّبَا دِیْنَكَ وَحَرَّفَا كِتَابَكَ وَاَحَبَّا اَعْدَائَكَ

دین کو منقلب کیا۔ اور تیری کتاب میں تحریف کی اور تیرے دشمنوں کو دوست

وَجَحَدَا اٰلَائَكَ وَعَطَّلَا اَحْكَامَكَ وَاَبْطَلَا

بنایا اور تیری نعمتوں سے انکار کیا اور تیرے احکام کو معطل کیا اور

فَرَائِضَكَ وَاَلْحَدَا فِیْ اٰیَاتِكَ وَعَادَیَا اَوْلِیَائَكَ

تیرے فرائض کو باطل کیا اور تیری آیتوں میں الحاد کیا اور تیرے دوستوں

وَوَالَیَا اَعْدَائَكَ وَخَرَّبَا بِلَادَكَ وَاَفْسَدَا

سے عداوت کی اور تیرے دشمنوں سے محبت کی اور تیرے شہروں کو خراب

عِبَادَكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمَا وَاَتْبَاعَهُمَا وَاَوْلِیَائَهُمَا

کیا اور تیرے بندوں میں فساد پھیلایا یا خداوندا تو ان دونوں اور ان کی متابعت کرنیوالوں اور

وَاَشْیَاعَهُمَا وَمُحِبِّیْهِمَا فَقَدْ اَخْرَبَا بَیْتَ النُّبُوَّةِ

ان کے دوستوں اور پیروں اور ان کے مددگاروں پر لعنت کر کیونکہ انہوں نے خانۂ نبوت کو

وَرَدَمَا بَابَهٗ وَنَقَضَا سَقْفَهٗ وَاَلْحَقَا سَمَائَهٗ

تباہ کیا اور اس کا دروازہ بند کیا اور اس کی چھت کو توڑ ڈالا اور اس کے آسمان کو اس کی زمین

بِاَرْضِهٖ وَعَالِیَهٗ بِسَافِلِهٖ وَظَاهِرَهٗ

سے اور اس کی بلندی کو اس کی پستی سے اور اس کے ظاہر کو اسکے باطن سے ملا دیا اور اس (گھر) کے

بِبَاطِنِهٖ وَاسْتَاْصَلَا اَهْلَهٗ وَاَبَادَا اَنْصَارَهٗ

مکینوں کا استیصال کیا اور اس کے مددگاروں کو ہلاک کیا اور اس کے بچوں کو قتل کیا

وَقَتَلَا اَطْفَالَهُ وَاَخْلَيَا مِنْبَرَهُ مِنْ وَصِيِّهِ

اور اس کے منبر کو اس کے وصی اور وارث علم سے خالی کیا اور

وَوَارِثِ عِلْمِهِ وَجَحَدَا اِمَامَتَهُ وَاَشْرَكَا

اس کی امامت سے انکار کیا اور ان دونوں نے اپنے پروردگار کے ساتھ شریک کیا

بِرَبِّهِمَا فَعَظِّمْ ذَنْبَهُمَا وَخَلِّدْهُمَا فِي سَقَرَ

لہٰذا تو ان کے عذاب کو سخت کر اور ہمیشہ ان دونوں کو دوزخ میں رکھ اور تو تو خوب

وَمَا اَدْرَاكَ مَا سَقَرُ لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ اَللّٰهُمَّ

جانتا ہے کہ دوزخ کیا ہے وہ کسی کو باقی نہیں رکھتا ہے۔ اور نہ چھوڑتا ہے خداوندا تو ان پر

الْعَنْهُمْ بِعَدَدِ كُلِّ مُنْكَرٍ اَتَوْهُ وَحَقٍّ اَخْفَوْهُ

لعنت کر ہر بری بات کے عوض میں جو ان سے سرزد ہوئی (یعنی) انہوں نے حق کو پوشیدہ کیا

وَمِنْبَرٍ عَلَوْهُ وَمُؤْمِنٍ اَرْجَوْهُ وَمُنَافِقٍ وَلَّوْهُ وَ

اور منبر پر چڑھے اور مومن کو تکلیف دی اور منافق سے دوستی کی

وَلِيٍّ اٰذَوْهُ وَطَرِيدٍ اٰوَوْهُ وَصَادِقٍ طَرَدُوْهُ

اور (محب اللہ کے) دوست کو ایذا دی اور (رسول ص کے) طرید کو واپس لائے اور (خدا کے) سچے

وَكَافِرٍ نَصَرُوْهُ وَاِمَامٍ قَهَرُوْهُ وَفَرْضٍ غَيَّرُوْهُ

(اور مخلص بندہ) کو جلا وطن کیا اور کافر کی مدد کی اور امام کی بے حرمتی کی اور واجب میں

وَاَثَرٍ اَنْكَرُوْهُ وَشَرٍّ اٰثَرُوْهُ وَدَمٍ اَرَاقُوْهُ

تغیر کیا اور نشانی سے منکر ہوئے اور شر کو اختیار کیا اور معصوم کا خون بہایا اور خیر کو تبدیل کیا اور کفر کو

وَخَيْرٍ بَدَّلُوْهُ وَكُفْرٍ نَصَبُوْهُ وَكِذْبٍ دَلَّسُوْهُ

قائم کیا اور جھوٹ (اور باطل) پر اڑے رہے اور میراث پر (ناحق) قابض ہوئے اور خراج منقطع کیا

وَاِرْثٍ غَصَبُوْهُ وَفَيْءٍ اقْتَطَعُوْهُ وَسُحْتٍ اَكَلُوْهُ

اور حرام سے اپنا پیٹ بھرا اور خمس کو (اپنے لئے) حلال کیا اور باطل کی بنیاد

وَخُمْسٍ اسْتَحَلُّوْهُ وَبَاطِلٍ اَسَّسُوْهُ وَجَوْرٍ

قائم کی اور ظلم (و جور) کو رائج کیا اور (دل میں) نفاق پوشیدہ رکھا اور مکر

بَسَطُوهُ وَ نِفَاقٍ اَسَرُّوهُ وَ غَدْرٍ اَضْمَرُوهُ

قلب میں چھپائے اور ظلم (وستم) کی اشاعت کی اور وعدوں کے خلاف عمل کیا اور امانت

وَ ظُلْمٍ نَشَرُوهُ وَ وَعْدٍ اَخْلَفُوهُ وَ اَمَانَةٍ خَانُوهُ

میں خیانت کی اور (اپنے) عہد کو توڑا اور (خدا ورسول کے) حلال کو حرام کیا اور حرام

وَ عَهْدٍ نَقَضُوهُ وَ حَلَالٍ حَرَّمُوهُ وَ حَرَامٍ اَحَلُّوهُ

کو حلال کیا اور (معصومہ کے) شکم (پر دروازہ گرا کے) شگافتہ کیا اور (محسن معصوم کا) حمل

وَ بَطْنٍ فَتَقُوهُ وَ جَنِينٍ اَسْقَطُوهُ وَ ضِلْعٍ دَقُّوهُ

ساقط کیا اور (معصومہ عالم کے) پہلو کو زخمی کیا اور قبالہ کو (جو واگذشت فدک پر لکھا گیا تھا) پھاڑ

وَ صَكٍّ مَزَّقُوهُ وَ شَمْلٍ بَدَّدُوهُ وَ عَزِيزٍ

اور جمعیت کو پراگندہ کیا (معززین کی آبروریزی کی اور ذلیل کو عزیز کیا اور (حقدار کو) حق سے محروم

اَذَلُّوهُ وَ ذَلِيلٍ اَعَزُّوهُ وَ حَقٍّ مَنَعُوهُ وَ كِذْبٍ

کیا اور جھوٹ کو فریب کے ساتھ عمل میں لائے اور (خدا ورسول کے) حکم کو بدل دیا اور امام کی مخالفت

دَلَّسُوهُ وَ حُكْمٍ قَلَبُوهُ وَ اِمَامٍ خَالَفُوهُ اَللّٰهُمَّ

کی خداوندا تو ان پر ہر آیت کے عدد کے موافق لعنت کر جن کو انھوں نے تحریف کی

الْعَنْهُمْ بِعَدَدِ كُلِّ آيَةٍ حَرَّفُوهَا وَ فَرِيضَةٍ

اور (بعدد) ہر واجب کے جن کو ترک کیا اور (بعدد) ہر سنت کے جن کو الٹ پلٹ دیا اور (بعدد) ہر حکم کے

تَرَكُوهَا وَ سُنَّةٍ غَيَّرُوهَا وَ اَحْكَامٍ عَطَّلُوهَا

جن کو معطل کیا اور (بعدد) ہر رسم کے جن کو قطع کیا اور اس وصیت کے عوض جس کو بدل دیا اور

وَ رُسُومٍ قَطَعُوهَا وَ وَصِيَّةٍ بَدَّلُوهَا وَ اُمُورٍ

(ان) حکموں کے عوض جن کو ضائع کیا اور اس بیعت کے عوض جس کو توڑ ڈالا اور ان شہادتوں کے

ضَيَّعُوهَا وَ بَيْعَةٍ نَكَثُوهَا وَ شَهَادَةٍ كَتَمُوهَا

عوض جن کو پوشیدہ کیا اور ان دعووں کے عوض جن کو باطل کیا اور اس گواہی کے عوض جس سے

وَ دَعْوَاءٍ اَبْطَلُوهَا وَ بَيِّنَةٍ اَنْكَرُوهَا وَ حِيلَةٍ

انکار کیا اور جو حیلہ کیا اور جو خیانت کی

أَحْدَثُوْهَا وَخِيَانَةٍ أَوْرَدُوْهَا وَعَقَبَةٍ

اور پہاڑ پر (رسول کو چھوڑ کر) بھاگنے کے عوض اور ان دونوں کو گردش

اِرْتَقُوْهَا وَدِبَابٍ دَحْرَجُوْهَا وَاَزْيَافٍ

دینے کے عوض اور اسے خداوندا تو ان پر

لَزِمُوْهَا اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ فِيْ مَكْنُوْنِ السِّرِّ وَ

پوشیدہ طور پر اور ظاہر بظاہر لعنت کر کثیر لعنت

ظَاهِرِ الْعَلَانِيَةِ لَعْنًا كَثِيْرًا اَبَدًا دَآئِمًا

اور قیامت تک برابر ہمیشہ دائم

دَآئِبًا سَرْمَدًا لَا انْقِطَاعَ لِعَدَدِهٖ وَلَا نَفَادَ

جس کی تعداد میں (کبھی) نہ کمی ہو اور نہ اس کی مدت ختم ہو ایسی لعنت

لِاَمَدِهٖ لَعْنًا يَّعُوْدُ اَوَّلُهٗ وَلَا يَنْقَطِعُ اٰخِرُهٗ لَهُمْ

جو اول سے شروع ہو کر آخر تک منقطع نہ ہو (اور وہ) ان پر اور

وَلِاَعْوَانِهِمْ وَاَنْصَارِهِمْ وَمُحِبِّيْهِمْ وَمَوَالِيْهِمْ

ان کے مددگاروں اور نصرت کرنے والوں اور دوستوں اور ان کے دوستداروں

وَالْمُسَلِّمِيْنَ لَهُمْ وَالْمَآئِلِيْنَ اِلَيْهِمْ وَالنَّاهِضِيْنَ

اور فرمانبرداروں پر ہو (اور پھر) ان پر اور انکی طرف رغبت کرنیوالوں پر اور انکے احتجاج پر ہم آواز

بِاحْتِجَاجِهِمْ وَالنَّاهِضِيْنَ بِاَجْنِحَتِهِمْ وَ

ہونے والوں پر اور ان کی پیروی کرنیوالوں کے ساتھ کھڑے ہونیوالوں پر اور ان کے اقوال ماننے والوں پر اور انکے

الْمُقْتَدِيْنَ بِكَلَامِهِمْ وَالْمُصَدِّقِيْنَ بِاَحْكَامِهِمْ

احکام کی تصدیق کرنیوالوں پر ہو پھر چار مرتبہ کہو خداوندا تو

قُلْ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ | اَللّٰهُمَّ عَذِّبْهُمْ عَذَابًا يَّسْتَغِيْثُ

ان پر ایسا عذاب نازل کر جس سے اہل دوزخ فریاد کرنے لگیں

مِنْهُ اَهْلُ النَّارِ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

(اور) اسے تمام عالموں کے پروردگار (میری دعا) قبول کر پھر

ثُمَّ تَقُوْلُ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ | اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ
چار مرتبہ کہو، خداوندا تو ان سب پر لعنت کر خداوندا رحمت نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فَاَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ
محمد و آل محمد پر (اور) پھر مجھ کو اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام سے بے نیاز فرما اور محتاجی

حَرَامِكَ وَاَعِذْنِيْ مِنَ الْفَقْرِ رَبِّ اِنِّيْ اَسَأْتُ
سے مجھ کو پناہ دے پروردگارا یقیناً میں نے برا اور اپنے نفس پر ظلم کیا اور میں نے اپنے گناہوں

وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوْبِيْ وَهَا اَنَا
کا اقرار کیا اور اب میں تیرے سامنے ہوں پس تو اپنے لئے میرے نفس کی رضا مندی قبول کر

ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ فَخُذْ لِنَفْسِكَ رِضَاهَا مِنْ
(کیونکہ) میری بازگشت تیری طرف ہے (اور کیونکہ) میں تیری طرف نہ پلٹوں پس اگر میں

نَفْسِيْ لَكَ الْعُتْبٰى لَا اَعُوْدُ فَاِنْ عُدْتُ فَعُدْ
تیری طرف پلٹوں تو تو مجھ پر رحم اور بخشش فرما جو خاص تیرا حصہ ہے تیرے فضل اور بخشش

عَلَيَّ بِالْمَغْفِرَةِ وَالْعَفْوِ لَكَ بِفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ
اور مغفرت اور کرم کے ساتھ اے رحم و کرم کرنے والوں میں

بِمَغْفِرَتِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
سب سے زیادہ رحیم اور رحمت نازل کر سید المرسلین

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمِ
اور خاتم النبیین پر اور ان کی پاک و طاہر آل پر

النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
اپنی رحمت سے اے رحم کرنے والوں میں

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
سب سے زیادہ رحیم

دُعائے جوشن کبیر کے اسناد

اِس دُعاء مبارکہ کے فضائل و خواص بہت ہیں، کتاب تحفۃ النجاح میں لکھا ہے کہ جو شخص گھر سے نکلنے کے وقت اِس دُعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے محافظت کریگا۔ خدا اس کی ہر بلا سے اور ثواب اس کا اس شخص کے مثل ہے کہ جسنے چاروں آسمانی کتابیں پڑھی ہوں اور جس گھر میں یہ دُعا ہو وہ گھر آتش زدگی اور چوری سے محفوظ رہے گا اور اس دُعا کو خلوص نیت سے جس مریض پر پڑھے خداوند عالم اس کو شفا دے گا خواہ وہ مرض جنون ہو یا برص یا جذام ہو اور جو کوئی اِس دُعا کو کفن پر اپنے لکھ لے تو خدا اُس پر عذاب نہ کرے اور جو شخص ماہ مبارک رمضان میں تین مرتبہ پڑھے خدا آتش دوزخ اس پر حرام اور بہشت اس پر واجب کرے اور فرمایا کہ اِس دُعاء مبارکہ کو تعلیم نہ کرنا۔ مگر مرد مومن پرہیزگار کو اور اِس دُعا میں ہزار اسم ہیں اور اسم اعظم بھی ہے۔

اِس دُعا کے ہر ٹکڑے کے ختم پر یہ دُعا پڑھے

سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ

اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے اور فریاد رسوں کا فریاد رس ہے

خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

نجات دے ہم کو آتش دوزخ سے اے پالنے والے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا رحمٰن و رحیم ہے

① برائے فتح کارہائے دشوار | اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خدایا میں بھیک مانگتا ہوں

بِاسْمِكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا مُقِيْمُ

تیرے نام سے اے اللہ! اے رحمٰن! اے رحیم! اے کرم کرنے والے! اے قائم

يَا عَظِيمُ يَا قَدِيمُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا حَكِيمُ

اے بزرگی والے اے ہمیشہ رہنے والے - اے دانا - اے بردبار - اے حکمت والے

(۲) برائے نصرت وفیروزی	يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا
	اے سرداروں کے سردار - اے دعاؤں کے

مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا

قبول کرنے والے اے مرتبوں کے بلند کرنے والے

وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيئَاتِ يَا

اے نیکیوں کے والی اے گناہوں کے بخشنے والے اے

مُعْطِيَ الْمَسْأَلَاتِ يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ يَا سَامِعَ

عطا کرنے والے سوالات - اے توبہ قبول کرنے والے اے آوازوں

الْأَصْوَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ

کے سننے والے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے اے بلاؤں کے دفع کرنیوالے

(۳) برائے عزت ونصرت	يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ يَا
	اے بہترین بخشنے والے اے

خَيْرَ الْفَاتِحِينَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ يَا خَيْرَ الْحَاكِمِينَ

بہترین کشائش کرنے والے - اے بہترین نصرت کرنیوالے اے بہترین حکم کرنیوالے

يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِينَ يَا خَيْرَ الْحَامِدِينَ

اے بہترین رزق دینے والے اے بہترین وارثوں کے اے بہترین حمد کرنیوالے

يَا خَيْرَ الذَّاكِرِينَ يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِينَ يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِينَ

اے بہترین ذکر کرنے والے اے بہترین نازل کرنے والے اے بہترین احسان کرنے والے

(۴) برائے عزت دنیا ودین	يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ
اے	وہ جس کے واسطے عزت و نیکی ہے

يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ

اے وہ جس کے واسطے قدرت و کمال ہے اے وہ ذات جو صاحب ملک

وَالْجَلَالِ يَامَنْ هُوَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالُ يَامُنْشِئ

بزرگی ہے اے وہ ذات جو بزرگ و عالی مرتبہ ہے اے پیدا کرنے والے بھاری

السَّحَابِ الثِّقَالِ يَامَنْ هُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ يَا

بھاری بادلوں کے اے وہ خدا جو سب سے زیادہ طاقتور ہے۔ اے وہ خدا جو

مَنْ هُوَ شَدِيدُ الْعِقَابِ يَامَنْ هُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

سخت عذاب کرنے والا ہے اے خدا جو جلد حساب لینے والا ہے اے وہ خدا

يَامَنْ هُوَ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ يَامَنْ هُوَ عِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ

جس کے پاس عمدہ سے عمدہ ثواب۔ اے وہ خدا جس کے پاس ام الکتاب ہے

⑤ برائے عزت و بزرگی و روائے مہمات چہل بار

اَللّٰهُمَّ اِنِّي

خداوندا تحقیق سوال

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَاحَنَّانُ يَامَنَّانُ يَا

کرتا ہوں میں تیرے نام سے اے مہربان اے احسان کرنے والے اے

دَيَّانُ يَابُرْهَانُ يَاسُلْطَانُ يَارِضْوَانُ يَاغُفْرَانُ

جزا دینے والے اے روشن دلیل اے بادشاہ اور خوشنود کرنے والے اے بخشنے والے

يَاسُبْحَانُ يَامُسْتَعَانُ يَاذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ

اے پاک اے عاجزوں کے مددگار اے صاحب نعمت اور ظاہر کرنے والے چیزوں کے

⑥ برائے حصول مراتب و نعمات

يَامَنْ تَوَاضَعَ

اے وہ خدا جو سب پر غالب ہے

كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ يَامَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ

بسبب اپنی بزرگی کے اے وہ خدا کہ اس کی بزرگی کے نزدیک ہر چیز ذلیل ہے

لِقُدْرَتِهِ يَامَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ يَامَنْ

اے وہ خدا کہ اس کی ہیبت سے ہر چیز عاجزی کرتی ہے اے وہ خدا کہ اس کے خوف

خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَتِهِ يَامَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ

سے ہر چیز تابعدار ہے۔ اے وہ خدا کہ بہشت جانے والے

مِنْ خَشْيَتِهٖ يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَخَافَتِهٖ

پہاڑ اس کے خوف سے اے وہ خدا

يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ بِاَمْرِهٖ يَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ

کہ جس کے حکم سے آسمان قائم ہیں اے وہ خدا کہ جس کے

الْاَرْضُوْنَ بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ

حکم سے زمین ساکن ہے اے وہ خدا جس کی تسبیح فرشتہ رعد حمد کے ساتھ

يَا مَنْ لَا يَعْتَدِيْ عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ سُبْحَانَكَ

کرتا ہے اے وہ خدا جو اپنے بندوں میں سے کسی پر ظلم نہیں کرتا تو پاک ہے

۷ برائے دفع بلا و حصول درجات

يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا كَاشِفَ

اے گناہوں کے بخشنے والے اے بلاؤں کے

الْبَلَايَا يَا مُنْتَهَى الرَّجَايَا يَا مُجْزِلَ الْعَطَايَا يَا وَاهِبَ

دور کرنے والے اے امیدوں کی انتہا اے بخششوں کے تمام کرنے والے اے نعمتوں کے

الْهَدَايَا يَا رَازِقَ الْبَرَايَا يَا قَاضِيَ الْمَنَايَا يَا سَامِعَ

عطا کرنے والے اے تمام مخلوق کے روزی دینے والے اے بندوں حاکم اے شکایتوں کے

الشَّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰى سُبْحَانَكَ

سننے والے اے مخلوق کے زندہ کرنے والے اے اسیروں کے رہا کرنے والے پاک ہے تو

۸ برائے امان عذاب دنیا و آخرت

يَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ يَا

اے صاحب حمد و ستائش اے

ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ يَا ذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَاءِ يَا ذَا الْعَهْدِ

صاحب فخر و بزرگی اے صاحب عزت و رفعت - اے صاحب عہد و

وَالْوَفَاءِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَاءِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَاءِ

وفا اے صاحب بخشش و خوشنودی اے صاحب احسان و عطا

يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْقَضَاءِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ يَا ذَا الْجُوْدِ

اے صاحب فضیلت و فیصلہ برحق اے صاحب بلندی و ہمیشگی اے صاحب

وَالسَّخَاءِ یَاذَا الْاٰلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ سُبْحَانَکَ

بخشش و سخاوت اے صاحب نعمات کثیرہ تو پاک ہے

⑨ برائے دفع خوف و امراض

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ

خداوندا میں بیشک تیرے نام کے ساتھ تجھ سے

یَامَانِعُ یَادَافِعُ یَارَافِعُ یَاصَانِعُ یَانَافِعُ یَاسَامِعُ

سوال کرتا ہوں اے آفتوں کے روکنے والے اے بلاؤں کے دور کرنیوالے اے پیدا کرنے والے اے نفع دینے

یَاجَامِعُ یَاشَافِعُ یَاوَاسِعُ یَامُوَسِّعُ سُبْحَانَکَ

اے سننے والے اے جمع کرنیوالے اے شفاعت کرنیوالے اے بہت بخشنے والے اے نعمتوں کے زیادہ کرنیوالے تو پاک ہے

⑩ برائے قبولیت کارہا

یَاصَانِعَ کُلِّ مَصْنُوْعٍ یَاخَالِقَ

اے ہر شے کے بنانے والے اے ہر مخلوق کے پیدا

کُلِّ مَخْلُوْقٍ یَارَازِقَ کُلِّ مَرْزُوْقٍ یَامَالِکَ

کرنے والے اے ہر روزی حاصل کرنے والے کو روزی دینے والے اے ہر بندے کے

کُلِّ مَمْلُوْکٍ یَاکَاشِفَ کُلِّ مَکْرُوْبٍ یَافَارِجَ

مالک اے ہر سختی کے دفع کرنے والے اے ہر غمزدہ کو

کُلِّ مَھْمُوْمٍ یَارَاحِمَ کُلِّ مَرْحُوْمٍ یَانَاصِرَ کُلِّ

خوش کرنے والے اے ہر لائق رحم پر رحم کرنے والے اے ہر ذلیل و خوار

مَخْذُوْلٍ یَاسَاتِرَ کُلِّ مَعْیُوْبٍ یَامَلْجَاَ کُلِّ مَطْرُوْدٍ

کی مدد کرنے والے اے ہر عیبدار کی عیب پوشی کرنیوالے اے ہر نکالے ہوئے کو پناہ دینے والے

⑪ برائے حفظ از بدیہا و کشادگی رزق

یَاعُدَّتِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ یَا

اے میرے معتمد ہر سختی میں اے

رَجَائِیْ عِنْدَ مُصِیْبَتِیْ یَامُوْنِسِیْ عِنْدَ وَحْشَتِیْ

ہر مصیبت میں میری امید گاہ اے میری تنہائی میں میرے مونس

یَاصَاحِبِیْ عِنْدَ غُرْبَتِیْ یَاوَلِیِّیْ عِنْدَ نِعْمَتِیْ

اے میرے ساتھی میری مسافرت میں اے میرے دوست میری

يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ يَا دَلِيْلِيْ عِنْدَ حَيْرَتِيْ

آسائش کے وقت میں اے میری سختیوں میں میرے فریادرس اے میری گمراہی میں

يَا غَنَائِيْ عِنْدَ افْتِقَارِيْ يَا مَلْجَائِيْ عِنْدَ

میرے رہنما اے میری احتیاج میں میری تونگری اے جائے پناہ میرے اضطراب کے

اضْطِرَارِيْ يَا مُعِيْنِيْ عِنْدَ مَفْزَعِيْ سُبْحَانَكَ

وقت اے میرے مددگار میرے خوف کے وقت - تو پاک ہے

(۱۲) برائے حفاظت بلا کشادگی بخت	يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ يَا غَفَّارَ اے پوشیدہ غیبوں کے جاننے والے

الذُّنُوْبِ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ يَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ يَا

اے خطاؤں کے بخشنے والے اے عیبوں کے چھپانے والے اے غموں کے دفع کرنیوالے

مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوْبِ يَا طَبِيْبَ الْقُلُوْبِ

اے دلوں کے پھیرنے والے اے دلوں کو روشن کرنے والے اے دلوں کی دوا کرنے والے

يَا اَنِيْسَ الْقُلُوْبِ يَا مُفَرِّجَ الْهُمُوْمِ يَا مُنَفِّسَ الْغُمُوْمِ سُبْحَانَكَ

اے دلوں کے مصاحب اے غموں کے کھولنے والے اے غموں کے برطرف کرنیوالے تو پاک ہے

(۱۳) برائے دفع چشم زخم	اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اے خدا بتحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں ساتھ

بِاسْمِكَ يَا جَلِيْلُ يَا جَمِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا

تیرے نام کے اے بزرگوار اے نیکوکار اے حفاظت کرنیوالے اے صاحب بخشش کرنیوالے

دَلِيْلُ يَا قَبِيْلُ يَا مُدِيْلُ يَا مُنِيْلُ يَا مُحِيْلُ يَا مُقِيْلُ

اے رہنما اے روزی کے ضامن اے دولت دینے والے اے نعمت دینے والے اے قوت دینے والے اے معاف کرنیوالے

(۱۴) برائے ترقی دولت	يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا اے بھٹکے ہوؤں کے راہنما اے

غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ

فریاد کرنے والوں کے فریادرس اے فریاد کرنے والوں کی فریاد سننے والے

يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِيْنَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ يَا عَوْنَ

اے طالبان مدد کی مدد کرنے والے اے خوفزدوں کو امان دینے والے اے مومنوں کے

الْمُؤْمِنِيْنَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ يَا مَلْجَاءَ الْعَاصِيْنَ

مددگار اے مسکینوں پر رحم کرنے والے اے نافرمانوں کی جائے پناہ

يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ

اے گنہگاروں کے بخشنے والے اے دعاؤں کو قبول کرنے والے پریشان لوگوں کی

⑮ برائے فراوانی نعمت

يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ يَا

اے صاحب بخشش و احسان کے صاحب

ذَا الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ يَا ذَا الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ

فضل و امتنان اے صاحب امن و امان اے

يَا ذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحَانِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ

صاحب تقدس و پاکی اے صاحب حکمت اور ظاہر کرنیوالے چیزوں کے

يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ يَا ذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ

اے صاحب رحمت اور خوشنودی کرنے والے اے صاحب دلیل روشن

يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ يَا ذَا الرَّاْفَةِ وَ

اے صاحب برتری اور بادشاہی اے صاحب رحم اور

الْمُسْتَعَانِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ سُبْحَانَكَ

مدد کرنے والے اے صاحب عفو و بخشش تو پاک ہے

⑯ برائے کشادگی کارہا

يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ يَا

اے وہ جو پروردگار ہے ہر شئے کا اے

مَنْ هُوَ اِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

وہ خدا جو ہر چیز کا معبود ہے اے وہ خدا جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے

يَا مَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ

اے وہ خدا جو ہر شئے کا بنانے والا ہے اے وہ خدا جو ہر چیز سے پہلے ہے

يَا مَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ

اے وہ خدا جو ہر چیز کے بعد بھی رہے گا اے وہ خدا جو ہر چیز سے برتر ہے

يَا مَنْ هُوَ عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ

اے وہ خدا جو تمام چیزوں کا جاننے والا ہے۔ اے وہ خدا۔ جو ہر چیز کے اوپر قدرت

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ

رکھتا ہے، اے وہ خدا جو باقی رہنے والا ہے اور ہر چیز فنا ہونے والی ہے

⑰ برائے کل مہمات

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوندا بتحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں تیرے نام

يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا مُكَوِّنُ يَا مُلَقِّنُ يَا مُبَيِّنُ

کے ساتھ اے امن دینے والے اے نگاہبان اے پیدا کرنے والے اے علم دینے والے اے ظاہر کرنیوالے

يَا مُهَوِّنُ يَا مُمَكِّنُ يَا مُزَيِّنُ يَا مُعْلِنُ يَا مُقَسِّمُ

اے آسان کرنے والے جگہ دینے والے اے زینت دینے والے اے ظاہر کرنیوالے اے تقسیم کرنیوالے

⑱ برائے وسعت رزق

يَا مَنْ هُوَ فِي مُلْكِهِ مُقِيمٌ

اے وہ خدا جو اپنی سلطنت میں قیام کرنیوالے

يَا مَنْ هُوَ فِي سُلْطَانِهِ قَدِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي جَلَالِهِ

اے وہ خدا جو اپنی بادشاہی میں قدیم ہے اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں

عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى عِبَادِهِ رَحِيمٌ يَا مَنْ هُوَ

بہت بڑا ہے اے وہ خدا جو اپنے بندوں پر رحم کرنے والا ہے اے وہ خدا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيمٌ يَا مَنْ

جو ہر شے کا جاننے والا ہے اے وہ خدا جو اپنے نافرمان بندے سے بردبار ہے اے وہ

هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي صُنْعِهِ حَكِيمٌ يَا

خدا جو امید واروں پر رحم کرنیوالا ہے اے وہ خدا جو اپنی صنعت کاملہ میں حکیم ہے اے

مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ قَدِيمٌ

وہ خدا جو اپنی حکمت میں لطف کرنے والا ہے اے وہ خدا جو اپنے لطف کرنے میں قدیم ہے

(۱۹) برائے ترقی مراتب	یا من لا یرجی الا فضله یا من
	اے وہ خدا کہ جس سے امید نہیں کی جاتی مگر اس کے فضل کی اے وہ

لا یسئل الا عفوه یا من لا ینظر الا بره یا من

خدا جس سے سوال نہیں کیا جا سکتا مگر اس کی بخشش کا - اے وہ خدا کہ نہیں دیکھی جاتی مگر اس کی نیکی - اے وہ خدا

لا یخاف الا عدله یا من لا یدوم الا ملکه یا

کہ نہیں خوف کیا جاتا مگر اس کے انصاف سے - اے وہ خدا کہ ہمیشگی نہیں رکھتی کوئی چیز مگر اس کی بادشاہی - اے

من لا سلطان الا سلطانه یا من وسعت کل

وہ خدا کہ نہیں ہے بادشاہی مگر بادشاہی اس کی - اے وہ خدا کہ وسیع ہے ہر چیز کے

شیء رحمته یا من سبقت رحمته غضبه یا من

لئے اس کی رحمت - اے وہ خدا کہ پیش دستی کرتی ہے اس کی رحمت اس کے غضب سے - اے وہ خدا

احاط بکل شیء علمه یا من لیس احد مثله

کہ اس کے علم نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہے - اے وہ خدا کہ اس کے مثل کوئی چیز نہیں ہے

(۲۰) برائے رفع ہم و غم و حصول خوشی و نعم	یا فارج الهم یا
	اے رنج کے دور کرنے والے اے

کاشف الغم یا غافر الذنب یا قابل التوب

غم کے کھولنے والے اے خطاؤں کے بخشنے والے اے توبہ کے قبول کرنے والے

یا خالق الخلق یا صادق الوعد یا موفی العهد

اے خلقت کے پیدا کرنے والے اے سچا وعدہ کرنے والے اے عہد کے وفا کرنے والے

یا عالم السر یا فالق الحب یا رازق الانام

اے بھید کے جاننے والے اے دانہ کے ظاہر کرنے والے اے مخلوق کو رزق دینے والے

(۲۱) برائے عفو گناہ	اللهم انی اسئلک باسمک
	خداوندا! تحقیق سوال کرتا ہوں میں تیرے نام کے ساتھ

یا علی یا وفی یا غنی یا ملی یا حفی یا

اے بلند اے وفا کرنے والے اے بے نیاز اے توانگر اے پوشیدہ رازوں سے واقف

رَضِیُّ یَا زَکِیُّ یَا بَدِیُّ یَا قَوِیُّ یَا وَلِیُّ
پسندیدہ تر اے نفس کو پاک کرنے والے اے ہمیشہ رہنے والے اے قوت رکھنے والے اے دوست

(۲۲) برائے ترقی روزی

یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِیْلَ وَیَا
اے وہ کہ ظاہر کرتا ہے خوبی بندہ کی، اور اے

مَنْ سَتَرَ الْقَبِیْحَ وَیَا مَنْ لَمْ یُؤَاخِذْ بِالْجَرِیْرَةِ
وہ جو کہ برائیوں کو چھپاتا ہے اور اے وہ کہ نہیں مواخذہ کرتا بندہ کے گناہوں پر

وَیَا مَنْ لَمْ یَهْتِكِ السِّتْرَ یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ یَا
اور اے وہ کہ جو نہیں فاش کرتا پردہ بندوں کا اے بہت عفو کرنے والے۔ اے

حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ
خوب در گزر کرنے والے اے بہت مغفرت کرنے والے اے کھولنے والے دونوں

بِالرَّحْمَةِ یَا صَاحِبَ کُلِّ نَجْوٰی یَا مُنْتَهٰی کُلِّ شَکْوٰی
ہاتھوں کے رحمت سے بندوں پر اے سب بھیدوں کے جاننے والے اے ہر ایک شکوہ کی انتہا

(۲۳) برائے ترقی نعمت

یَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ یَا ذَا الرَّحْمَةِ
اے صاحب نعمت بے شمار اے صاحب رحمت

الْوَاسِعَةِ یَا ذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ یَا ذَا الْحِکْمَةِ الْبَالِغَةِ
بے انتہا اے صاحب منتہائے سابقہ اے صاحب حکمت کامل اے

یَا ذَا الْقُدْرَةِ الْکَامِلَةِ یَا ذَا الْحُجَّةِ الْقَاطِعَةِ یَا
صاحب قدرت کاملہ اے صاحب دلیل قاطع اے

ذَا الْکَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ یَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ
صاحب کرامت ظاہرہ اے ہمیشہ رکھنے والے عزت کے

یَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِیْنَةِ یَا ذَا الْعَظَمَةِ الْمَنِیْعَةِ
اے صاحب قوت استوار اے صاحب بزرگی و بلند مرتبہ

(۲۴) برائے خوشنودی الٰہی

یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ یَا جَاعِلَ
اے آسمانوں کے خلق کرنے والے اے تاریکیوں

الظُّلُمَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا
کے پیدا کرنے والے اے گریہ و بکا پر رحم کرنے والے اے لغزشوں کے درگذر کرنے والے اے بندوں کے
سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ يَا مُنْزِلَ الْآيَاتِ يَا
عیب کے چھپانے والے اے مردوں کے زندہ کرنے والے اے نشانیوں کو نازل کرنے والے اے
مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ يَا مَاحِيَ السَّيِّئَاتِ يَا شَدِيدَ النَّقِمَاتِ
نیکیوں کے زیادہ کرنیوالے اے بدیوں کے محو کرنے والے اے سخت مواخذہ کرنے والے

۲۵ برائے رفع نحوست طالع و کشائش بخت — اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
خداوندا بتحقیق میں تیرے سوال کرتا ہوں میں بحق

بِاسْمِكَ يَا مُصَوِّرُ يَا مُقَدِّرُ يَا مُدَبِّرُ يَا مُطَهِّرُ يَا
تیرے نام کے ساتھ اے مصور اے تقدیر کرنے والے اے مدبر اے پاکیزہ کرنے والے اے
مُنَوِّرُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُبَشِّرُ يَا مُنْذِرُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ
روشن کرنیوالے اے آسان کرنے والے اے بشارت دینے والے اے ڈرانے والے اے مقدم کرنے والے اے مؤخر کرنیوالے

۲۶ برائے رفع تپ — يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ
اے بیت الحرام کے پروردگار اے ماہ
الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ
حرام کے پروردگار اے شہر حرام کے پروردگار اے رکن
الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ يَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ
اور مقام کے مالک اے مشعر الحرام کے مالک اے مسجد الحرام کے
الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ يَا رَبَّ النُّورِ وَالظَّلَامِ
پروردگار اے مقام حل و حرام کے پروردگار اے روشنی اور تاریکی کے پروردگار
يَا رَبَّ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ يَا رَبَّ الْقُدْرَةِ فِي الْأَنَامِ
اے تحیت اور سلام کے پروردگار اے خلق میں قدرت و قوت کے پروردگار

۲۷ برائے خوف سلاطین و حکام و بستن بار بجز آنکه — يَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ
اے حاکموں کے منصف

يَا أَعْدَلَ الْعَادِلِيْنَ يَا أَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ يَا
اے انصاف کرنیوالوں کے منصف تر اے سچوں کے راست گو تر اے

أَطْهَرَ الطَّاهِرِيْنَ يَا أَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ يَا أَسْرَعَ
پاکوں کے پاک تر اے خلق کرنے والوں کے بہترین اے حساب

الْحَاسِبِيْنَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ
کرنیوالوں کے جلد تر حساب کرنیوالے اے سننے والوں کے زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں سے زیادہ

يَا أَشْفَعَ الشَّافِعِيْنَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِيْنَ
دیکھنے والے اے شفاعت کرنے والوں سے زیادہ شفاعت کرنیوالے اے بزرگوں کے بزرگ تر

(۲۸) برائے رفع درد و ہم سر

يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ
اے توانائی دینے والے اسکو جو توانائی نہیں رکھتے اے سہارا اسکے

مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ
جو سہارا نہیں رکھتا اے نگاہ رکھنے والے اس کے جو نگاہ رکھنے والا نہیں رکھتا اے جائے پناہ اس کی

لَا حِرْزَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَا فَخْرَ مَنْ
جو جائے پناہ نہیں رکھتا اے فریادرس اس کے جو فریادرس نہیں رکھتا اے اس کی بزرگی جو بزرگی

لَا فَخْرَ لَهُ يَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهُ يَا مُعِيْنَ مَنْ لَا مُعِيْنَ
نہیں رکھتا اے عزت اس کی جو عزت نہیں رکھتا اے مددگار اس کے جو مددگار نہیں رکھتا

لَهُ يَا أَنِيْسَ مَنْ لَا أَنِيْسَ لَهُ يَا أَمَانَ مَنْ لَا أَمَانَ لَهُ
اے دوست اس کے جو دوست نہیں رکھتا اے پناہ دینے والے اس کے جو پناہ نہیں رکھتا

(۲۹) برائے کمال تحصیل

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ
خداوندا تحقیق سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام لیکر

يَا حَافِظُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا رَاحِمُ يَا سَالِمُ
اے محفوظ رکھنے والے اے قائم اے ہمیشہ رہنے والے اے رحم کرنے والے اے سلامتی والے

يَا حَاكِمُ يَا عَالِمُ يَا قَاسِمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ
اے حاکم اے جاننے والے اے تقسیم کرنیوالے اے بند کرنے والے اے کھولنے والے

(۳۰) برائے فتحیابی جنگ

يَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهُ يَا

اے پناہ چاہنے والوں کے التجا کرنے والوں کے

رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَهُ يَا غَافِرَ مَنِ اسْتَغْفَرَهُ يَا نَاصِرَ مَنِ

رحمت چاہنے والوں کے رحم کرنے والے اے بخشش چاہنے والوں کے بخشنے والے اے مدد چاہنے والوں

اسْتَنْصَرَهُ يَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهُ يَا مُكْرِمَ مَنِ اسْتَكْرَمَهُ

کے مددگار اے حفاظت چاہنے والوں کے حفاظت کرنیوالے اے کرم چاہنے والوں کے کرم کرنیوالے

يَا مُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَهُ يَا صَرِيخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهُ

اے ہدایت چاہنے والوں کے ہدایت کرنے والے اے دادرسی چاہنے والوں کے دادرس

يَا مُعِينَ مَنِ اسْتَعَانَهُ يَا مُغِيثَ مَنِ اسْتَغَاثَهُ

اے مدد چاہنے والوں کے مددگار اے فریاد کرنے والوں کی فریادرسی چاہنے والے

(۳۱) برائے درد چشم

يَا عَزِيزًا لَا يُضَامُ يَا لَطِيفًا

اے وہ زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا ہے وہ لطیف

لَا يُرَامُ يَا قَيُّومًا لَا يَنَامُ يَا دَائِمًا لَا يَفُوتُ يَا حَيًّا

جو دیکھا نہیں جاتا ہے وہ قائم جو سوتا نہیں اے وہ ہمیشہ رہنے والا جو فوت نہیں ہوتا اے وہ زندہ

لَا يَمُوتُ يَا مَلِكًا لَا يَزُولُ يَا بَاقِيًا لَا يَفْنَى يَا عَالِمًا

جو مرتا نہیں اے وہ بادشاہ جس کی سلطنت کو زوال نہیں ہے وہ باقی رہنے والا جو فنا نہیں ہوتا اے وہ عالم

لَا يَجْهَلُ يَا صَمَدًا لَا يُطْعَمُ يَا قَوِيًّا لَا يَضْعُفُ

جو بھولتا نہیں اے وہ بے نیاز جو کھانے پینے سے مبرا ہے اے وہ قوی جو ضعیف نہیں ہوتا

(۳۲) برائے ظفر بر اعدا

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوندا تحقیق کہ میں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ

يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا شَاهِدُ يَا حَامِدُ يَا مَاجِدُ يَا

سوال کرتا ہوں اے یگانہ اے یکتا اے حاضر اے صاحب تعریف اے بزرگ اے

رَاشِدُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا ضَارُّ يَا نَافِعُ سُبْحَانَكَ

راہ دکھانیوالے اے وارث اے ضرر پہنچانے والے نفع پہنچانے والے پاک ہے تو

(۳۳) برائے فتح بروئے سلاطین

يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيمٍ

اے سب بزرگوں سے بزرگ تر اے

يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ يَا اَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ يَا اَعْلَمَ

سب مہربانوں سے مہربان تر اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے اے

مِنْ كُلِّ عَلِيمٍ يَا اَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيمٍ يَا اَقْدَمَ مِنْ

سب جاننے والوں سے زیادہ جاننے دانا تر تمام عقلا سے اے سب قدیموں سے

كُلِّ قَدِيمٍ يَا اَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيرٍ يَا اَلْطَفَ مِنْ كُلِّ

قدیم تر اے بزرگ و برتر سب بزرگوں سے اے پاکیزہ تر سب پاکیزہ تروں

لَطِيفٍ يَا اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيلٍ يَا اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ

سے اے بزرگ تر سب بزرگوں سے اے عزیز تر سب عزیزوں سے

(۳۴) برائے زسیدن دولت و پری وز شب

يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ

اے کریم تر در گذر کرنیوالے گناہوں سے

الْمَنِّ يَا كَثِيرَ الْخَيْرِ يَا قَدِيمَ الْفَضْلِ يَا دَائِمَ

اے بڑے احسان کرنے والے اے صاحب خیر کثیر اے ہمیشہ سے فضل کرنے والے اے ہمیشہ سے لطف

اللُّطْفِ يَا لَطِيفَ الصُّنْعِ يَا مُنَفِّسَ الْكَرْبِ يَا

کرنیوالے اے لطیف پیدا کرنے والے اے رنج کے دفع کرنیوالے اے

كَاشِفَ الضُّرِّ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا قَاضِيَ الْحَقِّ

ضرر کو دور کرنیوالے اے ملک کے مالک اے راستی سے حکم کرنے والے

(۳۵) برائے درد روئے

يَا مَنْ هُوَ فِي عَهْدِهِ وَفِيٌّ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو اپنے عہد میں کامل ہے اے وہ خدا جو

هُوَ فِي قُوَّتِهِ عَلِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِي عُلُوِّهِ قَرِيبٌ يَا

اپنی توانائی میں برتر ہے اے وہ خدا جو اپنی برتری میں سب سے قریب تر ہے اے

مَنْ هُوَ فِي قُرْبِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ

وہ خدا جو اپنے قرب میں لطیف ہے اے وہ خدا جو اپنی لطافت میں

شَرِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي شَرَفِهِ عَزِيزٌ يَا مَنْ هُوَ

شریف ہے اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں عزیز تر ہے اے وہ خدا

فِي عِزِّهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي عَظَمَتِهِ مَجِيدٌ

جو اپنی قوت بزرگی ہے اے وہ خدا جو اپنی عظمت میں بزرگ ہے

يَا مَنْ هُوَ فِي مَجْدِهِ حَمِيدٌ سُبْحَانَكَ

اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں حمد کیا گیا ہے تو پاک ہے

۴۶ برائے دفع جن و پری و دیو

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوندا بتحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

يَا كَافِي يَا شَافِي يَا وَافِي يَا مُعَافِي يَا هَادِي

تیرے نام کے ساتھ اے کفایت کرنیوالے اے نصیحت دینے والے اے وفا کرنیوالے اے معاف کرنیوالے اے ہدایت کرنیوالے

يَا دَاعِي يَا قَاضِي يَا رَاضِي يَا عَالِي يَا بَاقِي

اے بلانیوالے اے حکم کرنے والے اے خوش ہونے والے اے بلند مرتبہ اے باقی

۴۷ در جنگ ظفر یافتن

يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَهُ

اے وہ خدا کہ اس کے لیے ہر چیز خضوع کرنے والی ہے

يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ كَائِنٌ لَهُ

اے وہ خدا کہ ہر چیز اس کے لئے خشوع کرنیوالی ہے۔ اے وہ خدا کہ اس کے لئے ہر چیز ثابت ہے

يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مَوْجُودٌ بِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مُنِيبٌ

اے وہ خدا کہ اس کے لئے ہر چیز موجود ہے اے وہ خدا کہ اس کی طرف ہر شئے رجوع کرنے والی ہے

اِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَائِفٌ مِنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ

اے وہ خدا کہ اس سے ہر شئے خائف ہے اے وہ خدا کہ اس سے ہر چیز

قَائِمٌ بِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ صَائِرٌ اِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ

قائم ہے اے وہ خدا کہ ہر چیز اس کیطرف رجوع کرنے والی ہے اے وہ خدا کہ ہر چیز

يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهُ

تسبیح کرتی اس کی حمد میں اے وہ خدا کہ ہر چیز ہلاک ہونیوالی ہے سوائے اس کی ذات کے

(۳۸) برائے استفادہ

یَا مَنْ لَا مَفَرَّ اِلَّا اِلَیْہِ یَا مَنْ
اے وہ کہ سوائے اس کی طرف کے کہیں مفر نہیں ہے اے وہ
لَا مَفْزَعَ اِلَّا اِلَیْہِ یَا مَنْ لَا مَقْصَدَ اِلَّا اِلَیْہِ یَا
کہ جائے پناہ سوائے اس کی طرف کے نہیں ہے اے وہ کہ راہ راست سوائے اس کی طرف کے نہیں ہے
مَنْ لَا مَنْجَی مِنْہُ اِلَّا اِلَیْہِ یَا مَنْ لَا یُرْغَبُ اِلَّا
وہ کہ اس سے بھاگ کر سوائے اس کی طرف کے کہیں پناہ نہیں ہے اے وہ کہ رغبت نہیں کی جاتی مگر
اِلَیْہِ یَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِہٖ یَا مَنْ لَا
اس کی طرف اے وہ کہ قوت و توانائی سوائے تیرے کسی میں نہیں اے وہ کہ سوا
یُسْتَعَانُ اِلَّا بِہٖ یَا مَنْ لَا یُتَوَکَّلُ اِلَّا عَلَیْہِ
اس کے کسی سے مدد نہیں مانگتے اے وہ کہ سوا اس کے اور کسی پر اعتماد نہیں کیا جاتا
یَا مَنْ لَا یُرْجٰی اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَا یُعْبَدُ اِلَّا اِیَّاہُ
اے وہ کہ سوا اس کے کسی پر امید نہیں کی جاتی اے وہ کہ سوا اس کے کوئی پرستش نہیں کیا جاتا

(۳۹) برائے غالب شدن بر عدو

یَا خَیْرَ الْمَرْھُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَرْغُوْبِیْنَ
اے بہترین ان کے جن سے خوف کیا جاتا ہے اے بہترین ان کے
یَا خَیْرَ الْمَطْلُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَقْصُوْدِیْنَ
جن سے رغبت کی جاتی ہے اے بہترین ان کے جو طلب کئے جاتے ہیں اے بہترین ان کے جن سے سوال
یَا خَیْرَ الْمَذْکُوْرِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَشْکُوْرِیْنَ یَا خَیْرَ
کیا جاتا ہے اے بہترین ان کے جن کا قصد کیا جاتا ہے اے بہترین جن کا ذکر کیا جاتا ہے اے بہترین انکے جن کا شکر کیا جاتا ہے اے بہترین
الْمَحْبُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَدْعُوِّیْنَ یَا خَیْرَ الْمُسْتَاْنِسِیْنَ
ان کے جن سے محبت کی جاتی ہے اے بہترین انکے جن کو پکارا جاتا ہے اے بہترین ان کے جن سے انس کیا جاتا ہے

(۴۰) برائے آمرزش

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا
خداوندا تحقیق کہ تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے ساتھ
غَافِرُ یَا سَاتِرُ یَا قَادِرُ یَا قَاھِرُ یَا فَاطِرُ یَا کَاسِرُ
اے بخشنے والے اے چھپانے والے اے قدرت والے اے صاحب قہر اے پیدا کرنے والے اے توڑنے والے

يَا جَابِرُ يَا ذَاكِرُ يَا نَاظِرُ يَا نَاصِرُ سُبْحَانَكَ

اے جوڑنے والے اے ذکر کرنے والے اے دیکھنے والے اے مدد کرنیوالے تو پاک ہے

(۲۱) برائے دفع باد سموم

يَا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰى يَا مَنْ

اے وہ کہ جس نے پیدا کیا اور موزوں بنایا

قَدَّرَ فَهَدٰى يَا مَنْ يَكْشِفُ الْبَلْوٰى يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ مقدر کیا اور ہدایت کی اے وہ کہ دور کرتا ہے بندوں کی بلاؤں کو اے وہ خدا

يَسْمَعُ النَّجْوٰى يَا مَنْ يُنْقِذُ الْغَرْقٰى يَا

کہ سب کے راز سنتا ہے اے وہ خدا کہ جو ڈوبتے ہوؤں کو پار لگاتا ہے اے

مَنْ يُنْجِي الْهَلْكٰى يَا مَنْ يَشْفِي الْمَرْضٰى

وہ خدا کہ بچاتا ہے بیماروں کو اے وہ خدا جو صحت دیتا ہے بیماروں کو

يَا مَنْ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى يَا مَنْ اَمَاتَ وَاَحْيٰى

اے وہ خدا جو ہنساتا ہے۔ اور رلاتا ہے اے وہ خدا جو مارتا ہے اور جلاتا ہے

يَا مَنْ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى

اے وہ خدا کہ جو مرد اور عورت کا جوڑا پیدا کرتا ہے

(۲۲) برائے حفاظت آفات

يَا مَنْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

اے وہ خدا کہ خشکی اور تری میں اس کی راہ ہے

سَبِيْلُهٗ يَا مَنْ فِي الْاٰفَاقِ اٰيَاتُهٗ يَا مَنْ فِي

اے وہ خدا کہ زمانے میں اس کی نشانیاں ہیں اے وہ خدا کہ اس کی نشانیوں

الْاٰيَاتِ بُرْهَانُهٗ يَا مَنْ فِي الْمَمَاتِ قُدْرَتُهٗ

میں روشن دلیل ہے اے وہ خدا کہ موت میں اس کی قدرت ہے

يَا مَنْ فِي الْقُبُوْرِ عِبْرَتُهٗ يَا مَنْ فِي الْقِيٰمَةِ مُلْكُهٗ

اے وہ خدا کہ قبروں میں اس کا خوف اے وہ خدا کہ روز قیامت ملک اسکا ہے

يَا مَنْ فِي الْحِسَابِ هَيْبَتُهٗ يَا مَنْ فِي الْمِيْزَانِ

اے وہ خدا کہ روز حساب اس کی ہیبت ہے اے وہ خدا کہ ترازو میں اس کا فرمان ہے

قَضَاؤُهٗ يَا مَنْ فِي الْجَنَّةِ ثَوَابُهٗ يَا مَنْ فِي النَّارِ عِقَابُهٗ

اے وہ خدا کہ جنت میں ثواب اس کا ہے اے وہ خدا کہ دوزخ میں عذاب اس کا ہے

۴۳ آمیزش با اہل دولت

يَا مَنْ اِلَيْهِ يَهْرُبُ الْخَائِفُوْنَ

اے وہ خدا کہ اس کی طرف بھاگتے ہیں ڈرنیوالے

يَا مَنْ اِلَيْهِ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَقْصِدُ

اے وہ خدا کہ اس کی طرف پناہ لیتے ہیں گناہ گار اے وہ خدا کہ اس کی طرف قصد کرتے

الْمُنِيْبُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَرْغَبُ الزَّاهِدُوْنَ يَا

ہیں توبہ کرنے والے اے وہ خدا کہ پرہیز گار اسی کی طرف رغبت کرتے ہیں اے

مَنْ اِلَيْهِ يَلْجَاُ الْمُتَحَيِّرُوْنَ يَا مَنْ بِهٖ

وہ خدا کہ اسی کی طرف پناہ لیتے ہیں حیران شدہ اے وہ خدا کہ اس سے

يَسْتَاْنِسُ الْمُرِيْدُوْنَ يَا مَنْ بِهٖ يَفْتَخِرُ الْمُحِبُّوْنَ

انس حاصل کرتے ہیں ارادہ کرنے والے اے وہ خدا کہ فخر کرتے ہیں اس سے محبت کرتے والے

يَا مَنْ فِيْ عَفْوِهٖ يَطْمَعُ الْخَاطِئُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ

اے وہ خدا کہ بخشش میں اس کی گناہ گار امید رکھتے ہیں اے وہ خدا کہ اس سے تسکین

يَسْكُنُ الْمُوْقِنُوْنَ يَا مَنْ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ

پاتے ہیں یقین رکھنے والے اے وہ خدا کہ توکل کرتے ہیں اسی پر توکل کرنیوالے

۴۴ برائے حب

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا

خداوندا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ۔ اے

حَبِيْبُ يَا طَبِيْبُ يَا قَرِيْبُ يَا رَقِيْبُ يَا حَسِيْبُ

دوست اے دوا کرنے والے اے نزدیک اے نگہبان اے حساب لینے والے اے خوف دلانیوالے

يَا مُهِيْبُ يَا مُثِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا خَبِيْرُ يَا بَصِيْرُ سُبْحَانَكَ

اے مقصد لانے والے اے قبول کرنے والے اے خبردار اے دیکھنے والے تو پاک ہے

۴۵ برائے ترسیدن خواب

يَا اَقْرَبَ مِنْ كُلِّ قَرِيْبٍ

اے نزدیک تر ہر نزدیک سے

يَآ اَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِيْبٍ يَآ اَبْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِيْرٍ

اے دوست تر سب دوستوں سے اے زیادہ دیکھنے والے سب دیکھنے والوں سے

يَآ اَخْبَرَ مِنْ كُلِّ خَبِيْرٍ يَآ اَشْرَفَ مِنْ كُلِّ

اے خبر دار تر ہر خبر رکھنے والوں سے اے بزرگ تر سب

شَرِيْفٍ يَآ اَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِيْعٍ يَآ اَقْوٰى

بزرگوں سے اے بلند مرتبہ سب اہل رفعت سے اے قوی تر

مِنْ كُلِّ قَوِيٍّ يَآ اَغْنٰى مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ يَا

کل قوت والوں سے اے غنی تر سب تونگروں سے

اَجْوَدَ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَآ اَرْاَفَ مِنْ كُلِّ رَؤُفٍ

اے سخی تر سب سخیوں سے اے مہربان تر سب مہربانوں سے

(۲۶) برائے دفع ام الصبیان

يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ يَا

اے غالب جو مغلوب نہیں ہوتا اے

صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوْعٍ يَا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوْقٍ يَا

وہ صانع جس کو کسی نے نہیں بنایا اے وہ خالق کہ جس کو کسی نے خلق نہیں کیا اے

مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوْكٍ يَا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُوْرٍ يَا

وہ بادشاہ جس پر کسی کی حکومت نہیں اے وہ قاہر کہ جو مقہور نہیں ہوتا اے

رَافِعًا غَيْرَ مَرْفُوْعٍ يَا حَافِظًا غَيْرَ مَحْفُوْظٍ يَا نَاصِرًا غَيْرَ

وہ بلند کہ جو پست نہیں ہوتا اے وہ نگہبان جو حفاظت کا محتاج نہیں اے وہ مددگار جو مدد کا

مَنْصُوْرٍ يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ يَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ

محتاج نہیں اے وہ ظاہر جو غائب نہیں ہوتا اے وہ قریب جو دور نہیں ہے

(۲۷) برائے دفع صرع و درد نفخ

يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا مُنَوِّرَ النُّوْرِ يَا

اے نور کے نور اے سب نوروں کے روشن کرنے والے اے

خَالِقَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ النُّوْرِ يَا مُقَدِّرَ النُّوْرِ يَا نُوْرَ

نور کے پیدا کرنے والے اے نور کی تدبیر کرنے والے اے نور کی تقدیر کرنے والے اے ہر نور

كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرًا قَبْلَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرًا بَعْدَ كُلِّ نُوْرٍ

کے نور اے وہ نور کہ پہلے ہے ہر نور سے اے وہ نور کہ بعد میں رہیگا ہر نور سے

يَا نُوْرًا فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرًا لَيْسَ كَمِثْلِهٖ نُوْرٌ

اے وہ نور کہ برتر ہے سب نوروں سے اے وہ نور کہ جس کا مانند دوسرا نور نہیں ہے

(۴۸) برائے درد قبضہ

يَا مَنْ عَطَاۤؤُهٗ شَرِيْفٌ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ بخشش اس کی بزرگ ہے۔ اے وہ

فِعْلُهٗ لَطِيْفٌ يَا مَنْ لُطْفُهٗ مُقِيْمٌ يَا مَنْ اِحْسَانُهٗ

خدا کہ فعل اس کا لطیف ہے اے وہ خدا کہ مہربانی اس کی ہمیشہ ہے اے وہ خدا کہ احسان اسکا

قَدِيْمٌ يَا مَنْ قَوْلُهٗ حَقٌّ يَا مَنْ وَعْدُهٗ صِدْقٌ يَا

ہمیشہ ہے اے وہ خدا کہ قول اس کا سچا ہے اے وہ خدا کہ وعدہ اس کا سچا ہے اے

مَنْ عَفْوُهٗ فَضْلٌ يَا مَنْ عَذَابُهٗ عَدْلٌ يَا مَنْ

وہ خدا کہ معافی اس کی فضل سے ہے اے وہ خدا کہ عذاب اس کا محض انصاف ہے اے

ذِكْرُهٗ حُلْوٌ يَا مَنْ فَضْلُهٗ عَمِيْمٌ سُبْحَانَكَ

خدا کہ یاد اس کی شیریں ہے اے وہ خدا کہ فضل اس کا عام ہے - تو پاک ہے

(۴۹) برائے دفع خفقان

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

خداوندا بتحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے

يَا مُسَهِّلُ يَا مُفَصِّلُ يَا مُبَدِّلُ يَا مُذَلِّلُ يَا مُنَزِّلُ

اے آسان کرنیوالے اے جدا کرنے والے اے بدل دینے والے اے خوار کرنے والے اے اتارنے والے

يَا مُنَوِّلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُجْزِلُ يَا مُمْهِلُ يَا مُجْمِلُ

اے احسان کرنیوالے اے تفضل کرنے والے اے احسان کرنیوالے اے مہلت دینے والے اے نیکی کرنے والے

(۵۰) جہت روشنی چشم

يَا مَنْ يَرٰى وَلَا يُرٰى يَا مَنْ يَخْلُقُ

اے وہ خدا جو دیکھتا ہے اور دکھائی نہیں دیتا اے وہ خدا جو پیدا کرتا ہے

وَلَا يُخْلَقُ يَا مَنْ يَهْدِيْ وَلَا يُهْدٰى يَا مَنْ يُحْيِيْ

اور اسکو کسی نے پیدا نہیں کیا اے وہ خدا جو ہدایت کرتا ہے اور کسی نے اس کو ہدایت نہیں کی اے وہ خدا جو زندہ کرتا ہے

وَلَا یُحْیٰی یَا مَنْ یَّسْئَلُ وَلَا یُسْئَلُ یَا مَنْ یُّطْعِمُ

اور کسی نے اس کو زندہ نہیں کیا اے وہ خدا جو لوگوں کو باز پرس کرتا ہے اور کسی نے اس سے باز پرس کی اے وہ خدا جو

وَلَا یُطْعَمُ یَا مَنْ یُّجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ یَا مَنْ یَّقْضِیْ

رزق دیتا ہے اور خود نہیں کھاتا اے وہ خدا جو پناہ دیتا ہے اور کسی کی پناہ نہیں لیتا۔ اے وہ خدا کہ جو فیصلہ کرتا ہے

وَلَا یُقْضٰی عَلَیْهِ یَا مَنْ یَّحْکُمُ وَلَا یُحْکَمُ عَلَیْهِ یَا مَنْ

اور اس پر کوئی حکمراں نہیں۔ اے وہ خدا جو خود حاکم ہے اور اس کا کوئی حاکم نہیں اے وہ خدا کہ

لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ

نہ کوئی اس سے پیدا ہوا اور نہ کسی نے اس کو پیدا کیا اور نہ کوئی اس کا شبیہ و نظیر ہے

(۵۱) برائے دفع شر اعدا

یَا نِعْمَ الْحَسِیْبُ یَا نِعْمَ الطَّبِیْبُ یَا

اے بہترین حساب کرنیوالے اے بہترین دوا کرنے والے اے

نِعْمَ الرَّقِیْبُ یَا نِعْمَ الْقَرِیْبُ یَا نِعْمَ الْمُجِیْبُ

بہترین واقف کار اے بہترین عزیز و قریب اے بہترین قبول کرنے والے

یَا نِعْمَ الْحَبِیْبُ یَا نِعْمَ الْکَفِیْلُ یَا نِعْمَ

اے بہترین دوست اے بہترین ضامن اے بہترین

الْوَکِیْلُ یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی یَا نِعْمَ النَّصِیْرُ سُبْحَانَکَ

وکالت کرنے والے اے بہترین مالک اے بہترین مددگار تو پاک ہے

(۵۲) برائے دفع محتاجی

یَا سُرُوْرَ الْعَارِفِیْنَ یَا مُنٰی

اے عارفوں کی خوشی اے دوستوں کی

الْمُحِبِّیْنَ یَا اَنِیْسَ الْمُرِیْدِیْنَ یَا حَبِیْبَ التَّوَّابِیْنَ

آرزو اے طلب کرنیوالوں کے رفیق اے توبہ کرنیوالوں کے دوست

یَا رَازِقَ الْمُقِلِّیْنَ یَا رَجَآءَ الْمُذْنِبِیْنَ یَا قُرَّةَ عَیْنِ

اے فقیروں کے رازق اے گناہ گاروں کی امید گاہ اے عبادت کرنے والوں کی

الْعَابِدِیْنَ یَا مُنَفِّسُ عَنِ الْمَکْرُوْبِیْنَ یَا مُفَرِّجُ

آنکھ کی خنکی اے غم زدوں کی سختی کے دور کرنے والے اے غمناکوں کے

عَنِ الْمَغْمُوْمِیْنَ یَا اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

خوشی عطا کرنے والے اے اگلوں اور پچھلوں کے مہربان خدا

۵۳ برائے محبت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا رَبَّنَا

خداوندا بہ تحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ اے رب

یَا اِلٰهَنَا یَا سَیِّدَنَا یَا مَوْلَانَا یَا نَاصِرَنَا یَا حَافِظَنَا

ہمارے اے خدا ہمارے اے سردار ہمارے اے مالک ہمارے اے مددگار ہمارے اے نگہبان ہمارے

یَا دَلِیْلَنَا یَا مُعِیْنَنَا یَا حَبِیْبَنَا یَا طَبِیْبَنَا سُبْحَانَكَ

اے راہ نما ہمارے اے یاور ہمارے اے دوست ہمارے اے طبیب ہمارے تو پاک ہے

۵۴ برائے دفع دردِ سر

یَا رَبَّ النَّبِیِّیْنَ وَالْاَبْرَارِ یَا

اے پیغمبروں اور نیکوکاروں کے پروردگار ۔ اے

رَبَّ الصِّدِّیْقِیْنَ وَالْاَخْیَارِ یَا رَبَّ الْجَنَّةِ وَ

سچے اور برگزیدہ لوگوں کے پروردگار اے بہشت اور دوزخ کے

النَّارِ یَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْکِبَارِ یَا رَبَّ الْحُبُوْبِ

پروردگار اے چھوٹوں اور بڑوں کے پروردگار اے دانوں اور میووں

وَالثِّمَارِ یَا رَبَّ الْاَنْهَارِ وَالْاَشْجَارِ یَا رَبَّ الصَّحَارِیْ

کے پروردگار اے نہروں اور درختوں کے پروردگار اے جنگلوں اور بیابانوں

وَالْقِفَارِ یَا رَبَّ الْبَرَارِیْ وَالْبِحَارِ یَا رَبَّ اللَّیْلِ

کے پروردگار اے خشکیوں اور دریاؤں کے پروردگار اے رات اور دن کے

وَالنَّهَارِ یَا رَبَّ الْاِعْلَانِ وَالْاِسْرَارِ سُبْحَانَكَ

پروردگار اے ظاہر اور پوشیدہ کے پروردگار تو پاک ہے

۵۵ برائے دردِ پہلو

یَا مَنْ نَفَذَ فِیْ كُلِّ شَیْءٍ اَمْرُهٗ یَا

اے وہ خدا جس کا حکم ہر شئے میں جاری ہے اے

مَنْ لَحِقَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمُهٗ یَا مَنْ بَلَغَتْ اِلٰی

وہ خدا کہ جس کے علم نے ہر شئے کو احاطہ کیا ہے اے وہ خدا کہ جس کی قدرت

كُلُّ شَيْءٍ قُدْرَتُهُ يَا مَنْ لَا تُحْصِي الْعِبَادُ نِعَمَهُ

ہر چیز میں پہنچی ہے اے وہ خدا جس کی نعمتیں اس کے بندے شمار نہیں کر سکتے

يَا مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَائِقُ شُكْرَهُ يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ

اے وہ خدا جس کا شکر خلقت ادا نہیں کر سکتی اے وہ خدا جس کی بزرگی کو کوئی

الْأَفْهَامُ جَلَالَهُ يَا مَنْ لَا تَنَالُ الْأَوْهَامُ كُنْهَهُ

فہم سمجھ نہیں سکتا اے وہ خدا جس کی کنہ کو وہم نہیں پاتا

يَا مَنِ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَاؤُهُ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ عظمت اور بزرگی جس کی ردا ہے اے وہ خدا

لَا تَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَاءَهُ يَا مَنْ لَا مُلْكَ إِلَّا مُلْكُهُ

جس کا فیصلہ بندے نہیں کر سکتے اے وہ خدا کہ سوائے اس کے کسی کی بادشاہی نہیں ہے

يَا مَنْ لَا عَطَاءَ إِلَّا عَطَاؤُهُ سُبْحَانَكَ

اے وہ خدا کہ اس کی بخشش کے سوا کوئی بخشش نہیں - تو پاک ہے

(۵۶) دفع بیماریہا

يَا مَنْ لَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَى يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ اس کے واسطے بلند مثالیں ہیں اے وہ خدا

لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا يَا مَنْ لَهُ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى

کہ اس کے لئے صفتیں برتر ہیں اے وہ خدا کہ اس کے لئے اول و آخر ہے

يَا مَنْ لَهُ الْجَنَّةُ الْمَأْوَى يَا مَنْ لَهُ الْآيَاتُ

اے وہ خدا اس کی برکت سے جو جنت فرودگاہ مومنین ہے اے وہ خدا کہ اس کی نشانیاں

الْكُبْرَى يَا مَنْ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يَا مَنْ لَهُ

بزرگ ہیں اے وہ خدا کہ اس کے بہترین نام ہیں اے وہ خدا کہ

الْحُكْمُ وَالْقَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ الْهَوَاءُ وَالْفَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ

اس کے واسطے حکم اور قضا ہے اے وہ خدا کہ اس کے لئے ہے ہوا اور محل ہوا اے وہ خدا کہ

الْعَرْشُ وَالثَّرَى يَا مَنْ لَهُ السَّمٰوٰتُ الْعُلَى

اس کے واسطے ہے عرش اور زمین اے وہ خدا کہ اس کے لئے آسمان ہائے بلند ہیں

۵۷ برائے دفع بادہائے سرخ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
خدایا بتحقیق میں تیرے نام سے

بِاسْمِكَ يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ يَا صَبُوْرُ يَا شَكُوْرُ
سوال کرتا ہوں اے عفو کرنیوالے اے بخشنے والے اے صبر دینے والے اے شکر کرنیوالے

يَا رَءُوْفُ يَا عَطُوْفُ يَا مَسْئُوْلُ يَا
اے مہربان اے وہ جس سے بندے سوال کرتے ہیں اے دوست اے

وَدُوْدُ يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ سُبْحَانَكَ
بے عیب اے پاک سب خلائق سے تو پاک ہے

۵۸ برائے حصول بزرگی بنظر خلائق

يَا مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
اے وہ خدا کہ آسمانوں میں ہے

عَظَمَتُهٗ يَا مَنْ فِي الْاَرْضِ اٰيَاتُهٗ يَا مَنْ فِيْ كُلِّ
بزرگی اس کی اے وہ خدا کہ زمین میں ہے نشانی اس کی اے وہ خدا کہ ہر شئے

شَيْءٍ دَلَائِلُهٗ يَا مَنْ فِي الْبِحَارِ عَجَائِبُهٗ يَا مَنْ
اس کے وجود پر دلالت کرتی ہے اے وہ خدا کہ دریاؤں میں اس کے عجائب ہیں اے وہ

فِي الْجِبَالِ خَزَائِنُهٗ يَا مَنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ
خدا کہ پہاڑوں میں اس کے خزانے ہیں اے وہ خدا جس نے سب کو پیدا کیا پھر زندہ

يُعِيْدُهٗ يَا مَنْ اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ يَا مَنْ
کرے گا روز قیامت میں اے وہ خدا کہ سب امور کی بازگشت اس کی طرف ہے اے وہ خدا کہ

اَظْهَرَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ لُطْفَهٗ يَا مَنْ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ
جس کی مہربانی ہر چیز سے ظاہر ہے اے وہ خدا کہ نیک ہے ہر شئے اسکی

خَلْقَهٗ يَا مَنْ تَصَرَّفَ فِي الْخَلَائِقِ قُدْرَتُهٗ
پیدائی ہوئی ہے اے وہ خدا کہ تصرف رکھتی ہے خلائق میں قدرت اس کی

۵۹ برائے دفع درد شکم

يَا حَبِيْبَ مَنْ لَّا حَبِيْبَ لَهٗ
اے دوست اس کے جس کا کوئی دوست نہیں

يَا طَبِيبَ مَنْ لَا طَبِيبَ لَهُ يَا مُجِيبَ مَنْ لَا مُجِيبَ لَهُ

اے دوا کرنیوالے اسکے جس کا کوئی دوا کرنیوالا نہیں۔ اے قبول کرنیوالے اسکے جس کا کوئی قبول کرنے والا نہیں

يَا شَفِيقَ مَنْ لَا شَفِيقَ لَهُ يَا رَفِيقَ مَنْ لَا رَفِيقَ لَهُ

اے شفیق اس کے جس کا کوئی شفیق نہیں۔ اے طرفدار اس کے جس کا کوئی طرفدار نہیں

يَا مُغِيثَ مَنْ لَا مُغِيثَ لَهُ يَا دَلِيلَ مَنْ لَا دَلِيلَ

اے فریادرس اس کے جس کا کوئی فریادرس نہیں۔ اے راہ نما اس کے جس کا کوئی راہ نما

لَهُ يَا أَنِيسَ مَنْ لَا أَنِيسَ لَهُ يَا رَاحِمَ مَنْ

نہیں اے دوست اس کے جس کا کوئی دوست نہیں اے رحم کرنے والے اس کے

لَا رَاحِمَ لَهُ يَا صَاحِبَ مَنْ لَا صَاحِبَ لَهُ

جس کا کوئی رحم کرنیوالا نہیں اے ساتھی اس کے جس کا کوئی ساتھی نہیں

(۶۰) برائے کفایت مہمات

يَا كَافِيَ مَنِ اسْتَكْفَاهُ

اے کفایت کرنیوالے کفایت طلب کرنے والوں کے

يَا هَادِيَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ يَا كَالِئَ مَنِ اسْتَكْلَاهُ

اے ہدایت کرنیوالے ہدایت طلب کرنیوالوں کے اے حفاظت دینے والے حفاظت طلب کرنیوالوں کے

يَا رَاعِيَ مَنِ اسْتَرْعَاهُ يَا شَافِيَ مَنِ اسْتَشْفَاهُ

اے رعایت کرنیوالے رعایت طلب کرنیوالوں کے اے شفا دینے والے شفا طلب کرنے والوں کے

يَا قَاضِيَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ يَا مُغْنِيَ مَنِ

اے حکم کرنے والے اس کے جو حکم طلب کرے۔ اے توانگری دینے والے توانگری چاہنے

اسْتَغْنَاهُ يَا مُوفِيَ مَنِ اسْتَوْفَاهُ يَا مُقَوِّيَ

والوں کے اے تمام کرنے والے تمامی طلب کرنے والوں کے اے قوت دینے والے

مَنِ اسْتَقْوَاهُ يَا وَلِيَّ مَنِ اسْتَوْلَاهُ

قوت چاہنے والوں کے اے مددگار مدد چاہنے والوں کے

(۶۱) برائے تسکین دل

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

خدا وندا بہ تحقیق کہ سوال کرتا ہوں میں تیرے نام سے

يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا نَاطِقُ يَا صَادِقُ يَا فَالِقُ

اے پیدا کرنے والے اے روزی دینے والے اے گویا اے راست گو اے شگافتہ دینے والے

يَا فَارِقُ يَا فَاتِقُ يَا رَاتِقُ يَا سَابِقُ يَا سَامِقُ

اے جدا کرنے والے اے جدا اور بہم کرنے والے اشیاء کے اے سب سے پہلے اے بلند مرتبہ

(۶۲) برائے تسخیر امراء

يَا مَنْ يُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

اے وہ خدا جو پلٹتا ہے رات اور دن کو

يَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْاَنْوَارَ يَا مَنْ

اے وہ خدا جس نے پیدا کیا تاریکیوں کو اور روشنی کو اے وہ خدا

جَعَلَ الظِّلَّ وَالْحَرُوْرَ يَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ

جس نے پیدا کیا ہے سایہ کو اور گرمی آفتاب کو اے وہ خدا کہ جس کے تابع ہیں

وَالْقَمَرَ يَا مَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ

سورج اور چاند اے وہ خدا جس نے تقدیر کیا ہے نیکی اور بدی کو۔ اے وہ خدا جس نے پیدا

الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ يَا مَنْ

کیا ہے موت اور زندگی کو اے وہ خدا جس کے لئے ہے عالم جسم اور عالم روح اے وہ خدا

لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ شَرِيْكٌ

جو نہیں رکھتا ہے عورت اور فرزند اے وہ خدا کہ نہیں ہے کوئی شریک

فِي الْمُلْكِ يَا مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ

اس کی بادشاہی میں اے وہ خدا کہ نہیں ہے واسطے اس کے کوئی دوست ذلت سے

(۶۳) برائے نفع تجارت

يَا مَنْ يَعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِيْدِيْنَ

اے وہ خدا کہ جو جانتا ہے مطلب دل ارادہ کرنے والوں کا۔

يَا مَنْ يَعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ يَا مَنْ يَسْمَعُ

اے وہ خدا جو جانتا ہے خواہش خاموشوں کی اے وہ خدا جو سنتا ہے

اَنِيْنَ الْوَاهِنِيْنَ يَا مَنْ يَرٰى بُكَاءَ الْخَائِفِيْنَ

نالہ عاجزوں کا اے وہ خدا جو دیکھتا ہے رونا ڈرنے والوں کا

يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِيْنَ يَا مَنْ يَقْبَلُ

اے وہ خدا جو بر آرندہ ہے سوال کرنے والوں کی حاجتوں کا اے وہ خدا جو قبول کرتا ہے

عُذْرَ التَّائِبِيْنَ يَا مَنْ لَا يُصْلِحُ اَعْمَالَ الْمُفْسِدِيْنَ

عذر توبہ کرنے والوں کا اے وہ خدا جو نیک نہیں گردانتا اعمال مفسدوں کے

يَا مَنْ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ

اے وہ خدا جو نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ اے وہ خدا جو دور نہیں ہے

عَنْ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ

عارفوں کے دلوں سے۔ اے صاحب بخشش کرنے والوں سے

(۶۴) براے رو تقیم

يَا دَائِمَ الْبَقَاءِ يَا سَامِعَ

اے ہمیشہ باقی رہنے والے اے سننے والے

الدُّعَاءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ يَا غَافِرَ الْخَطَاءِ يَا بَدِيْعَ

دعا کے اے فراخ بخشش والے اے بخشنے والے گناہوں کے اے پیدا کرنے والے

السَّمَاءِ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا جَمِيْلَ الثَّنَاءِ يَا

آسمانوں کے۔ اے بہترین آزمائش کرنے والے اے بہت تعریف کے لائق اے بلند تر ہے

قَدِيْمَ السَّنَاءِ يَا كَثِيْرَ الْوَفَاءِ يَا شَرِيْفَ الْجَزَاءِ

بزرگی اے بڑے وفا کرنے والے اے بہترین بدلہ دینے والے

(۶۵) براے عفو گناہاں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا

خداوندا سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ

يَا غَفَّارُ يَا سَتَّارُ يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ يَا صَبَّارُ

اے بخشنے والے اے چھپانیوالے اے قہر کرنیوالے اے تلافی کرنیوالے اے صبر کرنے والے

يَا بَارُّ يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ

اے نیکی کرنے والے اے برگزیدہ اے کھولنے والے اے بخشنے والے اے راحتوں کے دینے والے

(۶۶) براے فقر وفاقہ

يَا مَنْ خَلَقَنِيْ وَسَوَّانِيْ يَا مَنْ رَزَقَنِيْ

اے وہ خدا جس نے مجھ کو پیدا کیا ہے اور عمدہ پیدا کیا اے مجھ کو روزی دینے والے

وَرَبَّانِیْ یَا مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ یَا مَنْ قَرَّبَنِیْ

رزق دیا ہے مجھ کو اور تربیت کیا ہے اے وہ خدا جس نے طعام دیا مجھ کو اور سیراب کیا اے وہ خدا جس نے مجھے قرب د

وَاَدْنَانِیْ یَا مَنْ عَصَمَنِیْ وَکَفَانِیْ یَا مَنْ حَفِظَنِیْ

کرامت کر دیا ہے اے وہ خدا جس نے مجھ کو محفوظ رکھا اور بچایا ہے۔ اے وہ خدا جس نے بچایا ہے مجھ کو اور

وَکَلَانِیْ یَا مَنْ اَعَزَّنِیْ وَاَغْنَانِیْ یَا مَنْ وَفَّقَنِیْ وَ

نگہبانی کی ہے میری اے وہ خدا جس نے مجھ کو عزیز و تونگر کیا اے وہ خدا جس نے مجھ کو توفیق دی ہے اور

هَدَانِیْ یَا مَنْ اٰنَسَنِیْ وَاٰوَانِیْ یَا مَنْ اَمَاتَنِیْ وَاَحْیَانِیْ

راہ دکھائی ہے اے وہ خدا جس نے میری رفاقت کی اور جائے پناہ دی ہے اے وہ خدا جو مجھ کو مارنے اور زندہ کرنے والا ہے

(۴۷) برائے دفع زخم چشم

یَا مَنْ یُحِقُّ الْحَقَّ بِکَلِمَاتِهٖ یَا

اے وہ خدا جو حق کو اپنے کلام سے قائم کرتا ہے اے وہ خدا

مَنْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ یَا مَنْ یَحُوْلُ بَیْنَ

جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اے وہ خدا جو حائل ہے درمیان آدمیوں اور اس کے

الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ یَا مَنْ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

دل کے اے وہ خدا کہ نہیں نفع دیتی شفاعت مگر اس کے اذن سے

یَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ یَا مَنْ لَا مُعَقِّبَ

اے وہ خدا جو جاننے والا ہے ان کا جو راہ راست سے بھٹک گئے ہیں اے وہ خدا کہ کوئی نہیں

لِحُکْمِهٖ یَا مَنْ لَا رَآدَّ لِقَضَائِهٖ یَا مَنِ انْقَادَ کُلُّ شَیْءٍ

بدل سکتا اس کے حکم کو اے وہ خدا کہ نہیں روک سکتا کوئی اس کے فیصلہ کو اے وہ خدا کہ ہر شے تابعدار

لِاَمْرِهٖ یَا مَنِ السَّمٰوٰتُ مَطْوِیَّاتٌ بِیَمِیْنِهٖ یَا

ہے اس کے امر کی اے وہ خدا کہ آسمان لپٹے ہوئے ہیں اس کے قبضہ قدرت میں اے وہ

مَنْ یُّرْسِلُ الرِّیَاحَ بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ

خدا کہ بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری دینے والی اس کی رحمت کی

(۴۸) برائے دفع وبا و طاعون

یَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ مِهَادًا

اے وہ خدا جس نے زمین کو بچھونا کر دیا ہے

يَا مَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ اَوْتَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ

اے وہ خدا جس نے پہاڑوں کو میخیں بنا دیا اے وہ خدا جس نے آفتاب کو

سِرَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا يَا مَنْ جَعَلَ اللَّيْلَ

چراغ روشن بنایا اے وہ خدا جس نے چاند کو رات کی روشنی گردانا ہے اے وہ خدا جس نے رات کو

لِبَاسًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا يَا مَنْ جَعَلَ

محل آرام و راحت بنایا اے وہ خدا جس نے دن کو معاش کے لئے بنایا اے وہ خدا جس نے نیند کو

النَّوْمَ سُبَاتًا يَا مَنْ جَعَلَ السَّمَاءَ بِنَاءً يَا مَنْ

راحت قرار دیا اے وہ خدا جس نے آسمان کو قائم کیا اے وہ خدا

جَعَلَ الْاَشْيَاءَ اَزْوَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّارَ مِرْصَادًا

جس نے ہر چیز کو جوڑا پیدا کیا اے وہ خدا جس نے دوزخ کو مقام ورود حوالہ کیا

(۶۹) برائے علو مراتب

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَمِيْعُ

خداوندا میں تیرے ہی نام پر تجھ سے مانگتا ہوں اے سننے والے

يَا شَفِيْعُ يَا رَفِيْعُ يَا مَنِيْعُ يَا سَرِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ

اے شفاعت کرنیوالے اے بلند مرتبہ اے منع کرنے والے اے جلد حساب لینے والے اے ایجاد کرنے والے اے بزرگ اے قادر اے خبر رکھنے والے

يَا خَبِيْرُ يَا مُجِيْرُ

اے پناہ دینے والے

(۷۰) برائے ترقی عمر

يَا حَيًّا قَبْلَ كُلِّ

اے زندہ پہلے سب زندوں

حَيٍّ يَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ

سے اے زندہ بعد ہر زندے کے اے وہ زندہ جس کے مانند کوئی زندہ

حَيٌّ يَا حَيُّ الَّذِیْ لَيْسَ يُشَارِكُهٗ حَيٌّ يَا حَيُّ الَّذِیْ

نہیں اے وہ زندہ کہ جس کا شریک کوئی زندہ نہیں اے وہ زندہ جو کسی کی

لَا يَحْتَاجُ اِلٰى حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِیْ يُمِيْتُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيُّ

زندگی کا محتاج نہیں اے وہ زندہ جو ہر صاحب حیات کو موت دیتا ہے اے وہ

الَّذِیْ لَمْ يَرِثِ الْحَيٰوةَ مِنْ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِیْ

زندہ جس نے کسی زندہ سے زندگی نہیں پائی اے وہ زندہ جو ہر

یَرْزُقُ کُلَّ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ یُحْیِی الْمَوْتٰی

صاحب حیات کو رزق دیتا ہے اے وہ زندہ جو مردوں کو زندہ کرتا ہے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ

سے وہ زندہ اے وہ قائم کہ جس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ سوتا ہے

(۱۷) برائے دفع باد سرخ

یَا مَنْ لَّہٗ ذِکْرٌ لَّا یُنْسٰی یَا مَنْ لَّہٗ نُوْرٌ

اے وہ خدا کہ جس کا ذکر فراموش نہیں ہوتا اے وہ خدا جس کا نور

لَا یُطْفٰی یَا مَنْ لَّہٗ نِعَمٌ لَّا تُعَدُّ یَا مَنْ لَّہٗ مُلْکٌ لَّا یَزُوْلُ

نہیں بجھتا اے وہ خدا جس کی نعمتیں شمار نہیں ہوتیں اے وہ خدا جس کا ملک لازوال ہے

یَا مَنْ لَّہٗ ثَنَاءٌ لَّا یُحْصٰی یَا مَنْ لَّہٗ جَلَالٌ لَّا یُکَیَّفُ یَا

اے وہ خدا جس کی تعریف لاانتہا ہے اے وہ خدا جس کی بزرگی کو زوال نہیں ہے

مَنْ لَّہٗ کَمَالٌ لَّا یُدْرَکُ یَا مَنْ لَّہٗ قَضَاءٌ لَّا یُرَدُّ یَا

وہ خدا جس کا کمال سمجھ سے باہر ہے اے وہ خدا جس کا حکم رد نہیں ہوتا

مَنْ لَّہٗ صِفَاتٌ لَّا تُبَدَّلُ یَا مَنْ لَّہٗ نُعُوْتٌ لَّا تُغَیَّرُ

وہ خدا جس کی صفتیں تبدیل نہیں ہوتیں اے وہ خدا جس کی تعریف میں تغیر نہیں ہوتا

(۱۸) برائے دفع درد پستان

یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ یَا مَالِکَ

اے عالموں کے پالنے والے اے قیامت کے

یَوْمِ الدِّیْنِ یَا غَایَۃَ الطَّالِبِیْنَ یَا ظَھْرَ اللَّاجِیْنَ

دن کے مالک اے مراد طلب کرنے والوں کی انتہا اے پناہ چاہنے والوں کی پشت پناہ

یَا مُدْرِکَ الْھَارِبِیْنَ یَا مَنْ یُّحِبُّ الصَّابِرِیْنَ یَا

اے بھاگے ہوؤں کے پالنے والے اے صبر کرنے والوں کے چاہنے والے اے

مَنْ یُّحِبُّ التَّوَّابِیْنَ یَا مَنْ یُّحِبُّ الْمُتَطَھِّرِیْنَ یَا

توبہ کرنے والوں سے محبت کرنے والے اے پاکیزہ لوگوں کے دوست رکھنے والے اے

مَنْ یُّحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ یَا مَنْ ھُوَ اَعْلَمُ بِالْمُھْتَدِیْنَ

نیکوکاروں کے حبیب اے ہدایت یافتہ لوگوں کو دوست رکھنے والے

(۳) برائے رفع درد پہلو — اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ

خداوندا میں تیرے اسی نام پر تجھ سے سوال کرتا ہوں

یَا شَفِیْقُ یَا رَفِیْقُ یَا حَفِیْظُ یَا مُحِیْطُ یَا مُقِیْتُ

اے شفقت کرنیوالے اے ساتھ رہنے والے اے حفاظت کرنیوالے اے احاطہ کرنیوالے اے روزی دینے والے

یَا مُغِیْثُ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ

اے فریادرس اے عزت دینے والے اے ذلت دینے والے اے پیدا کرنے والے اے لوٹانے والے

(۴) برائے ولادت فرزند — یَا مَنْ ھُوَ اَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ یَا مَنْ ھُوَ

اے وہ خدا جو ایک ہے بلا ضد کے اے وہ خدا جو

فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ یَا مَنْ ھُوَ صَمَدٌ بِلَا عَیْبٍ یَا مَنْ ھُوَ وِتْرٌ

ایک ہے بلا شریک کے اے وہ خدا جو بے نیاز ہے اور بے عیب ہے اے وہ خدا جو یگانہ ہے

بِلَا کَیْفٍ یَا مَنْ ھُوَ قَاضٍ بِلَا حَیْفٍ یَا مَنْ ھُوَ رَبٌّ بِلَا

اور یکساں ہے اے وہ خدا جو حکم کرتا ہے بلا ستم کے اے پروردگار ہے

وَزِیْرٍ یَا مَنْ ھُوَ عَزِیْزٌ بِلَا ذُلٍّ یَا مَنْ ھُوَ غَنِیٌّ بِلَا فَقْرٍ یَا

وزیر خدا اے تونگر بلا فقیر اے بادشاہ بے زوال اے وہ

مَنْ ھُوَ مَلِکٌ بِلَا عَزْلٍ یَا مَنْ ھُوَ مَوْصُوْفٌ بِلَا شَبِیْہٍ سُبْحَانَکَ

خدا جس کی صفت بے مثل ہے پاک ہے تو

(۵) برائے حصول بزرگی — یَا مَنْ ذِکْرُہٗ شَرَفٌ لِّلذَّاکِرِیْنَ

اے وہ خدا کہ جس کا ذکر کرنے والوں کا شرف ہے

یَا مَنْ شُکْرُہٗ فَوْزٌ لِّلشَّاکِرِیْنَ یَا مَنْ حَمْدُہٗ عِزٌّ

اے وہ خدا کہ شکر اس کا شکر کرنے والوں کے لئے باعث نجات ہے اے وہ خدا کہ حمد اس کی حمد کرنیوالوں

لِّلْحَامِدِیْنَ یَا مَنْ طَاعَتُہٗ نَجَاۃٌ لِّلْمُطِیْعِیْنَ یَا مَنْ

کی عزت ہے اے وہ خدا کہ طاعت اس کی طاعت کرنیوالوں کے لئے نجات ہے اے وہ

بَابُہٗ مَفْتُوْحٌ لِّلطَّالِبِیْنَ یَا مَنْ سَبِیْلُہٗ وَاضِحٌ

خدا جس کا دروازہ ڈھونڈنے والوں کے لئے کھلا ہے اے خدا کہ جس کی راہ توبہ کرنیوالوں کیلئے روشن ہے

لِلْمُنِيْبِيْنَ يَا مَنْ اٰيَاتُهٗ بُرْهَانٌ لِّلنَّاظِرِيْنَ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ جس کی نشانیاں دیکھنے والوں کے لئے دلیل ہیں اے وہ خدا کہ جس کی کتاب

كِتَابُهٗ تَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ يَا مَنْ رِزْقُهٗ عُمُوْمٌ

پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے اے وہ خدا کہ جس کا رزق فرمانبرداروں اور

لِّلطَّائِعِيْنَ وَالْعَاصِيْنَ يَا مَنْ رَّحْمَتُهٗ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ

نافرمانوں کے لئے عام ہے اے وہ خدا کہ رحمت اس کی قریب ہے نیکوکاروں سے

(۶۶) برائے دفع برص

يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهٗ يَا مَنْ تَعَالٰى

اے وہ خدا کہ برکت والا نام اس کا اے وہ خدا کہ اس کی

جَدُّهٗ يَا مَنْ لَّآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ يَا مَنْ جَلَّ ثَنَآؤُهٗ يَا

عزت بلند ہے اے وہ خدا کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اے وہ خدا کہ اس کی ستائش بزرگ ہے اے

مَنْ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُهٗ يَا مَنْ يَّدُوْمُ بَقَآؤُهٗ يَا مَنْ

وہ خدا کہ اس کے نام پاک ہیں اے وہ خدا کہ اس کو ہمیشہ بقا ہے اے وہ خدا

الْعَظَمَةُ بَهَآؤُهٗ يَا مَنِ الْكِبْرِيَآءُ رِدَآؤُهٗ يَا مَنْ

کہ بزرگی اس کا زیور ہے اے وہ خدا کہ اس کی بڑائی ردا ہے اے وہ خدا کہ

لَّا تُحْصٰى اٰلَآؤُهٗ يَا مَنْ لَّا تُعَدُّ نَعْمَآؤُهٗ سُبْحَانَكَ

نعمتیں اس کی شمار نہیں ہو سکتیں اے وہ خدا کہ کرامتیں اس کی شمار نہیں ہو سکتیں تو پاک ہے

(۶۷) برائے ادائے قرض

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا

بارخدایا میں تیرے نام سے سوال کرتا ہوں اے

مُعِيْنُ يَآ اَمِيْنُ يَا مُبِيْنُ يَا مَتِيْنُ يَا مَكِيْنُ يَا رَشِيْدُ

مددگار اے امانتدار اے کلام روشن اے متانت والے اے قائم اے بزرگی والے

يَا حَمِيْدُ يَا مَجِيْدُ يَا شَدِيْدُ يَا شَهِيْدُ سُبْحَانَكَ

اے سزاوار حمد اے شان والے اے سخت گیر اے شہادت دینے والے پاک ہے تو

(۶۸) برائے محبت و

يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا ذَا الْقَوْلِ

اے صاحب عرش بزرگی اے سچ کہنے والے

الشَّدِيدِ يَا ذَا الْوَعْدِ وَالْوَعِيدِ يَا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ

اے کار عظیم کے انجام دینے والے اے سخت عذاب کرنے والے اے رحمت و عذاب

الْحَمِيدُ يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ يَا مَنْ هُوَ قَرِيبٌ

کے وعدہ کرنیوالے اے وہ خدا جو لائق حمد و ثنا ہے اے وہ خدا جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے اے وہ خدا جو

غَيْرُ بَعِيدٍ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ يَا

نزدیک ہے دور نہیں اے وہ خدا جو ہر شئے پر گواہ ہے اے

مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ سُبْحَانَكَ

وہ خدا جو اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا تو پاک ہے

۷۹ برائے رہائی از زندان

يَا مَنْ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَلَا وَزِيرَ

اے وہ خدا کہ اس کا کوئی شریک نہیں اور نہ کوئی وزیر

يَا مَنْ لَا شَبِيهَ لَهٗ وَلَا نَظِيرَ يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَ

اے وہ خدا کہ اس کی نہ شبیہ ہے اور نہ نظیر اے پیدا کرنے والے آفتاب کے اور

الْقَمَرِ الْمُنِيرِ يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ يَا رَازِقَ

روشن ماہتاب کے اے پریشان حال محتاج کو مالدار بنانیوالے اے چھوٹے بچوں

الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ

کو رزق پہنچانے والے اے بوڑھوں پر ترس کھانیوالے اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے

الْكَسِيرِ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ يَا مَنْ هُوَ بِعِبَادِهٖ

جوڑنیوالے اے خوفزدہ پناہ چاہنے والے کے بچاؤ اے وہ خدا جو اپنے بندوں

خَبِيرٌ بَصِيرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کی خبر رکھتا ہے اور انکا دیکھنے والا ہے اے وہ خدا جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

۸۰ برائے فراوانی نعمت

يَا ذَا الْجُودِ وَالنِّعَمِ يَا ذَا الْفَضْلِ

اے نعمتوں کے بخشنے والے اے فضل و

وَالْكَرَمِ يَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ يَا بَارِئَ الذَّرِّ

کرم والے اے لوح و قلم کے پیدا کرنے والے اے چیونٹی اور آدمی کے پیدا کرنے والے

وَالنِّسَمِ یَا ذَا الْبَأْسِ وَالنِّقَمِ یَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

اے عذاب کرنیوالے اور انتقام لینے والے اے عرب و عجم کے الہام کرنے والے

یَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ یَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْهِمَمِ یَا رَبَّ

اے سختیوں اور رنج کے دور کرنیوالے اے پوشیدہ اور مخفی باتوں کے جاننے والے اے کعبہ

الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ یَا مَنْ خَلَقَ الْاَشْیَاءَ مِنَ الْعَدَمِ

کے مالک اے عدم سے وجود میں چیزوں کے لانے والے پاک ہے تو

(۸۱) برائے درد صداع کنپٹی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

اے پروردگار میں تیرے نام کیساتھ تجھ سے طلب مانگتا ہوں

یَا فَاعِلُ یَا جَاعِلُ یَا قَابِلُ یَا کَامِلُ یَا فَاصِلُ

اے کردگار اے پیدا کرنے والے اے قبول کرنے والے اے کامل و اکمل اے فضیلت والے

یَا وَاصِلُ یَا عَادِلُ یَا غَالِبُ یَا طَالِبُ یَا وَاهِبُ سُبْحَانَكَ

اے جدا کرنے والے اے پیدا کرنیوالے اے مطالبہ کرنیوالے اے غلبہ حاصل کرنے والے اے بخشش کرنیوالے تو پاک

(۸۲) برائے دفع درد سر و جع مفاصل و باد و سودا

یَا مَنْ اَنْعَمَ بِطَوْلِهٖ یَا مَنْ

اے وہ خدا جس نے اپنے فضل سے ہمکو نعمتیں دیں

اَکْرَمَ بِجُوْدِهٖ یَا مَنْ جَادَ بِلُطْفِهٖ یَا مَنْ تَعَزَّزَ

وہ خدا جو بخشش و انعام دینے والا ہے اے وہ خدا جسنے اپنے فضل سے انعام فرمایا اے وہ خدا جس نے اپنی

بِقُدْرَتِهٖ یَا مَنْ قَدَّرَ بِحِکْمَتِهٖ یَا مَنْ حَکَمَ

قدرت سے ہمکو عزت دی اے وہ خدا جو اپنی حکمت سے قادر ہے اے وہ خدا جو اپنی

بِتَدْبِیْرِهٖ یَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهٖ یَا مَنْ تَجَاوَزَ

تدبیر سے حکیم ہے اے وہ خدا جو اپنے علم سے تدبیر کرنیوالا ہے اے وہ خدا جو اپنے حلم

بِحِلْمِهٖ یَا مَنْ دَنٰی فِیْ عُلُوِّهٖ یَا مَنْ عَلَا فِیْ دُنُوِّهٖ

سے درگذر کرتا ہے اے وہ خدا جو اپنے مرتبہ کی بلندی میں قریب ہے اے وہ خدا جو اپنی قدرت کیوجہ سے نہایت بلند مرتبہ

(۸۳) برائے دفع درد پشت

یَا مَنْ یَّخْلُقُ مَا یَشَآءُ یَا مَنْ یَّفْعَلُ

اے وہ خدا جو چاہتا ہے وہ پیدا کرتا ہے اے وہ خدا جو چاہتا

مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُضِلُّ

وہ کرتا ہے اے وہ خدا جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اے وہ خدا جس کو چاہتا ہے

مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ

گمراہ چھوڑ دیتا ہے اے وہ خدا جس پر چاہتا ہے عذاب کرتا ہے اے وہ خدا

يَغْفِرُ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُصَوِّرُ فِي الْاَرْحَامِ

جس کو چاہتا ہے بخشتا اے وہ خدا جو رحم میں جیسی چاہتا ہے صورت

مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَشَاءُ

بناتا ہے اے وہ خدا جو اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے مخصوص کرتا ہے

(۸۴) برائے دفع سل و برص و درد پسلی ۱۲

يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً

اے وہ خدا جس کے زن و فرزند نہیں

وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا يَا مَنْ لَا

اے وہ خدا جس نے ہر چیز کے لئے ایک اندازہ کیا اے وہ خدا جو

يُشْرِكُ فِي حُكْمِهٖ اَحَدًا يَا مَنْ جَعَلَ الْمَلٰئِكَةَ رُسُلًا

اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں رکھتا اے وہ خدا جس نے فرشتوں کو پیغامبر مقرر کیا

يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا

اے وہ خدا جس نے آسمانوں میں برج بنائے اے وہ خدا جس نے زمین کو آرامگاہ قرار دیا

يَا مَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ اَمَدًا

اے وہ خدا جس نے نطفہ سے آدمی بنایا اے وہ خدا جس نے ہر چیز کے لئے ایک مدت معین کی

يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا يَا مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا

اے وہ خدا جو ہر شے پر محیط ہے اے وہ خدا جو ہر چیز کے اعداد و شمار سے واقف ہے

(۸۵) برائے دفع درد کمر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَوَّلُ

اے پالنے والے میں تیرے ہی نام پر تجھ سے بھیک مانگتا ہوں اے سب سے پہلے

يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا بَرُّ يَا حَقُّ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا صَمَدُ يَا سَرْمَدُ

اے سب کے بعد اے ظاہر اے مخفی اے سزاوار عبادت اے یگانہ اے بے مثل اے بے نیاز اے ہمیشہ رہنے والے

(۸۶) برائے دفع درد سرِ زنانی

يَا خَيْرَ مَعْرُوفٍ عُرِفَ يَا
اے بہتر پہچانے ہوئے جو لائق پہچاننے کے ہے اے

أَفْضَلَ مَعْبُودٍ عُبِدَ يَا أَجَلَّ مَشْكُورٍ شُكِرَ يَا أَعَزَّ
سب سے بہتر معبود جو عبادت کے لائق ہے اے بہترین مشکور جو شکر کا سزاوار ہے اے عزت والے

مَذْكُورٍ ذُكِرَ يَا أَعْلَى مَحْمُودٍ حُمِدَ يَا أَقْدَمَ مَوْجُودٍ
جو یاد کیا جاتا ہے اے بہترین محمود جس کی حمد کی جاتی ہے اے سب سے قدیم موجود جس کی طلب

طُلِبَ يَا أَرْفَعَ مَوْصُوفٍ وُصِفَ يَا أَكْبَرَ مَقْصُودٍ
کی جاتی ہے اے بلند ترین موصوف جس کی توصیف کی جاتی ہے اے بزرگ ترین مقصود جس کی طرف قصد

قُصِدَ يَا أَكْرَمَ مَسْئُولٍ سُئِلَ يَا أَشْرَفَ مَحْبُوبٍ عُلِمَ
کیا جاتا ہے اے سب سے بہتر مسئول جس سے سوال کیا جاتا ہے اے محبوب ترین دوست جس کی معرفت کرائی جاتی ہے

(۸۷) برائے دفع درد سر

يَا حَبِيبَ الْبَاكِينَ يَا سَيِّدَ الْمُتَوَكِّلِينَ
اے رونیوالوں کے دوست اے توکل کرنیوالوں کی جائے پناہ

يَا هَادِيَ الْمُضِلِّينَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَنِيسَ
اے گمراہوں کی ہدایت کرنیوالے اے ایمان والوں کے دوست اے عبادت کرنیوالوں

الذَّاكِرِينَ يَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوفِينَ يَا مُنْجِيَ الصَّادِقِينَ
مونس اے عاجزوں کی جائے پناہ اے سچوں کے نجات دینے والے

يَا أَقْدَرَ الْقَادِرِينَ يَا أَعْلَمَ الْعَالِمِينَ يَا إِلٰهَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ
اے سب سے بہتر قدرت رکھنے والے اے سب سے بہتر جاننے والے اے تمامی خلقت کے پیدا کرنیوالے

(۸۸) برائے دفع درد پیشانی

يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ
اے وہ جو بلند ہو کر غالب رہا اے وہ کہ جو مالک ہو کر صاحب

فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا مَنْ
قدرت رہا اے وہ کہ مجھ پوشیدہ ہو کر با خبر رہا اے وہ کہ جس کی پرستش کی گئی اور اس نے جزا دی

عُصِيَ فَغَفَرَ يَا مَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكَرُ يَا مَنْ لَا يُدْرِكُهُ
اے وہ کہ جس نے اپنی نافرمانی پر بھی بخش دیا اے وہ کہ جس کو فکریں گھیر نہیں سکتیں اے وہ کہ جس کو آنکھ دیکھ نہیں سکتی اے وہ کہ

بَصَرٌ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَثَرٌ يَا رَازِقَ الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ

نہیں سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں اے انسانوں کے رزق دینے والے اے قسمتوں کے تقدیر کرنیوالے

(۸۹) برائے دفع سلسل البول

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

اے پالنے والے میں تیرے ہی نام پر تجھ سے مانگتا ہوں اے

يَا حَافِظُ يَا بَارِئُ يَا ذَارِئُ يَا بَاذِخُ يَا فَارِجُ يَا

حفاظت کرنیوالے اے پیدا کرنے والے اے بلند مرتبہ اے کھولنے والے اے خوش رکھنے والے اے

فَاتِحُ يَا كَاشِفُ يَا ضَامِنُ يَا اٰمِرُ يَا نَاهِيْ سُبْحَانَكَ

فتح کرنیوالے اے ظاہر کرنے والے اے ضمانت کرنے والے اے نیکی کا حکم کرنے والے اے بدی سے روکنے والے تو پاک ہے

(۹۰) برائے دفع دردِ ناف

يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ

اے خدا کہ نہیں جانتا غیب کو کوئی تیرے سوا اے وہ خدا کہ

لَا يَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ اِلَّا هُوَ

نہیں پھیرتا بلاؤں کو کوئی تیرے سوا اے وہ خدا کہ نہیں خلق کیا مخلوق کو مگر تونے

يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُتِمُّ النِّعْمَةَ

اے وہ خدا کہ نہیں بخشتا کوئی گناہوں کو تیرے سوا - اے وہ خدا کہ کوئی تمام نہیں کرتا نعمتوں کو

اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُقَلِّبُ الْقُلُوْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُدَبِّرُ

تیرے سوا اے وہ خدا کہ نہیں پھیرتا کوئی دلوں کو تیرے سوا اے وہ خدا کہ نہیں کرتا کوئی

الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُنَزِّلُ الْغَيْثَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ

تدبیر کام کی تیرے سوا اے وہ خدا کہ نہیں بھیجتا باران رحمت مگر تو اے وہ خدا

لَا يَبْسُطُ الرِّزْقَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُحْيِي الْمَوْتٰى اِلَّا هُوَ

کہ نہیں کشادہ کرتا کوئی روزی کو تیرے سوا اے وہ خدا کہ نہیں زندہ کرتا مردہ کو تیرے سوا

(۹۱) برائے دفع سنگ مثانہ

يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَاءِ يَا صَاحِبَ

اے کمزوروں کے مدد کرنے والے اے غریبوں کے

الْغُرَبَاءِ يَا نَاصِرَ الْاَوْلِيَاءِ يَا قَاهِرَ الْاَعْدَاءِ يَا رَافِعَ

مالک اے دوستوں کی مدد کرنے والے اے دشمنوں پر غلبہ پانے والے اے اٹھانے والے

السَّمَآءِ یَا اَنِیْسَ الْاَصْفِیَآءِ یَا حَبِیْبَ الْاَتْقِیَآءِ یَا

بلند کرنیوالے اے برگزیدہ بندوں کو دوست رکھنے والے اے پرہیزگار بندوں سے محبت کرنیوالے اے

کَنْزَ الْفُقَرَآءِ یَا اِلٰهَ الْاَغْنِیَآءِ یَا اَکْرَمَ الْکُرَمَآءِ

محتاجوں کے خزانے اے توانگروں کے خدا اے کریم تر تو سب کریموں سے

(۹۲) برائے دفع بواسیر — یَا کَافِیْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یَا قَائِمًا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

اے کافی ہر شئے کے اے قائم ہر چیز پر

یَا مَنْ لَّا یُشْبِهُهٗ شَیْءٌ یَا مَنْ لَّا یَزِیْدُ فِیْ مُلْکِهٖ شَیْءٌ یَا مَنْ

اے وہ خدا کہ جس کے مانند کوئی شئے نہیں اے وہ خدا کہ جس کی بادشاہی کو کوئی چیز زیادہ نہیں کرتی اے وہ

لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ شَیْءٌ یَا مَنْ لَّا یَنْقُصُ فِیْ خَزَائِنِهٖ شَیْءٌ

خدا کہ جس پر کوئی چیز پنہاں نہیں ہے اے وہ خدا کہ جس کے خزانے سے کوئی چیز زیادہ نہیں کرتی اے

یَا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ یَا مَنْ لَّا یَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهٖ

خدا کہ جسکے مانند کوئی چیز نہیں اے وہ خدا کہ جس کے علم سے کوئی شئے پوشیدہ

شَیْءٌ یَا مَنْ هُوَ خَبِیْرٌ بِکُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ وَّسِعَتْ رَحْمَتُهٗ کُلَّ شَیْءٍ

نہیں اے وہ خدا کہ ہر شئے سے واقف ہے اے وہ خدا کہ جس کی رحمت ہر شئے کے لئے شامل ہے

(۹۳) برائے دفع زخم ناسور — اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ

خداوندا تجھ سے تیرے ہی نام پر سوال کرتا ہوں

یَا مُکْرِمُ یَا مُطْعِمُ یَا مُنْعِمُ یَا مُعْطِیْ یَا مُغْنِیْ یَا مُقْنِیْ

اے کرم کرنے والے اے کھلانے والے اے نعمت دینے والے اے غنی کرنیوالے اے مال دینے والے اے پناہ دینے والے

یَا مُفْنِیْ یَا مُحْیِیْ یَا مُرْضِیْ یَا مُنْجِیْ سُبْحَانَکَ

اے فانی کرنے والے اے زندہ کرنیوالے اے مسرور کرنیوالے اے نجات دینے والے تو پاک ہے

(۹۴) برائے دفع درد بینی — یَا اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَهٗ یَا رَبَّ

اے ہر شئے سے اول اور ہر شئے سے آخر اے ہر شئے

کُلِّ شَیْءٍ وَّصَانِعَهٗ یَا بَارِئَ کُلِّ شَیْءٍ وَّخَالِقَهٗ یَا

کے پالنے والے اے ہر شئے کے بنانے والے اے ہر شئے کے پیدا کرنے والے اے ہر شئے کے خالق اے ہر شئے

قَابِضَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ بَاسِطَهٗ يَا مُبْدِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ

روکنے والے اور ہر شئے کے دینے والے اے ہر شئے کی ابتدا کرنے والے اے ہر شئے کے اعادہ

مُعِيْدَهٗ يَا مُنْشِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُقَدِّرَهٗ يَا مُكَوِّنَ

کرنے والے اے ہر شئے کے ایجاد کرنے والے اور ہر شئے کے اندازہ کرنے والے اے ہر شئے کے موجود

كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُحَوِّلَهٗ يَا مُحْيِيَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُمِيْتَهٗ

کرنے والے اور تغیر دینے والے اے ہر شئے کے زندہ کرنے والے اور مارنے والے

يَا خَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ وَارِثَهٗ سُبْحَانَكَ

اے ہر چیز کے پیدا کرنے والے اور مالک پاک ہے تو

(۹۵) برائے دفع درد شکم

يَا خَيْرَ ذَاكِرٍ وَّ مَذْكُوْرٍ يَا خَيْرَ

اے سب ذکر کرنیوالوں کے بہتر اور جن کا ذکر کیا گیا اے سب شکر گزاروں

شَاكِرٍ وَّ مَشْكُوْرٍ يَا خَيْرَ حَامِدٍ وَّ مَحْمُوْدٍ يَا خَيْرَ

کے بہتر اور جن کا شکر کیا گیا اے سب حمد کرنیوالوں کے بہتر اور جن کی حمد کی گئی اے بہتر بینا

شَاهِدٍ وَّ مَشْهُوْدٍ يَا خَيْرَ دَاعٍ وَّ مَدْعُوٍّ يَا خَيْرَ مُجِيْبٍ

شاہدوں اور مشہودوں کے اے بہتر بلانیوالوں اور بلائے ہوؤں کے اے بہترین قبول کرنے والوں کے

وَّ مُجَابٍ يَا خَيْرَ مُؤْنِسٍ وَّ اَنِيْسٍ يَا خَيْرَ صَاحِبٍ وَّ جَلِيْسٍ

اور مقبولوں کے اے بہترین مصاحبوں اور دوستوں کے اے بہتر صحبت رکھنے والوں اور ہمنشینوں کے

يَا خَيْرَ مَقْصُوْدٍ وَّ مَطْلُوْبٍ يَا خَيْرَ حَبِيْبٍ وَّ مَحْبُوْبٍ

اے بہترین مقصود و مطلوب کے اے بہترین دوستوں اور محبوبوں کے

(۹۶) برائے دفع درد زانو

يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ مُجِيْبٌ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو دعا کرنے والوں کی دعا قبول کرنیوالا ہے اے وہ خدا

هُوَ لِمَنْ اَطَاعَهٗ حَبِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ اِلٰى مَنْ اَحَبَّهٗ

جو فرماں برداروں کا دوست ہے اے وہ خدا جو اپنے دوستوں سے نزدیک

قَرِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنِ اسْتَحْفَظَهٗ رَقِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ

ہے اے وہ خدا جو حفاظت کرنے والوں کا نگہدار ہے اے وہ خدا جو امیدواروں کیلئے

بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيمٌ يَا

کریم ہے اے وہ خدا جو گنہگاروں کے لیے بردبار ہے اے وہ

مَنْ هُوَ فِي عَظَمَتِهِ رَحِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ عَظِيمٌ

خدا جو باوجود اپنی بزرگی کے مہربان ہے اے وہ خدا جو حکمت کی رو سے بزرگ ہے

يَا مَنْ هُوَ فِي إِحْسَانِهِ قَدِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ أَرَادَهُ عَلِيمٌ

اے وہ خدا جس کا احسان قدیم ہے اے وہ خدا جو ان لوگوں سے آگاہ ہے جو اس کی معرفت کا قصد رکھتے ہیں

۹۷ برائے دفع درد گلو

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا

اے خدا میں تجھ سے تیرے ہی نام پر بھیک مانگتا ہوں اے

مُسَبِّبُ يَا مُرَغِّبُ يَا مُقَلِّبُ يَا مُعَقِّبُ يَا مُرَتِّبُ

سبب پیدا کرنے والے اے رغبت دینے والے اے دلوں کے پھیرنے والے اے عذاب کرنے والے اے ترتیب دینے والے

يَا مُخَوِّفُ يَا مُحَذِّرُ يَا مُذَكِّرُ يَا مُسَخِّرُ يَا مُغَيِّرُ

اے ڈرانے والے اے بچانے والے اے یاد دلانے والے اے مطیع کرنے والے اے تبدیل کرنے والے

۹۸ برائے حصول مراد

يَا مَنْ عِلْمُهُ سَابِقٌ يَا مَنْ وَعْدُهُ صَادِقٌ

اے وہ خدا جو ابتدا سے عالم ہے اے وہ خدا جو وعدہ کا سچا ہے

يَا مَنْ لُطْفُهُ ظَاهِرٌ يَا مَنْ أَمْرُهُ غَالِبٌ يَا مَنْ كِتَابُهُ

اے وہ خدا کہ جس کی مہربانی ظاہر ہے اے وہ خدا کہ فرمان جس کا غالب ہے اے وہ خدا کہ کتاب

مُحْكَمٌ يَا مَنْ قَضَاؤُهُ كَائِنٌ يَا مَنْ قُرْآنُهُ مَجِيدٌ يَا مَنْ

جس کی محکم ہے اے وہ خدا جس کا حکم ہو کے رہتا ہے۔ اے وہ خدا کہ جس کا قرآن بزرگ ہے اے وہ خدا

مُلْكُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيمٌ يَا مَنْ عَرْشُهُ عَظِيمٌ

کہ بادشاہی اس کی قدیم ہے اے وہ خدا کہ فضل اس کا عالم ہے اے وہ خدا کہ عرش جس کا عظیم ہے۔

۹۹ برائے دفع درد پا

يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا

اے وہ خدا کہ جس کو کوئی چیز سننا مشغول نہیں کرتا اے

مَنْ لَا يَمْنَعُهُ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ يَا مَنْ لَا يُلْهِيهِ قَوْلٌ

وہ خدا جس کو ایک فعل دوسرے فعل سے باز نہیں رکھتا اے وہ خدا کہ جس کو ایک قول دوسرے

عَنْ قَوْلٍ يَا مَنْ لَا يُغَلِّطُهُ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ

قول سے غافل نہیں کرتا اے وہ خدا جس کو ایک سوال دوسرے سوال سے بھلاتا نہیں

يَا مَنْ لَا يَحْجُبُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ

اے وہ خدا کہ جس کو ایک چیز دوسری چیز کے دیکھنے سے مانع نہیں ہوتی اے وہ خدا کہ جس کو روتے والوں

إِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ

کی گریہ وزاری عاجز نہیں کرتی اے وہ خدا جو دوستوں کی مراد کی انتہا ہے اے

الْمُرِيْدِيْنَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى هِمَمِ الْعَارِفِيْنَ

وہ خدا جو عارفوں کی ہمتوں کا مقصود ہے اے

يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى طَلَبِ الطَّالِبِيْنَ يَا مَنْ

وہ خدا کہ جو طالبوں کے منتہی ہے اے وہ خدا کہ

لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَكَ

تو پاک ہے۔

(۱۰۰) برائے دفع درد ساق

يَا حَلِيْمًا لَا يَعْجَلُ يَا جَوَادًا لَا

اے بردبار جو جلدی نہیں کرتا اے صاحب بخشش جو بخل

يَبْخَلُ يَا صَادِقًا لَا يُخْلِفُ يَا وَهَّابًا لَا يَمَلُّ يَا قَاهِرًا

نہیں کرتا۔ اے وہ سچے جو وعدہ خلافی نہیں کرتا اے وہ بخشنے والے جو ملال نہیں رکھتا اے وہ زبردست

لَا يُغْلَبُ يَا عَظِيْمًا لَا يُوْصَفُ يَا عَدْلًا لَا يَحِيْفُ يَا

جو مغلوب نہیں ہوتا۔ اے وہ بزرگ جو صفت میں نہیں آسکتا اے وہ عادل جو ظلم نہیں کرتا اے

غَنِيًّا لَا يَفْتَقِرُ يَا كَبِيْرًا لَا يَصْغُرُ يَا حَافِظًا لَا

وہ تونگر جو محتاج نہیں ہوتا اے وہ بزرگ جو چھوٹا نہیں ہوتا اے وہ نگہبان جو غافل نہیں

يَغْفُلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ

ہوتا پاک ہے تو اے وہ خدا کہ سوا تیرے کوئی خدا نہیں۔ فریاد ہے فریاد ہے

○ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ ○

ہم سب کو عذاب دوزخ سے نجات دے۔ اے میرے پالنے والے اے میرے پالنے والے اے میرے پالنے والے

اسناد دعائے جوشن صغیر

حدیث میں وارد ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھتا ہے خداوند عالم اسکی نگہبانی کیلئے دو فرشتے مقرر کرتا ہے وہ اسکی گناہوں و بلاؤں سے حفاظت کرتے ہیں جو شخص ماہ رمضان میں تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے۔ تو خدا اس پر آتش دوزخ حرام کرتا ہے اور بہشت واجب کرتا ہے اگر ایک مرتبہ پڑھے تو بھی کافی ہے۔ اور اگر کوئی شخص ہر روز اس دعا کو پڑھے اور قضا نہ کرے تو وہ شخص شہیدوں میں داخل ہوگا۔ خداوند عالم اسکے واسطے ستو شہیدوں کا ثواب شہدائے بدر سے لکھے گا۔ اور جو شخص شب کو پڑھے تو حق تعالیٰ اسکی طرف نظر رحمت سے توجہ فرمائیگا۔ اور جو حاجت دنیا و آخرت کی اس سے طلب کریگا وہ عطا فرمائیگا مگر جب یہ دعا پڑھے تو باطہارت پڑھے اور جب اسے باندھے تو باطہارت باندھے۔ اور جو شخص اس دعا کو ظرف چینی پر لکھ کر آب زلال اور زعفران سے دھو کر مریض کو پلائے فوراً شفا پائے گا۔ اور اگر تندرست ہے بیماری بدن میں نہ رہے گی۔ نیز جس مطلب کے لئے چاہے پڑھے اور اگر ہمیشہ مداومت رکھے تو بہت ہی بہتر ہے گو اسکے اسناد بہت ہی طولانی ہیں۔ مگر مختصر ہی تحریر کئے گئے ہیں دعاء مذکور اکثر کتابوں میں غلط ہے اس میں صحیح کر کے طبع کی گئی ہے ؕ

دعا جوشن صغیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا رحمن و رحیم ہے

اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ عَدُوٍّ اِنْتَضٰى عَلَىَّ سَيْفَ

خداوندا اکثر ایسے میرے دشمن ہوئے جنھوں نے مجھ پر دشمنی کی تلوار کھینچی

عَدَاوَتِهٖ وَشَحَذَ لِيْ ظُبَةَ مُدْيَتِهٖ وَاَرْهَفَ لِيْ

ہے اور میرے لئے اپنے خنجر کی باڑھ تیز کی اور تیر میں نوک نکالی ہے

شَبَا حَدِّهٖ وَدَافَ لِيْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِهٖ وَسَدَّدَ

اور میرے واسطے زہر ہائے قاتل کو گھولا ہے اور اپنے تیر

نَحْوِيْ صَوَائِبَ سِهَامِهٖ وَلَمْ تَنَمْ عَنِّيْ عَيْنُ حِرَاسَتِهٖ

میری طرف سیدھے کئے اور اپنی آنکھ میری نگہبانی سے بند نہ کی اور اس نے اپنے دل میں

وَاَضْمَرَ اَنْ يَّسُوْمَنِيَ الْمَكْرُوْهَ وَيُجَرِّعَنِيْ ذُعَافَ

اس لئے پوشیدہ رکھا کہ مجھے رنج پہنچائے اور اس کی تلخی چکھائے

مَرَارَتِهٖ فَنَظَرْتَ يَا اِلٰهِيْ ضَعْفِيْ عَنِ احْتِمَالِ

پس خدایا تو نے میری کمزوری پر نظر کی کہ مصائب کی تحمل میں نہیں کر سکتا

الْفَوَادِحِ وَعَجْزِيْ عَنْ مُلِمَّاتِ الْجَوَائِحِ وَقُصُوْرِيْ

اور تو نے دیکھا کہ میں تحمل بلیات و آفات سے عاجز ہوں اور تو نے میرا قصور دیکھا

عَنِ الْاِنْتِصَارِ مِمَّنْ قَصَدَنِيْ بِمُحَارَبَتِهٖ وَوَحْدَتِيْ

کہ میں اس شخص سے انتقام نہیں لے سکتا جو مجھ سے لڑنے کا قصد رکھتا ہے اور میری تنہائی اور دشمنوں

فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّاوَانِيْ وَاَرْصَادِهِمْ لِيْ فِيْمَا

کی کثرت اور ان کا کمینگاہ میں بیٹھنا تاکہ مجھے صدمہ اور تکلیف پہنچائیں ایسے امر میں

لَمْ اُعْمِلْ فِيْهِ فِكْرِيْ فِي الْاِرْصَادِ لَهُمْ بِمِثْلِهٖ

میں نے اپنی تدابیر کو دخل نہیں دیا اور یہ کہ میں بھی کمینگاہ میں مثل ان کے بیٹھوں

فَاَيَّدْتَنِيْ بِقُوَّتِكَ وَشَدَدْتَّ اَزْرِيْ بِنُصْرَتِكَ

پس تو نے اپنی قوت کاملہ سے میری مدد کی اور اپنی نصرت سے میری پشت کو

وَفَلَلْتَ لِيْ شَبَا حَدِّهٖ وَخَذَلْتَهٗ بَعْدَ جَمْعِ

مضبوط بنایا تو نے اس کے تیزوں کو میرے لئے کند کیا اور تو نے اُسے ناامید کیا حالانکہ وہ

عَدِيْدِهٖ وَحَشْدِهٖ وَاَعْلَيْتَ كَعْبِيْ عَلَيْهِ وَ

بہت جمعیت رکھتا تھا اور تو نے اس پر میرا مرتبہ بلند کیا اور وہ فریب اسی کی طرف پھیر دیئے

وَجَّهْتَ مَا سَدَّدَهٗ اِلَيَّ مِنْ مَّكَائِدِهٖ اِلَيْهِ وَ

جو اس نے میرے لئے مہیا کئے تھے اور تو نے اس کو اسی گڑھے میں گرا دیا جس میں

رَدَدْتَّهٗ فِيْ مَهْوٰى حُفْرَتِهٖ وَلَمْ يَشْفِ غَلِيْلَهٗ

وہ مجھے گرانا چاہتا تھا اور تو نے اس کی عداوت کو کامیاب نہ کیا اور اس

وَلَمْ تَبْرُدْ حَرَارَةُ غَيْظِهٖ وَقَدْ عَضَّ عَلٰى اَنَامِلِهٖ

کی آتش غضب کو تو نے سرد نہ کیا اور وہ حیرت سے اپنی انگلیاں

وَاَدْبَرَ مُوَلِّيًا قَدْ اَخْفَقَتْ سَرَايَاهُ فَلَكَ

دانتوں میں دباتا ہوا الٹا پھر گیا اور اس کے لشکر نے وعدہ خلافی کی پس تو

اَلْحَمْدُ یَارَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاۃٍ

لائق حمد ہے اے پالنے والے تو ایسا قادر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا

لَّا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ

صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا محمد اور آل محمدؐ پر درود نازل کر اور مجھ کو

لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ

اپنے شکر گذاروں میں داخل کر اور اپنی نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں

(۲) اِلٰهِیْ وَكَمْ مِّنْ بَاغٍ بَغَانِیْ بِمَكَائِدِهٖ وَنَصَبَ

اے خدا اور اکثر ایسے باغی ہوئے جنھوں نے مجھ پر اپنے فریب سے ستم کیا

لِیْ اَشْرَاكَ مَصَائِدِهٖ وَوَكَّلَ بِیْ تَفَقُّدَ رِعَایَتِهٖ

اور میرا شکار کرنے کے لئے جال لگایا اور ہمیشہ میری جستجو میں رہے اور

وَاَضْبَاَ اِلَیَّ اِضْبَاءَ السَّبُعِ لِطَرِیْدَتِهٖ اِنْتِظَارًا

میرے لئے اس طرح سمٹ کر بیٹھے جس طرح درندہ اپنے شکار کے انتظار میں

لِّانْتِهَازِ فُرْصَتِهٖ وَهُوَ یُظْهِرُ لِیْ بَشَاشَةَ الْمَلَقِ وَ

سمٹ کر اطمینان سے بیٹھتا ہے دراں حالیکہ ظاہر میں اور سامنے خوشامد کرتا ہے اور

یَبْسُطُ لِیْ وَجْهًا غَیْرَ طَلْقٍ فَلَمَّا رَاَیْتُ دَغَلَ سَرِیْرَتِهٖ

بکشادہ پیشانی مجھ سے ملتا ہے پس تو نے اس کا باطنی فساد اور میرے ساتھ اسکی

وَقُبْحَ مَا انْطَوٰی عَلَیْهِ لِشَرِیْكِهٖ فِیْ مِلَّتِهٖ وَ

بدنیتی دیکھی اور باوجودیکہ دین اور ملت میں شرکت ہے اور

اَصْبَحَ مُجْلِبًا اِلَیَّ فِیْ بَغْیِهٖ اَرْكَسْتَهٗ لِاُمِّ رَاْسِهٖ

اس نے بغاوت کی سرگرمیوں کے ساتھ صبح کی تو نے اس کو سر کے بھل نگونسار

وَاَتَیْتَ بُنْیَانَهٗ مِنْ اَسَاسِهٖ فَصَرَعْتَهٗ فِیْ

کیا اور اس کی بنیاد کو جڑ سے اکھیڑ دیا پس تو نے اس کو گور میں گرا دیا جو اس نے

زُبْیَتِهٖ وَاَرْدَیْتَهٗ فِیْ مَهْوٰی حُفْرَتِهٖ وَجَعَلْتَ

میرے لئے بنائی تھی اور اس گڑھے میں اس کو دھکیل دیا جو اس نے میرے لئے کھودا تھا

خَدَّهُ طَبَقاً لِتُرَابِ رِجْلِهِ وَشَغَلْتَهُ فِي بَدَنِهِ

اور تو نے اس کی خاک زیر پا سے اس کا چہرہ خاک آلودہ کیا اور تو نے اس کو

وَرِزْقِهِ وَرَمَيْتَهُ بِحَجَرِهِ وَخَنَقْتَهُ بِوَتَرِهِ وَ

بیماریوں اور فقر میں مبتلا کیا اور اس کی طرف وہ پتھر پھینکا جو اس نے میرے اوپر

ذَكَّيْتَهُ بِمَشَاقِصِهِ وَكَبَبْتَهُ لِمَنْخِرِهِ وَرَدَدْتَ

پھینکا تھا اور اسی کی رسی سے اس کے گلے میں پھانسی ڈالی اور تو نے اسکو

كَيْدَهُ فِي نَحْرِهِ وَوَثَقْتَهُ بِنَدَامَتِهِ وَفَسَأْتَهُ

اس کے تیروں سے مارا اور اسے ناک کے بل گرایا اور اس کا مکر

بِحَسْرَتِهِ فَاسْتَخْذَلَ وَاسْتَخْذَى وَتَضَاءَلَ

اسی کی طرف پھیر دیا اور تو نے اسے ندامت میں غرق اور حسرت میں مبتلا کیا۔ پس وہ ذلیل و خوار ہوا

بَعْدَ نَخْوَتِهِ وَانْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهِ ذَلِيلاً

اور تکبر و نخوت کے بعد حقیر ہوا اور باوجود اپنی بلندی کے پست ہو گیا اور ذلیل

مَأْسُوراً فِي رِبْقِ حِبَالَتِهِ الَّتِي كَانَ

ہوا۔ اور اپنی رسیوں میں قید ہوا جس میں مجھے بندھا دیکھنے کا آرزو مند تھا

يُؤَمِّلُ أَنْ يَرَانِي فِيهَا يَوْمَ سَطْوَتِهِ وَقَدْ

جس روز وہ غلبہ پانے کے قریب تھا اے میرے پروردگار اگر تیری رحمت نہ ہوتی

كِدْتُ يَا رَبِّ لَوْلَا رَحْمَتُكَ أَنْ يَحُلَّ بِي مَا حَلَّ

تو مجھ پر وہی مصیبت پڑتی جو اس پر پڑی پس اے

بِسَاحَتِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ

پالنے والے تو لائق حمد و شکر ہے اور تو ایسا قادر

لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى

توانا ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ کبھی جلدی

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ

نہیں کرتا درود نازل کر محمد و آل محمد پر اور اپنے شکر گزاروں اور نعمتوں کے

الشَّاكِرِيْنَ وَلَا ائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ (۳)

ذکر کرنے والوں میں مجھے داخل کر خداوندا

اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ حَاسِدٍ شَرِقَ بِحَسَدِهٖ وَشَجِيَ

اور اکثر ایسا حاسد کہ اس کا حسد اسی کو گلوگیر ہوا اور اپنے

بِغَيْظِهٖ وَسَلَقَنِيْ بِحَدِّ لِسَانِهٖ وَوَجَّهَ لِيْ بِفُنُوْنِ

غیظ میں غمناک و اندوہ گیں ہوا اور اپنی تیز زبانی سے مجھے آزاد دیا اور اپنے

عُيُوْبِهٖ وَوَخَزَنِيْ بِمُوْقِ عَيْنِهٖ وَجَعَلَ عِرْضِيْ

عیبوں کو میری طرف منسوب کیا اور اپنے گوشۂ چشم سے مجھ پر چشمک زنی کی اور

غَرَضًا لِّمَرَامِيْهِ وَقَلَّدَنِيْ خِلَالًا لَّمْ تَزَلْ

میری آبرو کو تیر ملامت کا نشانہ بنایا اور اپنے عیبوں کا ہار میرے گلے میں ڈالدیا

فِيْهِ فَنَادَيْتُكَ يَا رَبِّ مُسْتَجِيْرًا بِكَ وَاثِقًا

پس اے میرے پالنے والے میں نے تجھے پکارا درآنحالیکہ میں تجھ سے پناہ

بِسُرْعَةِ اِجَابَتِكَ مُتَوَكِّلًا عَلٰى مَا لَمْ اَزَلْ

مانگتا ہوں اور اس کا یقین رکھتا ہوں کہ تو جلد قبول کرتا ہے اور مجھے اعتماد ہے اور

اَتَعَرَّفُهٗ مِنْ حُسْنِ دِفَاعِكَ عَالِمًا اَنَّهٗ لَنْ

ہمیشہ سے جانتا ہوں کہ تو بلا کو بخوبی دفع کرتا ہے اور مجھے یقین ہے کہ وہ مقہور

يُّضْطَهَدَ مَنْ اَوٰى اِلٰى ظِلِّ كَنَفِكَ وَاَنْ لَّا

و مغلوب نہیں ہوتا جو کوئی تیرے سایۂ رحمت میں پناہ لیتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ

تَقْرَعَ الْفَوَادِحُ مَنْ لَّجَاَ اِلٰى مَعْقِلِ

اس تک مصائب نہیں پہنچتے ہیں جس نے تیری نصرت کو اپنا ملجاء قرار دیا پس

الْاِنْتِصَارِ بِكَ فَحَصَّنْتَنِيْ مِنْ بَاْسِهٖ بِقُدْرَتِكَ

تو نے مجھ کو اس کے خوف سے پناہ دی اور بسبب قادر ہونے کے مجھ کو اس کے خوف

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ

سے بچالیا پس اے پالنے والے میرے تو لائق حمد و شکر ہے تو ایسا قادر ہے کہ مغلوب

وَذِی اَنَاةٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا۔ درود نازل کر محمد و آل

مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ وَ

محمد پر اور مجھ کو شکر گذاروں اور نعمتوں کے ذکر کرنیوالوں میں داخل

لِاٰلَائِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ (۴) اِلٰهِیْ وَکَمْ مِّنْ

کر خداوندا اور بہت سی گھٹائیں ایسی

سَحَائِبِ مَکْرُوْهٍ جَلَّیْتَهَا وَسَمَاءِ نِعْمَةٍ اَمْطَرْتَهَا

آئی ہیں جو مکروہات زمانہ کی باعث ہیں تونے انھیں ہٹا دیا اور آسمان سے

وَجَدَاوِلِ کَرَامَةٍ اَجْرَیْتَهَا وَاَعْیُنِ اَحْدَاثٍ

نعمت کا مینہ برسایا اور انعام و اکرام کی نہریں جاری رکھیں اور حادثات زمانہ کے چشمے

طَمَسْتَهَا وَنَاشِئَةِ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا وَجُنَّةِ عَافِیَةٍ

بند کر دیے اور تازہ رحمتیں کیں اور عافیت کے لباس پہنائے اور

اَلْبَسْتَهَا وَغَوَامِرِ کُرُبَاتٍ کَشَفْتَهَا وَاُمُوْرٍ جَارِیَةٍ

شدائد رنج والم دور کیے اور تونے ایسے امور جاری ہونے والے مقدر کیے

قَدَّرْتَهَا لَمْ تُعْجِزْکَ اِذْ طَلَبْتَهَا وَلَمْ تَمْتَنِعْ عَلَیْکَ

کہ جب تو چاہتا ہے تیرے حکم سے باہر نہیں ہو سکتے اور جس وقت تو ان امور کا

اِذْ اَرَدْتَهَا فَلَکَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ

قصد کیا کرتا ہے تجھ سے سرتابی نہیں کرتے پس اسے میرے پالنے والے تو لائق حمد و شکر ہے اور ایسا

وَذِیْ اَنَاةٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل کر محمد و آل

وَّاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ وَلِاٰلَائِکَ

محمد پر اور مجھ کو اپنے شکر گزاروں اور نعمات کے ذکر کرنے والوں میں

مِنَ الذَّاکِرِیْنَ (۵) اِلٰهِیْ وَکَمْ مِّنْ ظَنٍّ حَسَنٍ

داخل کر اے میرے معبود اور بہت سے گمان نیک ہیں جو میں نے

حققت ومن عدم املاق جبرت ومن مسكنة

تیری بابت کیے تو نے اسے درست کر دیا اور تنگدستی کے راستوں کو تو نے

فادحة حولت ومن صرعة مهلكة انعشت و

بند کر دیا اور مہلک فقر ہی کو تو نے ہلکا کر دیا اور بہت سی

من مشقة ارحت لا تسئل يا سيدي عما تفعل

افتادیں دشمن جیات تھیں جنہیں تو نے اٹھا لیا اور بہت سی مشقتوں کو تو نے دفع کرد

وهم يسئلون ولا ينقصك ما انفقت ولقد

اے میرے مالک تجھ سے اس کی بابت نہیں پوچھا جاتا جو تو کرتا ہے اور ساری مخلوق سے

سئلت فاعطيت ولم تسئل فابتدأت واستميح

سوال کیا جاتا ہے اور تجھ کو وہ انعام نقصان نہیں پہنچاتے جو تو رحمت فرماتا ہے

باب فضلك فما اكديت ابيت الا انعاما

تجھ سے بارہا سوال کیا گیا تو نے عطا فرمایا اور بغیر مانگے بھی تو دیتا ہے

وامتنانا والا تطولا يا رب واحسانا وابيت

اور جب تیرے دروازہ کرم پر صدا دی تو نے بخل نہ کیا اے میرے پالنے والے تو انعام

يا رب الا انتهاك حرماتك واجتراء على

واکرام اور تفضل و عنایات اور منت و احسان کے سوا راضی نہ ہوا اور میں تیرے محرمات

معاصيك وتعدي حدودك وغفلة عن

پاسداری پر راضی نہ ہوا اور تیرے گناہوں کے کرنے پر جرأت کی اور تیرے بتائے ہوئے

وعيدك وطاعة لعدوي وعدوك ل

حدود سے آگے بڑھ گیا اور تیرے وعید عذاب سے غفلت کی اور اپنے دشمن کی اطاعت کی

م يمنعك يا الهي وناصري اخلالي بالشكر

تیرے دشمن کے مارنے ہوا لے معبود مددگار میرے میں قصوروار رہا کہ میں نے تیرا شکر

اتمام احسانك ولا حجزني ذلك عن

ادا نہ کیا تیرے تمام احسانات کا اور اس نے مجھے برے گناہوں کے ارتکاب

اِرْتِکَابِ مَسَاخِطِکَ اَللّٰھُمَّ وَھٰذَا مَقَامُ عَبْدٍ

باز نہ رکھا اے خدایا اس بندہ ذلیل کا یہ مقام ہے جس نے تیرے لئے تیری

ذَلِیْلٍ اِعْتَرَفَ لَکَ بِالتَّوْحِیْدِ وَاَقَرَّ عَلٰی

وحدانیت کا اقرار و اعتراف کیا ہے اور اپنے نفس کے

نَفْسِہٖ بِالتَّقْصِیْرِ فِیْ اَدَآءِ حَقِّکَ وَشَھِدَ لَکَ

گناہ گار ہونے کا اقرار کیا کہ اس نے تیرا حق ادا نہ کیا اور تیرے انعام

بِسُبُوْغِ نِعْمَتِکَ عَلَیْہِ وَجَمِیْلِ عَادَتِکَ عِنْدَہٗ

کی تکمیل کی شہادت دی اور جو عادتیں تجھے پسند ہیں ان کی بھی گواہی

وَاِحْسَانِکَ اِلَیْہِ فَھَبْ لِیْ یَآ اِلٰھِیْ وَسَیِّدِیْ

دی پس اے میرے معبود اور اے میرے مالک اپنے فضل سے

مِنْ فَضْلِکَ مَآ اُرِیْدُہٗ اِلٰی رَحْمَتِکَ وَاَتَّخِذُہٗ

بخش دے جو کچھ میں تیری رحمت کے وسیلہ سے چاہتا ہوں اور میں

سُلَّمًا اَعْرُجُ فِیْہِ اِلٰی مَرْضَاتِکَ وَاٰمَنُ بِہٖ مِنْ

تیری رضامندی کو اپنے عروج کا زینہ مقرر کرتا ہوں اور تیرے غصہ

سَخَطِکَ بِعِزَّتِکَ وَطَوْلِکَ وَبِحَقِّ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ

سے امان پاؤں تیری عزت و فضل کی وجہ سے اور تیرے نبی محمد مصطفیٰ

وَالْاَئِمَّۃِ الْمَعْصُوْمِیْنَ صَلَوٰتُکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ

اور آئمہ طاہرین کے حق کے واسطے خدا کا درود ان پر اور ان کی

اَجْمَعِیْنَ فَلَکَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ

عزت ظاہر ہو پس اے میرے پالنے والے تو لائق حمد ہے تو ایسا قادر ہے کہ

وَذِیْ اَنَاۃٍ لَّا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا محمد و آل محمد پر درود

وَاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ

نازل کر اور مجھے اپنے شکر گذاروں اور اپنے نعمات کے ذکر کرنے والوں میں داخل کر

(۶) اِلٰهِیْ وَکَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ فِیْ کَرْبِ

خداوندا تیرے بہت سے بندے ایسے ہیں جو شام و صبح کرتے ہیں

الْمَوْتِ وَحَشْرَجَةِ الصَّدْرِ وَالنَّظَرِ اِلٰی مَا تَقْشَعِرُّ

موت کی کرب و بے چینی میں اور سینہ میں گھٹن لگنے کے وقت اور ایسی چیز کے

مِنْهُ الْجُلُوْدُ وَتَفْزَعُ لَهُ الْقُلُوْبُ وَاَنَا فِیْ عَافِيَةٍ

دیکھنے میں کہ جس کے دیکھنے سے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں اور دل میں اضطراب پیدا

مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ

ہوتا ہے۔ اور میں ان سب باتوں سے عافیت میں ہوں پس اے میرے پالنے والے تو لائق حمد ہے اور

لَا يُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

ایسا قدرت والا ہے۔ کہ مغلوب نہیں ہوتا۔ اور ایسا صاحب تحمل کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل کر

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

محمد اور آل محمد پر اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گذاروں اور ذکر کرنے والوں

وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ (۷) اِلٰهِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ

میں داخل کر . خداوندا۔ بہت ایسے بندے

اَمْسٰی وَاَصْبَحَ سَقِيْمًا مُّوْجِعًا مُّنْ نِقَافِیْ اٰنِيْنٍ

ہیں کہ جن کی شام و صبح بیماری کے عالم میں کٹتی ہے اور نالہ و فریاد کے ساتھ

وَّعَوِيْلٍ يَّتَقَلَّبُ فِیْ غَمِّهٖ وَلَا يَجِدُ مَحِيْصًا وَّلَا

دردمند و دائم المرض رہتے ہیں۔ غم کے عالم میں مضطرب ہو کر کروٹیں بدلتے ہیں اور

يُسِيْغُ طَعَامًا وَّلَا يَسْتَعْذِبُ شَرَابًا وَّلَا يَسْتَطِيْعُ

کوئی مددگار نہیں پاتے اور نہ انھیں کھانا مزہ دیتا ہے نہ پانی اور نہ انھیں نقصان پر

ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّهُوَ فِیْ حَسْرَةٍ وَّنَدَامَةٍ وَّاَنَا

قدرت ہے اور نہ نفع پر دسترس اور وہ حسرت و ندامت میں گرفتار ہیں اور میں

فِیْ صِحَّةٍ مِّنَ الْبَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ الْعَيْشِ

صحیح و تندرست ہوں اور فارغ البالی سے زندگی بسر کرتا ہوں پس

كُلُّ ذٰلِكَ مِنْكَ بِفَضْلِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ

سب تیری بدولت اور تیرے ہی فضل و کرم کا نتیجہ ہے پس اے میرے پالنے والے تو سزاوار

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ

حمد ہے اور ایسا قادر ہے۔ کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ

محمد و آل محمد پر درود نازل کر اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں

الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ⑧ اِلٰهِيْ

اور ذکر کرنے والوں میں داخل کر خداوندا!

وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ خَائِفًا مَّرْعُوْبًا مُّسْهَدًا

تیرے بندے بہت سے ایسے ہیں جن کی شام اور صبح خوف اور ڈر کے عالم میں

مُّشْفِقًا وَّحِيْدًا وَّاجِلًا هَارِبًا طَرِيْدًا اُمُنْجَحِرًا

گزرتی ہے اور وحشت سے یکہ و تنہا ڈر کر بھاگتے ہیں آوارہ وطن ہو کر اہل و عیال

فِيْ مَضِيْقٍ اَوْ مَخْبَاةٍ مِّنَ الْمَخَابِيْ قَدْ ضَاقَتْ عَلَيْهِ

سے محروم رکھے گئے ہیں اور جو کسی جائے تنگ یا دنیا کے گوشوں میں کسی مخفی گوشے

الْاَرْضُ بِرُحْبِهَا وَلَا يَجِدُ حِيْلَةً وَّلَا مَنْجًى وَّ

میں پڑے ہیں اور زمین بھی باوجود اپنی وسعت کے ان پر تنگ ہو گئی ہے اور نہ تو وہ

لَا مَاوًى وَّلَا مَهْرَبًا وَّاَنَا فِيْ اَمْنٍ وَّاَمَانٍ وَّ

کوئی تدبیر جانتے ہیں اور نہ ان کو راہ نجات و جائے پناہ معلوم ہے اور نہ وہ

طُمَانِيْنَةٍ وَّعَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ

راہ گریز سے واقف ہیں اور میں ان تمام باتوں سے امن و امان اور اطمینان

يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ

و عافیت میں ہوں، پس اے میرے پالنے والے تو ہی سزاوار حمد ہے

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ

اور تو ایسا قدرت والا ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل کہ جلدی نہیں کرتا

مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ (۹)
شکر گزاروں اور اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل فرما

اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ
اے میرے معبود بہت سے بندے تیرے ایسے ہیں جن کی اس عالم میں صبح شام ہوتی ہے

مَغْلُوْبًا مُكَبَّلًا بِالْحَدِيْدِ بِاَيْدِي الْعُدَاةِ وَالْكُفَّارِ
کہ وہ آہنی طوق و زنجیر میں گرفتار ہیں اور دشمنوں اور کافروں کے ساتھ

لَا يَرْحَمُوْنَهٗ فَقِيْدًا مِنْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ مُنْقَطِعًا
میں ہیں جو ان پر رحم نہیں کرتے اپنے اہل و عیال سے جدا اور اپنے بھائیوں

عَنْ اِخْوَانِهٖ وَبَلَدِهٖ يَتَوَقَّعُ كُلَّ سَاعَةٍ بِاَيِّ
اور اہل وطن سے دور بھی فکر دامن گیر کہ کس طرح

قِتْلَةٍ يُقْتَلُ بِهٖ وَبِاَيِّ مُثْلَةٍ يُمَثَّلُ بِهٖ وَاَنَا
قتل کیے جائیں گے اور کیا بدسلوکی کی جائے گی اور میں ان تمام باتوں سے عافیت

فِيْ عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ
میں ہوں پس اے میرے پالنے والے تو ہی لائق حمد ہے اور ایسا قادر

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ
ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل کہ جلدی نہیں کرتا محمد و آل

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ
محمد پر درود نازل فرما اور مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں

الشَّاكِرِيْنَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ (۱۰) اِلٰهِيْ
اور اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل کر خداوندا

وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ يُقَاسِيْ
اے میرے آقا بہت سے تیرے بندے ایسے ہیں کہ جن کی صبح و شام جنگ و

الْحَرْبَ وَمُبَاشَرَةَ الْقِتَالِ بِنَفْسِهٖ قَدْ غَشِيَتْهُ
جدال کی مشقت میں گزری اور خود بھی مرتکب قتال ہوئے

الْاَعْدَآءُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ بِالسُّيُوْفِ وَالرِّمَاحِ

اور اُسے دشمنوں نے ہر طرف سے تلواروں نیزوں اور آلات حرب سے

وَاٰلَةِ الْحَرْبِ يَتَقَعْقَعُ فِي الْحَدِيْدِ مَبْلَغَ مَجْهُوْدِهٖ

گھیر لیا اور آہنی لباس میں گھرا ہے انتہائی کوشش کے باوجود

لَا يَعْرِفُ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدِيْ سَبِيْلًا وَّلَا يَجِدُ

کوئی تدبیر رہائی کی سمجھ میں نہیں آتی۔ نہ کوئی راستہ معلوم نہ راہ گریز سے

مَهْرَبًا قَدْ اُدْنِفَ بِالْجِرَاحَاتِ اَوْ مُتَشَحِّطًا

واقف۔ زخموں سے چور چور ہیں اپنے خون میں گھوڑوں کی ٹاپوں

بِدَمِهٖ تَحْتَ السَّنَابِكِ وَالْاَرْجُلِ يَتَمَنّٰى شَرْبَةً

کے نیچے لوٹتے ہیں اور ایک گھونٹ پانی کے لئے ترستے ہیں یا اپنے

مِّنْ مَّآءٍ اَوْ نَظْرَةً اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ وَلَا يَقْدِرُ

اہل و عیال کو ایک نظر دیکھنے کو ترستے ہیں اور وہ اس پر قدرت نہیں رکھتے

عَلَيْهَا وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ

اور میں ان تمام باتوں سے عافیت میں ہوں۔ پس اے میرے پالنے والے تو ہی

الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ

سزاوار حمد ہے اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا۔ اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ

لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ

جلدی نہیں کرتا۔ محمد اور آل محمد پر درود نازل کر اور مجھ کو اپنی نعمتوں کے

لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ

شکر گزاروں اور احسانات کے ذکر کرنے والوں میں محسوب کر

(۱۱) اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فِيْ ظُلُمَاتِ

خداوندا تیرے بہت سے بندے ایسے ہیں جن کی شام اور صبح دریاؤں

الْبِحَارِ وَعَوَاصِفِ الرِّيَاحِ وَالْاَهْوَالِ وَالْاَمْوَاجِ

کی تاریکی میں ہواؤں کے جھونکوں کی دہشت میں کٹتی ہے اور موجوں کے خوف سے

يَتَوَقَّعُ الْغَرَقَ وَالْهَلَاكَ لَا يَقْدِرُ عَلٰى حِيْلَةٍ
ڈوبنے اور ہلاک ہوجانے کے منتظر ہیں مگر وہ کسی تدبیر پر قادر نہیں ہیں

اَوْ مُبْتَلًى بِصَاعِقَةٍ اَوْ هَدْمٍ اَوْ حَرْقٍ اَوْ غَرْقٍ
یا وہ مبتلا ہیں بجلی اور مکان کے گرنے میں جلنے یا ڈوبنے میں

اَوْ شَرْقٍ اَوْ خَسْفٍ اَوْ مَسْخٍ اَوْ قَذْفٍ وَّ اَنَا فِيْ
دم گھٹنے یا دھنسنے میں صورتا کے متغیر ہونے میں یا سنگسار ہونے میں اور میں ان

عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَارَبِّ مِنْ
تمام باتوں سے عافیت میں ہوں پس اے میرے پالنے والے تو ہی سزاوار حمد ہے اور تو

مُقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ
قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا، محمد و

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ
آل محمد پر درود نازل فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کے

مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ⑫
شکر گذاروں اور احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل کر

اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ مُسَافِرًا
اے میرے معبود بہت سے بندے تیرے ایسے ہیں جو مسافرت کے عالم میں صبح و شام کرتے ہیں

شَاخِصًا عَنْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ وَوَطَنِهٖ وَبَلَدِهٖ مُتَحَيِّرًا
اور وہ اپنے اہل و عیال سے اور اپنے وطن و شہر سے دور جنگل

فِي الْمَفَاوِزِ تَائِهًا مَعَ الْوُحُوْشِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ
میں جاگزین ہیں حیران و سرگرداں جنگل کے وحشی چوپاؤں اور کیڑے مکوڑوں

وَحِيْدًا فَرِيْدًا لَا يَعْرِفُ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدِيْ سَبِيْلًا
کے ہمراہ یکہ و تنہا ہیں کسی قسم کی تدبیر نہیں جانتے اور نہ کسی راہ سے واقف ہیں

اَوْ مُتَاَذِّيًا بِبَرْدٍ اَوْ حَرٍّ اَوْ جُوْعٍ اَوْ عَطَشٍ اَوْ عُرْيٍ
یا وہ سردی و گرمی، بھوک اور پیاس اور برہنگی کی اذیت اٹھا رہے ہیں

أَوْ غَيْرِهِ مِنَ الشَّدَائِدِ مِمَّا أَنَا مِنْهُ خِلْوٌ وَأَنَا فِيْ

علاوہ ازیں اور سختیاں جن سے میں بری ہوں مبتلا ہیں اور میں ان تمام باتوں

عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ

سے عافیت میں ہوں پس سزاوار حمد ہے تو اے میرے مالک اور تو ایسا قادر ہے کہ

لَا يُغْلَبُ وَذِيْ أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا محمد اور آل محمد پر درود نازل

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گذاروں اور احسانات

وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ (۱۳) إِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ

کے ذکر کرنے والوں میں داخل کر اے میرے معبود اے میرے مالک

وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسٰى وَأَصْبَحَ فَقِيْرًا عَائِلًا عَارِيًا

بہت سے تیرے بندے ایسے ہیں کہ جن کی صبح اور شام فقیری ناداری برہنگی کے عالم میں

مُمْلِقًا مُخْفِقًا مَجْهُوْدًا مَهْجُوْرًا خَائِفًا جَائِعًا

ہوتی ہے بے لباس و تنگی معاش سے ان کے اعضا لرزتے ہیں مبتلائے محنت ہیں دوستوں سے

ظَمْآنًا يَنْتَظِرُ مَنْ يَعُوْدُ عَلَيْهِ بِفَضْلٍ أَوْ عَبْدٍ

دور ہیں خوفزدہ ہیں بھوکے اور پیاسے ہیں اس بات کے منتظر ہیں کہ کونسا بندہ

وَجِيْهٍ هُوَ أَوْجَهُ مِنِّيْ عِنْدَكَ أَوْ أَشَدُّ عِبَادَةً

تیرا اس پر احسان کرتا ہے یا تیرا کونسا ایسا بندہ ہے۔ جو ہماری حاجت برآری میں

لَكَ مَغْلُوْلًا مَقْهُوْرًا قَدْ حُمِّلَ ثِقْلًا مِنْ تَعَبِ

تیرے نزدیک ہے۔ یا زیادہ عبادت گذار ہے وہ تیرا بندہ طوق پہنے ہوئے ہی مغلوب ہے اور

الْعَنَاءِ وَشِدَّةِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَكُلْفَةِ الرِّقِّ وَثِقْلِ

مشقت تنگدستی۔ شدت بندگی۔ تنگی رزق اور ضرب کی گرانی کا بار اٹھائے

الضَّرِيْبَةِ أَوْ مُبْتَلًى بِبَلَاءٍ شَدِيْدٍ لَا قِبَلَ لَهُ بِهِ

ہوئے ہے یا بلائے سخت میں مبتلا ہے اسے اس بلا سے پناہ نہیں ہے

إلا بمنك عليه وأنا المحمود وم المنعم المعافى

مگر تیرے احسان سے اور میں خود منگار رکھتا ہوں نعمتوں سے مالا مال ہوں

المكرم في عافية مما هو فيه فلك الحمد يا

محفوظ و مکرم ہوں اور ان تمام باتوں میں وہ گرفتار ہے میں عافیت میں ہوں پس

رب من مقتدر لا يغلب وذي أناة لا يعجل

اے میرے مالک تو سزاوار حمد ہے اور ایسا قادر ہر گز مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی

صل على محمد وآل محمد واجعلني لأنعمك

نہیں کرتا درود نازل کر محمد اور آل محمد پر اور مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکر گذاروں

من الشاكرين ولآلائك من الذاكرين (۱۴)

میں اور احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل کر

إلهي ومولاي وسيدي وكم من عبد أمسى و

اے میرے معبود اے میرے مالک اے میرے سردار بہت سے بندے تیرے ایسے ہیں کہ جن کی

أصبح طريدا شريدا حيرانا متحيرا جائعا

صبح و شام آوارہ وطنی میں ہوتی ہے۔ نکالے ہوئے ہیں حیران و سرگردان ہیں بھوکے

خائفا خاسرا في الصحاري والبراري قد

اور خوفزدہ ہیں گھاٹے میں ہیں جنگلوں اور صحراؤں میں ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں

أحرقه الحر وأذنه البرد وهو في ضر

تحقیق کہ انہیں گرمی نے جھلس دیا ہے سردی نے عاجز کر دیا ہے اور حسرت عیش

من العيش وضنك من الحيوة وذل

میں گرفتار ہیں تنگی حیات میں مبتلا ہیں خود اپنے مقام پر

من المقام ينظر إلى نفسه حسرة لا يقدر

ذلیل ہیں اپنے نفس کی طرف حسرت سے نگاہ کرتے ہیں کہ تحقیق

لها على ضر ولا نفع وأنا خلو من ذلك كله

نفس کے ضرر و نفع رسانی پر قدرت نہیں ہے اور میں ان تمام باتوں سے

بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ
تیرے جود و کرم کے صدقہ میں بری ہوں پس کوئی معبود سوائے تیرے نہیں ہے

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ
پاک ہے تو۔ اور ایسا قادر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل کہ جلدی نہیں کرتا اور

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ
درود محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر نازل فرما اور مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکر گذاروں

الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ (۱۵) اِلٰهِيْ
اور اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل کر اے میرے معبود

وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ
اے میرے مالک اے میرے سردار اور بہت سے تیرے بندے ایسے ہیں کہ انکی صبح و شام

عَلِيْلًا مَّرِيْضًا سَقِيْمًا مُّدْنَفًا عَلٰى فُرُشِ الْعِلَّةِ وَ
اس حالت میں ہوتی ہے کہ وہ علیل ہیں۔ مریض ہیں۔ بیمار ہیں دائم المرض ہیں فرش بیماری پر پڑے ہیں

فِيْ لِبَاسِهَا يَتَقَلَّبُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا لَا يَعْرِفُ شَيْئًا
مبتلائے مرض ہیں کبھی داہنی کروٹ لیتے ہیں کبھی بائیں کچھ کھانے اور پینے کا مزہ نہیں

مِنْ لَذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا مِنْ لَذَّةِ الشَّرَابِ يَنْظُرُ اِلٰى
جانتے اور نفس کی طرف نگاہ حسرت سے تکتے ہیں اور

نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّاَنَا
نفس کے ضرر اور نفع رسانی پر قدرت نہیں رکھتے اور میں

خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
تیرے جود و کرم کے صدقہ میں ان تمام باتوں سے محفوظ ہوں پس کوئی معبود سوا تیرے

اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ
لائق پرستش نہیں تو پاک ہے اور ایسا صاحب قدرت کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا تحمل

لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل کر محمدؐ اور آل محمدؐ پر

وَاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

اور مجھے اپنے عبادت گذاروں اور اپنی نعمتوں کے شکر گذاروں اور اپنے

وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا

احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل فرما اے ارحم الراحمین اپنی رحمت کے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (۱۶) اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ

صدقہ میں مجھ پر اپنی رحمت نازل فرما اے میرے معبود اے میرے مالک اے میرے سید

وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدْ دَنٰى يَوْمُهُ فِيْ

بہت سے بندے تیرے ایسے ہیں جنھوں نے اس حالت میں صبح شام کی کہ ان کی موت کے دن قریب آگئے

حَتْفِهٖ وَقَدْ اَحْدَقَ بِهٖ مَلَكُ الْمَوْتِ فِيْ اَعْوَانِهٖ

اور انہیں موت کے فرشتہ نے گھیر لیا اور وہ مددگاروں میں ہیں جان کنی اور

يُعَالِجُ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَحِيَاضَهٗ تَدُوْرُ عَيْنَاهُ

موت کی تکلیفوں سے کبھی داہنی طرف دیکھتے ہیں اور

يَمِيْنًا وَشِمَالًا يَنْظُرُ اِلٰى اَحِبَّائِهٖ وَاَوِدَّائِهٖ

کبھی بائیں طرف اور اپنے دوستوں، محبوں، جان پہچان والوں اور

وَاَخِلَّائِهٖ وَاَصْدِقَائِهٖ قَدْ مُنِعَ مِنَ الْكَلَامِ

سچے محبت کرنے والوں کی طرف نظر کرتے ہیں ان کو بات کرنے سے روک دیا گیا

وَحُجِبَ عَنِ الْخِطَابِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً

ہے اور کلام کرنے سے باز رکھا گیا۔ وہ حسرت بھری نگاہ سے اپنے نفس کی طرف دیکھتے

لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ

ہیں اور انھیں اپنے نفس کے ضرر و نفع پر قدرت نہیں اور میں ان تمام باتوں سے

ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

بسبب تیرے جود و کرم کے بری ہوں، پس کوئی معبود سوائے تیرے قابل پرستش نہیں

سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ

تو پاک ہے اور ایسا قادر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور

أَنَاةً لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

اور ایسا متحمل کہ کبھی جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر

وَّاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ

اور مجھ کو اپنے عبادت گزاروں اور نعمات کے شکرگزاروں

الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي

اور اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل کر اور مجھ پر رحمت

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ⑰ إِلٰهِي وَمَوْلَايَ

کے صدقہ میں رحمت نازل فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے اے میرے معبود والے میرے سید

وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسٰى وَأَصْبَحَ فِي مَضَائِقِ

داتا تیرے بہت سے بندے ایسے ہیں کہ جن کی صبح و شام قید خانوں کی

الْحُبُوسِ وَالسُّجُونِ وَكَرْبِهَا وَكُرُبِهَا وَذُلِّهَا

تنگیوں اور زندانوں کی اسیری میں گذرتی ہے اور سختیوں اور بےچینیوں اور ذلتوں میں

وَحَدِيدِهَا يَتَدَاوَلُهُ أَعْوَانُهَا وَزَبَانِيَتُهَا

مبتلا ہیں لباسہائے آہنی میں لئے پھرتے ہیں وارد غہ وہ مالک اس کو خبر نہیں کہ اس کے

فَلَا يَدْرِي أَيَّ حَالٍ يُفْعَلُ بِهِ وَأَيَّ مُثْلَةٍ يُمَثَّلُ

ساتھ کیا معاملہ کیا جاویگا اور کیا بد سلوکی ادا رکھی جائے گی

بِهِ فَهُوَ فِي ضُرٍّ مِنَ الْعَيْشِ وَضَنْكٍ مِنَ الْحَيٰوةِ

وہ تیرا بندہ سختیٔ عیش اور تنگیٔ حیات میں گرفتار ہے دیکھتا ہے

يَنْظُرُ إِلٰى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا

اپنے نفس کی طرف بحسرت اور وہ قدرت نہیں رکھتا نفس کے ضرر و نفع رسانی پر

وَّأَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا

اور میں بری ہوں ان تمام باتوں سے بسبب تیرے جود و کرم کے پس کوئی

إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

معبود بجز تیرے قابل پرستش نہیں ہے تو ہی پاک ہے اور ایسا توانا ہے کہ مغلوب ہی نہیں ہوتا

وَذِیْ اَنَاۃٍ لَّا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمد و آل محمد پر

وَّاجْعَلْنِیْ لَکَ مِنَ الْعَابِدِیْنَ وَلِنَعْمَائِکَ مِنَ

اور بنا مجھ کو اپنے عبادت کرنے والوں اور تیری نعمات کے شکر گذاروں

الشَّاکِرِیْنَ وَلِاٰلَائِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ وَارْحَمْنِیْ

اور تیری نعمت کے ذکر کرنے والوں میں سے اور مجھ پر رحم نازل فرما

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ (۱۸) اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ

بسبب اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے میرے معبود و آقا

وَسَیِّدِیْ وَکَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ

و سردار میرے اور بہت سے تیرے ایسے بندے ہیں جنہوں نے شام اور صبح کی کہ اس پر

عَلَیْهِ الْقَضَآءُ وَاَحْدَقَ بِهِ الْبَلَآءُ وَفَارَقَ اَحِبَّآءَهٗ

حکم قضا جاری ہو گیا ہے۔ اور اسے بلا نے گھیر لیا ہے اور اس نے اپنے دوستوں

وَاَوِدَّآءَهٗ وَاَخِلَّآءَهٗ وَاَمْسٰی حَقِیْرًا اَسِیْرًا ذَلِیْلًا

اور آشناؤں سے اور محبت کرنے والوں سے مفارقت کی ہے اور وہ حقیر قیدی ذلیل ہو گیا

فِیْ اَیْدِی الْکُفَّارِ وَالْاَعْدَآءِ یَتَدَاوَلُوْنَهٗ یَمِیْنًا

ہے ہاتھوں میں کافروں اور دشمنوں کے جو اسے لئے پھرتے ہیں داہنے اور

وَّشِمَالًا قَدْ حُصِلَ فِی الْمَطَامِیْرِ وَثُقِّلَ بِالْحَدِیْدِ

بائیں اسے تہ خانوں میں قید کر دیا گیا ہے۔ اور آہن میں گرانبار کیا گیا ہے

لَا یَرٰی شَیْئًا مِّنْ ضِیَآءِ الدُّنْیَا وَلَا مِنْ رَّوْحِهَا

دنیا کی روشنی کو کچھ بھی نہیں دیکھ سکتا اور نہ اس کی آسائش کو

یَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا یَسْتَطِیْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا

اپنے نفس کی طرف حسرت سے دیکھتا ہے نہیں قادر ہے کہ اپنے نفس کو ضرر یا نفع پہنچا سکے

وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِکَ کُلِّهٖ بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ

اور میں بری ہوں ان تمام باتوں سے بسبب تیرے جود و کرم کے پس

فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

کوئی معبود بجز تیرے قابل پرستش نہیں ہے پاک ہے تو اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا

وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا ہے درود نازل فرما محمد و آل محمد پر

وَاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ

اور بنا مجھ کو اپنے عابدوں میں سے اور اپنے نعمات کے

الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ

شکر گزاروں میں سے اور اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں سے اور مجھ پر رحم

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ⑲ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ

نازل فرما بسبب اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے میرے معبود اے میرے آقا

وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ اشْتَاقَ

سردار بہت سے بندے تیرے ایسے ہیں جنہوں نے شام کی اور صبح کی اس طرح پر

اِلَى الدُّنْيَا لِلرَّغْبَةِ فِيْهَا اِلٰى اَنْ خَاطَرَ بِنَفْسِهٖ

کہ مشتاق ہوا دنیا کی طرف اور رغبت ظاہر کی اس میں یہاں تک کہ خطرہ میں ڈالا اس نے اپنے

وَمَالِهٖ حِرْصًا مِّنْهُ عَلَيْهَا وَقَدْ رَكِبَ الْفُلْكَ وَ

نفس کو اور مال دنیا کے لالچ کی وجہ سے بالتحقیق کہ وہ سوار ہوا کشتی میں اور فوراً کشتی

كُسِرَتْ بِهٖ وَهُوَ فِيْ اٰفَاقِ الْبِحَارِ وَظُلَمِهَا يَنْظُرُ اِلٰى

ٹوٹ گئی اب وہ شخص اطراف دریا اور اس کی تاریکیوں میں سے دیکھتا ہے اپنے نفس

نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَقْدِرُ لَهَا عَلٰى ضَرٍّ وَّلَا نَفْعٍ وَّاَنَا

کی طرف بہ نگاہ حسرت مگر اپنے نفس پر ضرر رسانی یا نفع رسانی کی قدرت نہیں رکھتا اور میں

خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا

ان تمام باتوں سے بری ہوں بسبب تیرے جود و کرم کے پس کوئی معبود بجز تیرے

اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ

قابل پرستش نہیں ہے تو ہی پاک ہے اور ایسا قادر کہ مغلوب نہیں ہوتا ہے اور ایسا صاحب تحمل ہے

لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِي

کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور بنا مجھ کو اپنے

لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَ

عبادت گزاروں اور نعمات کے شکر کرنے والوں اور

لِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

تیرے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں۔ اور مجھ پر رحم نازل فرما بسبب اپنی رحمت کے

الرَّاحِمِينَ (۲۰) إِلٰهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ

اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے اے میرے معبود اور آقا اور سردار بہت سے تیرے

عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَأَحْدَقَ

بندے ایسے ہیں جو شام اور صبح کرتے ہیں کہ اس پر جاری ہو گیا ہے حکم قضا۔ اور گھیر لیا ہے

بِهِ الْبَلَاءُ وَالْكُفَّارُ وَالْأَعْدَاءُ وَأَخَذَتْهُ الرِّمَاحُ

اسے بلاؤں نے اور کافروں اور دشمنوں نے اور گرفتار کر لیا ہے

وَالسُّيُوفُ وَالسِّهَامُ وَجُدِّلَ صَرِيعاً وَّقَدْ شَرِبَتِ

اس کو نیزوں اور تلواروں نے اور مجبور

الْأَرْضُ مِنْ دَمِهِ وَأَكَلَتِ السِّبَاعُ وَالطَّيْرُ مِنْ لَحْمِهِ

ہو گیا ہے گر کر اور بالتحقیق زمین نے اس کا خون پی لیا اور درندوں اور پرندوں نے اس کا گوشت کھا لیا ہے

وَأَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ لَا

بات کا حق نہیں رکھتا نہیں کوئی معبود سوائے تیرے جود و کرم کے - میں کسی

بِاسْتِحْقَاقٍ مِنِّي فَلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ

بات کا حق نہیں رکھتا پس کوئی معبود سوائے تیرے قابل پرستش نہیں ہے تو پاک ہے اور ایسا

مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى

قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ

اور پر محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور بنا مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور اپنے

الشَّاكِرِيْنَ وَلَا آيِسًا مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ

احسانات کے ذکر کرنے والوں میں سے اور مجھ پر اپنی رحمت نازل کر

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ اِلٰهِیْ وَعِزَّتِكَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود مجھے تیری عزت کی قسم

وَجَلَالِكَ يَا كَرِيْمُ لَاَطْلُبَنَّ مِمَّا لَدَيْكَ وَلَاُلِحَّنَّ

اور جلال کی قسم ہے اے کریم میں ضرور طلب کروں گا ان نعمتوں کو جو تیرے پاس ہیں اور

عَلَيْكَ وَلَاَبْتَهِلَنَّ اِلَيْكَ وَلَاَمُدَّنَّ يَدِیْ نَحْوَكَ

گڑگڑاؤں گا تجھ سے اور زاری کروں گا تیری جناب میں اور پھیلاؤں گا ہاتھ اپنے تیری جانب باوجودیکہ

مَعَ جُرْمِهَا اِلَيْكَ فَبِمَنْ اَعُوْذُ يَا رَبِّ وَبِمَنْ

ان ہاتھوں سے تیرے جرم کئے ہیں پس بجز تیرے کس سے پناہ مانگوں میں اے رب میرے اور

اَلُوْذُ لَا اَحَدَ لِیْ اِلَّا اَنْتَ اَفَتَرُدُّنِیْ وَاَنْتَ مُعَوَّلِیْ

کس طرف پناہ چاہوں میرے لئے کوئی نہیں ہے سوائے تیرے آیا کہ تو مجھے پھیر دیگا حالانکہ تو ہی

وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِیْ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ

میری امید گاہ ہے اور تجھ ہی پر میرا بھروسہ ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس نام پاک کے ذریعہ سے

وَضَعْتَهٗ عَلَى السَّمَآءِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ

جسے تو نے آسمان پر رکھا تو وہ ٹھہر گیا اور زمین پر رکھا تو اسے قرار ہوا

فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ

اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ بلند ہوئے اور رات پر رکھنے سے وہ تاریک ہوئی

فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور دن پر قائم کرنے سے وہ روشن ہوا اور درود نازل فرما محمد اور آل

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ لِیْ جَمِيْعَ حَوَائِجِیْ وَتَغْفِرَ لِیْ

محمد پر اور میرے لئے میری تمام حاجتوں کو پوری فرما دے اور بخش دے میرے

ذُنُوْبِیْ كُلَّهَا صَغِيْرَهَا وَكَبِيْرَهَا وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ

تمام گناہوں کو صغیرہ ہوں یا کبیرہ اور کشائش عطا فرما مجھ پر

مِنَ الرِّزْقِ مَا تُبَلِّغُنِیْ بِهٖ شَرَفَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

میرے رزق میں تا اینکہ اس سے مجھے شرافت دنیا اور آخرت حاصل ہوئے

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ (۲۲) مَوْلَایَ بِكَ اسْتَغَثْتُ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے میرے آقا تجھ ہی سے فریاد کرتا ہوں

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَغِثْنِیْ وَبِكَ

پس درود نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور تجھ ہی سے میں اپنے نیک اعمال

اسْتَجَرْتُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَجِرْنِیْ

کا بدلہ چاہتا ہوں پس درود بھیج محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اور مجھے اجر دے

وَاَغْنِنِیْ بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ عِبَادِكَ وَبِمَسْئَلَتِكَ

اور مجھے غنی کردے بسبب اپنی اطاعت کے خلق سے اور سوال کرنے سے تیری جانب بسبب ا

عَنْ مَسْئَلَةِ خَلْقِكَ وَانْقُلْنِیْ مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ اِلٰى

کرنے تیری خلقت کے اور پھیر دے مجھ کو فقیری کی ذلت سے تونگری

عِزِّ الْغِنٰى وَمِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِیْ اِلٰى عِزِّ الطَّاعَةِ

کی طرف اور گناہوں کی رسوائی سے اطاعت کی عزت کی طرف بہ تحقیق

فَقَدْ فَضَّلْتَنِیْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ جُوْدًا

تو نے فضیلت دی ہے مجھ کو اپنی بہت سی مخلوق پر بہ لحاظ اپنے سخی اور کریم ہونے کے

مِّنْكَ وَكَرَمًا لَّا بِاسْتِحْقَاقٍ مِّنِّیْ اِلٰهِیْ فَلَكَ

نہ کہ میں مستحق تھا ان باتوں کا اے میرے معبود تیرے ہی لئے

الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

حمد سزاوار ہے ان تمام باتوں پہ درود نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ

وَّاجْعَلْنِیْ لَكَ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ وَ

اور کر مجھ کو اپنی نعمات کے شکر گزاروں میں اور اپنے احسانات کے

لِاٰلَائِكَ مِنَ الذّٰكِرِيْنَ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ

ذکر کرنے والوں میں اور مجھ پہ رحم فرما بسبب اپنی رحمت کے واسطے

سَجَدَ	پس سجدہ برو و بگو	یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
سجدہ کیا	سجدہ میں جاؤ اور کہو	اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

وَجْهِیَ الْفَانِی الْبَالِی لِوَجْهِكَ الدَّائِمِ الْبَاقِی

میرے فنا اور پوشیدہ ہو جانے والے چہرہ نے تیری ذات کو جو سب پر غالب ہے

سَجَدَ وَجْهِیَ الذَّلِیْلُ لِوَجْهِكَ الْعَزِیْزِ

اور بزرگ ہے میرے ذلیل چہرہ نے تیری ذات کو غالب ہے سب پر

الْجَلِیْلِ سَجَدَ وَجْهِیَ الْفَقِیْرُ لِوَجْهِكَ الْغَنِیِّ

اور بزرگ ہے سجدہ کیا میرے نادار چہرہ نے تیری ذات کے لئے جو غنی ہے سب سے

الْكَبِیْرِ سَجَدَ وَجْهِیْ وَسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَلَحْمِیْ

مرتبہ میں بلند ہے سجدہ کیا میرے نادار چہرہ نے میرے کانوں اور آنکھوں اور گوشت اور

وَدَمِیْ وَجِلْدِیْ وَمَا اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّیْ لِلّٰهِ

خون اور کھال نے اور ان اعضاء نے جنہیں زمین نے مجھ سے بلند کیا ہے

رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ عُدْ عَلٰی جَهْلِیْ بِحِلْمِكَ

یہ سجدہ خدائے عالمین کے لئے ہے اے خدا درگزر فرما میری جہالت پر بسبب اپنی بردباری کے

وَعَلٰی فَقْرِیْ بِغِنَاكَ وَعَلٰی ذُلِّیْ بِعِزِّكَ وَ

اور میری تنگدستی پر بسبب اپنی تونگری کے اور میری ذلت پر بسبب اپنی عزت کے اور

سُلْطَانِكَ وَعَلٰی ضَعْفِیْ بِقُوَّتِكَ وَعَلٰی خَوْفِیْ

اپنے دبدبہ کے اور میری ضعیفی اور کمزوری پر بسبب اپنی قوت کے اور میرے خوف پر

بِاَمْنِكَ وَعَلٰی ذُنُوْبِیْ وَخَطَایَایَ بِعَفْوِكَ وَ

بسبب اپنے امن کے اور میرے گناہوں اور میری خطاؤں پر بسبب اپنی معافی کے اور اپنی

رَحْمَتِكَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْرَءُ بِكَ

رحمت کے اے مہربان اے بخشش کرنے والے اے خدا میں مصیبت کو دفع کرتا ہوں بسبب

فِیْ نَحْرِ (فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ) وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ

اور تیری وجہ سے پناہ مانگتا ہوں	یہاں دشمن اور اسکے باپ کا نام لے	تیری گردن میں

فَاَکْفِنِیْہِ بِمَا کَفَیْتَ بِہٖ اَنْبِیَاءَکَ مِنْ فَرَاعِنَۃِ

اس بدی سے نیں مجھے بھی اس سے باز رکھ اس طریقہ پر کہ جس طرح تو نے بہت فراعنہ

عِبَادِکَ وَطُغَاۃِ خَلْقِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ

اپنے نبیوں کو بچایا جو تیرے بندوں میں تھے اور جو سرکش تیری خلقت میں تھے اپنی رحمت کے سبب سے

الرَّاحِمِیْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی

زیادہ رحم کرنیوالے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور درود نازل فرما

اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ

اور بہترین خلق محمد اور آل محمد کے اور پاک و پاکیزہ

الطَّاهِرِيْنَ الْمَعْصُوْمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

معصوم پر اور سب تعریف خدا ہی کے لئے ہے جو عالمین کا رب ہے

اسنادِ دعائے کمیل

کتاب اقبال میں سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ ایک روز مسجد بصرہ میں کہ نصف ماہ شعبان تھا۔ جناب امیر المومنین علیہ السلام تشریف رکھتے تھے۔ کمیل ابن زیاد رضؓ نے اپنے مولا سے عرض کی کہ مجھ کو دعائے خضر علیہ السلام تعلیم فرمائیے۔ حضرت نے فرمایا کہ نصف شعبان کو شب بیداری کرے اور اس دعا کو پڑھے بعدہ مطلب اپنا حق تعالیٰ سے عرض کرے۔ حاجت اس کی برآوے گی۔ اے کمیل تو اس دعا کو حفظ کر اور ہر شب جمعہ کو پڑھا کر۔ اور ہر جمعہ کو نہ پڑھ سکے تو مہینہ میں ایکبار۔ اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو سال میں ایک بار پڑھے۔ یہ بھی نہ ہو سکے تو اپنی عمر میں ایک بار پڑھے اس دعا کو کہ دشمن کے شر سے محفوظ رہے اور روزی تیری کشادہ ہو اور کل گناہ صغیرہ و کبیرہ حق تعالےٰ اس دعا کی برکت سے بخش دیگا۔ اور سب حاجتیں دین و دنیا کی برلائے گا۔ اور دنیا میں عزیز و مکرم رہے اور بہشت بریں میں درجہ رفیع پائے گا۔ اور جو کہ بعد ہر نماز فریضہ کے اس کو پڑھے تو باعث برآنے حاجات کا ہوگا۔ کیونکہ یہ دعا مجرّب ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

هٰذَا دُعَاءُ الْخِضْرِ الْمَعْرُوْفُ بِدُعَاءِ الْكُمَيْلِ

یہ دعائے خضر معروف بہ دعائے کمیل ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں نام سے اللہ کے جو بڑا بخشنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ

اے اللہ میں تجھ سے تیری اس رحمت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز سے بڑھی

شَیْءٍ وَّبِقُوَّتِكَ الَّتِیْ قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ شَیْءٍ وَّخَضَعَ

ہوئی ہے جس کی وجہ سے تو ہر چیز پر غالب ہے اور ہر چیز نے اس کے آگے فروتنی کی ہے اور

لَهَا كُلُّ شَیْءٍ وَّذَلَّ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ وَّبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِیْ

ہر چیز اس سے پست ہے اور تیری اس جبروت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس کے

غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَیْءٍ وَّبِعِزَّتِكَ الَّتِیْ لَا يَقُوْمُ

سبب سے تو ہر چیز پر غالب آیا اور تیری اس عزت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس کے

لَهَا شَیْءٌ وَّبِعَظَمَتِكَ الَّتِیْ مَلَاَتْ كُلَّ شَیْءٍ

سامنے کوئی چیز نہیں ٹھہرتی۔ اور تیری اس عظمت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس سے ہر چیز

وَّبِسُلْطَانِكَ الَّذِیْ عَلَا كُلَّ شَیْءٍ وَّبِوَجْهِكَ

پُر نظر آتی ہے اور تیری اس سلطنت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے

الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَیْءٍ وَّبِاَسْمَائِكَ الَّتِیْ

اور تیری اس ذات کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر شئے کے فنا ہو جانے کے بعد باقی رہیگی اور

مَلَاَتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَیْءٍ وَّبِعِلْمِكَ الَّذِیْ

مقدس ناموں کا واسطہ دیکر جس سے ہر چیز کے اعلیٰ حصے بھرے ہوئے ہیں اور تیرے اس علم کا واسطہ دیکر

اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ وَّبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ اَضَاءَ لَهُ

سوال کرتا ہوں جو ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور تیری ذات کے نور کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس کی

كُلُّ شَیْءٍ يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ

وجہ سے ہر چیز میں چمک دمک ہے۔ اے نور اے سب سے زیادہ پاک و پاکیزہ اے سب پہلوں سے پہلے

يَا آخِرَ الْآخِرِينَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي

اور اے سب پچھلوں سے پچھلے یا اللہ میرے وہ سب گناہ بخشدے جو ناموس میں بٹہ لگا دیتے ہیں

تَهْتِكُ الْعِصَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي

یا اللہ میرے وہ سب گناہ بخشدے جو نزول بلا کا باعث ہوتے ہیں یا اللہ میرے وہ سب گناہ

تُغَيِّرُ النِّعَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْبِسُ

بخشدے جو نعمتوں کو بدل دیتے ہیں یا اللہ میرے وہ سب گناہ بخشدے جو دعاؤں کو درجہ مقبولیت تک

الدُّعَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَقْطَعُ

پہنچنے سے روک دیتے ہیں یا اللہ میرے وہ سب گناہ بخشدے جو امید کو پورا نہیں ہونے دیتے یا

الرَّجَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ

اللہ میرے ان سب گناہوں کو بخشدے جن سے بلا نازل ہوتی ہے

الْبَلَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ

یا اللہ میرے ان سب گناہوں کو بخشدے جو میں نے کیے ہوں

وَكُلَّ خَطِيئَةٍ اَخْطَأْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَتَقَرَّبُ

اور ہر اس گناہ کو بخشدے جو مجھ سے ہو گیا ہو یا اللہ میں تیری یاد کے ذریعہ سے تیری

اِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَاَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلَى نَفْسِكَ وَ

حضوری میں تقرب چاہتا ہوں اور تیری حضور میں تیری ہی ذات کو اپنا سفارشی ٹھہراتا ہوں اور تیری

اَسْئَلُكَ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ اَنْ تُدْنِيَنِي مِنْ

جود و بخشش کو اور کرم کو ذریعہ گردان کو تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے لئے اپنا قرب

قُرْبِكَ وَاَنْ تُوزِعَنِي شُكْرَكَ وَاَنْ تُلْهِمَنِي

زیادہ کر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکریہ بجا لانے کی توفیق عطا فرما اور اپنی یاد میرے دل میں

ذِكْرَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ

ڈال یا اللہ میں تجھ سے گڑگڑاتا ہوا عاجزی کرنے والے خضوع و خشوع کرنے والے

مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُتَضَرِّعٍ اَنْ تُسَامِحَنِي وَ

رونے پیٹنے والے کا سا سوال کرتا ہوں کہ تو میری خطاؤں سے چشم پوشی فرمائے

تَرْحَمَنِي وَتَجْعَلَنِي بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا

اور مجھ پر رحم فرمائے اور جو کچھ تو نے میرا حصہ لگایا ہے اس پر میں راضی ہوں اور قناعت کروں

وَفِي جَمِيعِ الْأَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اَللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ

اور ہر حالت میں (تیرے بندوں سے) عجز و انکسار سے پیش آؤں یا اللہ میں تیری حضور میں اس

سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَأَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ

شخص کا سوال کرتا ہوں جس پر فاقہ کے کڑاکے گزرتے ہوں اور تیری حضور میں سختیوں کی

الشَّدَائِدِ حَاجَتَهُ وَعَظُمَ فِيمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ

حالت میں اپنی حاجت اس نے پیش کی ہو۔ اور جو کچھ تیرے خزانے میں ہو اس کے بارے میں

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِيَ

اس کی خواہش بڑھی ہوئی ہو یا اللہ تیری دلیل بڑی قوی ہے اور تیرا رتبہ بہت بلند ہے اور تیرا بدلہ لینا مجھ سے

مَكْرُكَ وَظَهَرَ أَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ

باہر ہے اور تیرا حکم ظاہر ہے اور تیرا قہر غالب ہے اور تیری قدرت کی مشین

وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُومَتِكَ اَللّٰهُمَّ لَا أَجِدُ

چل رہی ہے اور تیری حکومت سے بھاگ کر نکل جانا ناممکن ہے یا اللہ میں تو اپنے گناہوں

لِذُنُوبِي غَافِرًا وَلَا لِقَبَائِحِي سَاتِرًا وَلَا لِشَيْءٍ

کے لئے بخشنے والا اور برائیوں کے لئے پردہ پوشی کرنے والا اور کوئی بھی میری بداعمالی ہو اسکو

مِنْ عَمَلِيَ الْقَبِيحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ لَا إِلٰهَ

نیکی سے بدل دینے والا تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا سوائے تیرے کوئی معبود نہیں

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَ

ہے تو منزہ ہے اور میں تیری تعریف کرتا ہوں میں نے اپنی ذات پر ظلم کیا اور

تَجَرَّأْتُ بِجَهْلِي وَسَكَنْتُ إِلَى قَدِيمِ ذِكْرِكَ

اپنی جہالت سے جری ہو گیا اور چونکہ تو ہمیشہ سے مجھ پر احسان کرتا رہا ہے اور تیری یاد

لِي وَمَنِّكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِنْ قَبِيحٍ

میرے دل میں بیٹھی ہوئی ہے اس سے اطمینان کر لیا یا اللہ میرے مالک کتنی میری برائیاں

سَتَرْتَهُ وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاءِ اَقَلْتَهُ

پردہ ڈالدیا ہے اور کتنی سخت سے سخت بلاؤں کو تو نے ٹالدیا ہے اور کتنی غلطیوں سے

وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَّقَيْتَهُ وَكَمْ مِنْ مَكْرُوهٍ دَفَعْتَهُ

تو نے بچا لیا ہے اور کتنی اذیتوں کو تو نے دفع فرمایا ہے اور کتنی

وَكَمْ مِنْ ثَنَاءٍ جَمِيلٍ لَسْتُ اَهْلًا لَهُ نَشَرْتَهُ

میری خوبیاں جن کا میں مستحق نہ تھا تو نے لوگوں میں مشہور کر دی ہیں۔ یا اللہ

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَائِيْ وَ اَفْرَطَ بِيْ سُوْءُ حَالِيْ وَ

میری آزمائش اسوقت بڑھ گئی ہے اور میری بد حالی حد سے زیادہ گزر گئی ہے

قَصُرَتْ بِيْ اَعْمَالِيْ وَقَعَدَتْ بِيْ اَغْلَالِيْ وَ

اور میرے نیک اعمال کم ہیں اور سخت تکلیفوں نے مجھے بٹھا دیا ہے اور میری

حَبَسَنِيْ عَنْ نَفْعِيْ بُعْدُ اٰمَالِيْ وَخَدَعَتْنِيْ

امیدوں کی درازی نے مجھے نفع سے باز رکھا اور دنیا نے مجھ کو اپنی فریب دہی

الدُّنْيَا بِغُرُوْرِهَا وَنَفْسِيْ بِخِيَانَتِهَا وَمِطَالِيْ

سے دھوکے میں رکھا اور میرے نفس نے اپنی خیانت اور ٹال مٹول سے (مجھے

يَا سَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لَّا يَحْجُبَ

دھوکا دیا) اے آقا پس سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری عزت کا واسطہ دے کر کہ میری بد عملی

عَنْكَ دُعَائِيْ سُوْءُ عَمَلِيْ وَفِعَالِيْ وَلَا تَفْضَحْنِيْ

اور بد فعلی میری دعا کو تیرے حضور میں پہنچنے سے نہ روکے اور میرے جن پوشیدہ

بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّيْ وَلَا تُعَاجِلْنِيْ

رازوں سے تو مطلع ہو گیا ہے (انکو ظاہر کر کے) مجھے فضیحت نہ کیجیو اور میں اپنی

بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰى مَا عَمِلْتُهُ فِيْ خَلَوَاتِيْ مِنْ سُوْءِ

غفلت خواہشوں کی کثرت اپنی جہالت اور نیکی کی طرف ہمیشہ کی کم رغبتی کے سبب

فِعْلِيْ وَاِسَاءَتِيْ وَدَوَامِ تَفْرِيْطِيْ وَجَهَالَتِيْ

جو جو برائیاں چھپ چھپ کر کر چکا ہوں ان کی مجھے سزا دینے میں جلدی نہ فرمائیو

وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِي وَغَفْلَتِي وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ

اور اے اللہ تیری عزت کا

لِي فِي الْاَحْوَالِ كُلِّهَا رَءُوْفًا وَّعَلَيَّ فِي جَمِيْعِ

واسطہ مجھ پر ہر حال میں مہربان ہی رہیو اور میرے تمام معاملات میں

الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا اِلٰهِي وَمَوْلَايَ وَرَبِّي مَنْ لِي

شان مہربانی دکھلائیو اے میرے معبود اور میرے پروردگار میرا تیرے

غَيْرُكَ اَسْئَلُهُ كَشْفَ ضُرِّي وَالنَّظَرَ فِي اَمْرِي

سوا اور ہے کون جس سے میں اپنی مصیبت کے دور کرنے کا اور اپنے معاملہ

اِلٰهِي وَمَوْلَايَ اَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْمًا اِتَّبَعْتُ

میں غور کرنے کا سوال کر دں اے میرے معبود اے میرے مالک تو نے میرے لئے ایک حکم جاری کیا

فِيْهِ هَوٰى نَفْسِي وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِيْهِ مِنْ تَزْيِيْنِ

جس میں میں نے اپنی خواہش نفسانی کی پیروی کی اور اس کی کوئی نگرانی نہ کی

عَدُوِّي فَغَرَّنِي بِمَا اَهْوٰى وَاَسْعَدَهُ عَلٰى ذٰلِكَ

میرے دشمن نے اس خواہش نفسانی کو میری نظر میں زینت دیدی اسی طرح جو

الْقَضَاءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰى عَلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ

خواہش میرے دل میں پیدا ہوئی تھی اس کے ذریعہ سے میرے دشمن نے مجھے دھوکا دیا

بَعْضَ حُدُوْدِكَ وَخَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ

اور قضاء و قدر نے اس معاملہ میں اس کی مساعدت کی اس طرح تیری مقرر کی ہوئی حدود سے اور تیرے

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ فِي جَمِيْعِ ذٰلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِي

جاری کئے ہوئے حکم سے کچھ تجاوز کر گیا اور تیرے بعض احکام کی مجھ سے مخالفت ہو گئی بہر حال اس تمام معاملہ

فِيْمَا جَرٰى عَلَيَّ فِيْهِ قَضَاؤُكَ وَاَلْزَمَنِي

میں میرے ذمہ تیری حمد بجا لانا واجب ہے اور جس جس امر میں تیرا فیصلہ میرے برخلاف جاری ہوا اور تیرا حکم اور تیری آزمائش

حُكْمُكَ وَبَلَاؤُكَ وَقَدْ اَتَيْتُكَ يَا اِلٰهِي

میرے لئے لازم ہوئی اس میں میری کوئی حجت نہیں ہے اور میرے معبود بعد اپنی

بَعْدَ تَقْصِيرِي وَإِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي مُعْتَذِرًا

کرتا ہوں اور اپنے نفس پر زیادتی کرنے کے عذر کرتا ہوں اور ندامت

نَادِمًا مُنْكَسِرًا مُسْتَقِيلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِيبًا

کے ساتھ انکسار کی حالت میں طلب مغفرت کرتا اور گڑگڑاتا اقرار کرتا ہوا

مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا فَلَا أَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا

آتا ہوں گے دور ہونے کے یقین کے ساتھ تیری حضوری میں حاضر ہوا ہوں اس لئے کہ جو

كَانَ مِنِّي وَلَا مَفْزَعًا أَتَوَجَّهُ إِلَيْهِ فِي أَمْرِي

کچھ مجھ سے ہو گیا ہے اس سے نہ کہیں بھاگنے کا ٹھکانا پاتا ہوں نہ رونے پیٹنے کی جگہ کہ

غَيْرَ قَبُولِكَ عُذْرِي وَإِدْخَالِكَ إِيَّايَ فِي

وہیں اپنا معاملہ پیش کروں سوائے اس کے کہ تو میرا عذر قبول کر لے اور اپنی وسعت رحمت میں

سَعَةٍ مِنْ رَحْمَتِكَ اللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِي

مجھے داخل کر لے اور میرا کوئی ٹھکانا نہیں ہے یا اللہ سو اب میرا عذر قبول کر لے اور میری

وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّي وَفُكَّنِي مِنْ شَدِّ وَثَاقِي يَا

تکلیف کی سختی پر رحم کر اور میری جکڑ بندیوں کو دور کر اور میرے پروردگار میرے جسم کی

رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِي وَرِقَّةَ جِلْدِي وَدِقَّةَ

ناتوانی اور میری جلد کی کمزوری اور میری ہڈیوں کے گھلاپے

عَظْمِي يَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِي وَذِكْرِي وَتَرْبِيَتِي وَ

پر رحم کر اور وہ جس نے میری پیدائش بھی شروع کی میرا نام بھی نکالا میری پرورش کا سامان

بِرِّي وَتَغْذِيَتِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ وَسَالِفِ

بھی کیا میرے حق میں ہر طرح کی نیکی بھی کی اور مجھے غذا دینے کے سامان بہم پہنچائے جیسے تو نے کرم کی

بِرِّكَ بِي يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَرَبِّي أَتُرَاكَ

ابتدا کی تھی اور پہلے سے میرے حق میں نیکی کرتا آیا مجھے یونہی برقرار رکھ ہوئے میرے سردار اے میرے پروردگار

مُعَذِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيدِكَ وَبَعْدَ

بعد اس کے کہ میں تیری توحید کا اقراری ہوں اور بعد اس کے کہ میرا دل تیری محبت سے سرشار ہو چکا اور میری

مَا انْطَوٰی عَلَیْهِ قَلْبِیْ مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَ لَهِجَ بِهٖ

زبان تیری یاد میں رطب اللسان ہے اور میرا دل تیری محبت کی گرہ باندھے ہے اور بعد اس کے

لِسَانِیْ مِنْ ذِکْرِكَ وَاعْتَقَدَهٗ ضَمِیْرِیْ مِنْ

ہیں تجھے پروردگار مان کر سچے دل سے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں اور گڑگڑا کر تجھ سے دعا

حُبِّكَ وَ بَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِیْ وَ دُعَائِیْ خَاضِعًا

مانگتا ہوں کیا تو اسکو پسند فرمائیگا کہ مجھے اپنے جہنم میں عذاب پاتا ہوا دیکھے ایسا تو نہیں

لِرُبُوْبِیَّتِكَ هَیْهَاتَ اَنْتَ اَکْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَیِّعَ

ہو سکتا تیرا اکرم اس سے کہیں زیادہ ہے کہ تو اسکو ضائع کر دے کہ جس کو تو نے (خود)

مَنْ رَبَّیْتَهٗ اَوْ تُبْعِدَ مَنْ اَدْنَیْتَهٗ اَوْ تُشَرِّدَ

پرورش فرمایا ہو یا اس کو دور کر دے جس کو (خود) قرب عطا فرمایا ہو یا اسکو نکال دے جس کو

مَنْ اٰوَیْتَهٗ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَی الْبَلَاءِ مَنْ کَفَیْتَهٗ وَ

تو نے (خود) پناہ دی ہو یا اسے بلا کے حوالہ کر دے جس کیلئے تو نے (خود) کفایت فرمائی ہو

رَحِمْتَهٗ وَ لَیْتَ شِعْرِیْ یَا سَیِّدِیْ وَ اِلٰهِیْ وَ مَوْلَایَ

اور جس پر تو نے (خود) رحم فرمایا ہو اے میرے سردار اے میرے معبود اور میرے مولا یہ بات میری

اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰی وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ

سمجھ میں تو آتی نہیں کہ تو آتش جہنم کو ان چہروں پر مسلط فرمائیگا جو تیری عظمت کیلئے

سَاجِدَةً وَّ عَلٰی اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِیْدِكَ

تیری حضوری میں سجدہ کر چکے ہوں اور ان زبانوں پر مسلط فرمائیگا جو سچائی کے ساتھ تیری

صَادِقَةً وَّ بِشُکْرِكَ مَادِحَةً وَّ عَلٰی قُلُوْبٍ

توحید کے بارے میں گویا ہو چکی ہوں اور تیرے شکر میں تیری مدح کر چکی ہوں اور ان دلوں پر (مسلط)

اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِیَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَّ عَلٰی ضَمَائِرَ

فرمائیگا جو اظہار حقیقت کے طور پر تیرے معبود ہونیکا اعتراف کر چکے ہوں اور ان خیالات پر (مسلط)

حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰی صَارَتْ خَاشِعَةً وَّ

فرمائیگا جنھیں تیرا علم اس قدر میسر ہوا ہو کہ وہ تیری ہی حضوری میں پست ہوئے ہوں اور ان

عَلٰی جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰی اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَائِعَةً وَاَشَا

ہاتھوں پاؤں پر مسلط کر دیگا جن کی بھاگ دوڑ اسی حد تک محدود رہی ہو کہ برضا و رغبت تیرے بند

بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَا اُخْبِرْنَا بِفَضْلِ

ہونے کا اقرار کریں اور یقین کے ساتھ تجھ سے طلب مغفرت کرنے کی کوشش کریں اے

عَنْكَ يَا كَرِيْمُ يَا رَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ عَنْ

صاحب کرم نہ تو تیری نسبت ایسا یقین ہے اور نہ تیرے فضل کے متعلق ہمیں ایسی خبر دی گئی ہے اے

قَلِيْلٍ مِّنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعُقُوْبَاتِهَا وَمَا يَجْرِيْ

پروردگار حالانکہ تو میری کمزوری کو جانتا ہے کہ دنیا کی ذرا ذرا سی آزمائش اور اس کی چھوٹی چھوٹی سی تکلیفیں ا

فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰی اَهْلِهَا عَلٰی اَنَّ ذٰلِكَ

جو مکروہات اہل دنیا پر گذرتی رہتی ہیں (انھیں میں برداشت نہیں کر سکتا) باوجودیکہ وہ آزمائش اور و

بَلَاءٌ وَمَكْرُوْهٌ قَلِيْلٌ مَّكْثُهٗ يَسِيْرٌ بَقَاؤُهٗ قَصِيْرٌ

تکلیف دیرپا نہیں ہوتی اس کی مدت تھوڑی اور اس کی بقا چند روزہ ہوتی ہے تو بھلا پھر مجھ

مُدَّتُهٗ فَكَيْفَ احْتِمَالِيْ لِبَلَاءِ الْاٰخِرَةِ وَ

آخرت کی بلا اور وہاں کی بڑی بڑی مکروہات کی برداشت کیونکر ہو سکے گی حالانکہ وہاں

جَلِيْلِ وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ فِيْهَا وَهُوَ بَلَاءٌ تَطُوْلُ

کی بلا کی مدت طولانی اور قیام اس کا دوامی ہوگا

مُدَّتُهٗ وَيَدُوْمُ مَقَامُهٗ وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ

اور جو اس میں پھنس جائیں گے ان کے عذاب میں کبھی تخفیف نہ کیجائیگی

لِاَنَّهٗ لَا يَكُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ

اس لئے کہ وہ عذاب تیرے غضب تیرے انتقام اور تیرے غصہ کے سبب سے ہوگا

وَسَخَطِكَ وَهٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَ

اور تیرے غصہ کی نہ آسمان برداشت کر سکتے ہیں اور نہ زمین اے

الْاَرْضُ يَا سَيِّدِيْ فَكَيْفَ بِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ

میرے مولا تو بھلا میری کیا حالت ہوگی حالانکہ میں تیرا

لِضَعِيفِ الذَّلِيلِ الْحَقِيرِ الْمِسْكِينِ الْمُسْتَكِينِ

ایک کمزور و ذلیل حقیر و مسکین و عاجز بندہ ہوں

يَا اِلٰهِي وَرَبِّي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ لِاَيِّ الْاُمُورِ

اے میرے معبود اور اے میرے پروردگار اے میرے والی اور اے میرے مولا کن کن

اِلَيْكَ اَشْكُو وَلِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَاَبْكِي لِاَلِيمِ

حالات کی تیری حضوری میں شکایت کروں گا اور کن کن باتوں کے لیے روؤں اور

الْعَذَابِ وَشِدَّتِهِ اَوْ لِطُولِ الْبَلَاءِ وَمُدَّتِهِ

بلاؤں گا اور دردناک عذاب اور اس کی سختی کے باعث یا طولانی بلا اور اس کی طویل مدت

فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِي فِي الْعُقُوبَاتِ مَعَ اَعْدَائِكَ

باعث سو اگر تو نے مجھے عذاب میں اپنے دشمنوں کے ساتھ شامل کر دیا اور جو عذاب

وَجَمَعْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ اَهْلِ بَلَائِكَ وَفَرَّقْتَ

کے مستحق ہیں ان کا میرا گٹھ جوڑ کر دیا اور اپنے دوستوں اور محبت

بَيْنِي وَبَيْنَ اَحِبَّائِكَ وَاَوْلِيَائِكَ فَهَبْنِي

کرنے والوں میں اور مجھ میں جدائی کر دی تو اے میرے معبود

يَا اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَرَبِّي صَبَرْتُ عَلٰى

اور اے میرے سردار اور میرے مولا اور میرے پروردگار مجھے اختیار

عَذَابِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ وَهَبْنِي

ہے میں تیرے عذاب پر تو صبر کر لوں گا پر تیری رحمت سے جدائی پر کیونکر صبر کروں گا

صَبَرْتُ عَلٰى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ

اور یہ بھی خیال فرما کہ میں تیری آگ کی حرارت کی برداشت کر لوں گا تو تیری نظر کرامت سے

اِلٰى كَرَامَتِكَ اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِي النَّارِ وَرَجَائِي

بدل جانے کی کیونکر برداشت کروں گا یا آتش جہنم میں کیونکر رہ سکوں گا جس حال میں کہ

عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ اُقْسِمُ

مجھے تیری معافی کی امید لگی ہوئی ہے لیکن اے میرے سردار اور اے میرے مولا تیری ہی

صَادِقاً فَلَئِنْ تَرَكْتَنِي نَاطِقاً لَأَضِجَّنَّ إِلَيْكَ

عزت کی قسم کھا کر عرض کرتا ہوں کہ اگر تو نے میرا ناطقہ بند کر دیا تو میں اہل جہنم کے درمیان

بَيْنَ أَهْلِهَا ضَجِيجَ الْآمِلِينَ وَلَأَصْرُخَنَّ إِلَيْكَ

سے ضرور اسی طرح سے تیرا نام لیکر چیخوں گا کہ امیدوار چیخا کرتے ہیں اور ضرور

صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَلَأَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَاءَ

تیرے حضور میں ویسی ہی ہائے وائے کرونگا جیسی کہ فریادی کرتے ہیں اور ضرور تیری

الْفَاقِدِينَ وَلَأُنَادِيَنَّكَ أَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ

رحمت کے فراق میں ایسے ہی روؤں گا جیسے کہ ناامید ہو جانے والے رویا کرتے ہیں اور

الْمُؤْمِنِينَ يَا غَايَةَ آمَالِ الْعَارِفِينَ يَا غِيَاثَ

ضرور بار بار تجھے پکاروں گا کہ اے مومنوں کے مالک اے معرفت رکھنے والوں کے امیدگاہ

الْمُسْتَغِيثِينَ يَا حَبِيبَ قُلُوبِ الصَّادِقِينَ

اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس اے سچوں کے دلوں کے لبھانے والے اے تمام عالم کے

وَيَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ أَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا إِلَهِي

معبود تو کہاں ہے اے میرے معبود تیری ذات منزہ ہے اور میں تیری ہی حمد کرتا ہوں

وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ

کیا یہ بات سمجھ میں کبھی آتی ہے کہ تو اسی آگ میں سے ایک فرمانبردار بندہ کی آواز سنے

سُجِنَ فِيهَا بِمُخَالَفَتِهِ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا

جو اپنی مخالفت کی پاداش میں قید کیا گیا ہو اور اپنی نافرمانی کی سزا میں اس کے

بِمَعْصِيَتِهِ وَحُبِسَ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهِ وَ

عذاب کا مزہ چکھ رہا ہو اور اپنے جرم و خطا کے بدلہ میں اس کے تہ بہ تہ پردوں میں

جَرِيرَتِهِ وَهُوَ يَضِجُّ إِلَيْكَ ضَجِيجَ مُؤَمِّلٍ

بند کیا گیا ہو اور وہ تیری رحمت کی امیدوار کی سی آواز سے تیرے حضور میں

لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ

چیختا ہو اور تیری توحید کے ماننے والوں کی سی زبان سے تجھے

وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ

پکارتا ہو اور تیرے حضور میں تیرے رب ہونے کا واسطہ دے دیکر تجھ ہی کو وسیلہ

يَبْقَىٰ فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو مَا سَلَفَ مِنْ

قرار دیتا ہو اے میرے مالک پھر وہ عذاب میں کیسے رہ سکے گا جس حال میں اسے تیرے

حِلْمِكَ وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ أَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ

گذشتہ ورافت ورحمت کی امید لگی ہوئی ہو یا اسے آتش جہنم تکلیف کیسے پہنچائے گی جس

النَّارُ وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ أَمْ كَيْفَ

حال میں کہ وہ فضل اور تیری رحمت کی آس لگائے ہوئے ہو یا اس کو جہنم کا

يُحْرِقُهُ لَهِيبُهَا وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرَىٰ

شعلہ جلائے گا کیونکہ جس حال میں کہ تو خود اس کی آواز سن رہا ہو اور اس کی

مَكَانَهُ أَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَ

جگہ دیکھ رہا ہو یا اسے جہنم کی آواز پریشان کیونکر کرے گی جس حال میں تو اس کی

أَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ أَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ

کمزوری سے واقف ہو یا وہ اس کے طبقوں میں حرکت کیونکر کر سکتا ہے

أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ

جس حال میں کہ تو اس کی سچائی سے واقف ہو یا اس کے شعلے

تَزْجُرُهُ زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبَّهُ أَمْ

(اور اس کے فرشتے) اس کو پریشان کیونکر کر سکتے ہیں جس حال میں کہ وہ برابر تجھ کو

كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ

پکار رہا ہو اے میرے پروردگار (میری خبر لے) یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ وہ تو اس کے

فِيهَا هَيْهَاتَ مَا ذَٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ

ہو جانے کی نسبت تیرے فضل کی امید رکھتا ہو اور تو اسے اسی میں پڑا رہنے دے

مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِينَ

ایسا ہو ہی نہیں سکتا نہ تیری نسبت گمان ہے اور نہ تیرے فضل ہی سے کسی کو پیش آئی

مِنْ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ لَوْلَا مَا

اور نہ اپنی نیکی و احسان کے باعث تونے اہل توحید کے ساتھ کبھی اس طرح کا معاملہ کیا پس

حَكَمْتَ بِهٖ مِنْ تَعْذِيْبِ جَاحِدِيْكَ وَقَضَيْتَ

میں تو یقین کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ اگر تونے اپنے منکروں کو عذاب دینے کا حکم نہ لگا دیا ہوتا

بِهٖ مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا

اور اپنے مخالف کو آتش جہنم میں دائمی سزا دینے کا فیصلہ نہ فرما دیا ہوتا تو آتش جہنم کو بالکل

بَرْدًا وَّسَلَامًا وَّمَا كَانَتْ لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا وَّ

سرد کر دیتا اور وہ بھی اس طرح کہ سلامتی ہی سلامتی رہتی اور کسی ایک کا بھی اس میں

لَا مُقَامًا لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ اَقْسَمْتَ

مقام اور جائے قیام مقرر نہ فرماتا لیکن خود تونے کہ تیرے ناموں کی تقدیس ہو قسم کھائی ہے

اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكَافِرِيْنَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

کہ جہنم کو کل (نافرمان) جنوں اور آدمیوں سے پاٹ دیگا اور اپنی ذات سے عناد رکھنے

اَجْمَعِيْنَ وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا الْمُعَانِدِيْنَ وَاَنْتَ

والوں کو ہمیشہ کے لئے اس میں ڈال دیگا اور تو کہ تیری تعریف

جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَّتَطَوَّلْتَ

جلیل و عظیم ہے اول ہی فرما چکا ہے اور از روئے انعام

بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ

و اکرام احسانات فرما چکا ہے کہ کیا وہ شخص جو مومن (فرماں بردار) ہو اس کے

كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُوْنَ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ

مانند ہو سکتا ہے جو فاسق (نافرمان ہو) یہ کبھی برابر نہیں ہو سکتے اے میرے معبود

فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ

اے میرے سردار تو اب تجھے اس قدرت کا واسطہ دیکر جو تجھ کو حاصل ہے اور اس فیصلہ

الَّتِيْ قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِيْ حَتَمْتَهَا وَ

کا واسطہ دیکر تونے حتمی طور پر فرمایا ہے اور جس (جن) پر

حَتّٰى مَنْتَهَا وَغَلَبَتْ مَنْ عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا اَنْ

تو نے ان کا اجراء فرمایا ان سب پر ان کا نفاذ ہو گیا ہے تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں کہ اس

تَهَبَ لِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ

رات میں اور خاص کر اس وقت میں میرا ہر ایک وہ جرم جو مجھ سے ہو گیا ہو

كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ وَكُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ

بخشدے اور ہر وہ گناہ جو مجھ سے سرزد ہو گیا ہو معاف کردے اور ہر وہ

قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهُ وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ اَوْ

برائی جس کو میں نے چھپا کے کیا ہو اور ہر جہالت جس کو میں عمل میں لایا ہوں جس کو

اَعْلَنْتُهُ اَخْفَيْتُهُ اَوْ اَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ

میں نے چھپایا ہو یا ظاہر کیا ہو یا پوشیدہ اس کا ارتکاب کیا ہو یا علی الاعلان

اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ الَّذِيْنَ

اور ہر ایسی بدی جس کے اندراج کا تو نے کراماً کاتبین کو حکم دیا ہو معاف فرمادے جن کو

وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ مِنِّيْ وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا

تو نے میرے ہی فعل کی نگرانی سپرد فرمادی ہے اور میرے اعضا اور جوارح کے ساتھ ساتھ

عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِيْ وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ

ان کو بھی تو نے میرے اعمال وافعال کا گواہ قرار دیا ہے اور ان کے اور اے

عَلَيَّ مِنْ وَّرَآئِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ

تو خود میرے اعمال وافعال کا نگراں ہے اور ان چیزوں تک کا گواہ ہے جو ان سب کی نظر سے

وَبِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ وَاَنْ

بھی مخفی رہتی ہیں حالانکہ اپنی رحمت سے تو ان سب چیزوں کو چھپاتا رہتا ہے اپنے فضل سے ان پر

تُوَفِّرَ حَظِّيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُهُ اَوْ اِحْسَانٍ

پردہ ڈالتا رہتا ہے اور یہ سوال کرتا ہوں کہ ہر خیر و خوبی میں جو تو نازل فرمائے اور ہر احسان میں

تُفَضِّلُهُ اَوْ بِرٍّ تَنْشُرُهُ اَوْ رِزْقٍ تَبْسُطُهُ اَوْ ذَنْبٍ

جو تو اپنے فضل سے فرمائے اور ہر نیکی میں جسے تو پھیلائے اور ہر رزق میں جس میں تو

تَغْفِرَہٗ اَوْ خَطَاءٍ تَسْتُرُہٗ یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ یَااِلٰھِیْ

وسعت فرمائیے اور ہر گناہ کی بخشش میں اور ہر خطا کے پوشیدہ فرمانے میں میرا بھی بڑا حصہ لگا دیجئے اے میرے

وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَمَالِکَ رِقِّیْ یَامَنْ بِیَدِہٖ

پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے معبود اے میرے معبود اے میرے معبود اے میرے سردار اے میرے

نَاصِیَتِیْ یَاعَلِیْمًا بِضُرِّیْ وَمَسْکَنَتِیْ یَاخَبِیْرًا بِفَقْرِیْ

مولا اے مولا میری آزادی کے مالک اے وہ جس کے ہاتھ میری تقدیر ہے اے میرے نقصان اور میری مسکینی کی حالت

وَفَاقَتِیْ یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ اَسْئَلُکَ بِحَقِّکَ وَ

جاننے والے اے میرے فقر و فاقہ میں میری خبر گیری کرنے والے اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار میں تجھ

قُدْسِکَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِکَ وَاَسْمَائِکَ اَنْ تَجْعَلَ

سے تیرے حق کا واسطہ دیکر اور تیری قدوسیت کا واسطہ دیکر تیری بڑی سے بڑی صفت اور بڑے سے بڑے نام کا واسطہ دیکر

اَوْقَاتِیْ فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ بِذِکْرِکَ مَعْمُوْرَۃً وَّ

سوال کرتا ہوں کہ میرے رات اور دن کے اوقات کو اپنی یاد سے بھرپور کر دے اپنی خدمت میں لگے رہنے کی دھن

بِخِدْمَتِکَ مَوْصُوْلَۃً وَّاَعْمَالِیْ عِنْدَکَ مَقْبُوْلَۃً

لگائے اور میرے اعمال کو اپنی حضور میں قبول قرار فرما دے تاکہ میرے کل اعمال اور میرے کل اوراد

حَتّٰی تَکُوْنَ اَعْمَالِیْ وَاَوْرَادِیْ کُلُّھَا وِرْدًا وَّاحِدًا

(وظائف) کی ایک ہی لے ہو جاوے اور مجھے تیری ہی خدمت کرتے رہنے میں دوام حاصل ہو جائے

وَحَالِیْ فِیْ خِدْمَتِکَ سَرْمَدًا یَاسَیِّدِیْ یَامَنْ

اے میرے سردار اے وہ جس کا مجھے آسرا ہے

عَلَیْہِ مُعَوَّلِیْ یَامَنْ اِلَیْہِ شَکَوْتُ اَحْوَالِیْ یَارَبِّ

اور جس کی حضور میں اپنی ہر حالت کی شکایت پیش کرتا ہوں اے میرے پروردگار اے میرے

یَارَبِّ یَارَبِّ قَوِّ عَلٰی خِدْمَتِکَ جَوَارِحِیْ وَاشْدُدْ

پروردگار اے میرے پروردگار میرے ہاتھ پاؤں کو اپنی خدمت کے لئے مضبوط کر دے اور اسی ارادے کے

عَلَی الْعَزِیْمَۃِ جَوَانِحِیْ وَھَبْ لِیَ الْجِدَّ فِیْ خَشْیَتِکَ

لئے میرے قلب کو مضبوط کر دے اور مجھے یہ توفیق عطا فرما کہ تجھ سے بہت سا ڈرتا رہوں اور مدام

وَالدَّ وَاَمِرَّ لِي الْاِتِّصَالَ بِخِدْمَتِكَ حَتّٰى اَسْرَحَ

تیری خدمتیں لگا رہوں تاکہ سبقت کرنے والوں کے میدانوں میں تیری حضوری حاصل کرنے کے

اِلَيْكَ فِيْ مَيَادِيْنِ السَّابِقِيْنَ اُسْرِعَ اِلَيْكَ فِيْ

لئے آگے بڑھتا رہوں اور تیری خدمت میں پہنچنے کے لئے جلدی کرنے والوں میں تیز تیز

الْمُبَادِرِيْنَ وَاَشْتَاقَ اِلٰى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَاقِيْنَ

چلتا رہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے کا اشتیاق رکھنے والوں کا سا شوق مجھے

وَاَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِيْنَ وَاَخَافَكَ

بھی حاصل رہے اور تیری جناب میں اخلاص رکھنے والوں کی سی نزدیکی مجھے بھی حاصل

مَخَافَةَ الْمُوْقِنِيْنَ وَاَجْتَمِعَ فِيْ جِوَارِكَ مَعَ

ہو جائے اور تیری ذات والاصفات پر یقین رکھنے والوں کا سا ڈرنا بھی ڈرتا رہوں اور تیری

الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ

حضوری میں ایمان رکھنے والوں کے ساتھ مجھے بھی ملجانے کا موقع میسر آئے یا اللہ اور جو شخص میرے

كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَحْسَنِ عَبِيْدِكَ

ساتھ کسی طرح کی بدی کرنے کا ارادہ کرے تو تو ویسا ہی ارادہ اس کے حق میں کیجیو اور جو

نَصِيْبًا عِنْدَكَ وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِّنْكَ وَاَخَصِّهِمْ

شخص مجھ سے چال چلے تو تو ویسا ہی بدلہ اس کے حق میں کیجیو اور اپنے ان بندوں سے قرار دیجیو

زُلْفَةً لَّدَيْكَ فَاِنَّهٗ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِيْ

جو حصہ پانے میں تیرے نزدیک اچھے ہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے میں بڑی سے بڑی منزلت

بِجُوْدِكَ وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِيْ بِرَحْمَتِكَ

رکھتے ہوں اور تیری حضوری میں ان کو خاص خصوصیت حاصل ہو اس لئے کہ یہ رتبہ بغیر تیرے

وَاجْعَلْ لِسَانِيْ بِذِكْرِكَ لَهِجًا وَّقَلْبِيْ بِحُبِّكَ

خاص فضل کے نہیں مل سکتا اور اپنے خاص ذہن سے مجھے بہرہ ور فرمائیو اور میری زبان کو اپنی

مُتَيَّمًا وَّمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ وَاَقِلْنِيْ

یاد میں چلتا رکھیو اور میرے دل کو اپنی محبت میں مستغرق کر دیجیو اور میری دعا خوبی کے ساتھ

عَثْرَتِي وَاغْفِرْ لِي زَلَّتِي فَإِنَّكَ قَضَيْتَ عَلَى عِبَادِكَ

قبول فرما کر مجھ پر احسان اور میری برائیاں دور کر دیجیو اور میری لغزشیں بخش دیجیو اس لئے کہ تو نے اپنے

بِعِبَادَتِكَ وَأَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْإِجَابَةَ

بندوں کے بارے میں یہ طے فرما دیا ہے کہ وہ تیری عبادت کیا کریں اور ان کو تو نے یہ حکم دے دیا ہے کہ تجھ ہی

فَإِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِي وَإِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ

سے دعا مانگا کریں اور ان کی خاطر سے قبولیت دعا کی خود تو نے ضمانت فرمائی ہے سوائے پروردگار میں نے

يَدِي فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِي دُعَائِي وَبَلِّغْنِي مُنَايَ

تیری ہی طرف اپنی لو لگائی اور اے میرے پروردگار میں نے تیری حضور میں اپنے ہاتھ پھیلا دیئے پس

وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَائِي وَاكْفِنِي شَرَّ الْجِنِّ

اپنی عزت کے صدقہ میں میری یہ دعا قبول فرما لے اور میری منتہائے آرزو تک مجھے پہنچا دے اور اپنے فضل و

وَالْإِنْسِ مِنْ أَعْدَائِي يَا سَرِيعَ الرِّضَا اغْفِرْ

کرم سے مجھے ناامید نہ کر اور جنوں اور آدمیوں میں سے جتنے بھی میرے دشمن ہوں ان سب کے شر سے مجھے بچانے

لِمَنْ لَا يَمْلِكُ إِلَّا الدُّعَاءَ فَإِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَاءُ

اور سب سے جلدی راضی ہونیوالے اسے بخش دے جس کا دعا کرنے کے سوا بس نہیں چلتا اس لئے کہ جو کچھ

يَا مَنِ اسْمُهُ دَوَاءٌ وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ وَطَاعَتُهُ

چاہتا ہے بے دھڑک کر گذرتا ہے اے وہ کہ جس کا نام (ہر جسمانی مرض کی دوا) اور جس کی یاد (ہر روحانی

غِنًى ارْحَمْ مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ

مرض کیلئے) شفا اور جس کی اطاعت بے پروا کر دینے والی ہے اس شخص پر رحم کر جس کی پونجی امید ہے اور

الْبُكَاءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا

جسکے ہتھیار رونا (اور پیٹنا) اے نعمتوں کے گوارا بنانے والے اے بلاؤں کے دفع کرنیوالے اے اندھیریوں میں گھبرانیوالوں

نُورَ الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا لَا يُعَلَّمُ

کو روشنی پہنچانے والے اے اس کا سا علم رکھنے والے جس کو کوئی تعلیم نہیں دیجاتی تو محمد اور آل

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي

محمد پر رحمت بھیج اور میرے حق میں وہ کر

مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَ

جو تیری شان کے لئے زیبا ہے اور اللہ اپنے رسول پر اور ان کی اولاد پر جو صاحب

الْاَئِمَّةِ الْمَیَامِیْنَ مِنْ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا

برکت اور امام ہیں ان پر رحمت اور ایسا سلام بھیج جیسا کہ

كَثِیْرًا كَثِیْرًا

بھیجنے کا حق ہے بہت بہت سلام ۔

دُعَائے مشلول

سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے کتاب مہج الدعوات میں حضرت امام حسین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت امام حسینؑ نے فرمایا کہ ایک شب میں اپنے پدر بزرگوار علی ابن ابیطالب علیہ السلام کے ہمراہ طواف خانہ کعبہ میں مصروف تھا اور وہ شب بہت تیرہ و تاریک تھی اور سوائے میرے اور میرے پدر بزرگوار کے اور کوئی اسوقت طواف میں نہ تھا بلکہ اکثر خلائق خواب استراحت میں تھی کہ ناگاہ ہمنے ایک آواز فریاد کی سنی کہ کوئی شخص باواز دردناک دحزیں یہ اشعار پڑھ رہا ہے ؎

یَا مَنْ یُجِیْبُ دُعَاءَ الْمُضْطَرِّ فِی الظُّلَمِ
اے وہ کہ مستجاب کرتا ہے دعا مضطر کی تاریکی میں

یَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوٰی مَعَ السَّقَمِ
اے دفع کرنے والے ضرر اور بلاؤں اور بیماریوں کے

قَدْ نَامَ وَفْدُكَ حَوْلَ الْبَیْتِ وَانْتَبَهُوْا
بتحقیق کہ سو گئے لوگ گرد کعبہ کے اور جاگے

وَاَنْتَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَمْ تَنَمِ
اور تو اے زندہ اور قائم نہیں سوتا

هَبْ لِیْ بِجُوْدِكَ فَضْلَ الْعَفْوِ عَنْ جُرُمِیْ
مجھ کو اپنی رحمت اور احسان کے فضل سے بخش دے

یَا مَنْ اَشَارَ اِلَیْهِ الْخَلْقُ فِی الْحَرَمِ
اے وہ کہ خلقت حرم میں اسکی طرف اشارہ کرتی ہے

اِنْ كَانَ عَفْوُكَ لَا یَرْجُوْهُ ذُوْ سَرَفٍ
اگر عفو تیرا ایسا نہو کہ امید رکھیں صاحب اسراف

فَمَنْ یَّجُوْدُ عَلَی الْعَاصِیْنَ بِالنِّعَمِ
پس کون مہربانی کرے گنہگاروں پر ساتھ نعمت کے

حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے جناب امام حسین علیہ السلام کو اسکے پاس بھیجا۔ پس حضرت امام حسین علیہ السلام بموجب ارشاد اپنے ہمراہ خدمت میں جناب امیرالمومنین علیہ السلام کی لائے حضرت نے نام دریافت فرمایا اسنے عرض کیا نام میرا منازل ابن لاحق ہے اور میں پہلے اپنی شامت نفس سے گناہ بہت زیادہ کیا کرتا تھا۔ اور میرا باپ کمال مہربانی سے مجھ کو وعظ و نصیحت کرتا اور عذاب خدا سے ڈرایا کرتا تھا میں اس کی نصیحت کو نہیں مانتا تھا بلکہ اس کو مارا کرتا تھا۔ ایک روز اس نے

کچھ روپیہ گھر میں مجھ سے چھپا کے رکھے تھے۔ میں اس روپیہ کو واہیات خرچ کرنے لے چلا۔ اُس نے مجھ کو روکا اور چاہا کہ روپیہ مجھ سے لے لیوے میں نے اس کا ہاتھ مروڑ کر روپیہ اس سے چھین لیا۔ بس وہ خانہ کعبہ میں آیا اور طواف خانہ کعبہ کیا اور اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے میری شکایت خدا سے کی اور دُعا کی کہ میرا ایک طرف کا بدن شل ہو جائے اور رہ جائے قسم ہے خدا کی کہ ہنوز اسکی دُعائے بد میرے حق میں تمام نہ ہوئی تھی کہ میرا بدن شل ہو گیا اور رہ گیا جس طرح آپ ملاحظہ فرماتے ہیں بعد اسکے میرا باپ اپنے وطن چلا گیا جب میرا یہ حال ہوا تو میں نے اپنے باپ سے کمال عذرخواہی کی اور اس سے استدعا کی کہ جس مقام میں تم نے میرے واسطے بددعا کی ہے اسی مقام پر دُعائے خیر کرو کہ یہ بلا مجھ سے دفع ہو میری استدعا کو میرے باپ نے محبّت پدری سے قبول کیا لیکن میں اپنے باپ کو دُعائے خیر کے لئے اونٹ پر بامید شفا لا رہا تھا کہ ناگاہ راہ میں ایک مرغ نے پرواز کی اور اونٹ بھڑکا میرا باپ اونٹ پر سے گر کر انتقال کر گیا۔ اب لوگ طعن و تشنیع کرتے ہیں اور کہتے ہیں الماخوذ بعقوق ابیہ باپ کے عقوق کرنے سے بلائے ناگہانی میں گرفتار ہے۔ لوگوں کا یہ کہنا مجھ پر شاق ہے پس جناب امیر علیہ السلام نے اس دُعا کو اسکے لئے لکھا اور ارشاد فرمایا کہ اسی شب اس دُعا کو باوضو پڑھ جب صبح کو میرے پاس آئیگا تو یہ بلا تجھ سے دفع ہوگی اور اللہ تیری توبہ قبول کریگا جب صبح ہوئی تو وہ شخص حضرت کی خدمت میں اس طرح حاضر ہوا کہ بالکل تندرست ہاتھ میں حضرت کی لکھی ہوئی دُعا اور کہتا جاتا تھا کہ یا حضرت بخدا یہ دُعا اسم اعظم ہے۔ اسواسطے کہ شب گذشتہ جب لوگ سوگئے اور مسجد الحرام میں لوگوں کی آمدورفت کم ہوئی تو میں نے اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف اُٹھا کر کئی مرتبہ اِس دُعا کو پڑھا اور بعد پڑھنے کے سوگیا پس خواب میں جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ وہ جناب اپنے دست مبارک سے میرے بدن کو ملتے ہیں۔ اور فرماتے ہیں محافظت کر اس اسم اعظم خدا کی۔ پس ناگاہ بیدار ہوا تو دیکھا میں نے کہ سب بلائیں اور عارضے دفع ہوگئے "خدا تم کو جزائے خیر دے یا امیر المومنین" اِسی وجہ سے اس دُعا کو دعائے مشلول کہتے ہیں ۔

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ اس دعا میں اسم اعظم ہے اور پڑھنا اس دُعا کا باعث اجابت دُعا اور برطرف ہونے غم والم وکوفت کا ہے اور اس دُعا کے پڑھنے والے کا قرض ادا ہو جائے اور رفع مبدل بغنا ہوئے اور گناہ اسکے بخشدیئے جائیں اور عیب اسکے پوشیدہ ہوں اور باعث ایمنی کا ہے شر شیطان اور سُلطان سے اور اگر پڑھے مطیع خدا اس دُعا کو پہاڑ پر تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جائے اور اگر مُردے پر پڑھے تو خدا اس کی برکت سے اسکو زندہ کر دے اور اگر پانی پر پڑھے تو پانی جم جائے حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اِس دُعا کے فائدے سُن کر مجھے اس قدر خوشی حاصل ہوئی کہ اس بیمار کے اچھے ہونے کی بھی اتنی خوشی نہ ہوئی تھی اس لئے کہ اس سے پہلے میں نے اپنے پدر بزرگوار حضرت علی ابن ابیطالب سے اِس دُعا کو نہ سُنا تھا اور حضرت نے فرمایا کہ اس دُعا کو باطہارت پڑھا کرے۔ بدوں طہارت نہ پڑھنا چاہیئے ✦

دعائے مشلول

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا رحمان و رحیم ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ

اے پروردگار میں تیرے ہی نام پر تجھ سے بھیک مانگتا ہوں اس خدا کے نام سے ابتدا

الرَّحِیْمِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

کرتا ہوں جو آخرت میں ترس کھانے والا اور دنیا میں رحیم ہے اے جلالی و بزرگی والے اے ہمیشہ زندہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا ھُوَ یَا مَنْ لَا یَعْلَمُ مَا ھُوَ وَلَا

رہنے والے اور اے قائم اور نظام کائنات کو قائم رکھنے والے تیرے سوا کوئی دوسرا خدا نہیں ہے اے وہ اللہ اے

کَیْفَ ھُوَ وَلَا اَیْنَ ھُوَ وَلَا حَیْثُ ھُوَ اِلَّا ھُوَ یَا

وہ خدا اے وہ ذات کہ کوئی (اور) نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے کیونکر ہے اور کہاں ہے اور کس طرح ہے بس وہ خود ہی جانتا ہے

ذَا الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ یَا ذَا الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ

ہے اے ملک و سلطنت والے اے عالم بالا کے حاکم اے عزت والے اے اقتدار والے اے

یَا مَلِکُ یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ

مالک اے پاک و پاکیزہ اے (مہ) سلامتی اے امن دینے والے اے پاسبان اے عزت

یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا

و رتبہ والے اے زبردست اے بزرگی والے اے پیدا کرنے والے اے موجود کرنے والے اے

مُصَوِّرُ یَا مُفِیْدُ یَا مُدَبِّرُ یَا شَدِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا

صورتگری کرنے والے فائدہ پہنچانے والے اے تدبیر کرنے والے اے ابتدا کرنے والے

مُعِیْدُ یَا مُبِیْدُ یَا وَدُوْدُ یَا مَحْمُوْدُ یَا مَعْبُوْدُ یَا

اے پلٹا دینے والے اے ہلاک کرنے والے اے محبت کرنے والے اے حمد کے مرکز اے معبود اے

يَا بَعِيْدُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا رَقِيْبُ يَا حَسِيْبُ يَا

ظاہراً دور رہنے والے (بندہ سے) قریب رہنے والے اے دعاؤں کے قبول کرنیوالے اے نگہبانی کرنیوالے اے کافی

بَدِيْعُ يَا رَفِيْعُ يَا مَنِيْعُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ

اے ایجاد کرنیوالے اے بلند و برتر اے حملوں سے محفوظ اے سننے والے اے جاننے والے اے حکمت والے

يَا كَرِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا

اے کرم والے اے حلم والے اے ہمیشہ رہنے والے اے برتر و بالا اے عظمت والے اے

حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا جَلِيْلُ

ترس کھانے والے اے احسان کرنے والے اے جزا دینے والے اے مدد کے لئے پکارے جانیوالے اے جلالت والے

يَا جَمِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُنِيْلُ

اے جمال والے اے کارساز اے مدد کرنے والے اے سنبھالنے والے اے عطا کرنیوالے

يَا دَلِيْلُ يَا نَبِيْلُ يَا هَادِيْ يَا بَادِيْ يَا اَوَّلُ

اے فضل والے اے رہنما اے راہ بر اے خالق اے سب سے پہلے

يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا عَالِمُ

اے سب کے بعد رہنے والے اے ظاہر اے مخفی اے قائم اے ہمیشہ رہنے والے اے جاننے والے

يَا حَاكِمُ يَا قَاضِيْ يَا عَادِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ

اے حکم کرنیوالے اے فیصلہ کرنے والے اے انصاف کرنے والے اے جدا کرنے والے اے ملانیوالے

يَا طَاهِرُ يَا مُطَهِّرُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا كَبِيْرُ يَا

اے پاک اے پاک کرنیوالے اے صاحب قدرت اے صاحب اختیار اے بزرگ اے

مُتَكَبِّرُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَ

بزرگی والے اے یکتا اے تنہا اے سردار اے نافذ الارادہ اے وہ جو کسی کا باپ نہیں

لَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ

اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے اور نہ کوئی اس کی زوجہ ہے

صَاحِبَةٌ وَّلَا وَلَدٌ وَّلَا كَانَ مَعَهٗ وَزِيْرٌ وَّلَا اتَّخَذَ

نہ بیٹا اور نہ کوئی اس کا وزیر اور نہ اس نے اپنا

مَعَهُ مُشِيْرًا وَّلَا احْتَاجَ اِلٰى ظَهِيْرٍ وَّلَا كَانَ مَعَهُ

کسی کو مشیر بنایا اور نہ وہ محتاج ہے اور نہ اسکے علاوہ کوئی دوسرا خدا ہے سوا کوئی

مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ

دوسرا خدا نہیں تیری ذات (ان اقوال سے) جو ظالمین کہتے ہیں

الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا يَا عَلِيُّ يَا شَامِخُ يَا

کہیں بلند و برتر ہے اے بلند اے برتر اے بہت دینے

بَاذِخُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ يَا مُفَرِّجُ يَا

والے اے کھولنے والے اے ہواؤں کے چلانیوالے اے راحتوں کے دینے والے اے غموں کے

نَاصِرُ يَا مُنْتَصِرُ يَا مُدْرِكُ يَا مُهْلِكُ يَا مُنْتَقِمُ

دور کرنے والے اے مدد کرنیوالے اے مدد لینے والے (مظلوم کے لئے) اے پالینے والے اے ہلاک کرنیوالے

يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا طَالِبُ

اے انتقام لینے والے اے مردوں کو اٹھانیوالے اے وارث اے سب سے پہلے اے سب کے بعد رہنے والے اے طلب

يَا غَالِبُ يَا مَنْ لَّا يَفُوْتُهُ هَارِبٌ يَا تَوَّابُ يَا

کرنیوالے اے سب پر غالب. اے وہ ذات جس کی گرفت سے بھاگنے والے بھاگ نہیں سکتا اے بار بار رجوع والے

اَوَّابُ يَا وَهَّابُ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ

اے توبہ قبول کرنیوالے اے بہت عطا کرنیوالے اے ذریعوں کے پیدا کرنیوالے اے بند دروازوں کے

الْاَبْوَابِ يَا مَنْ حَيْثُ مَا دُعِيَ اَجَابَ يَا طَهُوْرُ

کھولنے والے اے وہ کہ جس طرح پکارا جاوے دعا کو قبول کرتا ہے اے پاک کرنے والے اے شکر گذاروں

يَا شَكُوْرُ يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ

کے بدلہ دینے والے اے بخشنے والے اے نوروں کے نور دینے والے اے کاموں کے درست

الْاُمُوْرِ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُبِيْرُ يَا مُنِيْرُ

کرنیوالے اے لطف و کرم کرنے والے اے خبر رکھنے والے اے پناہ دینے والے اے ہلاک کرنیوالے اے روشنی

يَا بَصِيْرُ يَا ظَهِيْرُ يَا كَبِيْرُ يَا وِتْرُ يَا فَرْدُ يَا اَبَدُ يَا

دینے والے اے مددگار اے بینا اے ظاہر کرنے والے اے بزرگی سے اے یگانہ اے بے مثل اے ہمیشہ رہنے والے اے

سَنَدًا يَا صَمَدُ يَا كَافِي يَا شَافِي يَا وَافِي يَا مُعَافِي

جائے پناہ اے بے نیاز اے کفایت کرنیوالے اے شفا دینے والے اے وفا کرنے والے اے درگزر کرنیوالے

يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا مُتَفَضِّلُ

اے اچھائی کرنے والے اے نیکی کرنیوالے اے نعمت دینے والے اے فضیلت دینے والے اے فضل کرنے والے

يَا مُتَكَرِّمُ يَا مُتَفَرِّدُ يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ

اے صاحب بزرگی و کرامت اے یگانہ اے وہ کہ جو بلند ہو کے غالب رہا اے وہ کہ جو

مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ

مالک ہو کے صاحب قدرت رہا اے وہ کہ جو پوشیدہ ہو کر باخبر رہا اے وہ کہ جس کی پرستش

فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ وَسَتَرَ يَا مَنْ لَا تَحْوِيهِ

کی گئی اور اس نے جزا دی اے وہ کہ جس نے اپنی نافرمانی پر بھی بخشا اور اے وہ کہ جسکو انسانی فکریں گھیر

الْفِكَرُ وَلَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَثَرٌ يَا رَازِقَ

نہیں سکتیں اور آنکھ دیکھ نہیں سکتی اور نہ کوئی چیز اس سے پوشیدہ ہے اے انسانوں کو رزق

الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ يَا عَالِيَ الْمَكَانِ

دینے والے اے قسمتوں کے تقدیر کرنے والے اے بلند جگہ والے اے

يَا شَدِيدَ الْاَرْكَانِ يَا مُبَدِّلَ الزَّمَانِ يَا قَابِلَ

مضبوط رکنوں والے اے زمانہ کے بدلنے والے اے قربانیوں کے قبول کرنے والے

الْقُرْبَانِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْاِحْسَانِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَ

اے نیکی اور احسان کرنے والے اے عزت و غلبہ

السُّلْطَانِ يَا رَحِيمُ يَا رَحْمٰنُ يَا عَظِيمَ الشَّانِ

اور حکومت والے اے رحم کرنیوالے اے سب سے زیادہ ترس کھانیوالے اے بڑی شان والے

يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَاْنٍ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ

اے وہ کہ وہ ہر روز جس کی نئی شان ہے اے وہ کہ جسے ایک امر دوسرے امر سے

شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ يَا عَظِيمَ الشَّاْنِ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ

نہیں روکتا اے بزرگی اور مرتبہ والے اے وہ کہ جو ہر جگہ ہے اے

مَكَانٍ يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ

آوازوں کے سننے والے اے دعاؤں کے قبول کرنے والے

يَا مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنْزِلَ

اے مرادوں کے پورا کرنیوالے اے حاجتوں کے پورا کرنے والے اے برکتوں

الْبَرَكَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ

کے نازل کرنیوالے اے آنسوؤں پر رحم کرنیوالے اے لغزشوں میں دستگیری کرنیوالے

يَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا رَافِعَ

اے غموں کے دور کرنے والے اے نیکیوں کے والی اے رتبوں

الدَّرَجَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤْلَاتِ يَا مُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ

کے بڑھانے والے اے سوالوں کے عطا کرنے والے اے مردوں کے زندہ کرنیوالے

يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا مُطَّلِعًا عَلَى النِّيَّاتِ يَا

اے بکھرے ہوؤں کے ملانے والے اے نیتوں سے واقف اے کھوئی

رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ

ہوئی چیزوں کے پلٹانے والے اے وہ کہ جس پر آوازیں (ملی ہوئی فریادیں) مشتبہ نہیں ہوتیں

يَا مَنْ لَا تُضْجِرُهُ الْمَسْئَلَاتُ وَلَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ

اے وہ کہ سوالوں کی کثرت سے دل تنگ نہیں ہوتا اور جسے تاریکیاں نہیں چھپاتیں

يَا نُورَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ

اے روشنی زمین اور آسمانوں کی اے نعمتوں کے کامل کرنیوالے اے بلاؤں کے ٹالنے

النِّقَمِ يَا بَارِئَ النَّسَمِ يَا جَامِعَ الْاُمَمِ يَا شَافِيَ

والے اے جانداروں کے پیدا کرنے والے اے امتوں کے اکٹھا کرنیوالے اے بیماریوں سے

السَّقَمِ يَا خَالِقَ النُّوْرِ وَالظُّلَمِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

شفا دینے والے اے اجالے اور اندھیرے کے پیدا کرنے والے اے جود و کرم والے اے

يَا مَنْ لَا يَطَأُ عَرْشَهُ قَدَمٌ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ

وہ کہ جس کے عرش کو کسی کے پاؤں نے نہیں کچلا اے جوادوں میں سب سے زیادہ جواد

يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَا

اے کرم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے اے سننے والوں میں سب سے زیادہ سننے والے اے

اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا اَمَانَ

دیکھنے والوں میں سب سے زیادہ دیکھنے والے اے پناہ ڈھونڈنے والوں کی جائے پناہ اے ڈرنیوالوں

الْخَائِفِيْنَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ

کے لئے امان اے پناہ چاہنے والوں کی پشت پناہ اے ایمان والوں کے دوست

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ يَا

اور مددگار اے فریاد کرنیوالوں کے فریادرس اے حاجتمندوں کی (انتہا) مراد اے

صَاحِبَ كُلِّ غَرِيْبٍ يَا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ يَا

ہر مسافر کے ساتھی اے ہر تنہا کے ہمدم و مونس اے ہر در بدر

مَلْجَاَ كُلِّ طَرِيْدٍ يَا مَاْوٰى كُلِّ شَرِيْدٍ يَا حَافِظَ

پھرنے والے کی جائے پناہ اے ہر کھدیڑے ہوئے شخص کی ملجا، اے کھوئی ہوئی چیز کی حفاظت

كُلِّ ضَالَّةٍ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ

کرنیوالے اے بوڑھوں پر ترس کھانے والے اے چھوٹے بچوں کو رزق

الصَّغِيْرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ يَا فَاكَّ كُلِّ اَسِيْرٍ

دینے والے اے ٹوٹی ہڈی کے جوڑنے والے اے ہر قیدی کے چھڑانے والے

يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيْرِ

اے پریشان حال محتاج کو مالدار بنانیوالے اے خوفزدہ پناہ چاہنے والے کے بچاؤ

يَا مَنْ لَهُ التَّدْبِيْرُ وَالتَّقْدِيْرُ يَا مَنِ الْعَسِيْرُ عَلَيْهِ

اے وہ ذات کہ اسی کے لئے تدبیر اور تقدیر ہے اے وہ کہ جس پر دشوار باں

سَهْلٌ يَسِيْرٌ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى تَفْسِيْرٍ يَا مَنْ هُوَ

سہل اور آسان ہیں اے وہ کہ جسے اپنے لئے توضیح و تفسیر کی ضرورت نہیں اے وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيْرٌ

جو ہر چیز پر قادر ہے اے وہ کہ جو ہر چیز کی خبر رکھتا ہے اے وہ کہ جو ہر چیز کو جانتا ہے

يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ يَا فَالِقَ

دیکھنے والا ہے اے ہواؤں کے چلانے والے اے صبح کی پو کے

الْإِصْبَاحِ يَا بَاعِثَ الْأَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّمَاحِ

پھاڑنے والے اے روح ملائکہ کے بھیجنے والے اے جود و سخاوت والے

يَا مَنْ بِيَدِهِ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ يَا

اے وہ کہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی کنجی ہے اے ہر صدا کے سننے والے اے

سَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ يَا مُحْيِيَ كُلِّ نَفْسٍ بَعْدَ

ہر گذرے ہوؤں سے پہلے اے موت کے بعد ہر جاندار کو زندہ

الْمَوْتِ يَا عُدَّتِي فِي شِدَّتِي يَا حَافِظِي فِي غُرْبَتِي

کرنے والے اے میری سختیوں میں میری پناہ اے عالم مسافرت میں میری

يَا مُونِسِي فِي وَحْدَتِي يَا وَلِيِّي فِي نِعْمَتِي يَا كَهْفِي

حفاظت کرنے والے اے میرے رفیق تنہائی اے میرے ولی نعمت اے میرے ملجاء

حِينَ تُعْيِينِي الْمَذَاهِبُ وَتُسَلِّمُنِي الْأَقَارِبُ وَ

(اسوقت) جب میری سب راہیں بند ہو جائیں اور رشتے مجھے تھکا ڈالیں اے میرے

يَخْذُلُنِي كُلُّ صَاحِبٍ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ

ہادی جبکہ رشتہ دار میرا ساتھ چھوڑ دیں اور ساتھی مجھے بے مدد چھوڑ دیں اے اسکی تکیہ گاہ جسکی کوئی

يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا

تکیہ گاہ نہیں ہے اے اس کے بھروسہ جس کا کوئی بھروسہ نہیں ہے اے اس کے سرمایہ جس کا کوئی سرمایہ نہیں ہے اے اسکی

حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا كَهْفَ مَنْ لَا كَهْفَ لَهُ يَا

امان جس کی کوئی امان نہیں ہے اے اس کی جائے پناہ جس کی کوئی جائے پناہ نہیں ہے اے

كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهُ يَا رُكْنَ مَنْ لَا رُكْنَ لَهُ يَا

اس شخص کے خزانے جس کا کوئی خزانہ نہیں ہے اے اس کی پشت پناہ جس کا کوئی پشت پناہ نہیں ہے۔ اے

غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَا جَارَ مَنْ لَا جَارَ لَهُ يَا

اس کے فریادرس جس کا کوئی فریادرس نہیں اے اس کے ہمسائے جس کا کوئی ہمسایہ نہیں اے

جَارِیَ اللَّصِیْقُ یَا رُکْنِیَ الْوَثِیْقُ یَا اِلٰھِیْ بِالتَّحْقِیْقِ

میرے ہمسایہ جو مجھ سے ہر وقت قریب ہے اے میرے مضبوط و موثق رکن اعتقاد اے میرے خدائے حقیقی و تحقیقی

یَا رَبَّ الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ یَا شَفِیْقُ یَا رَفِیْقُ فُکَّنِیْ

اے کعبہ کے مالک اے مہربانی کرنے والے (نرمی کرنیوالے) اے ساتھ رہنے والے

مِنْ حَلَقِ الْمَضِیْقِ وَاصْرِفْ عَنِّیْ کُلَّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ وَّ

مجھے زمانہ کے پھندوں سے رہا فرما اور مجھ سے رنج و غم اور تنگی و پریشانی

ضِیْقٍ وَّاکْفِنِیْ شَرَّ مَا لَا اُطِیْقُ وَاَعِنِّیْ عَلٰی مَا

کو پھیر دے (دور کر) (اے اللہ) جن بلاؤں کا میں متحمل نہیں ان کے شر سے محفوظ رکھ اور جنکے

اُطِیْقُ یَا رَادَّ یُوْسُفَ عَلٰی یَعْقُوْبَ یَا کَاشِفَ

برداشت کرنے کی طاقت رکھتا ہوں اس میں میری مدد کر اے یوسف کو یعقوب کے پاس پلٹانیوالے اے

ضُرِّ اَیُّوْبَ یَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوٗدَ یَا رَافِعَ عِیْسٰی

ایوب کی بیماریوں اور سختیوں کو دور کرنیوالے اے داؤد کی لغزشوں کو بخشنے والے اے عیسیٰ کو آسمان پر چڑھانے

ابْنِ مَرْیَمَ وَمُنَجِّیَہٗ مِنْ اَیْدِی الْیَھُوْدِ یَا مُجِیْبَ

والے اور یہودیوں کے ہاتھ سے انہیں نجات دلانیوالے اے یونس کی فریاد تاریکی (بحر و شکم ماہی)

نِدَآءِ یُوْنُسَ فِی الظُّلُمَاتِ یَا مُصْطَفِیَ مُوْسٰی

میں سننے والے اے موسیٰ کو اپنے کلام سے مخاطب کرکے منتخب کرنے والے اے وہ کہ جس نے

بِالْکَلِمَاتِ یَا مَنْ غَفَرَ لِاٰدَمَ خَطِیْئَتَہٗ وَرَفَعَ

آدم کے ترک اولیٰ کو بخشا اور ادریس کو اپنے مقام بلند پر اپنی رحمت سے اٹھا لیا

اِدْرِیْسَ مَکَانًا عَلِیًّا بِرَحْمَتِہٖ یَا مَنْ نَجّٰی

اے وہ کہ جس نے نوح کو ڈوبنے سے بچا لیا

نُوْحًا مِّنَ الْغَرَقِ یَا مَنْ اَھْلَکَ عَادَ نِ الْاُوْلٰی

اے وہ کہ جس نے عاد اولیٰ اور ثمود کو بالکل

وَثَمُوْدَ فَمَا اَبْقٰی وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّھُمْ

ہلاک کردیا اور ان کے قبل قوم نوح کو جو بڑی ظالم اور

كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى يَا مَنْ

سرکش تھی اور اجڑی ہوئی منقلب بستیوں کو مسمار کر دیا اے وہ کہ

دَمَّرَ عَلٰى قَوْمِ لُوْطٍ وَّدَمْدَمَ عَلٰى قَوْمِ شُعَيْبٍ يَا

جس نے قوم لوط کو ہلاک کر دیا اور قوم شعیب پر اپنا غضب نازل فرمایا اے

مَنِ اتَّخَذَ مُوْسٰى كَلِيْمًا وَّاتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ

وہ ذات جس نے ابراہیم کو اپنا خلیل بنایا اے وہ کہ جس نے موسیٰ کو اپنا کلیم بنایا اے وہ کہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ حَبِيْبًا يَا مُؤْتِيَ

جس نے محمد مصطفیٰ کو ان پر اور ان کی آل پر خدا کی صلوٰۃ و رحمت ہو اپنا حبیب بنایا اے

لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ وَالْوَاهِبَ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا

لقمان کو حکمت عطا کرنے والے اور اے سلیمان کو وہ ملک دینے والے جو ان کے

لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ يَا مَنْ نَّصَرَ ذَا الْقَرْنَيْنِ

بعد کسی کو نہ اے جابر بادشاہوں کے خلاف ذوالقرنین کی مدد

عَلَى الْمُلُوْكِ الْجَبَابِرَةِ يَا مَنْ اَعْطَى الْخِضْرَ الْحَيٰوةَ

کرنے والے اے وہ کہ جس نے خضر کو حیات جاوید عطا کی

وَرَدَّ لِيُوْشَعَ ابْنِ نُوْنٍ نُوْرَ الشَّمْسِ بَعْدَ غُرُوْبِهَا

اور یوشع بن نون کے لئے آفتاب کی روشنی ڈوبنے کے بعد پلٹا دی

يَا مَنْ رَبَطَ عَلٰى قَلْبِ اُمِّ مُوْسٰى وَاَحْصَنَ فَرْجَ

اے وہ کہ جس نے اپنے الہام سے مادر موسیٰ کے دل کو مضبوط کر دیا اور

مَرْيَمَ ابْنَتِ عِمْرَانَ يَا مَنْ حَصَّنَ يَحْيَى ابْنَ زَكَرِيَّا

مریم کو قلعہ عفت میں محفوظ رکھا اے وہ کہ جس نے یحییٰ بن ذکریا کو خلاف

مِنَ الذَّنْبِ وَسَكَّنَ عَنْ مُوْسَى الْغَضَبَ يَا مَنْ

عصمت باتوں سے بچایا اور موسیٰ کے غصہ کے بھڑکتے ہوئے شعلوں کو ساکن کیا

بَشَّرَ زَكَرِيَّا بِيَحْيٰى يَا مَنْ فَدٰى اِسْمٰعِيْلَ مِنَ

اے وہ کہ جس نے ذکریا کو ولادت یحییٰ کی بشارت دی اے وہ کہ جس نے اسمٰعیل کا

اَللّٰہُمَّ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ یَا مَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ

فدیہ ذبح عظیم ایک بڑی قربانی سے دیا اے وہ کہ جس نے ہابیل کی قربانی

ھَابِیْلَ وَجَعَلَ اللَّعْنَۃَ عَلٰی قَابِیْلَ یَا ھَازِمَ

قبول کی اور قابیل پر لعنت مقرر کی اے فوج کفار کو بھگانے والے

الْاَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ صَلِّ

حضرت محمد مصطفٰی کے لئے اے خدا ان پر اور

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ

ان کی آل پر درود بھیج (اے خدا) تو رحمت نازل کر محمد اور آل محمد پر

وَالْمُرْسَلِیْنَ وَمَلٰٓئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَھْلِ

اور تمام نبیوں پر اور اپنے مقرب بارگاہ فرشتوں اور تمام

طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ وَاَسْئَلُکَ بِکُلِّ مَسْئَلَۃٍ سَئَلَکَ

طاعت گزار بندوں پر اور (اے خدا) میں تجھ سے مانگتا ہوں ہر اس سوال کے واسطہ

بِھَا اَحَدٌ مِّمَّنْ رَضِیْتَ عَنْہُ فَحَتَمْتَ لَہٗ عَلَی

سے جو کسی ایسے شخص نے تجھ سے کیا ہو جس سے تو راضی ہو اور تو نے ان کے قبول

الْاِجَابَۃِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ

کرنے پر حتم وجزم کر لیا ہو اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے رحم کرنیوالے اے رحم کرنیوالے

یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ

اے رحم کرنے والے اے مہربان اے مہربان اے مہربان اے جلالت اور بزرگی والے

وَالْاِکْرَامِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا ذَا الْجَلَالِ

اے جلالت و بزرگی والے اے جلالت و

وَالْاِکْرَامِ بِہٖ بِہٖ بِہٖ بِہٖ بِہٖ اَسْئَلُکَ

بزرگی والے اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ

بِکُلِّ اسْمٍ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَہٗ

اے خدا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر اس ذاتی نام کے وسیلہ سے جو تو نے اپنے لئے تجویز کیا ہے

فِي شَيْءٍ مِّنْ كُتُبِكَ اَوِاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ

یا اپنے صحیفوں میں سے کسی ایک میں اتارا ہے یا اُسے تو نے اپنے علم غیب میں مخصوص

الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَ

پوشیدہ رکھا ہے اور ان مقامات عزت کا واسطہ دیکے میں مانگتا ہوں جو تیرے

بِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِمَا لَوْ اَنَّ مَا فِي

عرش میں اور اس منتہائے (منزل) رحمت کے واسطے سے جو تیری کتاب میں ہے اور اس واسطہ

الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ

خاص سے میں دعا کرتا ہوں کہ اگر تمام درخت جو زمین پر ہیں وہ قلم ہو جائیں اور

بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ

ساتوں دریا کے بعد دیگرے سیاہی ہو جائیں جب بھی خدا کے کلمات تمام نہ ہوں

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ وَّاَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى

یقیناً اللہ بڑا عزت و حکمت والا ہے اور میں تجھ سے اے خدا اسماء حسنیٰ کے وسیلہ کے ساتھ

الَّتِيْ نَعَتَّهَا فِيْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى

وسعت سوال بڑھاتا ہوں جس کی توصیف تو نے اپنی کتاب میں کی ہے اور تو نے

فَادْعُوْهُ بِهَا وَقُلْتَ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَقُلْتَ وَ

کہا کہ خدا کے لئے اسماء حسنیٰ ہیں (اے بندو) ان کے واسطے سے خدا کو پکارو اور تو نے

اِذَا سَئَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ

یہ بھی فرمایا ہے مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا ۔ اور تو نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جب میرے بندے

دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَ

مجھ سے مانگتے ہیں تو میں (اس وقت) ان سے نزدیک ہوتا ہوں اور پکارنے والے کی

لْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ وَقُلْتَ يٰعِبَادِيَ

دعا سنتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے لہذا (بندوں کو) چاہیے کہ وہ مجھ سے

الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ

دعا کریں تاکہ میں اس کو قبول کروں اور مجھ پر ایمان لائیں شاید وہ ہدایت پا جائیں اور تو نے یہ بھی فرمایا ہے

اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ

کرلے میرے بندو جنھوں نے اپنی جانوں پر اسراف کیا ہے خدا کی رحمت سے مایوس نہ ہو یقینا

الرَّحِیْمُ وَاَنَا اَسْئَلُکَ یَا اِلٰھِیْ وَاَدْعُوْکَ یَا

اللہ تمام گناہوں کا بخشنے والا ہے کیونکہ وہ رحیم وکریم بخشنے والا ہے - اب میں اے میرے خدا تجھ سے سوال کرتا ہوں

رَبِّ وَاَرْجُوْکَ یَا سَیِّدِیْ وَاَطْمَعُ فِیْ اِجَابَتِیْ

پالنے والے تجھے پکارتا ہوں اور میرے سردار تجھ سے امید کرتا ہوں اور اے میرے مالک دعا کے

یَا مَوْلَایَ کَمَا وَعَدْتَنِیْ وَقَدْ دَعَوْتُکَ کَمَا

قبول ہونے کی طمع رکھتا ہوں جیسا کہ تو نے وعدہ فرمایا ہے اور میں نے تجھے اسی طرح پکارا جیسا کہ

اَمَرْتَنِیْ فَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ یَا کَرِیْمُ

تو نے حکم دیا ہے اب اے کریم کارساز جس کا تو اہل ہے وہی مجھ پر کرم کر اور تمام

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی

حمد اسی خدا کے لئے زیبا ہے جو تمام جہانوں کا مالک ہے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ٥

اور خدا صلوٰۃ بھیجے محمد مصطفےٰ پر اور ان کی آل پر

اسناد درود طوسی علیہ الرحمہ

ہر چند کہ درود طوسی بعض کتب میں مذکور ہے لیکن اصل اس درود کی دعائے توسل ہے - اور بروایت ابن بابویہ قمیؒ یہ دعا ائمہ معصومین سلام اللہ علیہم اجمعین سے منسوب اور منقول ہے اسی باعث سے اس درود کا اعتبار ہو سکتا ہے اور فائدہ اور طریقہ اس درود کا یہ لکھا ہے کہ جب کوئی واسطے حصول مطالب کے اس دعا کو شروع کرے تو ایک دوشنبہ سے شروع کرے اور دوسرے دوشنبہ کو تمام کرے مگر قبل شروع کرنے کے غسل کرنے اور لباس پاکیزہ پہنے اور عطر لگائے اور وقت پڑھنے کے خوشبو اپنے پاس رکھے کہ خدائے تعالےٰ اسکی برکت سے دعا قبول کرتا ہے اور ہر روز گیارہ بار پڑھے اور سو بار شروع کرتے وقت اور سو بار تمام کرتے وقت یہ درود مختصر پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور دوسرا طریقہ اسکا یہ ہے کہ شب جمعہ اوّل مابین مغرب و عشا غسل کرکے دو رکعت نماز بہ نیت حاجت ادا کرے اور بتوجہ قلب

رو بقبلہ بیٹھ کر آیہ کریمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ سو
کے پڑھے اور چالیس مرتبہ درود پڑھ کر سجدہ میں جائے اور سو بار سَھِّلْ وَ بِفَضْلِکَ یَا عَزِیْزُ
پھر درست بیٹھ کر بتوجہ تمام اس درود معظم کی تلاوت کرے بعد اسکے ہر روز بعد نماز صبح ایک مرتبہ
پڑھا کرے خدائے تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے دعا اسکی قبول فرماوے اور تمام گناہ اسکے معاف کرے
اور ترقی رزق و نعمت و فراوانی مال و دولت عطا کرے اور دشمن اسکے مقہور رہوں اور جملہ آفات
سے امان الٰہی میں رہے اور روشنی دل حاصل ہو اور بروز قیامت بہ شفاعت حضرات چہاردہ معصومین
علیہم السلام بہشت بریں میں مکان بلند میں جاگزیں ہو اور عذاب قبر اور ہول قیامت سے امن میں
رہے اور آتش دوزخ اس پر حرام ہو اور جملہ بیماریوں اور تکالیف دنیوی سے حفظ حقیقی میں رہے

دُعَائِ اِعْتِصَامِ دُرُوْدِ طُوْسِیْ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ وَ اَنْتَ
اے خدا تو ایسا پہلا ہے کہ تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ایسا آخر
الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ وَ اَنْتَ الظَّاھِرُ فَلَیْسَ
ہے کہ تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو ایسا ظاہر ہے کہ تجھ سے
فَوْقَکَ شَیْءٌ وَ اَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْءٌ
بڑھ کر کوئی چیز نہیں اور تو ایسا مخفی ہے کہ سوائے تیرے اور کوئی شئے نہیں
وَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ یَا کَائِنًا قَبْلَ کُلِّ
اور تو بہت بڑی عزت و حکمت والا ہے اے بونے والے ہر شئے کے
شَیْءٍ وَ یَا بَاقِیًا بَعْدَ فَنَاءِ کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ ھُوَ
اور اے باقی رہنے والے بعد فنا ہر شئے کے اے وہ ذات کہ بہت
اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا مَنْ ھُوَ فَعَّالٌ
قریب ہے میری رگ گردن سے اے وہ کہ جس کام کا ارادہ کرتا ہے

لِمَا يُرِيدُ يَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ يَا

اسے کرتا ہے اے وہ کہ آدمی اور اس کے درمیان حائل ہوتا ہے اے وہ کہ

مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَىٰ وَبِالْأُفُقِ الْمُبِينِ يَا

ہر منظر اعلےٰ پر ہے اور افق مبین کی طرح (پہچانا گیا) اے وہ کہ

مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ يَا

اس کی مثل کوئی شئے نہیں اور وہ (سب کچھ) سننے اور جاننے والا ہے

مَنْ هُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اِقْضِ حَاجَاتِي

اے وہ کہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے میری حاجتوں کو محمد و آل محمد

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

کے واسطے سے پوری کر (جو) پاک پاکیزہ ہیں

دعائے درود طوسی علیہ الرحمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان اور رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ

اے اللہ درود و سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اوپر نبی امی

الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ

کے (جو) عرب کے قریش کی و مدنی اور ابطحی و تہامی

الْأَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ السَّيِّدِ الْبَهِيِّ السِّرَاجِ

اور سردار ہیں اور روشن چراغ

الْمُضِيِّ الْكَوْكَبِ الدُّرِّيِّ صَاحِبِ الْوَقَارِ

اور درخشندہ ستارہ ہیں جو ساتھ عزت و آرام کے سرزمین مدینہ

وَالسَّكِيْنَةِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ الْمَدِيْنَةِ الْعُلْيَا

دفن کئے گئے بندے تائید کئے ہوئے اور

الْمُؤَيَّدِ وَالرَّسُوْلِ الْمُسَدَّدِ الْمُصْطَفَى الْاَمْجَدِ

پیغمبر راست گو پسندیدہ بزرگ تعریف کئے گئے بڑی

الْمَحْمُوْدِ الْاَحْمَدِ حَبِيْبِ اِلٰهِ الْعَالَمِيْنَ وَخَاتَمِ

تعریف سے خالق عالم کے دوست اور نبیوں کا سلسلہ ختم کرنیوالے اور

النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَ

تمام پیغمبروں کے سردار اور گناہ گاروں کے بخشانیوالے اور

رَحْمَةِ لِّلْعَالَمِيْنَ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

عالم کے لوگوں کے واسطے رحمت ابو القاسم محمد درود خدا ان پر اور

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى

ان کی آل پر رحمت اور سلام تمپر اور تمہاری

اٰلِكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ

آل پر اے ابو القاسم اے خدا کے رسول اے رحمت کے امام

يَا شَفِيْعَ الْاُمَّةِ يَا كَاشِفَ الْغُمَّةِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

اے امت کی شفاعت کرنے والے اے غم کے دور کرنیوالے اے خلق پر

عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

حجت خدا اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا تحقیق کہ توجہ کی ہم نے

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور شفاعت چاہی ہم نے اور وسیلہ گردانتے ہیں تم کو اللہ کی طرف اور

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا

پیش کیا ہم نے تم کو اپنی حاجتوں کے سامنے دنیا اور آخرت میں

وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے خدا کے نزدیک صاحب عزت ہمارے واسطے شفاعت کر واسطے قرب خدا کے

وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰى السَّيِّدِ الْمُطَهَّرِ وَالْاِمَامِ

اے خدا درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر افزائش کر اور پاکیزہ سردار فتحمند

الْمُظَفَّرِ وَالشُّجَاعِ الْغَضَنْفَرِ اَبِيْ شُبَيْرٍ وَّشَبَّرَ قَاسِمِ

پیشوا اور شیر درندہ اے بہادر جو شبیر و شبر کے باپ طوبی و

طُوْبٰى وَسَقَرَ الْاَنْزَعِ الْبَطِيْنِ الْاَشْرَفِ الْمَكِيْنِ

سقر کے تقسیم کرنے والے کشادہ پیشانی بزرگ شکم صاحب رتبہ بزرگ

الْاَشْجَعِ الْمَتِيْنِ الْعَارِفِ الْمُبِيْنِ النَّاصِرِ الْمُعِيْنِ

کے بڑے بہادر مضبوط خداشناس ظاہر مددگار معین والی دین

وَلِيِّ الدِّيْنِ الْوَالِي الْوَلِيِّ السَّيِّدِ الرَّضِيِّ الْاِمَامِ

کے جو حاکم تھے اور خدا کے دوست تھے سردار پسندیدہ تھے امام وصی خلق پر

الْوَصِيِّ الْحَاكِمِ بِالنَّصِّ نَجِيِّ الْمُخْلِصِ الصَّفِيِّ

حاکم تھے ساتھ نص کے دوست برگزیدہ تھے جو نجف میں دفن کئے

الْمَدْفُوْنِ بِالْغَرِيِّ لَيْثِ بَنِيْ غَالِبٍ مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ

گئے شیر فرزندان غالب عجائب و غرائب ظاہر کرنے والے اور لشکروں

وَمُظْهِرِ الْغَرَائِبِ وَمُفَرِّقِ الْكَتَائِبِ وَالشِّهَابِ

کے پریشان کرنے والے اور چمکدار ستارہ اور بڑے شیر اوپر

الثَّاقِبِ وَالْهِزَبْرِ السَّالِبِ وَنُقْطَةِ دَائِرَةِ الْمَطَالِبِ

دائرہ مطالب کے اوپر غالب کے مرکز خدا کے شیر غالب اور ہر غالب کے

اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ غَالِبِ كُلِّ غَالِبٍ وَّمَطْلُوْبِ كُلِّ طَالِبٍ

اوپر غالب اور دعا کرنے والوں کے مطلوب اور صاحب بزرگی

صَاحِبِ الْمَفَاخِرِ وَالْمَنَاقِبِ اِمَامِ الْمَشَارِقِ

اور فضائل مشرقوں اور مغربوں کے امام جن کی

وَالْمَغَارِبِ الَّذِيْ حُبُّهٗ فَرْضٌ عَلَى الْحَاضِرِ

محبت فرض ہے اوپر ہر حاضر اور

وَالْغَائِبِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ الْاِمَامِ
غائب کے ہمارے آقا اور دونوں جہان کے آقا امام برحق

بِالْحَقِّ وَالْاَمِيْرِ الْمُطْلَقِ اَبِی الْحَسَنَيْنِ اَمِيْرِ
اور امیر مطلق حسنین (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے والد

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْطَالِبٍ صَلَوٰةُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ
مومنوں کے سردار علی ابن ابی طالب درود ہو اللہ کا اور سلام

عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِكَ
اس پر اور رحمت ہو اور سلام تم پر اور تمہارے فرزندوں پر

يَا اَبَا الْحَسَنَيْنِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا عَلِیَّ بْنَ
اے ابو الحسنین اے مومنوں کے امیر اے علی ابن

اَبِیْطَالِبٍ يَا اَخَ الرَّسُوْلِ يَا زَوْجَ الْبَتُوْلِ يَا اَبَا
ابی طالب اے رسول کے بھائی اے بتول کے شوہر اے سبطین

السِّبْطَيْنِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ
کے باپ اے خدا کی حجت اوپر خلق کے اے ہمارے سردار اور

مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ
آقا تحقیق کہ متوجہ ہوئے ہم اور شفاعت چاہی ہم نے اور تم کو اللہ کی

اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی
طرف بھیجنے کا ہم نے وسیلہ بنایا اور ہم نے تم کو اپنی حاجتوں کے سامنے

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا
پیش کیا دنیا اور آخرت میں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے نزدیک

عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰى
ہماری شفاعت فرمائیے خداوندا درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور فراخی کر

السَّيِّدَةِ الْجَلِيْلَةِ الْمَعْصُوْمَةِ الْمَظْلُوْمَةِ
اوپر بزرگی سردار صاحب کرم معصومہ مظلومہ

الْكَرِيمَةِ النَّبِيلَةِ الْمَكْرُوبَةِ الْعَلِيلَةِ ذَاتِ

کریمہ غمگین درد رسیدہ بیمار صاحب مصیبت بسیار کے بہت تحمل

الْاَحْزَانِ الطَّوِيلَةِ فِي الْمُدَّةِ الْقَلِيلَةِ الرَّضِيَّةِ

مدت میں پسندیدہ بردبار پارسا صاحب

الْحَلِيمَةِ الْعَفِيفَةِ السَّلِيمَةِ الْمَجْهُولَةِ قَدْرًا

تسلیم و رضا مجہول کی گئیں از روئے قدر کے اور

وَالْمَخْفِيَّةِ قَبْرًا الْمَدْفُونَةِ سِرًّا وَالْمَغْصُوبَةِ جَهْرًا

پوشیدہ ہوئیں از روئے قبر کے اور دفن ہوئیں پوشیدہ ان کا ظاہر حق غصب

سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْاِنْسِيَّةِ الْحَوْرَاءِ اُمِّ الْاَئِمَّةِ النُّقَبَاءِ

کیا گیا عورتوں کے سردار ہیں ظاہر میں حور باطن میں صاحب نسب و مرتبہ

النُّجَبَاءِ بِنْتِ خَيْرِ الْاَنْبِيَاءِ الطَّاهِرَةِ الْمُطَهَّرَةِ الْبَتُولِ

و شریف ترین اماموں کی ماں ہیں بہترین پیغمبروں کی بیٹی پاک اور پاکیزہ

الْعَذْرَاءِ فَاطِمَةَ التَّقِيَّةِ الزَّهْرَاءِ صَلَوَاتُ

ہیں بتول عذرا فاطمہ زہرا منتخب پرہیزگار زہرا

اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكِ

رحمت ہو اللہ کی اور سلام خدا کا ان پر ا درود و

وَعَلٰى ذُرِّيَّتِكِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ

سلام ہو تم پر اور تمہارے فرزندوں پر اے فاطمہ زہرا اے محمد رسول اللہ

رَسُولِ اللّٰهِ اَيَّتُهَا الْبَتُولُ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُولِ

کی بیٹی اے بتول اے رسول کی آنکھ کی روشنی

يَا بَضْعَةَ النَّبِيِّ يَا اُمَّ السِّبْطَيْنِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

اے نبی کی پارۂ جگر اے سبطین کی والدہ اے

عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلٰتَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

خلق پر خدا کی حجت اے ہماری سردار اے ہمارے آقا تحقیق کہ رجوع کیا ہم نے

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور شفاعت چاہی ہم نے اور وسیلہ بنایا ہم نے تم کو خدا کی طرف اور پیش کیا ہم نے

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا

تم کو روبرو اپنی حاجتوں کے دنیا اور آخرت میں اے

وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ

صاحب قدر نزدیک خدا کے شفاعت خواہ ہو ہمارے نزدیک خدا کے اپنے حق

وَبِحَقِّ بَعْلِكَ وَبِحَقِّ ذُرِّيَّتِكَ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اور اپنے شوہر کے حق اور اپنی پاک و پاکیزہ اولاد کے حق کے ساتھ خداوندا اور

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الْمُجْتَبٰى

درود و سلام بھیج زیادہ سے زیادہ اوپر سردار مقبول اور امام

وَالْاِمَامِ الْمُرْتَجٰى سِبْطِ الْمُصْطَفٰى وَابْنِ الْمُرْتَضٰى

امید کئے گئے سبط مصطفےٰ کے اور بیٹے مرتضیٰ کے نشان

عَلَمِ الْهُدٰى الْعَالِمِ الرَّفِيْعِ ذِي الْحَسَبِ الْمُنِيْعِ

رہنمائی عالم بلند آوازہ صاحب حسب بزرگ اور صاحب

وَالْفَضْلِ الْجَمِيْعِ الشَّفِيْعِ بْنِ الشَّفِيْعِ الْمَقْتُوْلِ

فضل تمام کے شفاعت کرنے والے بیٹے شفاعت کرنے والے کے کشتہ کئے

بِالسَّمِّ النَّقِيْعِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ الْبَقِيْعِ الْعَالِمِ

گئے زہر قاتل سے دفن کئے گئے زمین میں بقیع میں جاننے والے

بِالْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْمِنَنِ

فرضوں اور سنتوں کے صاحب بخشش اور احسان کے دور کرنے والے

كَاشِفِ الضُّرِّ وَالْبَلْوٰى وَالْمِحَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

سختی اور بلا اور رنج کے وہ کہ ظاہر ہے اس سے اور وہ پوشیدہ ہے

وَمَا بَطَنَ الَّذِيْ عَجَزَ عَنْ عَدِّ مَدَائِحِهِ لِسَانُ

اور وہ کہ عاجز ہو گئیں تمام زبانیں ان کی تعریفوں کے شمار کرنے سے اور

الحسن الامام المؤتمن والمسموم الممتحن

امام امین اور زہر دیئے گئے امتحان کئے گئے امام

الامام بالحق ابی محمد الحسن صلوات الله

بحق ابو محمد حسن اوپر ان کے خدا کی رحمت

وسلامه علیه الصلوة والسلام علیک یا ابا

اور سلام ہو رحمت اور سلام تم پر اے ابو محمد اے

محمد یا حسن بن علی ایها المجتبی یا بن

حسن ابن علی اے خدا کے برگزیدہ اے رسول

رسول الله یا بن امیر المؤمنین یا بن فاطمة

خدا کے فرزند اے امیر المومنین کے فرزند اے فرزند فاطمہ

الزهراء یا سید شباب اهل الجنة یا حجة الله

زہرا اے جوانان بہشت کے سردار اے تمام مخلوق

علی خلقه یا سیدنا ومولانا انا توجهنا و

پر خدا کی حجت اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا تحقیق کہ رجوع کیا

استشفعنا وتوسلنا بک الی الله وقدمناک

ہم نے اور شفاعت چاہی ہم نے اور تم کو وسیلہ گردانا ہم نے طرف خدا کے اور پیش کیا

بین یدی حاجاتنا فی الدنیا والاخرة یا وجیها

ہم نے تم کو روبرو اپنی حاجتوں کے دنیا وآخرت میں اے صاحب عزت

عند الله اشفع لنا عند الله اللهم صل وسلم و

نزدیک خدا کے شفاعت خواہ ہو ہمارے لئے نزدیک خدا کے خداوندا درود اور سلام بھیج

زد وبارک علی السید الزاهد والامام العابد

اور زیادہ کر اور افزائش کر اوپر سردار تارک دنیا کے امام عبادت

الراکع الساجد ولی الملک الماجد وقتیل

کرنے والے رجوع کرنے والے سجدہ کرنے والے دوست بادشاہ بزرگ اور

الکافر الجاحد زین المنابر والمساجد صاحب
قتل کئے ہوئے کافر منکر خدا کے زینت منبروں اور مسجدوں کی

المحنۃ والکرب والبلاء المدفون بارض
صاحب محنت رنج اور بلا کے دفن کیے گئے زمین کربلا

کربلاء سبط رسول الثقلین ونور العینین مولٰنا
میں نواسہ رسول دو جہان کے اور روشنی دونوں آنکھوں کے ہمارے

ومولی الکونین الامام بالحق ابی عبد اللہ
مولا اور دونوں عالم کے امام برحق ابی عبد اللہ

الحسین صلوات اللہ وسلامہ علیہ الصلوۃ
الحسین رحمت اللہ کی اور سلام ان پر درود و سلام

والسلام علیک یا ابا عبد اللہ الحسین بن
تم پر اے ابا عبد اللہ الحسین اے حسین ابن

علی ایھا الشھید المظلوم یا بن رسول اللہ یا بن
علی اے شہید مظلوم اے فرزند رسول اے فرزند

امیر المومنین یا بن فاطمۃ الزھراء یا سید
امیر المومنین اے فرزند فاطمہ زہراء اے جوانان

شباب اھل الجنۃ یا حجۃ اللہ علی خلقہ یا
بہشت کے سردار اے مخلوق پر خدا کی حجت اے

سیدنا ومولٰنا انا توجھنا واستشفعنا وتوسلنا
ہمارے سردار اور ہمارے آقا بتحقیق رجوع کی ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے

بک الی اللہ وقدمناک بین یدی حاجاتنا
اور توسل گردانا ہم نے تم کو اللہ کی طرف اور مقدم کیا ہم نے تم کو اپنی

فی الدنیا والاخرۃ یا وجیھا عند اللہ اشفع
حاجتوں سے دنیا اور آخرت میں اے صاحب عزت نزدیک اللہ کے

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

خداوندا اور درود سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اور

عَلٰى اَبِي الْاَئِمَّةِ وَسِرَاجِ الْاُمَّةِ وَكَاشِفِ الْغُمَّةِ

اماموں کے باپ اور امت کے چراغ ہدایت اور غموں کے دور

وَمُحْيِي السُّنَّةِ وَسَنِيِّ الْهِمَّةِ رَفِيْعِ الرُّتْبَةِ وَ

کرنیوالے اور سنتوں کے زندہ کرنیوالے اور بلند ہمت بلند مرتبہ اور

اَنِيْسِ الْكُرْبَةِ وَصَاحِبِ التُّرْبَةِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ

مصیبت کے ساتھی اور صاحب تربت کہ جو پاکیزہ زمین مدینہ میں

طَيْبَةَ الْمُبَرَّءِ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَّشَيْنٍ وَاَفْضَلِ الْمُجَاهِدِيْنَ

دفن کئے گئے اور ہر قسم کے شر و فساد سے بالکل بری اور جہاد کرنیوالوں میں

وَاَكْمَلِ الشَّاكِرِيْنَ وَالْحَامِدِيْنَ شَمْسِ نَهَارِ

سب سے افضل اور شکر کرنے والوں اور حمد کرنیوالوں میں سب سے کامل استغفار

الْمُسْتَغْفِرِيْنَ وَقَمَرِ لَيْلَةِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ

کرنے والوں کی صبح کے آفتاب اور تہجد گزاروں کی

الْاِمَامِ بِالْحَقِّ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ اَبِيْ مُحَمَّدٍ عَلِيِّ

رات کے چاند امام برحق عابدوں کی زینت ابو محمد علی حسین کے

بْنِ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ

فرزند درود اللہ کا اور سلام خدا کا دونوں پر درود سلام

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ

تم پر اے ابو محمد اے علی بن الحسین ع اے

يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ اَيُّهَا السَّجَّادُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

زین العابدین اے سجاد اے فرزند رسول خدا

يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے فرزند امیر المومنین اے حجت خدا اوپر خلائق

یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ

کہ اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا تحقیق کہ ہم نے توجہ کی اور شفاعت خواہ

تَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ

ہوئے اور وسیلہ گردانا ہم نے تم کو طرف اللہ کے اور پیش کیا ہم نے تم کو اپنی

حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا وَجِیْھًا عِنْدَ

حاجتوں کے رو برو دنیا اور آخرت میں اے صاحب مرتبہ خدا کے نزدیک شفاعت

اللّٰہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ بِحَقِّکَ وَبِحَقِّ جَدِّکَ

خواہ ہمارے خدا سے اپنے حق اور اپنے اجداد کے حق اور پاکیزہ باپوں کے

وَبِحَقِّ اٰبَائِکَ الطَّاھِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ

حق کے ساتھ اے خدا رحمت وسلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر

زِدْ وَبَارِکْ عَلٰی قَمَرِ الْاَقْمَارِ وَنُوْرِ الْاَنْوَارِ وَقَائِدِ

اوپر ماہتابوں کے ماہتاب کے اور نوروں کے نور اور نیکوں کے پیشوا

الْاَخْیَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ الطَّاھِرِ وَالنَّجْمِ

اور متقیوں کے سردار پاک وپاکیزہ اور ستارہ روشن اور ماہ

الزَّاھِرِ وَالْبَدْرِ الْبَاھِرِ وَالْبَحْرِ الزَّاخِرِ وَ

کامل اور دریا سے بزرگ اور موتی

الدُّرِّ الْفَاخِرِ الْمُلَقَّبِ بِالْبَاقِرِ السَّیِّدِ الْوَجِیْہِ

سے بہتر جو لقب کئے گئے ساتھ باقر کے سردار بلند مرتبہ

الْاِمَامِ النَّبِیْہِ الْمَدْفُوْنِ عِنْدَ جَدِّہٖ وَاَبِیْہِ

اور امام صاحب عقل جو دفن ہوئے نزدیک اپنے دادا اور اپنے

الْحَبْرِ الْمَلِیِّ عِنْدَ الْعَدُوِّ وَالْوَلِیِّ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ

والد کے بڑے عقلمند نزدیک دشمن اور دوست کے اور امام برحق

الْاَزَلِیِّ اَبِیْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ صَلَوٰتُ

ہمیشہ کے ابی جعفر بن محمد علیہ علی کے رحمت اللہ کی

اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اور سلام ان دونوں پر رحمت اور سلام تم پر اے ابو

يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا بْنَ

جعفر اے محمد بیٹے علی کے اے باقر اے فرزند

رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

رسول خدا کے اے فرزند امیر المومنین کے اے حجت خدا کے خلق خدا

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

پر اے سردار ہمارے اے مولا ہمارے کہ تحقیق رجوع کی ہم نے اور شفاعت

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ کیا ہم نے تم کو طرف خدا کے اور پیش کیا ہم نے تم کو

حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ

روبرو اپنی حاجتوں کے دنیا اور آخرت میں اے صاحب عزت نزدیک

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ

خدا کے شفاعت خواہ ہو ہمارے نزدیک خدا کے اپنے حق کے ساتھ اور اپنے پاکیزہ باپوں کے

اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَ

حق کے ساتھ خداوندا رحمت اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور

بَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الصَّادِقِ الصِّدِّيْقِ الْعَالِمِ الْوَثِيْقِ

افزایش کر اوپر سردار صادق نہایت راست گو عالم مضبوط صاحب

الْحَلِيْمِ الشَّفِيْقِ الْهَادِيْ اِلَى الطَّرِيْقِ السَّاقِيْ شِيْعَتَهٗ

بردبار مہربان ہدایت کرنے والے طرف سیدھے راستہ کے پلانیوالے اپنے

مِنَ الرَّحِيْقِ وَمُبَلِّغِ اَعْدَائِهٖ اِلَى الْحَرِيْقِ صَاحِبِ

شیعوں کو شراب خالص بہشت سے اور پہنچانیوالے اپنے دشمنوں کو آتش

الشَّرَفِ الرَّفِيْعِ ذِي الْحَسَبِ الْمَنِيْعِ وَالْفَضْلِ

سوزاں کے صاحب شرف بلند مرتبہ اور حسب برتر اور فضل تمام کے

الجمیع الشفیع ابن الشفیع المدفون بارض

شفاعت کرنے والے بیٹے شفاعت کرنے والے کے جو دفن کیے گئے زمین شفیع

البقیع المعھد بالمؤید المجد الاوحد الامام

میں پاک کئے ہوئے بزرگی دیئے ہوئے بڑے امام برحق ابو عبد اللہ

بالحق ابی عبد اللہ جعفر بن محمد صلوات

جعفر ابن محمد رحمت خدا کی

اللہ وسلامہ علیہما الصلوٰۃ والسلام علیک

اور سلام اوپر ان دونوں کے درود اور سلام تم پر اے

یا ابا عبد اللہ جعفر بن محمد ایہا الصادق

ابا عبداللہ کے جعفر فرزند محمد باقر کے اے راست گو

یا بن رسول اللہ یا بن امیر المؤمنین یا حجۃ اللہ

اے فرزند رسول خدا اے فرزند امیر المومنین اے حجت خدا کے

علی خلقہ یا سیدنا و مولٰنا انا توجہنا واستشفعنا

خلق خدا پر اے سردار ہمارے آقا ہمارے تحقیق رجوع کیا ہم نے اور

وتوسلنا بک الی اللہ وقدمناک بین یدی

شفاعت خواہ ہوئے اور وسیلہ گردانا ہم نے تم کو طرف اللہ کے اور مقدم رکھا ہم نے تم کو

حاجاتنا فی الدنیا والاخرۃ یا وجیہا عند اللہ

روبرو حاجتوں اپنی کے دنیا اور آخرت میں اے صاحب عزت نزدیک اللہ کے

اشفع لنا عند اللہ بحقک وبحق جدک وبحق

ہو شفیع ہمارے نزدیک اپنے طفیل سے اور اپنے باپوں کے طفیل سے خداوندا

آبائک الطاہرین اللہم صل وسلم وزد

درود اور سلام نازل کر اور زیادتی اور برکت دے اوپر

وبارک علی السید الکریم والامام الحلیم

سردار صاحب بخشش اور امام بردبار

وَسَمِيِّ الْكَلِيْمِ الصَّابِرِ الْكَاظِمِ صَاحِبِ

اور ہمنام موسیٰ کلیم اللہ کے صبر کرنے والے غصہ روکنے پر جو بخشنے والا

الْعَسْكَرِ وَالْجَيْشِ الْمَدْفُوْنِ بِمَقَابِرِ قُرَيْشٍ

لشکر اور فوج کے اور دفن کئے گئے مقبرہ قریش میں

صَاحِبِ الشَّرَفِ الْاَنْوَرِ وَالْمَجْدِ الْاَظْهَرِ

صاحب شرف روشن کے اور بزرگی ظاہر کے اور پیشانی

يَا الْجَبِيْنِ الْاَزْهَرِ وَالنُّوْرِ الْاَبْهَرِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ

روشن کے اور نور کھلے روشن تر امام سچے برحق

اَبِيْ اِبْرَاهِيْمَ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ

ابی ابراہیم موسیٰ بیٹے جعفر کے رحمت اللہ کی اور سلام

عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا اِبْرَاهِيْمَ

ہو ان پر درود اور سلام تم پر اے ابو ابراہیم

يَا مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ اَيُّهَا الْكَاظِمُ اَيُّهَا

اے موسیٰ ہم بیٹے جعفر کے اے کاظم اے نیک بندے

الْعَبْدُ الصَّالِحُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا ابْنَ

اے فرزند رسول خدا اے فرزند

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

امیر المومنین اے حجت خدا اوپر خلق خدا کے

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے سردار ہمارے اے آقا ہمارے بتحقیق توجہ کی ہم نے اور شفاعت خواہ

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا ہم نے تم کو طرف خدا کے اور پیش کیا ہم نے تم کو درمیان

يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا

حاجتوں اپنی کے دنیا اور آخرت میں اے

وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ بِحَقِّكَ
صاحب عزت نزدیک اللہ کے شفاعت خواہ ہو ہمارے نزدیک اللہ کے اپنے

وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ
طفیل اور اپنے جد کے طفیل سے اور اپنے باپوں کے طفیل سے خداوندا

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَی السَّیِّدِ الْمَعْصُوْمِ
درود سلام اور زیادتی برکت بھیج اوپر سردار اور معصوم

وَالْاِمَامِ الْمَظْلُوْمِ وَالشَّهِیْدِ الْمَسْمُوْمِ وَالْغَرِیْبِ
اور امام ظلم رسیدہ اور شہید اور زہر دئے گئے اور مسافر

الْمَغْمُوْمِ وَالْقَتِیْلِ الْمَحْرُوْمِ الْعَالِمِ بِالْعِلْمِ
اندوہ ناک اور قتل کئے گئے محروم جو عالم ہیں علم پوشیدہ کے

الْمَكْتُوْمِ الْبَدْرِ فِی النُّجُوْمِ الشَّمْسِ الشُّمُوْسِ
ماہ کامل ہیں ستاروں کے آفتاب ہیں آفتابوں کے اور

وَاَنِیْسِ النُّفُوْسِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ طُوْسِ
دوست ہیں نفسوں کے اور دفن کئے گئے ارض طوس میں

الرَّضِیِّ الْمُرْتَضٰی الْمُجْتَبٰی الْمُقْتَدٰی الرَّاضِیْ
مقبول اور پسندیدہ خدا کے اور برگزیدہ مقتدا اور راضی

بِالْقَدْرِ وَالْقَضَاءِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِی الْحَسَنِ
قضا و قدر پر امام بحق ابی الحسن

عَلِیِّ بْنِ مُوْسَی الرِّضَا صَلَوٰاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُهٗ
علی علیہ السلام بن موسیٰ رضا کے رحمت خدا کی اور سلام اس

عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا الْحَسَنِ
ان پر رحمت اور سلام ہو تم پر اے ابوالحسن

یَا عَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی اَیُّهَا الرِّضَا یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ
اے علی فرزند موسیٰ اے رضا اے فرزند رسول خدا کے

یَا ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا حُجَّةَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ
اے فرزند امیر المومنین کے اے حجت خدا کے خلق پر

یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا بِکَ
اے سردار ہمارے اور آقا ہمارے تحقیق رجوع لائے ہم اور شفاعت خواہ ہوئے

اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی
ہم اور وسیلہ گردانا ہم نے تم کو طرف خدا کے اور پیش کیا ہم نے تم کو روبرو اپنی

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ لَنَا
حاجتوں کے دنیا اور آخرت میں اے ذی عزت خدا کے شفاعت خواہ ہو ہمارے

عِنْدَ اللّٰہِ بِحَقِّکَ وَبِحَقِّ جَدِّکَ وَبِحَقِّ اٰبَائِکَ
نزدیک خدا کے اپنے طفیل سے اور اپنے جد کے طفیل سے اے خدا

الطَّاھِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِکْ عَلٰی
رحمت اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اوپر

السَّیِّدِ الْعَادِلِ الْعَالِمِ الْعَابِدِ الْفَاضِلِ الْکَامِلِ
سردار عادل عالم عابد فاضل کامل

الْبَاذِلِ الْاَجْوَدِ الْجَوَادِ الْعَارِفِ بِاَسْرَارِ الْمَبْدَءِ
سخی اور بڑے سخی کی جو پہچاننے والے بھیدوں کے آغاز

وَالْمَعَادِ وَلِکُلِّ قَوْمٍ ھَادٍ مَنَاصِ الْمُحِبِّیْنَ یَوْمَ
اور انتہا دنیا کو اور واسطے ہر قوم کے ہیں ہدایت کرنے والے جائے پناہ ہیں

یُنَادِ الْمُنَادِ الْمَذْکُوْرِ فِی الْھِدَایَةِ وَالْاِرْشَادِ
دوستوں سے روز ندا کئے گئے منادی کے جو مذکور ہیں بیچ ہدایت اور ارشاد کے

الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ بَغْدَادَ السَّیِّدِ الْعَرَبِیِّ وَ
جو دفن کئے گئے ہیں سرزمین بغداد میں جو سردار ہیں عرب کے اور

الْاِمَامِ الْاَحْمَدِیِّ وَالنُّوْرِ الْمُحَمَّدِیِّ الْمُلَقَّبِ
امام فرزند احمدی اور نور محمدی جو لقب کئے گئے

بِالتَّقِيِّ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِيْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

ہیں ساتھ تقی کے امام برحق ابو جعفر محمد بیٹے علی کے

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

رحمت خدا کی اور سلام ہو ان دونوں پر درود اور سلام نازل ہو

عَلَيْكَ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا

تم پر اے ابا جعفر اے محمد فرزند علی کے اے

التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

تقی م صاحب بخشش اے فرزند رسول خدا اے فرزند امیر المومنین

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

اے حجت خدا خلق پر اے سردار ہمارے اے مولا ہمارے

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

تحقیق رجوع کی ہم نے اور شفیع لائے ہم اور وسیلہ گردانا

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا

ہم نے تم کو خدا کی طرف اور مقدم کیا ہم نے تم کو درمیان حاجتوں اپنی کے

وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

دنیا اور آخرت میں اے صاحب عزت نزدیک خدا کے شفاعت کرو ہمارے نزدیک

اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ

خدا کے اپنے طفیل اور اپنے جد کے طفیل اور اپنے آبائے طاہرین کے

الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

طفیل سے خداوندا درود و سلام نازل کر اور زیادتی اور فزایش کر

عَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ الْاِمَامَيْنِ السَّيِّدَيْنِ

اوپر دونوں امام صاحبان قدرت و صاحبان علم کے اور دونوں سرداروں پر

السَّنَدَيْنِ الْفَاضِلَيْنِ الْكَامِلَيْنِ الْبَاذِلَيْنِ

دونوں فاضلوں پر دونوں کاملوں پر دونوں سخیوں

الْعَادِلَیْنِ الْعَالِمَیْنِ الْعَامِلَیْنِ الْاَوْرَعَیْنِ

دونوں عادلوں پر دونوں عالموں پر دونوں عاملوں پر دونوں صاحبان تقوی پر

الْاَظْهَرَیْنِ الْاَطْهَرَیْنِ الشَّمْسَیْنِ الْقَمَرَیْنِ

دونوں ظاہروں دونوں طاہروں دونوں آفتابوں دونوں قمروں

الْکَوْکَبَیْنِ النُّوْرَیْنِ النَّیِّرَیْنِ الْاَسْعَدَیْنِ

مہ درخشاں پر دونوں ستاروں پر دونوں نوروں پر چمکتے ہوئے دونوں

وَارِثَیِ الْمَشْعَرَیْنِ وَاَهْلَیِ الْحَرَمَیْنِ کَهْفَیِ التُّقٰی

ستاروں دونوں وارثان مشعرین پر اور صاحبان ہر دو حرم پر ہر دو پناہان پرہیزگاران

غَوْثَیِ الْوَرٰی بَدْرَیِ الدُّجٰی طَوْدَیِ النُّهٰی

پر ہر دو فریاد رساں خلق پر ہر دو مہتابان صاحب عقل پر ہر دو نشان ہدایت پر

عَلَمَیِ الْهُدٰی الْمَدْفُوْنَیْنِ بِسُرَّمَنْ رَاٰی کَاشِفَیِ

جو دونوں دفن کیے گئے سر من رائے میں ہر دو دور

الْبَلْوٰی وَالْمِحَنِ صَاحِبَیِ الْجُوْدِ وَالْمِنَنِ الْاِمَامَیْنِ

کرنے والے بلاؤں اور رنج کے اور ہر دو صاحبان بخشش و احسان پر امام برحق

بِالْحَقِّ اَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدِ النَّقِیِّ وَاَبِیْ

یعنی ابی حسن علی بن محمد نقی اور ابی

مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ نِ الْعَسْکَرِیِّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

محمد الحسن بن عسکری پر رحمت خدا کی

وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا

اور سلام ان دونوں پر درود و سلام تم دونوں پر اے

اَبَا الْحَسَنِ وَیَا اَبَا مُحَمَّدٍ وَیَا عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَیَا

ابوالحسن اور اے ابو محمد اور اے علی ابن حسن ابن

حَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ اَیُّهَا التَّقِیُّ الْهَادِیْ وَاَیُّهَا الزَّکِیُّ

علی اور اے نقی اور اے ہادی اور اے زکی

العسکری یا ابنی رسول اللہ یا ابنی امیر

عسکری اے دونوں فرزند رسول خدا کے اے دونوں فرزندان امیر

المؤمنین یا حجتی اللہ علی الخلق اجمعین

المومنین اے دونوں حجت خدا کے تمام خلق پر اے

یا سیدینا و مولینا انا توجهنا و استشفعنا

دونوں سردار ہمارے اے دونوں آقا ہمارے تحقیق رجوع لائے ہم اور شفاعت خواہ

و توسلنا بکما الی اللہ و قدمناکما بین

ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا ہم نے تم کو طرف اللہ کے اور مقدم کیا ہم نے تم دونوں کو

یدی حاجاتنا فی الدنیا و الاخرۃ یا وجیهین

اپنی حاجتوں میں دنیا اور آخرت میں اے صاحبان عزت

عند اللہ اشفعا لنا عند اللہ بحقکما و بحق

نزدیک اللہ کے شفاعت خواہ ہو جیئے ہمارے نزدیک اللہ کے طفیل سے اور اپنے خدا

جدکما و بحق آبائکما الطاهرین اللهم صل

کے طفیل سے اور اپنے پاک اور پاکیزہ باپوں کے طفیل سے خداوندا رحمت اور

و سلم و زد و بارک علی صاحب الدعوۃ

سلام نازل کر اور زیادہ کر اور افزائش کر اوپر صاحب دعوۃ

النبویۃ و الصولۃ الحیدریۃ و العصمۃ

نبویہ کے اور صاحب دبدبہ حیدریہ کے اور صاحب عصمت

الفاطمیۃ و الحلم الحسنیۃ و الشجاعۃ الحسینیۃ

فاطمہ کے اور صاحب علم حسنیہ کے اور صاحب شجاعت حسینیہ کے

و العبادۃ السجادیۃ و المآثر الباقریۃ و الآثار

اور صاحب عبادۃ سجادیہ کے اور صاحب علوم باقریہ کے اور نشان

الجعفریۃ و العلوم الکاظمیۃ و الحجج

جعفریہ کے اور صاحب علوم کاظمیہ کے اور دلیلتا ہائے

الرَّضِيَّةِ وَالْجُوْدِ التَّقَوِيَّةِ وَالنَّقَاوَةِ النَّقَوِيَّةِ
رضا کے اور صاحب بخشش نقی کے اور صاحب پاکی نقی کے
وَالْهَيْبَةِ الْعَسْكَرِيَّةِ وَالْغَيْبَةِ الْإِلٰهِيَّةِ الْقَائِمِ
اور صاحب دبدبۂ عسکری اور صاحب غیبت الٰہیہ کے جو قائم ہے
بِالْحَقِّ وَالدَّاعِي إِلَى الصِّدْقِ الْمُطْلَقِ كَلِمَةِ اللّٰهِ
ساتھ حق کے اور بلانیوالا ہے طرف راستی محض کے کلمہ ہے خدا کا
وَأَمَانِ اللّٰهِ وَحُجَّةِ اللّٰهِ الْقَائِمِ بِأَمْرِ اللّٰهِ الْمُقْسِطِ
اور امان ہے خدا کی اور حجت خدا ہے قائم ہے ساتھ حکم خدا کے عدالت
لِدِيْنِ اللّٰهِ الْغَالِبِ بِأَمْرِ اللّٰهِ وَالذَّابِّ عَنْ حَرَمِ
کرنے والا دین خدا کے غالب امر خدا میں اور محافظ حرم خدا کے
اللّٰهِ إِمَامِ السِّرِّ وَالْعَلَنِ دَافِعِ الْكَرْبِ وَالْمِحَنِ
امام پوشیدہ اور ظاہر دفع کرنیوالا سختی اور رنج
صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْمِنَنِ الْإِمَامِ بِالْحَقِّ أَبِي الْقَاسِمِ
کا صاحب بخشش اور احسان کا امام برحق ابوالقاسم
مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ صَاحِبِ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ وَ
محمد بن حسن ع صاحب عصر اور زمانہ کے صاحب
خَلِيْفَةِ الرَّحْمٰنِ وَمُظْهِرِ الْإِيْمَانِ وَقَاطِعِ
اور خلیفہ خدا کے اور ظاہر کرنیوالے ایمان کے اور قطع کرنیوالے
الْبُرْهَانِ وَشَرِيْكِ الْقُرْاٰنِ وَسَيِّدِ الْإِنْسِ وَ
دلیلوں کے اور شریک قرآن کے اور سردار انسان اور
الْجَانِّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
جن کے رحمت اللہ کی اور سلام اس کا اُن پر اور
أَجْمَعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ
اُن سب پر درود سلام ہو تم پر اے نائب

الْحَسَنِ وَالْخَلَفِ الصَّالِحِ يَا اِمَامَ زَمَانِنَا اَيُّهَا
امام حسن عسکری کے اور فرزند صالح اے امام ہمارے زمانہ کے اے
الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا ابْنَ
قائم انتظار کیئے گئے مہدی ؑ اے فرزند رسول خدا اے فرزند
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا اِمَامَ الْمُسْلِمِيْنَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ
امیر المومنین اے امام مسلمانوں کے اے حجت
عَلٰى الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا
خدا کے تمام خلق پر اے سردار ہمارے اے آقا ہمارے
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى
تحقیق رجوع لائے ہم اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا ہم نے تم کو
اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي
طرف اللہ کے اور مقدم کیا ہم نے تم کو درمیان اپنی حاجتوں کے
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ
دنیا اور آخرت میں اے صاحب عزت نزدیک اللہ کے صاحب
لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَبِحَقِّكَ وَبِحَقِّ
عزت و جلال کے اپنے طفیل اور اپنے جد کے طفیل
اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ پس اپنی حاجت بیان کرے
اور اپنے آبائے طاہرین کے طفیل سے
اور ہاتھوں کو اٹھا کے یَا سَادَتِيْ وَيَا
اے ہمارے سردار اور اے
مَوَالِيَّ اِنِّيْ تَوَجَّهْتُ بِكُمْ اَنْتُمْ اَئِمَّتِيْ
ہمارے آقا تحقیق توجہ کی میں نے بوسیلہ تمہارے تم ہو پیشوا میرے
وَعُدَّتِيْ لِيَوْمِ فَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ وَحَاجَتِيْ
اور مددگار میرے میری احتیاج اور حاجت کے دن طرف

إِلَى اللهِ وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ إِلَى اللهِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ

خدا کے اور وسیلہ پکڑا میں نے ساتھ تمہارے طرف خدا کے اور شفاعت چاہی میں نے

إِلَى اللهِ وَبِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ أَرْجُوا النَّجَاةَ مِنَ اللهِ

ساتھ تمہارے الله سے اور ساتھ دوستی تمہاری اور نزدیکی تمہارے کے امید نجات کرتا ہوں

فَكُونُوا عِنْدَ اللهِ رَجَائِي يَا سَادَاتِي يَا أَوْلِيَاءَ

میں الله سے پس ہو تم امید میری نزدیک خدا کے اے میرے سردار اے خدا

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْكُمْ أَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ

کے دوستو درود الله کا تم سب پر ہو خداوندا میں سوال کرتا ہوں

بِحَقِّ هٰؤُلَاءِ الْأَئِمَّةِ الْمَعْصُوْمِيْنَ الْمَظْلُوْمِيْنَ

ان معصوم و مظلوم ہادی اور ہدایت

الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ الْمُطَهَّرِيْنَ أَسْئَلُكَ أَنْ

یافتہ پاک و پاکیزہ اماموں کے طفیل سے یہ سوال کرتا ہوں میں

تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتُوْصِلَنِيْ إِلَى مُرَادِيْ وَمَطْلُوْبِيْ

تجھ سے کہ تو میرے گناہ معاف کر دے اور میری مراد اور مطلوب تک پہنچا

وَادْفَعْ عَنِّيْ شَرَّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ

اور مجھ سے جمیع خلائق کے شر کو اپنی رحمت اور

وَكَرَمِكَ وَعَفْوِكَ وَإِحْسَانِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ

کرم معافی اور احسان کے ساتھ دور کر اے ذی الجلال

وَالْإِكْرَامِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ إِنَّ

والاکرام اے ارحم الراحمین خداوندا بتحقیق

هٰؤُلَاءِ أَئِمَّتُنَا وَسَادَاتُنَا وَقَادَتُنَا وَكُبَرَاؤُنَا

کہ یہ گروہ امام ہیں ہمارے اور سردار ہیں ہمارے اور پیشوا ہیں ہمارے اور شفاعت

وَشُفَعَاؤُنَا بِهِمْ أَتَوَلّٰى وَمِنْ أَعْدَائِهِمْ أَتَبَرَّءُ

کنندہ ہیں ہمارے ساتھ ان کی دوستی کر ہمکو ان کے دشمنوں سے ان کے

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُمْ

بیزاری ہے دنیا اور آخرت میں اے خداوندا ان کو دوست رکھ جو انکو دوست

وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمْ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُمْ وَاخْذُلْ

رکھے اور انکو دشمن رکھ جو ان سے دشمنی کرے اور ان کی نصرت کر جو انکی مدد کریں اور انکو چھوڑ دے

مَنْ خَذَلَهُمْ وَانْصُرْ شِيعَتَهُمْ وَالْعَنْ عَلٰى مَنْ

جو ان کو چھوڑ دیں اور (امام عصر) اور شیعوں کی مدد کر اور ان ظلم کرنے والوں پر لعنت

ظَلَمَهُمْ وَاغْضِبْ عَلٰى مَنْ جَحَدَهُمْ وَعَجِّلْ

بھیج اور جو ان کے حق کا انکار کریں ان پر غضب نازل کر اور ظہور میں

فَرَجَهُمْ وَاَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

جلدی کر اور جن و انس میں سے ان کے دشمنوں کو ہلاک کر خواہ

مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

اولین سے ہوں یا آخرین سے تا قیامت

اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا فِي الدُّنْيَا

آمین اے دو جہان کے پالنے والے پروردگار ہمیں دنیا میں

زِيَارَتَهُمْ وَفِي الْآخِرَةِ شَفَاعَتَهُمْ وَزِدْ نَا مَحَبَّتَهُمْ

زیارت اور آخرت میں ان کی شفاعت عطا کر اور ان کی محبت ہمارے

وَاحْشُرْنَا مَعَهُمْ وَفِي زُمْرَتِهِمْ وَتَحْتَ لِوَائِهِمْ

دل میں زیادہ کر اور ہمارا حشر ان کے ساتھ کر اور ان کے زمرہ میں ان کے علم کے نیچے کر

وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور قیامت کے دن ان کے درمیان کسی قسم کی جدائی نہ ڈال اور

وَاغْفِرْ وَارْحَمْ بِمَنِّكَ وَكَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ

اپنے احسان کے ساتھ ہمارے گناہ بخش دے اور رحم کر

الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور تمام تعریفیں

لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

ہیں اس اللہ کے لئے جو دونوں جہان کا پالنے والا ہے بار الٰہا درود نازل کر محمد وآل

مُحَمَّدٍ وَّفَرِّجْ عَنَّا بِهِمْ كُلَّ غَمٍّ وَّاكْشِفْ

محمد پر اور ان کے توسل سے ہر ایک غم دور کر دے اور

عَنَّا بِهِمْ كُلَّ هَمٍّ وَّاقْضِ لَنَا بِهِمْ كُلَّ حَاجَةٍ

ہر ایک رنج کو دفع کر اور ان کے وسیلہ سے دنیا اور آخرت کی ضرورتوں

مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ہیں ہماری ہر ایک حاجت کو بر لا خدا وندا محمد و

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِذْنَا بِهِمْ مِّنْ

آل محمد پر درود نازل فرما اور ان کے طفیل سے ہمیں

شَرِّ مَا خَلَقْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

شر خلائق سے محفوظ رکھ بار الٰہا محمد و آل محمد پر درود نازل

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْ بِهِمْ عِزَّتَنَا وَاسْتُرْ بِهِمْ

کر اور ان کے وسیلہ سے ہماری عزت کی حفاظت اور ہماری برہنگی

عَوْرَتَنَا وَاكْفِنَا بِهِمْ بَغْيَ مَنْ بَغٰى عَلَيْنَا

کی پردہ پوشی کر اور تو ہم کو کفایت کر اس سے رو گردانی کر جو ہم سے بغاوت کرے

وَانْصُرْنَا بِهِمْ عَلٰى مَنْ عَادَنَا وَاَعِذْنَا بِهِمْ

اور ان کے طفیل سے ہماری مدد کر ان لوگوں پر جو ہم سے دشمنی کریں اور ان کے

مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ جَوْرِ

وسیلے سے شیطان راندہ کے شر سے اور سرکش

السُّلْطَانِ الْعَنِيْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

سلطان کے شر سے ہمیں بچا خدا محمد اور آل محمد

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا بِهِمْ فِيْ سِتْرِكَ وَفِيْ

پر درود نازل کر اور ان کے وسیلہ سے ہمیں اپنی

حِفْظِكَ وَفِي كَنَفِكَ وَفِي حِرْزِكَ وَ

حفاظت میں لے لے اور اپنی جوار رحمت اور اپنی

فِي اَمَانِكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ

امان میں داخل کر تیرا ہمسایہ بڑا اچھا ہے تو بزرگ تعریف والا

وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي

ہے اور تیرے سوا کوئی خدا نہیں میں نے ایک ایسے زندہ پر توکل کیا ہے

لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ

جس کو کبھی موت نہ آئے گی اور جملہ تعریفیں ہیں اس ذات کے لیے جس کے

وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ

کوئی اولاد نہیں اور نہ اس کے ملک میں کوئی شریک ہے

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ

اور نہ کوئی اس کو ذلیل کرنے پر قادر ہے بڑا

تَكْبِيْرًا وَّحَسْبُنَا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَالصَّلٰوةُ

بزرگ ہے اور ہمیں کافی ہے اللہ کی اکیلی ذات درود و سلام

وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

ہو بہترین خلائق محمد اور ان کی جملہ

وَعِتْرَتِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

آل و عترت پر اور سلام ہو جو سلام کا حق ہے

كَثِيْرًا كَثِيْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

کثرت کے ساتھ بے شمار اور جملہ تعریفیں ہیں اللہ پرورش کنندہ خلائق کے لیے

-×-

دُعائے توسّل معہ اسناد

شیخ ابو جعفر طوسی نے اپنی کتاب متہجد میں روایت کی ہے کہ ایک شخص ابو محمد نام خدمت بابرکت جناب امام حسن عسکریؑ میں دو سو پچپن ہجری میں حاضر ہوا اور عرض کی یا ابن رسول اللہ طریق صلوٰۃ بھیجنے کا اپنے اُوپر اور اپنے آباء کرام پر مجھے تحریر فرمائیے۔ پس حضرت نے استدعا اس کی قبول کی۔ اور یہ صلوات اس کے واسطے تحریر فرمائی۔ اگرچہ فوائد و فضائل اس صلوٰۃ کے انداز تحریر سے باہر ہیں لہذا بباعث طوالت فرو گذاشت کیا۔ مختصر یہ کہ واسطے حصول جمیع مطالب و مرادات دینی اور دُنیوی کے نافع ہے۔ واللّٰہُ اَعلَمُ بِالصّواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے کہ رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا حَمَلَ وَحْيَكَ

خداوندا اور درود نازل کر اوپر محمدؐ کے جس طرح انہوں نے اٹھایا تیری وحی کو

وَبَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا

اور پہنچایا رسالت کو اور رحمت بھیج اوپر محمدؐ کے جس طرح پر کہ

اَحَلَّ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَعَلَّمَ

انھوں نے حلال کیا تیرے حلال کو اور حرام کیا تیرے حرام کو اور سکھایا تیری

كِتَابَكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَقَامَ

کتاب کو اور رحمت بھیج اوپر محمدؐ کے جس طرح انھوں نے قائم

الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَدَعَا اِلٰى دِيْنِكَ

کیا نماز کو اور دیا زکوٰۃ کو اور بلایا تیرے دین کی طرف اور رحمت

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَدَّقَ بِوَعْدِكَ

بھیج اوپر محمدؐ کے جس طرح انھوں نے سچا کیا تیرے وعدہ کو

وَاَشْفَقَ مِنْ وَعِيْدِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور ڈرایا تیرے عذاب کے وعدہ سے اور رحمت بھیج اوپر محمدؐ کے

كَمَا غَفَرْتَ بِهِ الذُّنُوْبَ وَسَتَرْتَ بِهِ

جس طرح بخشا تونے بسبب اُن کے گناہوں کو اور پوشیدہ کیا تونے

الْعُيُوْبَ وَفَرَّجْتَ بِهِ الْكُرُوْبَ وَصَلِّ عَلٰى

بسبب ان کے عیبوں کو اور نجات دی تونے بسبب انکے سختیوں سے اور درود نازل کر

مُحَمَّدٍ كَمَا دَفَعْتَ بِهِ الشَّقَاءَ وَكَشَفْتَ بِهِ

محمدؐ پر جیسا کہ دفع کیا تونے بسبب اُن کے بدبختی کو اور کھولا تونے بسبب

الْغَمَاءَ وَاَحْبَبْتَ بِهِ الدُّعَاءَ وَنَجَّيْتَ بِهِ

ان کے پوشیدگیوں کو اور دوست رکھا بسبب ان کے دعا کو اور نجات دی تونے

مِنَ الْبَلَاءِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ

بسبب ان کے بلا سے اور درود بھیج اوپر محمدؐ کے جس طرح رحم کیا تونے

بِهِ الْعِبَادَ وَاَحْيَيْتَ بِهِ الْبِلَادَ وَقَصَمْتَ

بسبب ان کے بندوں پر اور زندہ کیا تونے بسبب ان کے شہروں کو اور توڑا تونے

بِهِ الْجَبَابِرَةَ وَاَهْلَكْتَ بِهِ الْفَرَاعِنَةَ وَ

بسبب ان کے سرکشوں کو اور ہلاک کیا تونے بسبب ان کے فرعونوں کو اور

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَضْعَفْتَ بِهِ الْاَمْوَالَ

درود بھیج اوپر محمدؐ کے جس طرح زیادہ کیا تونے بسبب انکے مالوں کو

وَحَذَّرْتَ بِهِ مِنَ الْاَهْوَالِ وَكَسَرْتَ بِهِ

اور ڈرایا تونے بسبب ان کے ہولوں سے اور توڑا تونے بسبب ان کے

الْاَصْنَامَ وَرَحِمْتَ بِهِ الْاَنَامَ وَصَلِّ عَلٰى

بتوں کو اور رحمت نازل کی بسبب ان کے خلقت پر اور درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ كَمَا بَعَثْتَهُ بِخَيْرِ الْاَدْيَانِ وَاَعْزَزْتَ

محمدؐ کے جیسا کہ بھیجا تونے اس کو بہتر دینوں کے ساتھ اور عزت دی

بِهِ الْاِيْمَانَ وَتَبَّرْتَ بِهِ الْاَوْثَانَ وَعَظَّمْتَ

تو نے ہ۔ بسبب ان کے ایمان کو اور ہلاک کیا تو نے بسبب ان کے بتوں کو اور بزرگی دی

بِهِ الْبَيْتَ الْحَرَامَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ

تو نے بسبب ان کے بیت الحرام کو اور تو رحمت بھیج محمدؐ پر اور انکے اہل بیت پر

الطَّاهِرِيْنَ الْاَخْيَارِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ

کہ وہ پاک اور برگزیدہ ہیں اور تو سلامت رکھنا یا اللہ تو رحمت بھیج

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ

اوپر سردار مومنین علی بن

اَبِيْ طَالِبٍ اَخِيْ نَبِيِّكَ وَوَلِيِّهٖ وَوَصِيِّهٖ وَ

ابی طالب کے کہ وہ بھائی ہیں تیرے نبی کے اور ولی انکے اور وصی ان کے اور

وَزِيْرِهٖ وَمُسْتَوْدِعِ عِلْمِهٖ وَمَوْضِعِ سِرِّهٖ

وزیر ان کے جائے پناہ ان کے علم کے اور ان کے بھید کے اور

وَبَابِ حِكْمَتِهٖ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَ

ان کی حکمت کے دروازے ہیں اور گویا ساتھ حجت ان کی کے ہیں اور

الدَّاعِيْ اِلٰى شَرِيْعَتِهٖ وَخَلِيْفَتِهٖ فِيْ

بلانے والے طرف شریعت ان کی کے ہیں اور ان کے خلیفہ ہیں ان کی

اُمَّتِهٖ وَمُفَرِّجِ الْكَرْبِ عَنْ وَجْهِهٖ

امت میں اور کھولنے والے سختی کے منہ ان کی سے ہیں توڑنے والے

قَاصِمِ الْكَفَرَةِ وَمُرْغِمِ الْفَجَرَةِ

کافروں کے اور ذلیل کرنے والے فاجروں کے

الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ مِنْ نَّبِيِّكَ بِمَنْزِلَةِ

کہ کیا تو نے ان کو نبی اپنے سے بمنزلہ ہارون

هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَّالَاهُ

کے موسیٰ سے یا اللہ دوست رکھ تو اس شخص کو جو دوست

وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ

رکھے ان کو اور دشمن رکھ اس کو جو دشمن رکھے ان کو اور مدد کر اس کی جو مدد کرے ان کی۔ اور رسوا کر تو اسکو

مَنْ خَذَلَهُ وَالْعَنْ مَنْ نَصَبَ لَهُ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ

جو رسوا کرے ان کو اور لعنت کر تو اس شخص پر جو ناصبی ہو واسطے ان کے سبب

وَالْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ

پہلوں اور پچھلوں سے اور درود بھیج تو اوپر ان کے افضل اس درود سے کہ درود بھیجا ہے

عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَوْصِيَاءِ اَنْبِيَائِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

تونے اوپر کسی کے وصیوں میں نبیوں کے اے پروردگار عالموں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ فَاطِمَةَ الزَّكِيَّةِ

یا اللہ تو رحمت نازل کر اوپر صدیقہ فاطمہ کے کہ وہ پاک ہیں

حَبِيْبَةِ حَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ وَاُمِّ اَحِبَّائِكَ وَ

محبوبہ ہیں تیرے محبوب کی اور جو تیرے نبی کی ماں ہیں تیرے دوستوں کی اور

اَصْفِيَائِكَ الَّتِيْ انْتَجَبْتَهَا وَفَضَّلْتَهَا وَ

تیرے اوصیاء کی ایسی کہ ان کو شریف اور بزرگ کیا تونے اور

اخْتَرْتَهَا عَلٰى نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ كُنْ

فضیلت دی تونے ان کو تمام جہان کی عورتوں سے خداوندا طالب ہو

الطَّالِبَ لَهَا مِمَّنْ ظَلَمَهَا وَاسْتَخَفَّ بِحَقِّهَا

واسطے ان کے اس شخص سے کہ ظلم کیا انپر اور خفیف جانا اس کے حق کو

وَكُنِ الثَّائِرَ اَللّٰهُمَّ بِدَمِ اَوْلَادِهَا اَللّٰهُمَّ وَ

اور ہو خون لینے والا یا اللہ واسطے اولاد کے خون کے جس طرح کیا تونے ان کو

كَمَا جَعَلْتَهَا اُمَّ اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَحَلِيْلَةَ

والدہ یا ماموں رہنماؤں کی اور زوجہ صاحب علم اور

صَاحِبِ اللِّوَاءِ وَالْكَرِيْمَةَ عِنْدَ الْمَلَاءِ

بندگی نزدیک ملا اعلیٰ کے پس درود بھیج ان پر

الاعلیٰ فصل علیھما وعلی امھما خدیجۃ

اور ان کی ماں خدیجہ

الکبریٰ صلوۃ تکرم لھما وجہ ابیھما

کبریٰ پر ایسا درود دہ کہ معظم کرے توبسبب ان کے منہ ان کے باپ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وتقر بھما اعین

محمد صلے اللہ علیہ وآلہ کا اور خنک کرے توبسبب انکے

ذریتھما وابلغھم عنی فی ھذہ الساعۃ

آنکھیں اور ان کی اولاد کی اور پہونچا تو میری طرف سے اس وقت بہتر

افضل التحیۃ والسلام اللھم صل علی

تحیہ اور سلام یا اللہ رحمت بھیج

الحسن والحسین عبدیک وولییک وابنی

تو اوپر حسن علیہ السلام اور حسین علیہ السلام کے دونوں بندوں اپنے کے اور دونوں ولیوں اپنے

رسولک وسبطی الرحمۃ وسیدی شباب اھل

کے اور دونوں بیٹوں رسول اپنے کے دونوں لخت جگر رحمت کے اور دونوں سرداروں جوانوں

الجنۃ افضل ما صلیت علی احد من

اہل جنت کے بہتر اس درود سے کہ بھیجی تو نے اوپر کسی کے اولاد نبیوں اور

اولاد النبیین والمرسلین صل علی الحسن

رسولوں میں سے یا اللہ درود بھیج تو اوپر حسن بن

بن سید النبیین ووصی امیر المؤمنین

سید النبیین کے اور وصی امیر المومنین کے

السلام علیک یا بن رسول اللہ السلام علیک

سلام تم پر اے فرزند رسول اللہ سلام تم پر اے فرزند سید الوصیین کے گواہی

یا بن سید الوصیین اشھد انک یا بن

دیتا ہوں میں کہ تم اے فرزند

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَمِينُ اللهِ وَ ابْنُ أَمِينِهِ
امیر المومنین امین اللہ کے اور بیٹے اس کے امین کے

عِشْتَ مَظْلُومًا وَمَضَيْتَ شَهِيدًا وَأَشْهَدُ
زندگی کی تم نے مظلوم اور گزر گئے تم شہید اور گواہی دیتا

أَنَّكَ إِمَامُ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ أَللّٰهُمَّ
ہوں کہ تحقیق کہ تم امام پاک ہو ہدایت کرنے والے ہدایت پائے ہوئے یا اللہ

صَلِّ عَلَيْهِ وَبَلِّغْ رُوحَهُ وَجَسَدَهُ عَنِّي
تو رحمت بھیج اوپر ان کے اور پہونچا ان کی روح کو اور ان کے جسم کو میری طرف

فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ أَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ
سے اسی وقت یہ بہتر تحیتہ اور سلام

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ نِ الْمَظْلُومِ
یا اللہ تو رحمت بھیج اوپر حسینی ابن علی مظلوم

الشَّهِيدِ قَتِيلِ الْكَفَرَةِ وَطَرِيحِ الْفَجَرَةِ
شہید مقتول کے جو مقتول ہیں کافروں کے اور ایذا دیئے گئے فاجروں کے

أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
سلام اوپر تمہارے اے ابا عبد اللہ سلام اوپر تمہارے

يَا بْنَ رَسُولِ اللهِ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ أَمِيرِ
اے فرزند رسول خدا سلام اوپر تمہارے اے فرزند

الْمُؤْمِنِينَ أَشْهَدُ مُوقِنًا إِنَّكَ أَمِينُ اللهِ
امیر المومنین گواہی دیتا ہوں میں درحالیکہ یقین کرنے والا ہوں میں تحقیق تم امین

وَابْنُ أَمِينِهِ قُتِلْتَ مَظْلُومًا وَمَضَيْتَ شَهِيدًا
اللہ کے ہو اور بیٹے امین کے قتل کئے گئے مظلوم اور دنیا سے گزرے ہو شہید ہوکر

وَأَشْهَدُ أَنَّ اللهَ تَعَالَى الطَّالِبُ بِثَارِكَ وَ
اور گواہی دیتا ہوں کہ بتحقیق خدائے تعالیٰ طالب ہے تمہارے خون بہا کا اور

مُنْجِزٌ مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَالتَّأْيِيْدِ

جتا دینے والا ہے جو کچھ وعدہ کیا ہے تم سے نصرت اور مدد کرنے سے ہلاک کرنے میں

فِيْ هَلَاكِ عَدُوِّكَ وَإِظْهَارِ دَعْوَتِكَ وَأَشْهَدُ

تمہارے دشمنوں کے اور ظاہر کرنے میں تمہاری دعوت کے اور گواہی دیتا

أَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ

ہوں کہ بتحقیق تم نے پورا کیا خدا کے عہد کو اور جہاد کیا تم نے خدا کی راہ میں اور

اللّٰهِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى أَتَاكَ الْيَقِيْنُ

تم نے خدا کی بندگی کی حالت خلوص میں یہاں تک کہ آئی تم کو وفات خدا

لَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ

لعنت کرے امت کو کہ قتل کیا اور لعنت کرے اللہ اس امت پر کہ ظلم کیا

وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً سَمِعَتْ وَلَمْ يُجِيْبُكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً

تم پر اور لعنت کرے اللہ اس کو کہ سنی نصیحت تمہاری اور نہ قبول کیا اور لعنت کرے خدا اس

خَذَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً أَلَّبَتْ عَلَيْكَ وَأَبْرَءُ

امت پر کہ رسوا کیا تم کو اور لعنت کرے اللہ اس امت پر کہ نرغہ کیا اوپر تمہارے

إِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِمَّنْ كَذَّبَكَ وَاسْتَخَفَّ بِحَقِّكَ وَاسْتَحَلَّ

اور میں بیزار ہوں طرف خدا تعالیٰ کے اس شخص سے کہ جھٹلایا تم کو اور خفیف جانا تمہارے حق کو اور

دَمَكَ بِأَبِيْ أَنْتَ وَأُمِّيْ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَعَنَ اللّٰهُ

حلال جانا تمہارے خون کو قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اے ابا عبد اللہ لعنت کرے اللہ

قَاتِلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ خَاذِلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَمِعَ

تمہارے قاتل کو اور لعنت کرے خدا تمہارے رسوا کرنیوالے کو اور لعنت کرے اللہ اسکو کہ سنا اس نے

دَعْوَتَكَ فَلَمْ يُجِبْكَ وَلَمْ يَنْصُرْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ

تمہاری دعوت کو اور پھر نہ قبول کیا تم کو اور نہ مدد کی تمہاری اور لعنت کرے خدا

مَنْ سَبَا نِسَاءَكَ أَنَا إِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ بَرِيْءٌ وَمِمَّنْ

ان پر کہ قید کیا تمہاری عورتوں کو میں خدا کی طرف ان سے بیزار ہوں اور اس شخص سے

وَالَاهُمْ وَمَا لَاهُمْ وَاَعَانَهُمْ عَلَيْهِ اَشْهَدُ

جو دوست ہوا ان کا اور مائل ہوا ان سے اور مدد کی اس نے ان کے اوپر اور گواہی دیتا ہوں

اَنَّكَ وَالْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَ

میں کہ تحقیق تم اور سب امام اولاد تمہاری سے ہیں کلمہ پرہیزگاری کے ہیں اور

بَابُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى

دروازہ رہنمائی کے اور رسی مضبوط اور حجت خدا ہیں اہل

اَهْلِ الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ اَنِّیْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَّبِمَنْزِلَتِكُمْ

دنیا پر اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تمہارے ساتھ ایمان لانیوالا ہوں اور

مُوْقِنٌ وَّلَكُمْ تَابِعٌ بِذَاتِ نَفْسِیْ وَشَرَائِعِ دِيْنِیْ

تمہارے مرتبہ کا یقین کرنیوالا ہوں اور تمہارا فرمانبردار ہوں اپنی ذات سے اور اپنے دین کی

وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِیْ وَمُنْقَلَبِیْ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ

شریعتوں سے اور خاتموں عمل اپنے سے اور بدلنے حالات اپنے سے میرے دین میں اور

وَاٰخِرَتِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِیِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

دنیا میں اور میری آخرت میں خداوندا رحمت نازل کر اوپر علی ؑ ابن الحسین ؑ

سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ الَّذِی اسْتَخْلَصْتَهٗ لِنَفْسِكَ

سردار عابدوں کے خالص کیا تو نے اُن کو اپنی ذات کے واسطے

وَجَعَلْتَ مِنْهُ اَئِمَّةَ الْهُدٰى الَّذِيْنَ يَهْدُوْنَ

اور کئے تو نے ان سے امام ہدایت کرنے والے جو کہ رہنمائی کرتے ہیں

بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ الَّذِی اخْتَرْتَهٗ لِنَفْسِكَ

ساتھ حق کے اور بسبب اس کے عدل کرتے ہیں کہ برگزیدہ کیا تو نے انکو اپنی ذات

وَطَهَّرْتَهٗ مِنَ الرِّجْسِ وَاصْطَفَيْتَهٗ وَجَعَلْتَهٗ

کے واسطے اور پاک کیا تو نے ان کو پلیدی سے اور برگزیدہ کیا تو نے ان کو اور کیا

هَادِيًا مَّهْدِيًّا اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا

تو نے ان کو رہنما راہ یافتہ یا اللہ درود بھیج اوپر ان کے بہتر اس درود سے کہ

صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ ذُرِّیَّةِ اَنْبِیَآئِكَ حَتّٰی نَبْلُغَ
کہ درود بھیجا ہے اوپر کسی کے نبیوں کی اولاد میں سے یہاں تک کہ پہونچایا

بِهٖ مَا تُقِرُّ بِهٖ عَیْنَهُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
تو نے بسبب اس کے اس چیز کو اس سے ٹھنڈی ہو آنکھ دنیا اور آخرت میں

اِنَّكَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ
تحقیق کہ تو غالب ہے دانا ہے۔ اے خدا تو رحمت بھیج اوپر محمد ابن

عَلِیٍّ الْبَاقِرِ الْعِلْمِ وَاِمَامِ الْهُدٰی وَقَآئِدِ اَهْلِ
علی کے کہ چیرنے والے ہیں علم کے اور پیشوا ہدایت کے اور پیش رو متقیوں

التَّقْوٰی وَالْمُنْتَخَبِ مِنْ عِبَادِكَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا
کے اور چنے ہوئے تیرے بندوں میں سے اے خدا اور جیسا کیا تو نے

جَعَلْتَهٗ عَلَمًا لِّعِبَادِكَ وَمَنَارًا لِّبِلَادِكَ وَ
ان کو نشان اپنے بندوں کے واسطے اور نشان اپنے شہروں کے واسطے اور

مُسْتَوْدَعًا لِّحِكْمَتِكَ وَمُتَرْجِمًا لِّوَحْیِكَ وَ
امین کئے گئے واسطے تیری حکمت کے اور ترجمہ کرنیوالے واسطے وحی تیری کے اور

اَمَرْتَ بِطَاعَتِهٖ وَحَذَّرْتَ مِنْ مَّعْصِیَتِهٖ فَصَلِّ
حکم کیا تو نے واسطے ان کی اطاعت کے اور ڈرایا تو نے ان کی نافرمانی سے پس

عَلَیْهِ یَا رَبِّ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ
رحمت نازل کر اوپر ان کے اے پروردگار میرے افضل اس درود کا کہ رحمت بھیجی تو نے

ذُرِّیَّةِ اَنْبِیَآئِكَ وَاَصْفِیَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَ
اوپر ہر ایک نبیوں کے اور دوستوں خالص کے اولاد میں سے اور رسولوں کی اولاد

اُمَنَآئِكَ یَآ اِلٰهَ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی جَعْفَرِ
میں سے اور اپنے امینوں کی اے پروردگار عالموں کے بار خدایا رحمت نازل کر اوپر جعفر

بْنِ مُحَمَّدِنِ الصَّادِقِ خَازِنِ الْعِلْمِ الدَّاعِیْ اِلَیْكَ
بن محمد صادق کے کہ جمع کرنے والے ہیں علم کے بلانے والے ہیں تیری طرف

بِالْحَقِّ النُّوْرِ الْمُبِيْنِ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهٗ
ساتھ حق روشن ظاہر کے بارخدایا اور جیسا کہ گردانا ہے تو نے ان کو
مَعْدَنَ كَلَامِكَ وَوَحْيِكَ وَخَازِنَ عِلْمِكَ
مکان اپنے کلام اور وحی کا اور اپنے علم کا جمع کرنے والا
وَلِسَانَ تَوْحِيْدِكَ وَوَلِيَّ اَمْرِكَ وَمُسْتَحْفِظَ
اور اپنی توحید کی زبان اور اپنے حکم کا ولی اور اپنے دین کا محافظ
دِيْنِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ
پس تو رحمت بھیج ان پر بہتر اس رحمت کے کہ بھیجی ہے تو نے اوپر کسی کے
مِّنْ اَصْفِيَائِكَ وَحُجَجِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
دوستوں اپنے سے اور حجتوں اپنی سے تحقیق کہ تو تعریف کیا گیا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَمِيْنِ الْمُؤْتَمَنِ مُوْسَى بْنِ
بزرگ ہے بار خدایا رحمت نازل کر امانت دار مومن موسی بن
جَعْفَرٍ الْبَرِّ الْوَفِيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ النُّوْرِ الْمُنِيْرِ
جعفر پر کہ نیک وفادار پاک و پاکیزہ روشن ظاہر
الْمُبِيْنِ الْمُجْتَهِدِ الْمُحْتَسِبِ الصَّابِرِ عَلَى الْاَذٰى
کوشش کرنے والے محتسب صابر اذیت پر تیری راہ میں
فِيْكَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا بَلَّغَ عَنْ اٰبَائِهٖ مَا اسْتُوْدِعَ
بار الٰہ اور جیسے پہنچایا اُن کو آبائے کرام اپنے سے جو کچھ کہ
مِنْ اَمْرِكَ وَنَهْيِكَ وَحَمَلَ عَلَى الْمَحَجَّةِ وَكَابَرَ
سپرد کیا گیا تھا تیرے امر سے اور تیری نہی سے اور اُٹھائی اور پرلیشت کے سختی
اَهْلَ الْعِزَّةِ وَالشِّدَّةِ فِيْمَا كَانَ يَلْقٰى مِنْ
اہل غرور کی اور شدت کی اس چیز میں کہ پہنچتی آئی تھی
جُهَّالِ قَوْمِهٖ رَبِّ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ وَ
جہال قوم اپنی سے اسے پروردگار میرے تو درود بھیج ان پر بہتر اور

أَكْمَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِمَّنْ أَطَاعَكَ وَ

کامل تر اس درود سے کہ تونے بھیجا ہو کسی پر وہ شخص کہ کرنے اطاعت تیری اور

نَصَحَ لِعِبَادِكَ إِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ اللّٰهُمَّ صَلِّ

نصیحت کی اس نے تیرے بندوں کے واسطے بتحقیق کہ تو بخشنے والا رحیم ہے بار الٰہا رحمت نازل

عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ وَرَضِيتَ

کر اوپر علی ابن موسیٰ کے کہ پسند کیا تونے انکو اور راضی کیا تونے بسبب

بِهِ مَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ اللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهُ

ان کے جس شخص کو کہ چاہا تونے مخلوق اپنی سے خداوندا اور جیسا کہ تونے ان کو

حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ وَقَائِمًا بِأَمْرِكَ وَنَاصِرًا

حجت اپنی خلق پر اور قائم کیا تونے اپنے امر کے ساتھ اور مددگار

لِدِينِكَ وَشَاهِدًا عَلَى عِبَادِكَ وَكَمَا نَصَحَ لَهُمْ

کیا اپنے دین کے واسطے اور گواہ اپنے بندوں پر اور جیسے کہ نصیحت کی انہوں نے

فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَدَعَا إِلَى سَبِيلِكَ بِالْحِكْمَةِ

واسطے ان کے پوشیدگی اور ظاہر میں بلایا تیری راہ کی طرف دانائی اور نصیحت

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ

نیک سے پس رحمت نازل کر ان پر بہتر اس رحمت سے کہ رحمت بھیجی ہے

عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَوْلِيَائِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ

تونے کسی پر اپنے دوستوں سے اور برگزیدوں سے اپنی خلقت سے بتحقیق

إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ

کہ تو صاحب جود و بخشش کا ہے یا اللہ رحمت نازل کر اوپر محمد ابن علی ؑ بن

مُوسَى عَلَمِ التُّقَى وَنُورِ الْهُدَى وَمَعْدِنِ الْوَفَاءِ

موسیٰ ؑ کے نشان ہیں پرہیزگاری کے اور روشنی ہیں ہدایت کی اور کان

وَفَرْعِ الْأَزْكِيَاءِ وَخَلِيفَةِ الْأَوْصِيَاءِ وَأَمِينِكَ

ہیں وفا کے اور شاخ ہیں پاک لوگوں کی اور خلیفہ ہیں وصیوں کے اور امانتدار ہیں

عَلٰی وَحْیِکَ اَللّٰھُمَّ وَکَمَا ھَدَیْتَ بِہٖ مِنَ الضَّلَالَۃِ
تیری وحی پر بارخدایا جیسے کہ تو نے ہدایت کی بسبب اسکی گمراہی سے

وَاسْتَنْقَذْتَ بِہٖ مِنَ الْحَیْرَۃِ وَاَرْشَدْتَ بِہٖ مَنِ
اور رہا کیا تو نے بسبب ان کی پریشانی اور ارشاد کیا تو نے بسبب ان کے

اھْتَدٰی وَزَکَّیْتَ بِہٖ مَنْ تَزَکّٰی فَصَلِّ عَلَیْہِ اَفْضَلَ
اس شخص کو کہ طلب ہدایت کی اس نے اور پاک کیا تو نے بسبب اسکے کہ پاک ہونا چاہا پس رحمت نازل

مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِیَائِکَ وَبَقِیَّۃِ
کر ان پر افضل اس سے کہ رحمت بھیجی ہے اوپر کسی کے اپنے دوستوں سے اور باقی اوصیاء اپنے

اَوْصِیَائِکَ اِنَّکَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
سے تحقیق کہ تو ہے عزت والا خداوندا رحمت نازل کر اوپر

عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَصِیِّ الْاَوْصِیَاءِ وَاِمَامِ الْاَتْقِیَاءِ
علیؑ ابن محمدؐ کے کہ وصی ہیں اوصیاؤں کے اور امام ہیں پرہیزگاروں

وَخَلَفِ الْاَئِمَّۃِ الدِّیْنِ وَالْحُجَّۃِ عَلَی الْخَلَائِقِ
کے اور فرزند ہیں اماموں دین کے اور حجت خدا ہیں تمام

اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ کَمَا جَعَلْتَہٗ نُوْرًا یَسْتَضِیْٓءُ بِہٖ
خلائق پر یا اللہ جس طرح کیا تو نے ان کو نور کہ روشن ہوے بسبب ان کے

الْمُؤْمِنُوْنَ فَبَشَّرَ بِالْجَزِیْلِ مِنْ ثَوَابِکَ وَاَنْذَرَ
مومنین پس خوشخبری دی انہوں نے بزرگ ثواب تیرے سے اور ڈرایا

بِالْاَلِیْمِ مِنْ عِقَابِکَ وَحَذَّرَ بَاْسَکَ وَ
تیرے قہر سے اور ڈرایا انھوں نے ساتھ عذاب دردناک تیرے کے اور ڈرایا تیرے قہر سے

بِاٰیٰتِکَ وَاَحَلَّ حَلَالَکَ وَحَرَّمَ حَرَامَکَ وَ
اور یاد دلایا تیری نشانیوں کو اور ظاہر کیا تیرے حلال کو اور حرام کیا تیرے حرام کو

بَیَّنَ شَرَائِعَکَ وَفَرَائِضَکَ وَحَضَّ عَلٰی
اور ظاہر کیا شریعتوں کو اور فرضوں کو اور آمادہ کیا انھوں نے

عِبَادَتِكَ وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى عَنْ مَعْصِيَتِكَ

تیری عبادت پر اور حکم کیا تیری بندگی پر اور منع کیا انھوں نے تیرے گناہ سے

فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ

پس رحمت نازل کر افضل اس درود کے کہ درود بھیجے تو نے کسی پر دلیوں

اَوْلِيَائِكَ وَذُرِّيَّةِ اَنْبِيَائِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ

اپنے سے اور ذریت نبیوں اپنے سے اے معبود عالموں کے

ابو محمد کہتے ہیں کہ جب درود یہاں تک پہنچا حضرت ساکت ہوئے میں نے عرض کی اے مولا اپنے حق میں بھی ارشاد فرمائیے۔ حضرت نے فرمایا کہ اگر یہ دین سے مامور نہ ہوتا البتہ ساکت رہتا۔ ہیں چونکہ امر دین میں جانب خدا سے مامور ہوں۔ دیکھو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِنِ الْبَرِّ

یا اللہ تو رحمت بھیج اوپر حسن ؑ ابن علی بن محمد پر کہ نیک

التَّقِيِّ الصَّادِقِ الْوَفِيِّ النُّوْرِ الْمُضِيْءِ خَازِنِ عِلْمِكَ

پرہیزگار راست گو وعدہ وفا کرنے والے نور روشن کرنے والے تیرے علم کے

وَالْمُذَكِّرِ بِتَوْحِيْدِكَ وَوَلِيِّ اَمْرِكَ وَخَلَفِ اَئِمَّةِ

اور یاد دلانے والے تیری توحید کے اور تیرے امر کے ولی ہیں اور فرزند پیشوایان

الدِّيْنِ الْهُدَاةِ الرَّاشِدِيْنَ وَالْحُجَّةِ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا

دین کے ہیں ہدایت کرنے والے رشید اور حجت خدا اہل دنیا پر ہیں

فَصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَبِّ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ

پس تو رحمت بھیج ان پر اے پروردگار بہتر اس رحمت کے کہ بھیجی ہے تو نے اوپر کسی کے

اَصْفِيَائِكَ وَحُجَجِكَ وَاَوْلَادِ رُسُلِكَ يَا اِلٰهَ

برگزیدوں ہیں اور اپنی حجتوں میں سے اور اپنے رسولوں کی اولاد میں سے یا معبود

الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ وَابْنِ اَوْلِيَائِكَ

عالموں کے خداوندا درود نازل کر اپنے ولی اور دلیوں کی اولاد پر

الَّذِيْنَ فَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَاَوْجَبْتَ حَقَّهُمْ وَ

کہ تو نے فرض کیا ان کی طاعت کو اور تو نے واجب کیا ان کے حق کو اور

اَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ تَطْهِیْرًا اَللّٰهُمَّ

لے گیا تو اُن سے گندگی کو اور پاک کیا تونے ان کو پاک کرنے کا خداوندا

اُنْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ لِدِیْنِكَ وَانْصُرْ بِهٖ اَوْلِیَائَكَ وَ

مدد کر ان کی اور مدد کر ان کے دین میں اور مدد کر بسبب ان کے دوستوں اپنے کی اور

اَوْلِیَاءَهٗ وَشِیْعَتَهٗ وَاَنْصَارَهٗ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ

دوستوں ان کے کی اور ان کے شیعوں کی اور ان کے مددگاروں کی اور کر دے تو ہمکو ان میں سے خداوندا

اَعِذْهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ بَاغٍ وَّطَاغٍ وَّمِنْ شَرِّ جَمِیْعِ

تو پناہ دے ان کو ہر ایک باغی اور گمراہ کے شر سے اور اپنی تمام مخلوق

خَلْقِكَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ

کے شر سے اور محفوظ رکھ ان کو آگے سے اور اس کو پیچھے سے

وَعَنْ یَّمِیْنِهٖ وَشِمَالِهٖ وَاحْرُسْهُ وَامْنَعْهُ اَنْ

اور اس کے دائیں اور اس کے بائیں اور بچا تو اُن کو اور منع کر تو اُن کو

یُّوْصَلَ اِلَیْهِ بِسُوْءٍ وَّاحْفَظْ فِیْهِ رَسُوْلَكَ وَاٰلَ

اس سے کہ پہنچے ان کی طرف کوئی برائی نگاہ رکھ تو ان کے درمیان اپنے رسول کی

رَسُوْلِكَ وَاَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَاَیِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ نَا

آل کو اور ظاہر کر بسبب ان کے عدل کو اور تو مدد کر ساتھ حضرت کے

نَاصِرِیْهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِیْهِ وَاقْصِمْ بِهٖ جَبَابِرَةَ

اور تو مدد کر اسکے مددگاروں کی اور تو رسوا کرنیوالوں کو اور توڑ دے بسبب ان کے جابروں

الْكَفَرَةِ وَاقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِیْنَ وَجَمِیْعَ

کافروں کو اور تو قتل کر بسبب ان کے کافروں کو منافقوں کو اور تمام

الْمُلْحِدِیْنَ حَیْثُ مَا كَانُوْا مِنْ مَّشَارِقِ الْاَرْضِ

ملحدوں کو جس جگہ کہ ہوویں زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں اور

قِسْطًا وَّعَدْلًا وَّاَظْهِرْ بِهٖ دِیْنَ نَبِیِّكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

اس کے جنگلوں اور دریاؤں سے تو بھر دے زمین کو بسبب ان کے عدل اسی اور قسط

السَّلَامُ وَاجْعَلْنِي اَللّٰهُمَّ مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاَعْوَانِهٖ

عذاب کر بسبب ان کے اپنے نبی کے دین کو اٹھانے پہ اور آل پر ان کی سلام اور تو کر دے مجھ کو یا اللہ ان کے

وَاَتْبَاعِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَاَرِنِيْ فِيْ اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّا يَاْمَلُوْنَ

مددگاروں میں اور فرماں برداروں اور شیعوں ان کے سے اور تو مجھ کو دکھا آل محمد میں وہ چیز جو

وَفِيْ عَدُوِّهِمْ مَا يَحْذَرُوْنَ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ

اور ان کے دشمن میں وہ کہ جس سے ڈرتے ہیں ۔ اے معبود برحق خدا یوں ہی کرے

فوائد دعائے منظومہ حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب

جو مومن کہ با اعتقاد درست اور توجہ قلب سے باطہارت بعد نماز اس خمسہ متبرکہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو پڑھے تو فوائد مندرجہ ذیل پر کامیاب ہو۔ رضائے الٰہی۔ صفائی باطن روشنی دل دفع وسوسہ شیطان۔ نجات آتش دوزخ سے۔ داخل ہونا جنت میں، اجابت دعا ترقی دولت، وسعت رزق۔ ادائے قرض سے حفاظت شر دشمن سے پناہ ظالم بادشاہ جابر سے دفع مرض ہر اقسام وحصول تندرستی دفع تنگدستی۔ غرضکہ فوائد اس کے بیشمار ہیں ۔

يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ
اے یار خدایا سننے والے دعا کے

وَيَا فَاطِرَ السَّمَاءِ
اور پیدا کرنے والے آسمان کے

وَيَا دَائِمَ الْبَقَاءِ
اور اے ہمیشہ قائم رہنے والے

وَيَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ
اور اے فراخ بخشش

لِذِي الْفَاقَةِ الْعَدِيْمِ
واسطے محتاج نادار کے

وَيَا عَالِمَ الْغُيُوْبِ
اور اے جاننے والے عیب کے

وَيَا سَاتِرَ الْعُيُوْبِ
اور اے چھپانے والے عیبوں کے

وَيَا غَافِرَ الذُّنُوْبِ
اور اے بخشنے والے گناہوں کے

وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ
اور اے دور کرنے والے سختیوں کے

عن المرهق المکظوم

سختی میں گرفتار اور غصہ پینے والے

ویا فالق الصفات — ویا مخرج النبات

اور اے بالا تر تعریفوں کے — اور اے اگانے والے سبزہ کے

ویا جامع الشتات — ویا منشئ الرفات

اور اے جمع کرنیوالے بوسیدہ ہڈیوں کے — اور اے پیدا کرنے والے تنہا

من الاعظم الرمیم

استخوان بوسیدہ سے

ویا منزل الغیاث — من الدجی الحثاث

اور اے نازل کرنیوالے مینہ کے — نہایت تاریک راتوں سے

علی الحزن والدماث — الی الجزوع الجراث

اوپر نرم اور سخت زمین کے — طرف گرسنہ زمین قابل زراعت کے

من المزن الرکوم

ابر جمع ہوئے سے

ویا خالق البروج — سماء بلا فروج

اور اے پیدا کرنیوالے برجوں آسمان کے — آسمانوں بغیر شگافوں کے

مع اللیل ذی الولوج — علی الضوء ذی البلوج

ساتھ رات کے کہ صاحب تاریکی کے ہے — اوپر روشنی ستاروں کے

یغشی سنا النجوم

چھپانے والے اور روشنی ستاروں کے

ویا فالق الصباح — ویا فاتح النجاح

اور اے ظاہر کرنیوالے صبح کے — اور اے کھولنے والے دروازوں فیروزی کے

ویا مرسل الریاح — بکور امم الرواح

اور اے بھیجنے والے ہواؤں کے — لیس پیدا کرنے ہیں وہ ابرکو

فَيُشَانَ بِالْغُيُوْمِ
پس ظاہر کرتا ہے ابروں میں

وَيَا مُرْسِيَ الرَّوَاسِخِ
اور اے بلند کرنے والے پہاڑوں محکم کے

أَوْتَادُهَا الشَّوَامِخِ
کر کیا ان کو میخیں زمین کی

فِي أَرْضِهِ السَّوَاسِخِ
بیچ زمین شوریدہ کے

أَطْوَادُهَا الْبَوَاذِخِ
میخیں اس کی مضبوط

مِنْ صُنْعَةِ الْقَدِيْمِ
کاری گری قدیم سے

وَيَا هَادِيَ الرَّشَادِ
اور اے ہدایت کرنیوالے راہ راست کے

وَيَا مُلْهِمَ السَّدَادِ
اے دل میں ڈالنے والے نیکیوں کے

وَيَا رَازِقَ الْعِبَادِ
اے رزق دینے والے بندوں کے

وَيَا مُحْيِيَ الْبِلَادِ
اور اے زندہ کرنیوالے شہروں کے

وَيَا فَارِجَ الْغُمُوْمِ
اور اے دور کرنے والے غم واندوہ کے

وَيَا مَنْ بِهِ أَعُوْذُ
اور اے وہ کہ ساتھ اس کے پناہ مانگتا ہوں

وَيَا مَنْ بِهِ أَلُوْذُ
اور اے وہ کہ ساتھ اسکے حاجت چاہتا ہوں

وَمَنْ حُكْمُهُ النُّفُوْذُ
اور اے وہ کہ حکم اس کا سب شے پر جاری ہے

فَمَا عَنْهُ لِي شُذُوْذُ
پس نہیں ہے میرے واسطے کنارہ

تَبَارَكْتَ مِنْ حَلِيْمٍ
بزرگ ہے از روئے علم کے

وَيَا مُطْلِقَ الْأَسِيْرِ
اور اے آزاد کرنے والے بندہ قیدی کے

وَيَا جَابِرَ الْكَسِيْرِ
اور اے جوڑنے والے عضو شکستہ کے

وَيَا مُغْنِيَ الْفَقِيْرِ
اور اے دولتمند کرنے والے فقیروں کے

وَيَا غَاذِيَ الصَّغِيْرِ
اور اے غذا دینے والے طفل صغیر کے

وَيَا شَافِيَ السَّقِيْمِ
اور اے شفا دینے والے بیمار کے

وَيَا مَنْ بِهٖ اِحْتِرَازٍ
اور اے وہ کہ اسکو ہر نگہداشت ہر چیز کی

وَيَا مَنْ بِهٖ اِحْتِرَازٍ
اور اے وہ کہ بچانے والا ہے

مِنَ الذُّلِّ وَالْمَخَازِ
خواری سے اور رسوائی سے

وَالْاٰفَاتِ وَالْمَرَازِ
اور آفتوں سے اور بدی سے

اَعِذْنِیْ مِنَ الْهُمُوْمِ
پناہ دے مجھ کو غموں سے

وَمِنْ جِنَّةٍ وَّاِنْسٍ
اور جنات سے اور آدمیوں سے

لِذِكْرِ الْمَعَادِ مُنْسٍ
واسطے یاد کرنے جگہ ہلاک کے

لِلْقَلْبِ عَنْهُ مُقْسٍ
دل کو قیامت سے سخت کرنیوالے

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ
اور بدی ہر نفس شریر سے

وَشَيْطَانِهَا الرَّجِيْمِ
اور شیطان سنگسار مردود سے

وَيَا مُنْزِلَ الْمَعَاشِ
اور اے نازل کرنے والے روزی کے

عَلَى النَّاسِ وَالْمَوَاشِیْ
اوپر آدمیوں کے اور حیوانوں کے

وَالْاَفْرَاخِ فِی الْعَشَاشِ
اور مرغ کے بچوں پر گھونسلوں میں

مِنَ الطُّعْمِ وَالرِّيَاشِ
قسم غذا سے اور لباس سے

تَقَدَّسْتَ مِنْ عَلِيْمٍ
پاک و پاکیزہ ہے تو جاننے والا

وَيَا مَالِكَ النَّوَاصِیْ
اور اے مالک بالوں پیشانی کے

لِلْمُطِيْعَاتِ وَالْعَوَاصِیْ
واسطے فرمانبرداروں اور گنہگاروں کے

فَمَا عَنْهُ مِنْ مَنَاصٍ
پس نہیں ہے کوئی جگہ بھاگنے کی اس سے

لِعَبْدِهٖ لَا خَلَاصٍ
واسطے بندے اپنے کے اور نہ رہائی پانا

لِمَاضٍ وَّلَا مُقِيمٍ

نہ مردہ کو اور نہ زندہ کو

وَيَا خَيْرُ مُسْتَعَاضٍ بِمَحْضِ الْيَقِينِ رَاضٍ

اور بہترین عوض چاہنے والے یقین کو پسند کرنے والے

بِمَا هُوَ عَلَيْهِ قَاضٍ مِنْ أَحْكَامِهِ الْمَوَاضِ

ساتھ اس چیز کے کہ وہ اسپر جاری کرنیوالا حکم اپنے جاری ہونیوالے سے

تَعَالَيْتَ مِنْ حَكِيمٍ

برتر ہے تو اے حکیم

وَيَا مَنْ بِنَا مُحِيطٌ وَعَنَّا الْأَذَى مُمِيطٌ

اور اے وہ کہ ہم پر اور ہر چیز پر محیط ہے اور ہم سے دور کرنیوالا رنج کا

وَمَنْ مُلْكُهُ الْبَسِيطُ وَمَنْ عَدْلُهُ الْقَسِيطُ

اور وہ کہ ملک اس کا فراخ ہے اور اے وہ کہ حکم اس کا انصاف ہے

عَلَى الْبَرِّ وَالْأَثِيمِ

اوپر بے گناہوں اور گناہ گاروں کے

وَيَا رَائِيَ اللُّحُوظِ وَيَا سَامِعَ اللُّفُوظِ

اور اے وہ دیکھنے والے اشاروں کے اور اے سننے والے کلاموں کے

وَيَا قَاسِمَ الْحُظُوظِ بِإِحْصَائِهِ الْمَحْفُوظِ

اور اے تقسیم کرنیوالے حصوں کے ساتھ شمار اپنے کے نگہبان ہے

بِعَدْلٍ مِنَ الْقَسِيمِ

عدل کے ساتھ مقرر کردہ قسمتوں کے

وَيَا مَنْ هُوَ السَّمِيعُ وَمَنْ خَلْقُهُ الْبَدِيعُ

اور اے وہ کہ سننے والا ہے اور اے وہ کہ پیدائش اس کی نادر ہے

وَمَنْ عَرْشُهُ الرَّفِيعُ وَمَنْ جَارُهُ الْمَنِيعُ

اور اے وہ عرش اس کا بہت بلند ہے اور اے وہ کہ ہمسایہ اس کا قوی ہے

مِنَ الظَّالِمِ الغَشُومِ

ظلم کرنے والے بے انصاف سے

يَا مَنْ هَيَّأَ فَأَسْبَغَ مَا قَدْ صَنَعَ وَسَوَّغَ

اے وہ کہ بخشا پھر پورا کیا جو کچھ کر دیا پورا کیا

وَيَا مَنْ كَفَى وَبَلَّغَ مَا قَدْ صَفَا وَفَرَّغَ

اور اے وہ کہ کفایت کرتا اور پہنچاتا ہے جو چیز کہ صاف ہے کراتا ہے

مِنْ مَنِّهِ العَظِيمِ

اپنے بڑے احسان سے

وَيَا مَلْجَأَ الضَّعِيفِ وَيَا مَفْزَعَ اللَّهِيفِ

اور اے جائے پناہ ناتوانوں کے اور اے جائے فریاد اندوہناک کے

تَبَارَكْتَ يَا لَطِيفُ رَحِيمٌ بِنَا رَؤُوفٌ

بزرگی ہے تو اور مہربانی کرنے والا بخشش کرنیوالا ساتھ ہمارے

خَبِيرٌ بِنَا كَرِيمٌ

خبر رکھنے والا ہمارے ساتھ اور اکرام کرنے والا

وَيَا مَنْ قَضَى بِحَقٍّ عَلَى نَفْسِ كُلِّ خَلْقٍ

اور اے وہ کہ حکم کرنے والا ساتھ راستی کے اوپر ذات ہر پیدا کئے ہوئے کے

وَفَاقًا بِكُلِّ أُفُقٍ فَمَا يَنْفَعُ التَّوَقِّي

واسطے وفاق کے ہر ایک جگہ میں پس فائدہ نہیں دیتا بچنا

مِنَ المَوْتِ وَالحُتُومِ

موت حتمی سے

تَرَانِي وَلَا أَرَاكَ وَلَا رَبَّ لِي سِوَاكَ

دیکھتا ہے تو مجھ کو اور نہیں دیکھتا میں تجھ کو اور نہیں ہے پروردگار میرا سوا تیرے

فَقُدْنِي إِلَى هُدَاكَ وَلَا تُخْنِنِي رَدَاكَ

پس کھینچ تو مجھ کو طرف راہ راست کے اور نہ پہنا مجھ کو چادر ہلاکت کی

بتوفیقک العصوم
توفیق سے کہ بچانے والی ہے

ویا معدن الجلال	وذا العز والجمال
اور اے پروردگار صاحب جلال	اور صاحب بزرگی اور جمال کا
وذا الکید والمحال	وذا المجد والمعال
اور اے صاحب اپنی قوت و قدرت کا	اور اے صاحب بزرگی اور معال کا

تعالیت من رحیم
بزرگ ہے تو رحم کرنے والا

اعذنی من الجحیم	ومن هولها العظیم
رہائی دے مجھ کو دوزخ سے	اور اس کے ہول سے کہ بہت بڑا ہے
ومن عیشها الذمیم	ومن حرها المقیم
اور زندگی دوزخ سے کہ بدتر ہے	اور گرمی اس کی سے کہ ہمیشہ ہے

ومن مائها الحمیم
اور پانی اس کے سے کہ کھولتا ہے

واصحبنی القرآن	واسکنی الجنان
اور مصاحب بنا میرا قرآن کو	اور آرام دے مجھ کو بہشت میں
وزوجنی الحسان	وناولنی الامان
اور کر خدائی کہ میری ساتھ حوروں کے	اور پہنچا مجھ کو مقام امن میں

الی جنة النعیم
طرف بہشت نعمت والی کے

الی نعمة ولهو	بغیر استماع لغو
طرف نعمتوں عیش و طرب کے	بغیر سننے باتوں بیہودہ کے
ولا بادکار شجو	ولا باعتداد شکو
اور نہ ساتھ یاد کرنے حزن و غم کے	اور نہ حد سے گذرنے شکایتوں کے

سقیم ولا کلیم
بیمار ہوں اور نہ زخمی ہوں

الی المنظر النزیہ
طرف اس مکان کے کہ پاک ہے

الذی لا لغوب فیہ
اور وہ مکان کہ نہیں ہے ماندگی اسمیں

ھنیئا لساکنیہ
خوشگوار ہے اس کے رہنے والوں کو

فطوبی لعامریہ
پس مبارکی ہے واسطے قیام کرنیوالوں اسکی کے

ذوی المدخل الکریم
صاحب بزرگی مرتبہ کے ہیں

الی منزل تعالی
طرف مکان کے کہ بزرگی ہے

بالحسن قد تلالا
جو اپنی خوبی کی وجہ سے روشن ہے

بالنور قد توالا
ساتھ نور کے کہ پے در پے ہے

تلقی بہ اجلالا
ملاقات کرتے ہیں اس میں صاحب بزرگی کے

من بارئ النسیم
خالق نسیم سے

الی المفرش الوطی
طرف فرش بچھے ہوئے کے

الی الملبس البہی
طرف لباس کے کہ روشن ہے

الی المطعم الشہی
طرف کھانوں لذیذ کے

الی المشرب الھنی
طرف شراب کے کہ گوارا ہے

من السلسل الختیم
اس خوشگوار پانی سے مہر لگی ہوئی ہوگی

یا والی الولی
اے وارث ہر ولی کے

صل علی النبی
رحمت نازل کر اوپر نبی صلعم کے

وآلہ النقی
اور آل ان کی کہ پاک ہیں

ارحم علی العلی
رحم کر تو اوپر علی کے

یا حسانک القدیم

اے ساتھ اپنے احسان کے کہ قدیم ہے

اسناد دعائے صد سبحان

سید ابن طاؤس نے کتاب مہج الدعوات میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فضائل و خواص بہت اس کے روایت کئے ہیں اگر کوئی شخص اپنی مدت العمر میں ایک بار اس دعا کو پڑھے اللہ تعالیٰ ثواب حج و عمرہ کا اس کے نامہ اعمال میں تحریر فرمائے اور اس کو جوار پیغمبر اور حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام میں جگہ عطا کرے اور جو شخص یہ دعا بیس مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اس کو ہرگز عذاب نہ کرے گا۔ ہر چند کہ گناہ اس کے قطرات باراں و برگہائے درختاں اور ستارہ ہائے آسمان کے برابر ہوں اور اس کو ستر آفت دنیا اور سات خرافات آخرت سے نجات دے اور اگر بندہ بقصد آزادی کے پڑھے آزاد ہو۔ اور صاحب حاجت بہ قصد حاجت کے پڑھے حاجت اس کی روا ہو۔ اور علیٰ ہذا القیاس فضائل اس دعا کے بیشمار ہیں۔ بہ سبب طوالت کے اسی پر اکتفا کیا گیا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے کہ بخشنے والا مہربان ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَهٗ مِنْ اِلٰهٍ

پاک ہے اللہ کی عظمت و بزرگی کا بسبب حمد اپنی کے پاک ہے وہ معبود

مَا اَقْدَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَدِيْرٍ مَّا اَعْظَمَهٗ وَ

کیسا قادر ہے اور پاک ہے اور قدرت رکھنے والا ہے کیا بڑا ہے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ عَظِيْمٍ مَّا اَجَلَّهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

پاک ہے وہ بزرگ کیا صاحب جلال ہے اور پاک ہے اور صاحب

جَلِيْلٍ مَّا اَمْجَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مَّاجِدٍ مَّا

جلال کیا بزرگ ہے وہ اور پاک ہے صاحب مجد کا مہربان ہے اور پاک

اَرْاَفَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَّءُوْفٍ مَّا اَعَزَّهٗ وَ

ہے وہ مہربانی کرنے والا کیا عزت والا ہے وہ اور پاک ہے

سُبْحَانَهٗ مِنْ عَزِيْزٍ مَّا اَكْبَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ كَبِيْرٍ

وہ عزت والا کیا بڑا ہے وہ اور پاک ہے وہ بڑا کیا قدیم ہے

مَّا اَقْدَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَدِيْمٍ مَّا اَعْلَاهُ وَ

وہ اور پاک ہے وہ قدیم یعنی ہمیشہ رہنے والا کیا برتر ہے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ عَلِيٍّ مَّا اَسْنَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ سَنِيٍّ

پاک ہے وہ برتر کیا پائدار ہے وہ اور پاک ہے وہ پائدار کیا سخی تر

مَّا اَبْهَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ بَهِيٍّ مَّا اَنْوَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

ہے اس سے اور پاک ہے وہ از روئے سخاوت کے اس چیز سے کہ روشن تر

مِنْ مُّنِيْرٍ مَّا اَظْهَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ ظَاهِرٍ مَّا

ہے اس سے اور پاک ہے وہ از روئے روشنی کے اس چیز سے کہ

اَخْفَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ خَفِيٍّ مَّا اَعْلَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

ظاہر تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ ظاہر ہونے کے اس چیز سے کہ پوشیدہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ اللہ

مِنْ عَلِيْمٍ مَّا اَخْبَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ خَبِيْرٍ مَّا

پوشیدگی کے اس چیز سے کہ جاننے والا ہو اس سے پاک ہے وہ از روئے جاننے کے اس چیز سے کہ خبردار

اَكْرَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ كَرِيْمٍ مَّا اَلْطَفَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

ہے اس سے وہ از روئے خبر کے اس چیز سے کہ بزرگ ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بزرگی کے اس چیز سے

مِنْ لَطِيْفٍ مَّا اَبْصَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ بَصِيْرٍ مَّا

کہ پاکیزہ تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے پاکیزگی کے اس چیز سے کہ بینا تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بینائی کے

اَسْمَعَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ سَمِيْعٍ مَّا اَحْفَظَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

اس چیز سے کہ سننے والا ہو اس سے پاک ہے وہ ذات کتنا بڑا سننے والا اور نگہبان ہے وہ اور پاک ہے وہ

مِنْ حَفِيْظٍ مَّا اَمْلَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مَلِيٍّ مَّا اَوْفَاهُ

ذات اور بڑا قدرت (تونگری) والا ہے وہ پاک ہے وہ ذات اور بڑی دولت کی بخشش اور کسقدر انعام

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ وَفِيٍّ مَّا اَغْنَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ غَنِيٍّ

وعدہ کرنیوالا اور بے نیاز ہے وہ ذات اور بڑا ایفاء وعدہ کرنیوالا ہے - اور کسقدر غنی ہے پاک اور بڑا

مَّا اَعْطَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّعْطٍ مَّا اَوْسَعَهٗ وَ

بے نیاز ہی وہ اور کسقدر بخشش کرنیوالا ہی وہ اور پاک ہے وہ ذات اور بڑی عطا کرنیوالا ہی وہ اور کسقدر کشایش کرنیوالا

سُبْحَانَهٗ مِنْ وَّاسِعٍ مَّا اَجْوَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ جَوَادٍ

اور پاک ہے وہ از روئے وسعت اس چیز سے کہ زیادہ بخشش کرنیوالی ہی اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بخشش کے اس

مَّا اَفْضَلَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّفْضِلٍ مَّا اَنْعَمَهٗ وَ

چیز سے کہ بزرگتر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے برتری کے اس چیز سے کہ صاحب نعمت ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مُّنْعِمٍ مَّا اَسْيَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ سَعِيْدٍ

پاک ہے اور وہ نعمت کے اس چیز سے کہ برتر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے برتری کے اس

مَّا اَرْحَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَّحِيْمٍ مَّا اَشَدَّهٗ وَ

چیز سے کہ مہربان تر ہو اس چیز سے پاک تر ہی وہ از روئے مہربانی کے اس سے کہ سخت تر ہو۔ اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ شَدِيْدٍ مَّا اَقْوَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَوِيٍّ

پاک ہے وہ از روئے طاقت کے اس چیز سے کہ قوی تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے قوت کے

مَّا اَحْمَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ حَمِيْدٍ مَّا اَحْكَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

اس چیز سے کہ نیک زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے تعریف کے اس چیز سے کہ دانا تر ہو اور پاک ہے وہ

مِنْ حَكِيْمٍ مَّا اَبْطَشَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ بَاطِشٍ مَّا اَقْوَمَهٗ

از روئے حکمت کے اس چیز سے کہ گرفت کیا ہے اس سے اور وہ پاک ہے وہ از روئے گرفت کے اس چیز سے کہ قائم تر

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَيُّوْمٍ مَّا اَدْوَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ دَائِمٍ

ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے قائم رہنے کے اس چیز سے کہ ہمیشہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے ہمیشگی کے اس چیز سے

مَّا اَبْقَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ بَاقٍ مَّا اَفْرَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

کہ باقی ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بقا کے اس چیز سے کہ یکتا ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے یکتائی کے اس چیز سے

فَرْدٍ مَّا اَوْحَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ وَّاحِدٍ مَّا اَصْمَدَهٗ

کہ واحد ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے توحید کے اس چیز سے کہ بے نیاز ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بے نیازی

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ صَمَدٍ مَّا اَمْلَكَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مَّالِكٍ مَّا

کے اس چیز سے کہ مالک ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے مالکیت کے اس

أَوْلَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَّلِيٍّ مَّا أَعْظَمَهُ وَسُبْحَانَهُ

وہ ازروئے ولایت کے اس چیز سے کہ بزرگ تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ اس سے کہ بہتر ہے اس سے

مِنْ عَظِيْمٍ مَّا أَكْمَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ كَامِلٍ مَّا

بزرگی کے اس چیز سے کہ کامل تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے کمال کے اس چیز سے کہ تمام تر ہو

أَتَمَّهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ تَامٍّ مَّا أَعْجَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے تمام کے اس چیز سے کہ عجیب تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے

عَجِيْبٍ مَّا أَفْخَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَاخِرٍ مَّا أَبْعَدَهُ

عجب کے اس چیز سے کہ فاخر تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے فخر کے اس چیز سے کہ دور ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَعِيْدٍ مَّا أَقْرَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَرِيْبٍ

اور پاک ہے وہ ازروئے بعد کے اس چیز سے کہ قریب تر ہو۔ اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے قریب کے

مَّا أَمْنَعَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَّانِعٍ مَّا أَغْلَبَهُ وَسُبْحَانَهُ

اس چیز سے کہ مانع ہو اس کو اور پاک ہے وہ ازروئے منع کے اس چیز سے کہ غالب تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ

مِنْ عَفُوٍّ مَّا أَحْسَنَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُّحْسِنٍ مَّا أَجْمَلَهُ

ازروئے غلبہ کے اس چیز سے کہ عفو کرنیوالی ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے عفو کے اس چیز سے کہ بہتر ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ جَمِيْلٍ مَّا أَقْبَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَابِلٍ

اور پاک ہے وہ ازروئے احسان کے اس چیز سے جو برتر ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے خوبی کے اس

مَّا أَشْكَرَهُ وَسُبْحَانَهُ شَكُوْرٍ مَّا أَغْفَرَهُ وَسُبْحَانَهُ

چیز سے کہ قابل تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے قبولیت کے اس چیز سے کہ شاکر ہے اس سے اور پاک ہے وہ

مِنْ غَافِرٍ مَّا أَصْبَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ صَبُوْرٍ مَّا أَجْبَرَهُ

ازروئے شکر کے اس چیز سے کہ بخشنے والی زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے بخشنے کے اس چیز سے کہ صابر تر ہو

وَسُبْحَانَهُ مِنْ جَبَّارٍ مَّا أَدْيَنَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ دَيَّانٍ

اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے صبر کے اس چیز سے کہ بزرگ تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے بزرگی کے اس چیز سے کہ جزا دینے والی

مَّا أَقْضَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَاضٍ مَّا أَمْضَاهُ وَسُبْحَانَهُ

ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے جزا کے اس چیز سے کہ حکم کرنیوالی ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے حکم کے اس چیز سے کہ جاری تر

مِنْ مَّاضٍ مَّآ اَنْفَذَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ نَّافِذٍ مَّآ

ہواس سے اور پاک ہے وہ ازروئے جاری کرنے کے اس چیز سے کہ جاری کرے وہ اور پاک ہے وہ ازروئے جاری کرنے کہ تر بار

اَحْکَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ حَلِیْمٍ مَّآ اَخْلَقَهٗ وَ

ہواس سے اور پاک ہے وہ ازروئے بردباری کے اس چیز سے کہ پیدا کرنے والی ہواس سے اور پاک

سُبْحَانَهٗ مِنْ خَالِقٍ مَّآ اَرْزَقَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَّازِقٍ

ہے وہ ازروئے پیدائش اس چیز سے کہ روزی دینے والی ہواس سے اور پاک ہے وہ ازروئے روزی

مَّآ اَقْهَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَاهِرٍ مَّآ اَنْشَاهُ وَ

دینے کے اس چیز سے کہ غصہ کرنے والی ہواس سے اور پاک ہے وہ ازروئے قہر کے کہ اس چیز سے کہ پیدا کرنے والی ہواس سے

سُبْحَانَهٗ مِنْ مُّنْشِئٍ مَّآ اَمْلَکَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

اور پاک ہے وہ ازروئے پیدائش کے اس چیز سے کہ مالک تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے

مِنْ مَّالِكٍ مَّآ اَوْلَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ وَّالٍ مَّآ اَرْفَعَهٗ

مالکیت کے اس چیز سے کہ وارث تر ہواس سے اور پاک ہے وہ ازروئے وراثت کے اس چیز سے کہ بلند

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَّفِیْعٍ مَّآ اَشْرَفَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

مرتبہ ہواس سے اور پاک ہے وہ ازروئے رفعت کے اس چیز سے کہ بزرگ تر ہواس سے اور پاک ہے وہ از

مِنْ شَرِیْفٍ مَّآ اَبْسَطَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ بَاسِطٍ

روئے بزرگی کے کہ بسیط ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے کشادگی کے اس چیز سے

مَّآ اَقْبَضَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَابِضٍ مَّآ اَبْدَاهُ وَ

کہ قابض تر ہواس سے اور پاک ہے وہ ازروئے قبض کے اس چیز سے کہ پہلی ہوئی ہواس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ بَعِیْدٍ مَّآ اَقْدَسَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

پاک ہے وہ ازروئے ابتدا کے اور پاک ہے وہ ازروئے پاکی کے اس چیز سے کہ پاکیزہ تر ہو اس سے

قُدُّوْسٍ مَّآ اَطْهَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ طَاهِرٍ

اور پاک ہے وہ ازروئے بزرگی کے اس چیز سے کہ نفیس تر زیادہ ہے اور پاک ہے وہ

مَّآ اَزْکَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ زَکِیٍّ مَّآ اَهْدَاهُ

ازروئے نفاست کے اس چیز سے کہ ہدایت کرنے والی زیادہ ہواس سے اور پاک ہے وہ ازروئے نفاست کے

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ هَادٍ مَّا اَصْدَقَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

اس چیز سے کہ ہدایت زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے صدق کے اس چیز سے کہ پھرنے والی

صَادِقٍ مَّا اَعْوَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَوَّادٍ مَّا اَفْطَرَهٗ

زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے۔ وہ ازروئے پھیرنے کے اس چیز سے کہ جدا کرنیوالی زیادہ ہو اور پاک

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ فَاطِرٍ مَّا اَرْعَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَاعٍ

ہے وہ ازروئے جدا کرنے کے اس چیز سے کہ رعایت کرنیوالی زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے

مَّا اَرْعَوْهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّعِيْنٍ مَّا اَوْهَبَهٗ وَ

اعانت کے اس چیز سے کہ بخشنے والی زیادہ ہو۔ اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے بخشش کے اس چیز سے کہ

سُبْحَانَهٗ مِنْ وَّهَّابٍ مَّا اَتْوَبَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

توبہ کیجائے اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے توبہ قبول کرنے کے اس چیز سے کہ سخی تر ہو اس سے اور پاک ہے

تَوَّابٍ مَّا اَسْخَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ سَخِيٍّ مَّا اَنْصَرَهٗ

وہ ازروئے سخاوت کے اس چیز سے کہ نصرت دیجائے اسکو اور پاک ہے وہ ازروئے

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ نَّصِيْرٍ مَّا اَسْلَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

مدد کے اس چیز سے کہ سالم تر ہے اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے

سَلَامٍ مَّا اَشْفَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ شَافٍ مَّا اَنْجَاهُ

سلامتی کے اس چیز سے کہ شفا دینے والی زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے شفا دینے اس چیز

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّنْجٍ مَّا اَبَرَّهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

سے کہ نجات دینے والی ہو۔ اس سے اور پاک ہے اور ازروئے نجات اس چیز سے کہ احسان کیا جائے اسکو اور پاک ہے

بَارٍّ مَّا اَطْلَبَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ طَالِبٍ مَّا

وہ ازروئے احسان کے اس چیز سے کہ طلب کرے اس کو اور پاک ہے وہ ازروئے طلب کے اس چیز سے کہ

اَدْرَكَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّدْرِكٍ مَّا اَرْشَدَهٗ

ادراک ہے اس کو اور پاک ہے وہ ازروئے ادراک کے اس چیز سے کہ بزرگی دی اس کو اور

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَّشِيْدٍ مَّا اَعْطَفَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

پاک ہے وہ ازروئے بزرگی کے اس چیز سے کہ مہربانی کیا جاوے اور پاک ہے

مِنْ مُتَعَطِّفٍ مَا اَعْدَلَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ
وہ ازروئے مہربانی کے اس چیز سے کہ مصنف تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے

عَادِلٍ مَا اَتْقَنَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُتْقِنٍ مَا
انصاف کے اس چیز سے کہ یقین تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے یقین کے اس چیز سے

اَحْكَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ حَكِيْمٍ مَا اَكْفَلَهٗ
کہ حکیم تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے حکمت کے اس چیز سے کہ کفیل تر ہو اس

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ كَفِيْلٍ مَا اَشْهَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ
سے اور پاک ہے وہ ازروئے گواہی کے اس چیز سے کہ لائق تعریف زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ

مِنْ شَهِيْدٍ مَا اَحْمَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ هُوَ اللّٰهُ
اللہ صاحب بزرگی بسبب حمد اپنی کے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے واسطے ہیں

الْعَظِيْمُ وَبِحَمْدِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا
اور نہیں ہے کوئی معبود مگر خدا واحد ہے اور

اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
اللہ بزرگ تر ہے اور نہیں ہے طاقت و قوت مگر واسطے اللہ برتر

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ دَافِعِ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّهُوَ
و بزرگ کے دفع کرنے والا ہر ایک بلا کا اور کافی ہے مجھ کو

حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
اور بہتر میں نگہبان ہے

بیان اسمائے اعظم

کتاب فضل الدعا میں عمار نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اسم اعظم ہے اور اسی کتاب میں ابی حمزہ نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ اسم اعظم بیچ سورۂ فاتحۃ الکتاب یعنی سورۂ حمد میں مندرج ہے اور اس طرح بھی منقول ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ اے اصحاب تم چاہتے ہو کہ اسم اعظم خدا میں تم کو بتلاؤں صحابہ نے عرض کی کہ ہاں امام نے فرمایا کہ سورۂ حمد اور قل ہو اللہ اور آیۃ الکرسی اور انا انزلنا منہ طرف قبلہ کے کر کے پڑھو اور جو حاجت چاہے خدا سے طلب کرو کہ مستجاب ہے۔ اور سلیمان ابن جعفر نے امام رضاؑ سے روایت کی ہے کہ بعد نماز صبح کے سو مرتبہ پڑھو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام اللہ رحم کرنے والے مہربان کے۔ نہیں ہے طاقت و قوت مگر واسطے اللہ بزرگ برتر کے) کہ یہ اسم اعظم نزدیک تر ہے سیاہی چشم سے ساتھ سفیدی کے اور حضرت امام رضا سے روایت کی ہے کہ یَا حَیُّ (اے زندہ) یَا قَیُّوْمُ (اے قائم) اسم اعظم ہے اور ان جملہ روایات کے بیچ باب اسم اعظم کے ذکر کیگئی ہیں یہ ہے کہ حافظ محمد حرمی کی کتاب دعوات میں بروایت عبدالسلم خوارزمی وہ بروایت انس لکھتا ہے کہ حضرت رسول خدا نے ہنگام گزر نے ابی عباس یزید بن صامت پر کہ وہ شخص بیٹھا یہ دعا پڑھتا تھا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (بار خدایا تحقیق کہ واسطے تیرے ہے حمد، نہیں معبود مگر تو اے احسان کرنے والے، اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے اے صاحب بزرگی اور بخشش کے) فرمایا کہ آیا جانتے ہو کہ یہ مرد کونسی دعا پڑھتا تھا لوگوں نے عرض کی خدا اور رسول بہتر جانتا ہے۔ حضرت نے فرمایا کہ یہ اسم اعظم ہے جو کچھ چاہو بواسطہ اس دعا کے خدا سے طلب کرو خدا عطا فرماتا ہے اور جو کچھ دعا مانگو خدا مستجاب کرتا ہے اور روایت کی ہے کہ ایک شخص نے پیغمبر خدا سے التماس کیا مجھے اسم اعظم تعلیم فرمائیں حضرت نے فرمایا وضو کرو اور جو کچھ بتلاؤں اسکو اس طرح سے کہو کہ میں اسکو سنوں پڑھو۔ پس اس نے وضو کیا اور اس کو پڑھا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی کُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ (خداوندا بتحقیق سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام سے کہ نیک ہیں ہر ایک اِس میں سے اِس چیز سے کہ جانتا ہوں میں ان میں سے اور اس چیز سے کہ نہیں جانتا میں اور سوال کرتا ہوں میں تیرے نام بورگ سے کہ نہایت بورگ اور بڑا ہے از روئے بڑائی کے) پیغمبر خدا نے فرمایا کہ پایا تو نے اسم اعظم کے تئیں بخدائے عزوجل کہ جسنے میرے تئیں ساتھ راستی پیغمبری کے بھیجا ہے اور انسؓ سے روایت کی ہے کہ پیغمبر خدا نے فرمایا کہ یوشع بن نون وصی موسیٰ نے اسم اعظم کو پڑھا تھا کہ خدائے تعالیٰ نے سے برکت سے اسکی آفتاب کو ٹھہرا رکھا یہانتک کہ انہوں نے نماز عصر ادا کی وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط خداوندا! سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! نہیں کوئی معبود مگر وہ کہ پروردگار عرش عظیم کا ہے۔ حضرت نے فرمایا کہ تم سمجھے اور یاد کیا یا پھر اسکو کہوں؟ انس نے عرض کیا کہ پھر ارشاد کیجئے۔ مکرر آنحضرتؐ نے اس دعا کو ارشاد فرمایا یہانتک کہ میں نے یاد کر لیا۔ انس کہتا ہے کہ جب میں نے اس کو پڑھا دعا مستجاب ہوئی صالح نے حکایت کی ہے کہ خواب میں دیکھا مینے کہ کوئی شخص یہی کہتا ہے کہ تجھ کو اسم اعظم تعلیم کروں کہ جب تو اسکو پڑھا کرے تو دعا تیری مستجاب ہو میں نے کہا کہ تعلیم کر واسنے کہا کہ کہو اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ خداوندا بتحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام امانت رکھے گئے پوشیدہ پاک پاکیزہ نہایت کے پس صالح کہتا ہے کہ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ دریا میں یا خشکی میں اِس دعا کو پڑھ کر دعا مانگی ہو اور وہ مستجاب نہ ہوئی ہو۔ صاحب مہج الدعوات نے ذکر کیا ہے کہ ایک شخص تھا غالب نام کہ بیس برس دعا مانگی کہ بار خدایا مجھ کو اسم اعظم تعلیم کر کہ ایسا اسم اعظم ہو کہ اسکی برکت سے جو دعا مانگوں مستجاب ہو اور جو چاہوں میں تجھ سے وہ مجھے تو بخشا کرے، پس ایک شب حالت نماز میں اسنے سنا کہ کوئی شخص کہتا ہے کہ سن اے غالب پس سنا تو نے۔ بعد اس کے غالب کہتا ہے کہ میں سو گیا خواب میں دیکھا کہ میں کھڑا ہوں پس سنا مینے کوئی کہتا ہے کہو یَا فَارِجَ

اَللّٰھُمَّ یَا کَاشِفَ الْغَمِّ وَ یَا مُوْفِی الْعَھْدِ وَیَا حَیُّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ (اے دور کرنے والے رنج کے اور اے کھولنے والے غم کے اور اے وفا کرنے والے عہد کے اور اے زندہ! نہیں ہے معبود کوئی مگر تو) حضرت امام زین العابدین، اُم سلمہ زوجۂ رسولِ خدا سے روایت فرماتے ہیں کہ ایک روز پیغمبر خدا سے سوال کیا یعنی اسم اعظم سے یہ سُنتے ہی حضرت نے مُنہ پھیر لیا اور کچھ جواب نہ دیا۔ بعد کئی دن کے پیغمبر خدا اُم سلمہ کے گھر میں تشریف لائے دیکھا کہ اُم سلمہ سجدے میں اس دُعا کو پڑھتی تھیں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِہٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِہٖ اَعْطَیْتَ فَاِنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ خداوندا! میں سوال کرتی ہوں تجھ سے تیرے نام نیک سے جو جانتی ہوں میں اُس میں سے اور جو نہیں جانتی، اور سوال کرتی ہوں تیرے نام بزرگ سے ایسا نام کہ جب دُعا کی جائے ساتھ اُس کے مقبول کرے اور جب سوال کیا جائے ساتھ اُس کے عطا کرے تو بس تحقیق تیرے واسطے ہے تعریف، نہیں کوئی معبود مگر تو صاحب جود و احسان پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا، اے صاحب بزرگی اور بخشش کے) صاحب مہج الدعوات کہتے ہیں کہ عیسےٰ بن زید بن زین العابدین علیہ السلام نے اپنے جدِ بزرگوار یعنی علیؑ ابن الحسینؑ سے روایت کی ہے کہ مدت تک میں خدا سے طلب اسم اعظم کی کرتا رہا ناگاہ ایک شب حالتِ نماز میں آنکھ میری لگ گئی، خواب میں دیکھا کہ جناب رسولؐ خدا تشریف لائے ہیں۔ جب میرے برابر آئے تو میری پیشانی کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ کس چیز کو خدا سے طلب کرتا ہے۔ میں نے عرض کی کہ اے جدِ بزرگوار میں طالب اسم اعظم ہوں۔ حضرت نے فرمایا کہ لکھ۔ میں نے عرض کی کس چیز پر لکھوں ارشاد کیا کہ اُنگلی سے اپنے کفِ دست پر لکھ اسم اعظم یہ ہے یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَ ذُو الْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ وَ ذُوالْعِزِّ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ (ترجمہ) پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا صاحب

بزرگی اور بخشش کا اور صاحب ناموں بزرگ کا اور صاحب کہ نہیں تابعدار کسی کا اور معبود تمہارا یکتا ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر وہی رحمٰن اور رحیم ہے درود اللہ کا اوپر محمدؐ اور آل کے سب پر۔ یہ لکھا اگر حضرت نے فرمایا کہ مانگ خدا سے جو مراد کہ چاہتا ہے۔ حضرت امام زین العابدینؑ نے فرمایا کہ قسم اُس خدا کی جس نے محمدؐ کو بحق ساتھ ہدایت کے بھیجا ہے کہ آزمایا میں نے کہ جس طرح حضرت نے فرمایا تھا اُسی طرح سریع الاجابت پایا۔ صاحب مہج الدعوات لکھتے ہیں کہ ایک روایت اور اسم اعظم کے باب میں عطا سے بیان کی جاتی ہے کہ اس کو تجربہ کیا ہے کہ وہ اسم اعظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا نُوْرُ یَا نُوْرُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (ترجمہ) اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے رحم کرنیوالے! اے رحم کرنے والے! اے رحم کرنے والے! اے نور! اے نور! اے صاحب مرتبہ! اے صاحب بزرگی بخشش!

دربیان خواص بعض اسماءِ حسنیٰ

جان تو یہ کہ جو شخص سو مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بعد ہر فریضے کے پڑھے لطف الٰہی شامل حال ہو اَلْمَلِکُ پڑھے ہمیشہ ملک اُس کے قبضے میں رہیگا اور جو شخص کہ ستر بار اَلْقُدُّوْسُ (اے پاک) پڑھے باطن اُس کا آلودگی بدی سے پاک ہو۔ اور جو شخص کہ اَلسَّلَامُ کہے امراض سے شفا پاوے اور آفات سے سالم رہے اور اگر مریض پر اس اسم اعظم کو سو مرتبہ پڑھیں شفا پاوے اور جو شخص کہ ۱۲۵ مرتبہ اَلْمُؤْمِنُ کہے امان پائے گا شر جن وانس سے اور جو شخص کہ ایک سو چھبیس مرتبہ اَلْمُهَيْمِنُ (اے جائے پناہ) کہے صفائی باطن اور اطلاع اُوپر اسرار حقائق کے حاصل ہو اور جو شخص کہ ۹۴ مرتبہ ہر روز بعد نماز صبح کے اَلْعَزِيْزُ (اے صاحب عزت) کہے اُس پر علم کیمیا اور سیمیا منکشف ہو اور اگر ہر روز ۴۰ مرتبہ پڑھا کرے تو پھر محتاج نہ ہو جو ہر روز اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھے اَلْجَبَّارُ امین رہے ظلم ظالم سے اور جو شخص کہ اَلْجَبَّارُ کو ظالم و جابر کے نزدیک پڑھے وہ جابر ذلیل ہو اور عاجزی وانکساری سے پیش آئے

اور جو شخص کہ اکثر اَلْخَالِقُ (اے پیدا کرنے والے) کہا کرے یعنی بہت سی دفعہ ہر روز کہا کرے تو نورانی اور روشن کرے گا خدا قلب اُس کا اور جو شخص چودہ مرتبہ حالت سجدہ میں اَلْوَهَّابُ پڑھے حق تعالےٰ اُسے غنی کرے گا اور آخر شب کو برہنہ سر سو مرتبہ دونوں ہاتھ اُٹھا کر اَلْوَهَّابُ پڑھے حق تعالےٰ اُس کے فقر کو دُور کرے اور اُس کی حاجت کو برلاوے اور جو شخص کہ اَلْكَرِيْمُ الْوَهَّابُ ذُوالطَّوْلِ کو اکثر پڑھا کرے حق تعالیٰ اُسے اِس قدر روزی عطا کرے کہ اُس کے گمان میں نہ ہو اور جو شخص کہ بکثرت اَلرَّازِقُ پڑھے حق تعالےٰ اُسے برکت عطا فرمائے اور جو شخص کہ بعد نماز صبح کے ستر بار اِسم اَلْفَتَّاحُ (اے کھولنے والے) اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر پڑھے حق تعالےٰ اُس کے سامنے سے پردے اُٹھا دیوے یعنے حق اُس پر ظاہر ہووے اور جو شخص کہ اَلْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ (اے صاحب حکمت جاننے والے) کو پڑھے جو مہم درپیش ہو حق تعالےٰ کشائش مطلب کی کرے اور اسی طرح سے ہے خواص اَلْحَفِيْظُ الْعَلِيْمُ کا اور جو شخص کہ چالیس مرتبہ چالیس لقموں پر اَلْقَابِضُ چالیس روز لکھ کر چالیس روز تک نوش کیا کرے حق تعالےٰ اُس کو عذاب جوع و عارضہ بھوک سے تمام عمر محفوظ رکھے اور جو شخص کہ آخر شب کو دونوں ہاتھ اُٹھائے اور دس مرتبہ اَلْبَاسِطُ (اے فراخ کرنے والے) کہے اُس شخص کو کسی سے سوال کرنے کی حاجت نہ رہے گی اور جو شخص کہ بعد نماز صبح کے سو مرتبہ عَالِمُ الْغَيْبِ کہے تو اُس پر اشیاء غیبیہ منکشف ہوں اور جو شخص کہ ستر مرتبہ اَلْخَافِضُ (پست و خوار کرنے والے جباروں کے) پڑھے۔ دفع کرے حق تعالےٰ اُس سے شر ظالمین کو اور جو شخص کہ بعد ظہر کے سو مرتبہ اَلرَّافِعُ (اے بلند مرتبہ) کی مداومت کرے حق تعالےٰ اُس کی رفعت کو زیادہ کرے جو شخص کہ بکثرت اَلْمُعِزُّ (اے عزت دینے والے) کہے حق تعالیٰ اُس کو ہیبت و رعب عطا فرمائے اور جو شخص کہ بکثرت اَلسَّمِيْعُ (اے سننے والے) کہے دُعا اُس کی مُستجاب ہوا کرے اور جو شخص شب تاریک میں پیشانی کو خاک پر رکھ کر دو ہزار مرتبہ اَلْمُذِلُّ کو کہے اور اِس دُعا کو پڑھے يَا مُذِلَّ الْجَبَّارِيْنَ وَ مُبِيْدَ الظَّالِمِيْنَ اِنَّ فُلَانًا اَذَلَّنِيْ فَخُذْ لِيْ حَقِّيْ مِنْهُ (اے ذلت دینے والے

سرکشوں کے اور سرنگوں کرنے والے ظالموں کے بہ تحقیق فلاں شخص نے ذلیل کیا مجھ کو پس لے حق میرا اس سے) پس حق تعالےٰ اُسی وقت اُس کے دشمن سے مواخذہ کرے گا اور جو شخص کہ ۷۵ مرتبہ اَلْمُذِلُّ کو پڑھ کر سجدے میں کہے اِلٰھِیْ اٰمِنِّیْ مِنْ فُلَانٍ یَا مُذِلُّ بارِ آلہا امان دے مجھ کو فلاں شخص سے اے ذلیل کرنے والے) پس حق تعالےٰ اُس کو امان دیوے اور جو شخص کہ ہر جمعہ میں بکثرت اَلْبَصِیْرُ پڑھے حق تعالےٰ اُس کو مخصوص بعنایت اور رعایت اپنی کا کرے اور جو شخص کہ درمیان راتوں کے اَلْحَکَمُ الْعَدْلُ اکثر پڑھا کرے حق تعالےٰ اُسے لُطف کے ساتھ مخصوص کرے اور خزانہ اسرار باطنی عطا فرماوے اور اَللَّطِیْفُ (اے لطف کرنے والے) وقت شدائد کے پڑھنا واسطے دفع مکروہات کے سریع الاثر ہے اور جو شخص خائف ہو تو کہے اَلرَّؤُفُ الْحَکِیْمُ الْمَنَّانُ (اے مہربان حکیم صاحب احسان) پڑھنے والا اس اسم کا امان پائے گا خوف سے، اور جو شخص کہ اَلْحَکِیْمُ لکھے اور اُس کو پانی سے دھو کر اُس پانی کو زراعت پر چھڑکے وہ کھیت پاک و پاکیزہ رہے اور جو شخص کہ اکثر اَلْغَفُوْرُ (اے بخشنے والے) پڑھا کرے وسواس اس کا دفع ہو اور جو شخص پانی پر چالیس بار اَلشَّکُوْرُ (اے جزا دینے والے) پڑھے اور اُس کے پانی سے آنکھوں کو دھووے رمد یعنی آنکھ دُکھنے کا عارضہ دفع ہو اور جو شخص کہ اسم اَلْعَلِیُّ (اے برتر) کو بہت پڑھے اور لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے حق تعالےٰ اُس کو اقتدار درمیان لوگوں کے کرے اور جو شخص کہ اَلْجَلِیْلُ (اے بزرگ) بہت پڑھے جو اُس سے ملاقات کرے گا توقیر و تعظیم سے پیش آئے گا، اور جو شخص کہ سوتے وقت اَلْکَرِیْمُ (اے صاحب بخشش) پڑھ کے سووے تو حق تعالےٰ ملائکہ کو حکم فرمائیگا کہ اس کے لئے دُعائے خیر کرو اور کہو تجھ کو امان ہے اور جو شخص کہ اَلْقَرِیْبُ الْمُجِیْبُ (اے نزدیک اے دُعا قبول کرنے والے) بہت پڑھے خدا اُس کو امان میں رکھے۔ اور جو شخص اَلْوَاسِعُ (اے کشادہ) بہت پڑھے اور اُس کو جن دو آدمیوں میں دُشمنی ہو کھلا دے تو باہم دونوں میں محبت ہو اور جو شخص اَلْمَجِیْدُ (اے بزرگ مرتبہ) بہت پڑھے تو جمیع آلام سے شفا پاوے اور جو شخص کہ وقت خواب سو بار اَلْبَاعِثُ (اے اُٹھانے والے)

کے اور اپنے سینے پر ہاتھ پھیرے خدا اُس کے باطن کو زندہ اور اُس کے دِل کو نورانی کرے اور اگر کوئی چیز ضائع ہو گئی ہو اور نہ ملتی ہو تو اسم اَلشَّهِيْدُ الْحَقُّ کو کاغذ کے چاروں گوشوں پر لکھے اور درمیان میں نام ضایع شدہ شے کا لکھے اور نصف شب کو زیرِ آسمان نگاہ کرکے ستر مرتبہ اَلشَّهِيْدُ الْحَقُّ (اے گواہ راستی) کو کہے پس اُس شخص کو حال اُس چیز کا معلوم ہو جاوے اور جو شخص کہ اَلْوَكِيْلُ (اے ضامن کار) کو وِرد کرے خدا اُس کو جلنے اور غرق سے محفوظ رکھے اور جس کو خوفِ دشمن ہو ہزار گولیاں آٹے کی بنائے اور ہر گولی پر یا قَوِیُّ پڑھ کر پرند جانوروں کو کھلاوے شرّ دشمن سے محفوظ ہو اور جس کو عبادت خدا سے نفرت ہو جی عبادت خدا میں نہ لگتا ہو وہ شخص ہاتھ سینے پر رکھ کر اَلْمُحْیِیْ اَلْمُمِیْتُ (زندہ کرنے والے مُردے کے) کہے اطاعت خدا پر راغب ہوگا اور جو کوئی مریض یا صاحب رمد ہر ۱۹ مرتبہ اِس اسم کو پڑھے اَلْحَیُّ (زندہ کرنے والا) مریض شفا پاوے اور جو شخص کہ اَلْقَيُّوْمُ بہت پڑھے تصفیہ قلب حاصل ہو اور جو شخص کہ کھانے پر اَلْوَاجِدُ پڑھ کر کھانا کھایا کرے تو اپنے باطن میں نور پائے گا اور ذکر اَلْمَاجِدُ خلوت میں باعث نورانیت کا ہوتا ہے اور پڑھنے والا اَلصَّمَدُ (اے پاک) کا کبھی بھوکا نہیں رہتا اور جو کہ وقت وضو کے اَلْقَادِرُ (اے قدرت رکھنے والے) بہت کہے وہ مدام دشمن پر غالب رہیگا اور جو کہ اَلْبَرُّ (اے صاحب احسان) بہت تلاوت کرے اُس کا لڑکا بلوغ تک آفات سے سالم رہیگا اور جو شخص کہ اَلتَّوَّابُ (اے توبہ قبول کرنے والے) بہت پڑھے خدا اُس کی توبہ قبول کرے اور جو شخص کہ مقابلہ ظالم اَلرَّؤُفُ (اے مہربان) پڑھے وہ ظالم بانکسار پیش آوے اور مہربانی کرے اور جو شخص اَلسُّبُّوْحُ (اے سزائی تعریف) روٹی پر لکھے بعد نماز جمعہ کے اُسے کھائے وہ شخص فرشتہ خصلت ہوئے اور جو شخص کہ اسم اَلْحَفِيْظُ بہت کہے حق تعالےٰ اسکی اولاد کو محفوظ رکھے اور جو شخص کہ یَا مَالِکُ الْمُلْكِ (اے مالک مُلک کے) بہت کہے خدا دونوں جہان میں غنی کرے گا اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِیْ کو جو شخص دس جمعہ اِس ترکیب سے کہ ہر جمعہ کو دس ہزار بار پڑھے اور دس جمعہ تک ترک حیوانات کرے خدا اُسکو بہت جلد غنی کرے گا اور اگر ہمراہ اسی اسم کے سورہ جمعہ کبھی

اسی طرح پڑھے تو یقیناً غنی ہوگا کذا فی المصباح اور جو شخص کہ پڑھے اسم اعظم کو بہ توجہ دل یا مُعْطِیَ السَّائِلِیْنَ (عطا کرنے والے سوال کرنے والوں کے) تو خدا اُس کو غنی کرے گا سوال کرنے سے اور جو شخص کہ سوتے وقت اَلْمَانِعُ (اے منع کرنے والے) بہت کہے خدا اُسکے قرض کو ادا کرے اور جو شخص کہ ہزار مرتبہ اَلنُّوْرُ (اے روشن) پڑھے خدا اُس کو نور ظاہری و باطنی عطا کرے اور جو شخص کہ اَلْهَادِیُّ (اے ہدایت کرنے والے) بہت کہے اُس کو معرفت خدا حاصل ہو اور جو شخص کہ ہزار بار اَلْبَدِیْعُ (اے پیدا کرنے والے) کہے حق تعالےٰ شدائد میں صبر عطا فرمائے اور جو شخص کہ ہزار بار اَلصَّبُوْرُ (اے صبور) کہے حق تعالےٰ شدائد میں صبر عطا فرمائے اور جو کہ ہزار بار اَلْوَارِثُ (اے وارث) پڑھے وہ شخص ہدایت نیک پاوے اور جو شخص کہ سات ہفتہ تک حَسْبِیَ اللّٰهُ الْحَسِیْبُ (کافی ہے اللہ حساب کرنے والا) بایں طریق کہ پنجشنبہ سے شروع کرے اور ہر روز ستّر مرتبہ سات ہفتہ تک پڑھے حق تعالےٰ بے مشقت اُس کے مطلب کو عطا فرمائے اور جس چیز سے خائف ہو نجات عطا فرمائے اور جو شخص کہ انگوٹھی پر اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ (اے زندہ اور قائم) کندہ کرکے اپنے ہاتھ میں رکھے نامور خلائق ہو اور آفات سے امن میں رہے اور جو شخص کہ اسم اَلْحَفِیْظُ (اے نگہبان) بقدر اعداد حروف اسم کے پڑھے نڈرے کسی سے اگرچہ روئے زمین پر پھرے اور غرق و حرق وغیرہ سے امن میں رہے اور واسطے خائفین کے سریع الاجابت ہے اور جو شخص کہ اَلْقَهَّارُ (اے قہر کرنے والے) پڑھے حق تعالیٰ محبت دُنیا کی اُس کے دل سے دفع کرے جو شخص کہ آخر شب کو ایام محاق میں یَا قَاهِرُ وَیَا قَهَّارُ یَا ذُو الْبَطْشِ الشَّدِیْدُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ (اے قہر کرنے والے اے صاحب قدرت بزرگ کے تو ایسا ہے کہ نہیں ہے طاقت انتقام اس کے کی) پڑھے اور دشمن کے حق میں دُعائے بد کرے - خدا قہر و غضب اپنا اُس کے عدو پر نازل کرے اور شر دشمن سے امین رہے ؂

دعائے ھلال

وقت دیکھنے ماہ نو کے انگشت شہادت سے اشارہ طرف چاند کے کرے اور یہ دُعا پڑھے اور دیکھنے ہلال کے نقوش ذیل اور ان اشیاء کو جو وقت دیکھنے ماہ نو کے متعلق ہیں دیکھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا رحمٰن و رحیم ہے

اَیُّهَا الْخَلْقُ الْمُطِیْعُ الدَّائِبُ السَّرِیْعُ الْمُتَرَدِّدُ فِیْ

اے پیدا کئے گئے تابعدار سعی کھینچنے والا تیز رفتار تردد کرنے والا بیچ

مَنَازِلِ التَّقْدِیْرِ الْمُتَصَرِّفُ فِیْ فَلَكِ التَّدْبِیْرِ

منزلوں مقرر کی ہوئی کے تصرف کرنے والا آسمان تدبیر میں

اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِكَ الظُّلَمَ وَاَوْضَعَ بِكَ الْبُهَمَ

ایمان لایا میں ساتھ اسکے کہ روشن کیا تجھ سے تاریکی کو اور ظاہر کیا ساتھ تیرے امور مشتبہ کو

وَجَعَلَكَ اٰیَةً مِّنْ اٰیَاتِ مُلْكِهٖ وَعَلَامَةً

اور کیا تجھ کو نشانیوں کا نشان بادشاہی اپنی سے اور علامتوں

مِّنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِهٖ وَامْتَهَنَكَ بِالزِّیَادَةِ

سلطنت اپنی سے اور خوار کیا تجھ کو ساتھ زیادہ ہونے اور کم ہونے اور بر

وَالنُّقْصَانِ وَالطُّلُوْعِ وَالْاُفُوْلِ وَالْاِنَارَةِ وَ

نکلنے کے اور ڈوبنے کے اور روشن ہونے کے اور سیاہ ہونے کے ان

الْکُسُوْفِ فِیْ کُلِّ ذٰلِكَ اَنْتَ لَهٗ مُطِیْعٌ وَّاِلٰی

سب باتوں میں تو ہے واسطے اس کے فرماں بردار اور طرف خواہش اسکی کے

اِرَادَتِهٖ سَرِیْعٌ سُبْحَانَهٗ مَا اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ

دوڑنے والا پاک ہے وہ کیا تعجب ہے جو کچھ کہ مصلحت دیکھی

أَمْرِكَ وَأَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِي شَأْنِكَ جَعَلَكَ

تیرے کام میں اور مہربان تر ہے جو کچھ کیا ہے تیرے حق میں کیا ہے

مِفْتَاحَ شَهْرٍ حَادِثٍ لِأَمْرٍ حَادِثٍ فَأَسْأَلُ

تجھ کو کنجی مہینہ نو کی واسطے کام تازہ کے پس طلب کرتا ہوں میں

اللّٰهَ رَبِّي وَرَبَّكَ وَخَالِقِي وَخَالِقَكَ وَمُقَدِّرِي

اللہ سے کہ پروردگار میرا اور پروردگار تیرا اور خالق میرا اور خالق تیرا اندازہ کرنے والا میرا

وَمُقَدِّرَكَ وَمُصَوِّرِي وَمُصَوِّرَكَ أَنْ يُصَلِّيَ

اور اندازہ کرنے والا تیرا اور بنانے والا میرا اور بنانے والا تیرا ہے یہ کہ رحمت بھیجے اوپر

عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَأَنْ يَّجْعَلَكَ هِلَالَ بَرَكَةٍ

محمدؐ اور آل ان کی کے اور یہ کہ کیا تجھ کو چاند برکت کا

لَا تَمْحَقُهَا الْأَيَّامُ وَطَهَارَةٍ لَا تُدَنِّسُهَا الْآثَامُ

نہ پھیرے اس کو دن اور پاکیزہ کہ آلودہ نہ کریں اس کو گناہ

هِلَالَ أَمْنٍ مِّنَ الْآفَاتِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ السَّيِّئَاتِ

ہلال امن کا آفتوں سے اور سلامتی کا بدیوں سے

هِلَالَ سَعْدٍ لَّا نَحْسَ فِيهِ وَيُمْنٍ لَّا نَكَدَ مَعَهُ

ہلال نیک کہ نحوست نہیں اس میں اور مبارک کہ نہیں رنج ساتھ اسکے

وَيُسْرٍ لَّا يُمَازِجُهُ عُسْرٌ وَّخَيْرٍ لَّا يَشُوبُهُ شَرٌّ

اور آسان کہ نہیں ملی ہے اس میں سختی اور ہلاک نیک کہ نہیں شامل اس میں بدی

هِلَالَ أَمْنٍ وَّإِيمَانٍ وَّنِعْمَةٍ وَّإِحْسَانٍ وَّ

ہلال امن اور ایمان اور نعمت اور احسان کا اور

سَلَامَةٍ وَّإِسْلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّ

سلامتی کا اور اسلام کا خداوندا رحمت بھیج محمدؐ اور ان کی

آلِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ أَرْضَى مَا طَلَعَ عَلَيْهِ وَ

آل پر اور کر مجھ کو رضامند کہ اس شخص سے کہ طلوع کیا ہے اوپر اسکے

أزكى من نظر إليه وأسعد من تعبد لك

اور پاکیزہ تر اس شخص سے کہ نظر کی ہو طرف اسکے اور نیکبخت تر اس شخص کا کہ عبادت کی ہو تیری انہیں

فيه ووفقنا فيه للتوبة واعصمنا فيه من

اور توفیق دے ہمکو اس میں توبہ کی اور نگاہ رکھ ہم کو اس ماہ میں گناہ

الحوبة واحفظنا فيه من مباشرة معصيتك و

سے اور محفوظ رکھ اس ماہ میں آمادگی نافرمانی اپنی سے اور

أوزعنا فيه شكر نعمتك وألبسنا فيه جنن

توفیق دے ہمکو اس ماہ میں شکر نعمت اپنی کی اور پہنا ہمکو اس ماہ میں لباس

العافية وأتمم علينا باستكمال طاعتك فيه

عافیت کا اور تمام کر ہم پر بسبب کامل کرنے بندگی تیرے کے بیچ

المنة إنك المنان الحميد وصلى الله

اس کے نعمتیں بدرستی کہ تو بہت نعمت دینے والا تعریف کیا گیا ہے اور رحمت نازل

على محمد وآله الطاهرين

ہو اللہ کی محمد پر اور ان کی آل پاک پر

لا الہ الا اللہ	لا الہ الا اللہ
موسی کلیم اللہ	ابراہیم خلیل اللہ
لا الہ الا اللہ	لا الہ الا اللہ
عیسی روح اللہ	محمد رسول اللہ

لا الہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ
لا الہ	الا اللہ	۱۲	۲۲۳	۱۱۱
۲	۷۹	۷	۸۸	۱۲۲
۴۲	۱۳۸	۸۱۷	۷۷۱	۱۸۱

یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام

یا اللہ	یا رحمن	یا رحیم	یا [illegible]
یا قادر	۹ ۵ ۱۳	یا [illegible]	[illegible] ۹۵
یا حی	[illegible]	[illegible] ۹۲	[illegible]
یا [illegible]	۱۱۷۱۴۸۶۱۴	۱۱۲۱۲۹۱۲	[illegible]

سہ	ھ ھ ۵۵	۱۲۵۷ ۲۲۳
یا اللہ	محمد ۱۲۹۹	۱۲۱۴۹۹۱۴
۱۳ ۹۵	[illegible]	۲۱۵ ۸۱۸۲

الله	الرحمن	الرحیم	الحمد	لله	رب	العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک
الرحمن	الرحیم	الحمد	لله	رب	العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین
الرحیم	الحمد	لله	رب	العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اهدنا
الحمد	لله	رب	العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اهدنا	الصراط
لله	رب	العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم
رب	العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم	صراط
العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین
الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت
الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیهم
مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیهم	غیر
یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیهم	غیر	المغضوب
الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیهم	غیر	المغضوب	علیهم
ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیهم	غیر	المغضوب	علیهم	ولا
نعبد	وایاک	نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیهم	غیر	المغضوب	علیهم	ولا	الضالین
وایاک	نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیهم	غیر	المغضوب	علیهم	ولا	الضالین	آمین

جدول ہذا واسطے دیکھنے اشیاء مرقومہ کے جو مناسب ہر ماہ کے ہیں

اسمائے شہور	قول امام جعفر صادق	قول خواجہ نصیر الدین طوسی	قول بعضے اکابر	قول بعضے علماء	قول بعضے حکماء
محرم الحرام	پسران و زنان خوش رو	سبزہ	سونا چاندی	سورہ کہف	فیروزہ یا آب رواں
صفر المظفر	آئینہ یا سونا چاندی	آئینہ	آئینہ	سورہ حمٓ عسٓقٓ	ہتھیلی یا پائے گھوڑا
ربیع الاول	آب رواں یا فیروزہ	روئے خرد جوان	آب رواں	قد سمع اللہ	ساق پا یا روئے خرد جوان
ربیع الثانی	بہار روئے یا بیہ	آب رواں	گوسفند	تبارک الذی	آب رواں

جمادی الاول	قرآن ناطق	آب رواں	روپیہ یا چاندی	سورۂ مزمل	[illegible]
جمادی الثانی	جواہر یا روپیہ	ہتھیلی	پسر محترم	سورہ مدثر	زمین و آسمان
رجب المرجب	قرآن و دوات	فیروزہ	مصحف ناطق	سورۂ یٰسین	ہتھیلی یا قبرستان
شعبان المعظم	فیروزہ یا مروارید	عورت خوبصورت	پھول	سورۂ جن	زمرۂ صلحا یا علماء
رمضان المبارک	مصحف و علماء	مصحف ناطق	شمشیر	سورۂ محمد	اہل و عیال
شوال المکرم	زنان	سبزہ یا باغ	سبزہ	سورۂ فتح	آب رواں یا فیروزہ
ذیقعدۃ الحرام	جامۂ رنگین	پسر خورد	طفل	سورۂ ن	آئینہ یا پشمینہ
ذی الحجۃ الحرام	اسپ یا گوسفند	مروارید	رخسارۂ زیبا	سورہ حجر	قفل

ترکیب ختم سورۂ مبارکہ فاتحہ بہ تعداد اعداد حروف

ا ۱	ل ۳۰	ح ۸	م ۴۰	د ۴	ہ ۵	ر ۲۰۰
ب ۲	ع ۷۰	ی ۱۰	ن ۵۰	ک ۲۰	و ۶	س ۶۰
ت ۴۰۰	ص ۹۰	ط ۹	ق ۱۰۰	ذ ۷۰۰	غ ۱۰۰۰	ض ۸۰۰

واسطے دفع سختی و آفات دنیوی و شر دشمن و ترقی رزق و رفع عسرت و حصول دولت کے یہ عمل سورۂ فاتحہ حضرات ائمہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہے اور یہ ترکیب خاص واسطے محبان اہلبیت علیہم السلام کے ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ عروج ماہ شب جمعہ میں طہارت کرے لباس پاکیزہ پہنے اور خوشبو لگائے اور روزی حلال اور صدق مقال بھی ضروری ہے بعد اس کے درود شریف اول و آخر ایک بار پڑھے اور جب لفظ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ پر پہونچے اپنا مطلب جناب اقدس الٰہی میں عرض کرے اور اس سورۂ مبارکہ کو اکیس روز تک پڑھے اور موافق عدد حروف کے مثلاً پہلا دن الف کا ہے ایک بار دوسرا لام کا ہے ۳۰ بار علیٰ ہذا القیاس جس حرف کا دن ہو اسی حرف کے عدد کے موافق تلاوت کرے انشاء اللہ تمام مطالب و مراد حسب دل خواہ حاصل ہوں مجرب ہے وباللہ التوفیق وعلیہ التکلان

اسنادِ دُعائے نُورِ کبیر

حدیث میں وارد ہے کہ ایک روز جناب رسُول خدا مسجد میں تشریف فرما تھے کہ جبرئیل امین پروردگار کی طرف سے حاضرِ خدمت ہوئے اور عرض کی یا رسُول اللہ حق تعالیٰ بعد تحفۂ درُود و سلام ارشاد فرماتا ہے کہ ہم نے یہ ہدیہ تمہاری اُمت کے لئے بھیجا ہے تمہیں لازم ہے کہ دشمنوں سے پوشیدہ رکھو اور نہ سکھاؤ کہ برکت سے اس دُعا کی جو کچھ طلب کیا جائیگا وہ عطا ہوگا جو کوئی اس دُعا کو اپنے وظائف میں رکھے یعنی روزانہ بعد نماز کے پڑھتا ہے تو ہر بلا اور آفت سے امان میں رہے گا۔ زخم تیر و شمشیر اُس پر اثر نہ کرے گا اور حاسدوں اور غمازوں کے فساد سے محفوظ رہے گا، اگر کوئی حاجت رکھتا ہو اور اس دُعا کو نہ پڑھ سکتا ہو تو روزانہ اس کو ہاتھوں پر لے کر بلند کرے اور عرض کرے کہ خداوندا اس دُعا کی برکت سے میری مُراد برلا، بہت جلد مُراد اُس کی برآئے گی اور جو کوئی اپنے پاس رکھے چشم خلائق میں عزیز ہو اور رزق و روزی اُس پر کشادہ ہو اگر مُسافر وقت سفر پڑھے یا اپنے پاس رکھے بسلامتی واپس آئے جو کوئی مرتے وقت یہ دُعا مُردے کے ہاتھ میں دے اور قبر میں دفن کرے عذاب قبر و فشار سے محفوظ رہے گا، اور برکت سے اس دُعا کی گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگر مومن پاک اعتقاد و دوستدارِ اہلبیتِ اطہار ہوگا تو اُس کی قبر نورانی ہوگی اور بروز قیامت فرشتے اُسکے واسطے براق و حُلّہ و شراب طہور و تاج کرامت لے کر نازل ہوں گے اور چہرے سے اُسکے نُور ساطع ہوگا اہل محشر دیکھ کر تعجب کریں گے کہ یہ کون سا پیغمبر و صدیق ہے پس چاہیئے کہ ہر مومن اس دُعا کا وِرد کرے اور اپنے پاس رکھے اور جو کوئی اس دُعا کے اسناد میں شک لائے کافر ہو، اس دُعا کے اسناد و عظمت اِس قدر عظیم ہیں کہ اگر تمام درختِ عالم کے بجائے قلم اور تمام پتے بجائے کاغذ کے اور فرشتگانِ اوّلین و آخرین لکھیں تو نہ لکھ سکیں ۔

دعائے نور کبیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میں اس جلیل القدر دعا کو بھی (رحمٰن و رحیم کے مبارک نام سے شروع کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرَ النُّوْرِ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِيْ نُوْرِ

اے اللہ اے نور کے نور بنانیوالے (بیشک) تو اپنے نور ذاتی سے منور ہو کر (مومنین کے دلوں میں) نورانی

نُوْرِكَ يَا نُوْرُ اَللّٰهُمَّ يَا عَزِيْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ

ہوا اے نور محض ساری روشنیاں تیرے ہی نور کے پرتو کا نتیجہ ہیں اے عزت و آبرو بخشنے والے بس تو ہی ایسا خدا ہے

وَالْعِزَّةُ فِيْ عِزَّةِ عِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ اَللّٰهُمَّ يَا جَلِيْلُ

عزت سے معزز ہے اور مخلوقات کو عزت دینے والے ساری عزتیں تیری ہی عزت کے صدقے میں ہیں اے اللہ اے بے پناہ بزرگی والے

تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِيْ جَلَالِ جَلَالِكَ يَا

تو اپنی بزرگی سے بزرگ ہے (اس میں کوئی شک نہیں کہ) اے سب سے بزرگ ساری بزرگی تیری ہی بزرگی کی وجہ سے ہیں

جَلِيْلُ اَللّٰهُمَّ يَا وَهَّابُ تَوَهَّبْتَ بِالْهِبَةِ وَ

اے اللہ اے معبود بخشش کرنیوالے بس تو ہی صحیح معنوں میں (مخلوقات پر) بخشش کی اور

الْهِبَةُ فِيْ هِبَةِ هِبَتِكَ يَا وَهَّابُ اَللّٰهُمَّ يَا عَظِيْمُ

اے بخشش والے خدا یہ ساری بخشش تیری ہی بخشش کی وجہ سے ہیں اے اللہ بڑی عظمت اور

تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِيْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ

بڑائی والے حقیقی عظمت کا بس تو ہی مالک ہے اور (دنیا والوں کی) یہ ساری عظمتیں اے بڑی

يَا عَظِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا عَلِيْمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ

عظمت والے تیری ہی عظمت و بزرگی کا باعث ہیں اے اللہ اے بے پناہ جاننے والے بس تیرا ہی علم تو

فِيْ عِلْمِ عِلْمِكَ يَا عَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا قُدُّوْسُ

یقین ذات ہے اور اے کلیات و جزئیات کے جاننے والے تمام علما کے علوم تیری صفت علم کے ادنیٰ نمونے ہیں

تَقَدَّسْتَ بِالْقُدْسِ وَالْقُدْسُ فِيْ قُدْسِ

اے اللہ اے پاک پروردگار (بے شک) تو اپنی پاکیزگی سے پاک ہوا اور ساری پاکیزگیاں

قُدْسِكَ يَا قُدُّوْسُ اَللّٰهُمَّ يَا جَمِيْلُ تَجَمَّلْتَ

تیری صفت قدس کے صدقہ میں ہیں اے اللہ اے حسن ذاتی والے تو اپنے ہی وصف

بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِيْ جَمَالِ جَمَالِكَ يَا جَمِيْلُ

ذاتی وصفاتی سے جمیل ہوا اور ساری خوبصورتیاں تیرے ہی پرتو جمال کا نتیجہ ہیں اے اللہ

اَللّٰهُمَّ يَا سَلَامُ تَسَلَّمْتَ بِالسَّلَامِ وَالسَّلَامُ فِيْ

اے سلامتی اور نجات دینے والے تو ذاتی سلامتی کا مالک ہے اور یہ ساری سلامتیاں

سَلَامِ سَلَامِكَ يَا سَلَامُ اَللّٰهُمَّ يَا صَبُوْرُ تَصَبَّرْتَ

تیری ہی صفت سلامتی سے بنیں، اے اللہ اے گنہگاروں کو سزا دینے میں)

بِالصَّبْرِ وَالصَّبْرُ فِيْ صَبْرِ صَبْرِكَ يَا صَبُوْرُ اَللّٰهُمَّ يَا

صبر اور تاخیر سے کام لینے والے بس تو ہی صابر ہے یہ سارے صبر تیرے صفت صبر کا نمونہ ہیں اے

مَلِيْكُ تَمَلَّكْتَ بِالْمَلَكُوْتِ وَالْمَلَكُوْتُ فِيْ

اللہ اے سارے مخلوقات کی بادشاہت کے مالک، بس تیرا ہی دست قدرت میں

مَلَكُوْتِ مَلَكُوْتِكَ يَا مَلِيْكُ اَللّٰهُمَّ يَا رَبُّ

حقیقتاً عنان سلطنت ہے اور ساری سلطنتیں تیری ہی عطا کی ہوئی ہیں اے اللہ اے سارے جہان

تَرَبَّبْتَ بِالرُّبُوْبِيَّةِ وَالرُّبُوْبِيَّةُ فِيْ رُبُوْبِيَّةِ

کے پالنے والے بس تو ہی اپنی صفت ربوبیت سے رب ہے اور ساری پرورشیں تیری ہی

رُبُوْبِيَّتِكَ يَا رَبُّ اَللّٰهُمَّ يَا مَنَّانُ تَمَنَّنْتَ

پروردگاری سے ہیں، اے اللہ اے بے پناہ احسان کرنیوالے تو ہی احسان کرتے

بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِيْ مِنَّةِ مِنَّتِكَ يَا مَنَّانُ اَللّٰهُمَّ

سزاوار ہے اور تمام (مخلوقات) کے احسانات تیرے ہی احسان کا نتیجہ ہیں اے اللہ

يَا حَكِيْمُ تَحَكَّمْتَ بِالْحِكْمَةِ وَالْحِكْمَةُ فِيْ حِكْمَةِ

اے حکمت والے تیرے تمام احکام حکمت سے پر ہیں تیرا ہر کام حکمت سے مستحکم ہے

حِكْمَتِكَ يَا حَكِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا حَمِيْدُ تَحَمَّدْتَ

ساری حکمتیں تیری حکمت سے ہیں اے حکیم مطلق اے اللہ اے تمام تعریفوں کے مستحق تو اپنی ذاتی خوبیوں کی وجہ سے لائق

بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِیْ حَمْدِ حَمْدِكَ يَا حَمِيْدُ اَللّٰهُمَّ

حمد ہے اور ساری تعریفیں تیری ہی حمد کے صدقہ میں ہیں اے تمام تعریفوں کے مستحق اے اللہ

يَا وَاحِدُ تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَالْوَحْدَانِيَّةُ

اے لاشریک بس تو ہی اپنی صفت وحدانیت سے ساری مخلوقات پر اکیلا حکومت کرنے والا ہے اس میں

فِیْ وَحْدَانِيَّةِ وَحْدَانِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ اَللّٰهُمَّ يَا

کوئی شک نہیں کہ سارا اکیلا پن تیری وحدانیت کے سامنے ہیچ ہے اے لاشریک اے اللہ بالکل

فَرْدُ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِيَّةِ وَالْفَرْدَانِيَّةُ فِیْ

اکیلا تو ہی اپنی یکتائی سے فرد رہا اور مخلوقات کی ساری یکتائیاں تیری یکتائیوں کا نمونہ ہیں

فَرْدَانِيَّةِ فَرْدَانِيَّتِكَ يَا فَرْدُ اَللّٰهُمَّ يَا حَلِيْمُ

اے بالکل اکیلے اے اللہ اے حلم کرنیوالے

تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِیْ حِلْمِ حِلْمِكَ يَا حَلِيْمُ

بس تو ہی اپنے حلم سے حلیم ہے اور تمام نیک مزاجیاں تیرے وصف حلم کی وجہ سے ہیں اے اللہ

اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيْرُ تَقَدَّرْتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ

اے اللہ اے لامحدود قدرت والے تو اپنی ہی صفت قادریت سے قادر و مختار ہے اور ساری قدرتیں اور خود مختاریاں

فِیْ قُدْرَةِ قُدْرَتِكَ يَا قَدِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيْمُ

تیری قدرت کا عطیہ ہیں اے قدرت والے اے اللہ اے ہمیشہ رہنے والے تو اپنے

تَقَدَّمْتَ بِالْقِدَمِ وَالْقِدَمُ فِیْ قِدَمِ قِدَمِكَ

صفت قدم سے قدیم ہے اور ساری ہمیشگیاں تیری ہی صفت قدامت سے ہیں

يَا قَدِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدُ تَشَهَّدْتَ بِالشَّهَادَةِ

اے ہمیشہ رہنے والے اے اللہ اے محمد کی نبوت کی گواہی دینے والے بس تو اپنے وصف شہادت میں یکتا ہے اور

وَالشَّهَادَةُ فِیْ شَهَادَةِ شَهَادَتِكَ يَا شَاهِدُ

گواہی تیری گواہی ہونے کے لحاظ سے کل گواہیوں سے بالاتر ہے اے گواہی دینے والے

اَللّٰهُمَّ يَا قَرِيْبُ تَقَرَّبْتَ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ

اے اللہ اے رگ گردن سے قریب تو اپنی صفت قربت کی وجہ سے نزدیک ہے اور ساری نزدیکیاں تیری

فِيْ قُرْبِ قُرْبِكَ يَا قَرِيْبُ اَللّٰهُمَّ يَا نَصِيْرُ تَنَصَّرْتَ

نزدیکی سے ہیں اے (رگ گردن سے) قریب اللہ اے ہر حال میں مدد کرنے والے تو اپنے وصف

بِالنُّصْرَةِ وَالنُّصْرَةُ فِيْ نُصْرَةِ نُصْرَتِكَ يَا نَصِيْرُ

نصرت سے مدد کرتا ہے اور ساری مددگاریاں تیری ہی نصرت سے ہیں اے نصرت کرنے والے

اَللّٰهُمَّ يَا سَتَّارُ تَسَتَّرْتَ بِالسِّتْرِ وَالسِّتْرُ فِيْ سِتْرِ

اے اللہ اے پردہ وحدت میں پوشیدہ رہنے والے اور اے گنہگاروں کی خطاؤں کو پردہ رحمت میں چھپانے والے

سِتْرِكَ يَا سَتَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ

تو ذاتی ستاری کی وجہ پردہ پوش ہوا اور تمام پوشیدگیاں (مثلاً قائم آل محمد کی روپوشی) تیری پردہ پوشی کا نمونہ ہیں اے پردہ پوش اے اللہ

وَالْقَهْرُ فِيْ قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا رَازِقُ

اے کفار و منافقین پر غضبناک ہونے والے تو اپنی جبروتی صفت سے قہار ہے اور ساری بلائیں اور قہر غضب تیری ہی ذات کو زیبا ہے اے قہار اے اللہ

تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِيْ رِزْقِ رِزْقِكَ يَا رَزَّاقُ

اے ساری مخلوقات کو رزق دینے والے تو اپنی کبریائی رزاقیت سے روزی دینے والا ہے اور ساری رزاقیاں تیری ہی رزاقی کا نمونہ ہیں اے رزاق

اَللّٰهُمَّ يَا خَالِقُ تَخَلَّقْتَ بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِيْ

اے اللہ اے پیدا کرنیوالے تو اپنی ذاتی وصف (خلاقی) سے موجود ہو کر سب کا حقیقی خالق بنا اور ساری مخلوقیں (پیدا

خَلْقِ خَلْقِكَ يَا خَلَّاقُ اَللّٰهُمَّ يَا فَتَّاحُ

کرنے میں) تیرے علم کی محتاج ہیں اے پیدا کرنے والے اے اللہ تمام مشکلوں اور مصیبتوں کی پیچیدہ گرہوں کو کھول کر

تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِيْ فَتْحِ فَتْحِكَ يَا فَتَّاحُ

فتح نصیب کرنے والے تو ہی صحیح معنوں میں فتاح ہے اور سچی بات یہ ہے کہ مخلوقات کی ساری فتحیں تیرے ہی دیئے ہوئے ہیں

اَللّٰهُمَّ يَا رَفِيْعُ تَرَفَّعْتَ بِالرِّفْعَةِ وَالرِّفْعَةُ فِيْ

تدبیر کا نتیجہ ہیں اے اللہ اپنی ذاتی بلندی ہونے والے بس تو ہی بلند مرتبہ ہے اور ساری بلندیاں و ترقیاں

رِفْعَةِ رِفْعَتِكَ يَا رَفِيْعُ اَللّٰهُمَّ يَا حَفِيْظُ تَحَفَّظْتَ

تیری ہی رفعت و بلندی سے ہیں اے بلند اے حفیظ اے اللہ ہر چیز کی حفاظت کرنے والے تو ہی اپنی حفاظت سے

بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِیْ حِفْظِ حِفْظِكَ یَا حَفِیْظُ اَللّٰهُمَّ

محفوظ ہے اور ساری حفاظتیں تیری ہی محافظت میں ہیں اے حفاظت کرنے والے اے اللہ اے ذاتی کمال کے

یَا فَاضِلُ تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَالْفَضْلُ فِیْ فَضْلِ

مالک بس تو اپنے ذاتی کمال کا مالک اور صاحب فضل بنا بے شک ساری مخلوقات کی فضیلتیں اور کمالات تیرے ہی تفضل

فَضْلِكَ یَا فَاضِلُ اَللّٰهُمَّ یَا وَاصِلُ تَوَصَّلْتَ

سے ہیں اے صاحب فضل اے اللہ اے رشتہ محبت قائم کرنے والے تو ہی نے ملاپ کی تعلیم دی ہے اور یہ ساری

بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِیْ وَصْلِ وَصْلِكَ یَا

میل ملاپ (تیری ہی تعلیم کا نتیجہ ہیں) اور تیرے ہی وصال کے لیے ہیں اے رشتہ محبت قائم کرنے

وَاصِلُ اَللّٰهُمَّ یَا فَاعِلُ تَفَعَّلْتَ بِالْفِعْلِ وَ

والے اے اللہ اے فاعل مختار تو نے جو کچھ کیا ہے اپنے اختیارات سے کیا ہے اور حقیقتاً اختیار تیرا ہی اختیار

الْفِعْلُ فِیْ فِعْلِ فِعْلِكَ یَا فَاعِلُ اَللّٰهُمَّ یَا فَارِضُ

ہے اے فاعل مختار اے اللہ اندازہ سے جمیع کائنات

تَفَرَّضْتَ بِالْفَرْضِ وَالْفَرْضُ فِیْ فَرْضِ فَرْضِكَ

کو پیدا کرنیوالے اور در اصل اندازہ کرنا تیرا ہی اندازہ کرنا ہے اے اندازہ کرنے والے

یَا فَارِضُ اَللّٰهُمَّ یَا غَفَّارُ تَغَفَّرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ وَ

اے اللہ چھوٹے اور بڑے گناہ کے بخشنے والے صرف تو ہی اپنی صفت غفاریت کی وجہ سے بخشتا ہے

الْمَغْفِرَةُ فِیْ مَغْفِرَةِ مَغْفِرَتِكَ یَا غَفَّارُ اَللّٰهُمَّ

اب رہ گئیں بندوں کی بخششیں اور نظر انداز یاں تو وہ تیری ہی بخشش اور درگزر کرنے کے صدقہ میں ہے بخشنے والے اے اللہ

یَا جَبَّارُ تَجَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ فِیْ

اے ٹوٹے ہوئے اے بال خوردہ (شیشہ) دل اور پوشیدہ ہڈیوں کے جوڑنے والے حقیقتاً ایسی طاقت بس تجھ ہی میں ہے اور ساری

جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِكَ یَا جَبَّارُ اَللّٰهُمَّ یَا سَمِیْعُ

مخلوقات کا جوڑنا بنانا تیرے وصف جبروت کے سبب سے ہیں اے جوڑنیوالے اے اللہ ناتواں مریض کی آواز اور چیونٹی

تَسَمَّعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِیْ سَمْعِ

کے قدم کی چاپ کے سننے والے تو اپنے وصف سماعت سے سنتا ہے اور ساری خلقت کا سننا سنانا تیرے ہی سمع

سَمْعِكَ يَا سَمِيْعُ اَللّٰهُمَّ يَا كَبِيْرُ تَكَبَّرْتَ

ہونے اور (بنانے) کی وجہ سے ہے اے سننے والے اے اللہ اے بہت بڑے رحمٰن و رحیم پس تو ہی بزرگی کا مالک ہے اور یہ

بِالْكِبْرِيَاءِ وَالْكِبْرِيَاءُ فِيْ كِبْرِيَاءِ كِبْرِيَائِكَ

ساری برائیاں تیری ہی بزرگی سے ہیں اے بزرگی کے مالک

يَا كَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيْمُ تَكَرَّمْتَ بِالْكَرَمِ وَ

اے اللہ اے دریائے کرم کے بہانے والے (حقیقتاً) سخاوت تو تیرا ہی حصہ ہے اور یہ دنیا والوں

الْكَرَمُ فِيْ كَرَمِ كَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا رَحِيْمُ

کی سخاوتیں اور بخششیں تیرے ہی بحر کرم کی ذرہ چینی کے اثرات ہیں اے کرم والے اے اللہ ہر گنہگار پر رحم کرنے والے

تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمِ وَالرَّحْمُ فِيْ رَحْمِ

پس تو ہی اپنے ذاتی ترحم و ترحم کی وجہ سے رحیم ہے اور ساری رحمتیں تیرے رحیم ہونے سے ہیں

رَحْمِكَ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا مَجِيْدُ تَمَجَّدْتَ

اے رحم کرنے والے اے اللہ اے بڑی شان و شوکت والے (سچ تو یہ ہے) کہ تیری ہی

بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِيْ مَجْدِ مَجْدِكَ يَا مَجِيْدُ اَللّٰهُمَّ

بزرگی وہ بلند ہے کہ جہاں پرندہ وہم و گمان نہیں مار سکتا اور یہ ساری بیت مرتبہ بلندی بلند کیا تیری ہی عظمت سے ہیں اے صمد

يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا حَلِيْمُ

مضطر پر لبیک کہنے والے اے اللہ اے رحمٰن اے رحیم اے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والے اے (سزا دینے میں)

يَا عَزِيْزُ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

ڈھیل دینے والے اے سب پر غالب اے جگر نور میں روشنی دینے والے اے وہ ذات جس کے سوا کوئی خدا نہیں ہو سکتا ہے بس تجھ پر بھروسہ رکھیں

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَهَّابِ

رکھا ہے یعنی وہ خدا جو عرش اعظم کا پروردگار ہے تمام تعریفیں بس اس خدا کے لئے ہیں جو بے نیاز

سُبْحَانَ الْمَجِيْدِ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ سُبْحَانَ الْبَصِيْرِ

بخشنے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بہت بزرگ ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا صبر سے کام لیتا ہے ہم اس کی

سُبْحَانَ الْمَانِعِ سُبْحَانَ الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ الْبَرِّ

تسبیح کرتے ہیں جو سب کا نگہبان و رہبر ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو سارے جہان کا سنبھالنے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو نیک

سُبْحَانَ الْمُعَافِیْ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ سُبْحَانَ الْمُعْطِیْ

اور عطا کرنے والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہمارے گناہ کو معاف کرے اور ہم کو صحت بخشے والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو اولیت ہے پہلا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے

سُبْحَانَ الظَّاهِرِ سُبْحَانَ الشَّافِیْ سُبْحَانَ الْکَافِیْ

ہیں جس کے آثار قدرت ذریعہ وجود ظاہر ہیں ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہر مرض کی شفا دینے والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہمارے لیے (ہر صورت) کافی ہے

سُبْحَانَ السَّلَامِ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ سُبْحَانَ الْمُهَيْمِنِ

ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو رحم مادر میں بغیر نقصو برتشی اور صورت گری کرتا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہر آفت سے سلامت

سُبْحَانَ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ النَّاصِرِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ

ہیں مدد کرنیوالا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بالکل تنہا اور اکیلا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بالکل یکتا ہے۔

سُبْحَانَ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ

ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بالکل یکتا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو بندوں پر رحم کرنیوالا ہے۔ ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو

سُبْحَانَ الْمُؤَخِّرِ سُبْحَانَ الْمُقَدِّمِ سُبْحَانَ الصَّمَدِ

ہمکو برے کاموں سے پیچھے ہٹانیوالا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہمکو اچھے کاموں میں آگے بڑھانیوالا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو

سُبْحَانَ النُّوْرِ سُبْحَانَ الْهَادِیْ سُبْحَانَ الْمُقْتَدِرِ

نور محض ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہمارے آگے آنیوالی باتوں کا جاننے والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو جنت تک پہنچانیوالا

سُبْحَانَ الْجَلِيْلِ سُبْحَانَ الْمَجِيْدِ سُبْحَانَ الرَّقِيْبِ

ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہمارے آگے آنیوالی باتوں کا جاننے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بیحد بزرگ مرتبہ ہے ہم اسکی

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ

تسبیح کرتے ہیں جو بیحد بلند درجہ ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو سارے جہان کا نگران ہے پاک ہے اللہ اور تمام تعریفیں اسی اللہ کیلئے ہیں کوئی

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ

معبود نہیں بجز اللہ کے اور اللہ ہی سب سے بڑا ہے (اور کوئی قوت ہے) خدائے بزرگ و برتر کے علاوہ کسی میں کوئی طاقت و قوت (رطاقت) نہیں ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہر کام

مَنْ يَّشَاءُ يَفْعَلُ بِقُدْرَتِهٖ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ

اپنی قدرت کاملہ سے کرتا ہے اور حکم جو چاہے کرتا ہے ذکر کرو اس اللہ کی تسبیح کرتے ہیں جو عرش عظیم کا مالک ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ ذِی الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

اور ہیبت و قدرت و کبریائی اور جبروت والا ہے۔

وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ

ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو دلوں پر بھی حکمرانی کرنے والا ہے ہم

الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَوْجُوْدِ سُبْحَانَ

اس بادشاہ مطلق کی تسبیح کرتے ہیں جو ہر جگہ موجود ہے۔ ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں

الْحَيِّ الْحَكِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ

جو زندہ اور حکمت والا ہے اور ہمیشہ ہم اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی ہمیشہ رہنے والے پر بھروسہ کئے

لَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ

ہیں (وہ) تسبیح کے قابل بہر مقدس ذات والا ہے جملہ ملائک اور جبرئیل کا پالنے والا ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ

اس کے سوا معبود نہیں (ہوسکتا) وہ بالکل اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ساری بادشاہت ہے

لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا اَللّٰهُ يَا

اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ثابت ہیں جو ہر شئے پر قادر ہے اے اللہ اے

رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ

رحمٰن اے رحیم اے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والے اے سارے عالم کو سنبھالنے والے اے بزرگی اور

وَالْاِكْرَامِ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا

عزت والے اے آسمانوں اور زمینوں کے روشن کرنیوالے اے وہ ذات کہ بس تو ہی خدا ہے

اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

ہم نے تجھ ہی پر بھروسہ کیا ہے اور (یہ ظاہر ہے) کہ تو ہی عرش اعظم کا رب ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ

اے اللہ تجھ کو اپنی عزت و جلال کا واسطہ ہم کو انہیں پاک اسماء کے صدقہ میں بخشدے اور ہم سے تمام تکلیفوں

الضَّرَّاءَ وَالْبَلَاءَ وَالْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ جَمِيْعَ الْاٰفَاتِ

اور مصیبتوں اور فکروں اور غموں اور تمام آفتوں کو دور رکھ اور اے میرے پالنے والے

وَمِنْ اَوْلَادِيْ وَاٰبَائِيْ وَاُمَّهَاتِيْ وَاَقْرِبَائِيْ وَ

انہیں تمام آفات اور بلا سے میری اولاد میرے باپ دادا اور میری مائیں اور میرے تمام قرابتداروں اور

عَشِيْرَتِيْ فَاِنَّ عَلَيْكَ فِيْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ اِعْتِمَادِیْ

میرے پالنے والے میرے قبیلے والوں کو (یعنی محمدؐ و آل محمدؐ) محفوظ رکھ اس لیئے کہ میرا تمام امور سارا اعتماد بس

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

تیری ہی ذات پر ہے اے اللہ اے رحمٰن ورحیم اپنے بہترین مخلوق حضرت محمد مصطفٰے صلعم اور انکی

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

پاک اولاد پر اپنی رحمت کاملہ سے درود وسلام بھیج

دعائے نور صغیر

خاتون جنت حضرت فاطمہ زہرا صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہا فرماتی ہیں کہ جس صاحب تپ پر (بخلوص) یہ دُعا پڑھی جائیگی اس کو بہت جلد نفع ہوگا۔ اور جو شخص اس مبارک دعا کو اپنے پاس رکھے گا تمام امور میں بے حد مفید پائیگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدائے رحمٰن ورحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں

بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ

ہم اپنے مقاصد کو اس اللہ کے نام سے (طلب) کرتے ہیں جو نور محض ہے اس اللہ کے نام سے جو نور کو نور بنانیوالا ہے

النُّوْرِ عَلٰى نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ

اس اللہ کے نام سے جو چہرہ پر نور کی جلا کرنیوالا ہے ہم اس اللہ کے نام سے شروع کرتے ہیں جو اپنے بکر شمہ ہونے کا ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

کے ملنے کی تمنا کرتے ہیں جو تمام امور کا درست کرنیوالا ہے اس اللہ کے نام سے اپنے دل کی نورانیت کا طالب ہیں جس نے

الَّذِيْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلٰى

نور کو نور ہی سے پیدا کیا ہی تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے نور سے نور کو پیدا کیا اور کوہ طور بیت معمور

الطُّوْرِ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ فِیْ

(جو کعبہ کے سامنے فرشتوں کا قبلہ ہے) اور اس اونچی چھت (آسمان) پر جو

كِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ

کتاب (لوح محفوظ) کے کشادہ اوراق میں مذکور و مزبور ہے اپنے نبی پر نور کو نازل فرمایا، تمام تعریفیں اسی

عَلٰى نَبِيٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هُوَ بِالْعِزِّ

اللہ کے لئے ہیں جو عزت و بزرگی میں زبان زد ہے اور فخر میں مشہور زمانہ ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَنَا مِنْ شَرِّ اَعْدَائِكَ بَرِیٌّ بَرِیٌّ اللّٰهُ صَمَدِیْ بِحَقِّ اِیَّاكَ

بزرگ ہے خدا بزرگ ہے خدا بزرگ ہے (اے علی) میں تیرے دشمنوں کے شر سے (ڈرتا نہیں) اور ان کی پرواہ نہیں کرتا ہوں میں ان سے بالکل ہی بری ہوں (مولا) میں

نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ یَا اَبَا الْغَیْثِ اَغِثْنِیْ یَا عَلِیُّ اَدْرِكْنِیْ یَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ وَیَا

آپ کا ہی ہوں اور میرا آپ ہی ہیں۔ خدایا بس صرف تیری ہی عبادت کرتا ہوں اور صرف تجھی سے مدد چاہتا ہوں میری طرف توجہ فرمائیں اے ابو الغیث میری مدد کیجئے حضرت

وَالِیَ الْوَلِیِّ یَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ یَا مُرْتَضٰی عَلِیُّ یَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ

علی میری خبر لیجئے اے دشمن کو نیچا دکھانے والے اور تمام اولیاء پر اپنی حکومت چلانے والے اور عجائب ظاہر کرنے والے آپ علی مرتضیٰ ہیں میری مدد کیجئے کے غالب

فِیْ قَهْرِ قَهْرِكَ یَا قَهَّارُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الْقَاهِرُ الْجَبَّارُ الْمُهْلِكُ الْمُنْتَقِمُ

غضب کرنے والے تو اپنی جبروت سے قہر کر اور سارے دباؤ قہر و غضب تیری ہی ذات کو زیبا ہیں سخت حملہ کرنیوالے تو ہی قاہر جبار اور تو ہی ہلاک کرنیوالا

الْقَوِیُّ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ

مضبوط تو ہی ایسا قوی انتقام لینے والا ہے کہ تیرے انتقام کی کسی میں تاب نہیں ہے میں اپنے تمام امور خدا کے سپرد کرتا ہوں کیونکہ وہ بندوں کی حالت کو جانتا

بِالْعِبَادِ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

ہے بیشک تمہارا خدا ایک ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہی رحمٰن اور رحیم ہے خدا میرا کافی ہے اور وہی بہترین مددگار اور میرا بہترین مالک ہے اور

حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ یَا رَاحِمَ الْمَسَاكِیْنِ

بے نظیر نصرت کرنیوالا ہے اے چاہنے والوں کی بہترین مدد کرنیوالے میری خبر لے اے مسکینوں پر رحم کرنے والے مجھ پر رحم کر اے حضرت علی

اِرْحَمْنِیْ یَا عَلِیُّ اَدْرِكْنِیْ یَا عَلِیُّ اَدْرِكْنِیْ بِرَحْمَتِكَ وَمَنِّكَ وَجُوْدِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

میری مدد کیجئے اے حضرت علی میری مدد کیجئے اپنی مہربانی اور کرم کے صدقہ میں اے بڑے رحم کرنے والے مجھ پر رحم فرما

نادِ علی صغیر

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِی

عجائب (خدا) کے جلوہ بردار علی ابن ابیطالب کو ذرا پکارو تو سہی تم ہر مصیبت و بلا میں انکو اپنا

النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِكَ

مشکلکشا پاؤ گے اے محمدؐ آپ کی نبوت اور اے علی آپ کی ولایت سے چونکہ تمام رنج و غم

یَا مُحَمَّدُ بِوِلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

مشکلیں حاجتمندوں کی ناصیہ حاجت سے صاف ہو جاتی ہیں اس لئے عرض ہے کہ ہماری خبر لیجئے

دعائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وسعت رزق

حضرت امام رضا فرماتے ہیں کہ وسعت رزق کے لئے ہر نماز کے بعد اس دعا کا پڑھنا بیحد موثر ہے

يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِيْنَ وَيَعْلَمُ ضَمِيْرَ

اے وہ بے نیاز خدا جو نیاز مند سائلوں کی حاجتوں کے پورا کرنے کا اختیار رکھتا ہے اور انکے دلی حاجات

الصَّامِتِيْنَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِّنْكَ سَمْعٌ حَاضِرٌ وَّ

جانتا ہے جو قدرت کے بول نہیں سکتے انہیں کوئی شک نہیں کہ ہر وہ سوال جو صرف تجھ ہی سے لیا

جَوَابٌ عَتِيْدٌ وَّلِكُلِّ صَامِتٍ مِّنْكَ عِلْمٌ بَاطِنٌ

جائے تو اس کو خوب اچھی طرح سنتا ہی اور قبولیت کے ساتھ اس پر لبیک کہتا ہے اور ہر چپ رہنے والے

مُحِيْطٌ اَسْئَلُكَ بِمَوَاعِيْدِكَ الصَّادِقَةِ وَاَيَادِيْكَ

کے دل کی پوشیدہ آرزوؤں کا تجھ کو بڑا گہرا اور وسیع علم ہے میں تیرے سچے وعدوں اور تیری بڑی بڑی

الْفَاضِلَةِ وَرَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَسُلْطَانِكَ وَمُلْكِكَ

بخشش اور نعمتوں اور تیری بیحد وسیع رحمت اور تیری لامحدود قدرت اور تیری ہمیشہ رہنے والی

الدَّائِمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُهٗ طَاعَةُ

بادشاہت اور تیرے کلمات تامہ کیواسطے سے اے وہ ذات جس کو طاعت گذاروں کا تاعمر سجدوں

الْمُطِيْعِيْنَ وَلَا تَضُرُّهٗ مَعْصِيَةُ الْعَاصِيْنَ صَلِّ عَلٰى

میں سر مارنا فائدہ بخش نہیں ہو سکتا اور نہ گناہگاروں کی معصیتیں نقصان پہنچا سکتی ہیں میں سوال کرتا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَاَعْطِنِيْ

ہوں کہ محمد مصطفےٰ صلعم اور ان کی آل پاک پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو اپنے فضل سے رزق وسیع عطا فرما لے

تَرْزُقُنِيْ الْعَافِيَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور اے بندوں پر بیحد رحم کرنیوالے (دیکھ) جو رزق دینا اس میں سلامتی اور با ہماری ضرور دینا

دعائے مغفرت

بظاہر ہے کہ درگاہ قاضی الحاجات سے اپنے مقاصد کی طلبی میں اگر اپنے بلا در مومن کو مقدم کیا جائے تو اس کی بھی تمام آرزوئیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد دلی حاصل ہوتے ہیں۔ ذیل کی پاک دعا بھی اسی اصول پر مبنی ہے۔ اس کے الفاظ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ دعا فقیری کے دور کرنے قرضے کو ادا کرنے پریشانیوں کو دور کرنے، قید سے چھوٹنے اور تونگری کے آنے کے لئے بے حد معین ہے۔ حدیث میں ہے کہ اس دعا کو ہر نماز فریضہ کے بعد پڑھنے سے مذکورہ بالا فائدوں کے ساتھ قیامت تک کے گناہ بخشے جاتے ہیں ۔

وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَالسَّلَامُ

اور ساری خلقت کی طرف سے محمد و آل محمد پر

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

درود و سلام اور خدا کی رحمت و برکت ہو

زیارت صاحب الزمان

بحار الانوار میں ہے کہ ہر مومن کو چاہیے کہ اپنے امام علیہ السلام کا شب و روز انتظار کرے اور اس بات کی دعا کیا کرے کہ خدا جلد پردہ غیبت اٹھا دے اور ہر نماز کے بعد یہ زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ اَلسَّلَامُ

اے ہمارے زمانے کے مالک آپ پر سلام ہو اے خدا کے خلیفہ آپ پر

عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ

سلام ہو اے انسانوں اور جنوں کے امام

الْاِنْسِ وَالْجَانِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَظْهَرَ الْاِيْمَانِ

برحق آپ پر سلام ہو اے مطلع ایمان کے خزینہ دار

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَرِيْكَ الْقُرْاٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر سلام ہو اے شریک قرآن مجید آپ پر سلام ہو اے ہمارے

يَا اِمَامَ زَمَانِنَا هٰذَا عَجَّلَ اللّٰهُ فَرَجَكَ وَسَهَّلَ

امام زمانہ آپ پر سلام ہو خدا کی کشادگی (اور آزادی) میں جلدی کرے اور پردہ غیبت

اللّٰهُ مَخْرَجَكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

سے نکلنے کو سہل قرار دے آپ پر سلام اور خدا کی رحمت و برکت ہو

دعائے درازی عمر

بعد ہر نماز کے اس دعا کو پڑھے بیحد مفید ہے اور مجرب ہے چاہیئے کہ ہر مومن اس دعا کا ورد کرے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ

رَسُولُکَ الصَّادِقُ الْمُصَدَّقُ الْاَمِیْنُ

صَلَوٰتُکَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ فَقَالَ اِنَّکَ قُلْتَ مَا تَرَدَّدْتُ

فِیْ شَیْءٍ اَنَا فَاعِلُهٗ کَتَرَدُّدِیْ فِیْ قَبْضِ

رُوْحِ عَبْدِیَ الْمُؤْمِنِ یَکْرَهُ الْمَوْتَ وَاَکْرَهُ

مَسَائَتَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

وَعَجِّلْ لِوَلِیِّکَ الْفَرَجَ وَالْعَافِیَةَ

وَالنُّصْرَةَ وَلَا تَسُؤْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَلَا فِیْ اَحَدٍ

مِنْ اَحِبَّتِیْ

مختصر فہرست کتب

شیعہ بچوں کے لئے دینی کتب کا سلسلہ مؤلفہ جناب منشی ابوالمحمد صاحب آشک ہمدانی سے اس سلسلہ کو نہایت آسان اور عام فہم عبارت میں تیار کرایا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ سلسلہ کم عمر بچوں اور بچیوں کے لئے مفید ہے۔ قیمت دینیات کی پہلی کتاب ۲۵ پیسے۔ دوسری ۳۱ پیسے۔ تیسری ۳۷ پیسے۔ چوتھی ۶۳ پیسے پانچویں ایک روپیہ۔ کامل سیٹ دو روپیہ ۵۶ پیسے صرف علاوہ محصولڈاک۔

نماز اثناء عشری (کلاں) مترجم مع اصول دین بمطابق فتویٰ جناب مولانا مولوی سید حشمت علی صاحب قبلہ مجتہد العصر اعلیٰ اللہ مقامہ:۔ شیعہ لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے بالکل آسان اردو میں تیار کی گئی ہے۔ کاغذ چھپائی اور لکھائی نہایت اعلیٰ ہے۔ حجم ۹۸ صفحات۔ ہدیہ صرف ۳۸ پیسے علاوہ محصولڈاک۔

نماز اثناء عشری (خورد) باترجمہ اصول دین مطابق فتویٰ فخر العلماء حضرت مولانا مولوی سید نجم الحسن صاحب قبلہ کراروی۔ یہ نماز شیعہ بچوں کے لئے نہایت آسان اردو میں لکھی گئی ہے۔ ہدیہ صرف ۱۳ پیسے۔

اعمال عاشورہ وار بعین وغیرہ جس میں شب عاشورہ وار بعین کے تمام اعمال شرعیہ درج ہیں جن کا بجا لانا ہر مومن کو ضروری ہے۔ قیمت صرف ۳۲ پیسے۔

دعائے نور مترجم (خورد) معہ ناد علی صغیر و کبیر اس دعا کے روزمرہ تلاوت کرنے سے تمام دینی و دنیاوی مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔ ہدیہ صرف ۲۵ پیسے۔

دعائے مشلول مترجم مشکل کشائے عالم کی تعلیم کردہ دعا ہے۔ جس کی مقبولیت سے حضرات مومنین واقف ہیں۔ جناب مولانا السید ظفر مہدی صاحب قبلہ دام ظلہ نے نہایت سلیس بامحاورہ ترجمہ فرمایا ہے۔ پاکٹ سائز ہدیہ صرف ۱۹ پیسے۔

دعائے صباح مترجم نہایت ہی سلیس بامحاورہ ترجمہ مصنفہ جناب سید العلما

مولوی علی نقی صاحب قبلہ۔ قیمت صرف ۲۵ پیسے۔

دعائے کمیل مترجم | یہ دعا طلب حاجت کے لئے بے مثل ہے ہدیہ صرف ۲۵ پیسے

حدیث کسا مترجم | پاکٹ ایڈیشن مع ترجمہ لکھائی چھپائی اور کاغذ نہایت اعلیٰ قیمت ۱۲ پیسے

ہفت سورہ مترجم | مترجمہ مولانا فرمان علی صاحب مرحوم سورہ ہائے یٰسین۔ الرحمٰن۔ واقعہ۔ دہر۔ فتح۔ ملک۔ مزمل یہ ہفت سورہ پاکٹ سائز اتنا خوشخط خوبصورت ہے۔ کہ بے اختیار پڑھنے کو جی چاہتا ہے۔ ہدیہ صرف ۵۰ پیسے مجلد ۷۵ پیسے

استخارہ سجادیہ | اس میں استخارہ ڈالنے کا مکمل طریقہ درج ہے۔ ایک صفحہ پر عربی اور اس کے مقابل اردو تحریر ہے۔ ہدیہ صرف ۵۰ پیسے مجلد ۷۵ پیسے

دعائے نور مترجم عکسی رنگین مع نادِ علی صغیر و کبیر وغیرہ | مترجمہ فخر العلما حضرت مولینا سید نجم الحسن صاحب قبلہ کراروی :- اس میں ۱۵ عدد دعائیں مع اسناد درج ہیں۔ وظیفہ کا بہترین ذخیرہ ہے۔ ہر صفحہ پر رنگین بیل ہے ہر سطر کے نیچے رنگدار گراؤنڈ۔ ٹائیٹل پانچ رنگ میں۔ لکھائی چھپائی کاغذ نہایت ہی عمدہ ہم نے بصرف زر کثیر قوم کی اشد ضرورت کو پورا کیا ہے۔ اس کتاب کا ہر مومن گھرانے میں ہونا ضروری ہے سائز $\frac{20 \times 30}{16}$ حجم ۵۲ صفحات۔ ہدیہ صرف ۵۰ پیسے مجلد ۷۵ پیسے علاوہ محصولڈاک

شیعہ نکاح نامہ عکسی و رنگین | یہ شرعی اعتبار سے ہر طرح مکمل نکاح نامہ ہے اس کے ارد گرد رنگدار خوبصورت بیل اور اس کے نیچے رنگدار گراؤنڈ حروف نہایت ہی خوشخط الگ الگ تاکہ پڑھنے میں آسانی رہے۔ ہم نے زر کثیر صرف کر کے قوم کی اشد ضرورت کو پورا کیا ہے۔ ایسی عمدگی صحت چھپائی بازار میں آپ کو کسی دوسری جگہ سے دستیاب نہیں ہوگی۔ کاغذ نہایت ہی عمدہ۔ سائز ۲۰ × ۱۵ یہ رنگین نکاح نامہ فی سٹ ایک روپیہ ۲۵ پیسے۔ سادہ عکسی ۷۵ پیسے علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ :-

شیعہ کتب خانہ اثنا عشری (رجسٹرڈ) مغل حویلی حلقہ نمبر ۲ لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ

اے اللہ قبروں میں مدفون اور بوسیدہ ہڈیوں والے (شیعہ) مردوں کے دلوں میں مسرت (کا روح) پھونک دے

كُلَّ فَقِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ

اے اللہ ہر فقیر و مومن کو غنی کر دے اے اللہ ہر بھوکے کو سیر و سیراب کر دے اے اللہ ہر نادار مومن کے تن

عُرْيَانٍ اَللّٰهُمَّ اقْضِ كُلَّ مَدْيُوْنٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ

کو ادا فرما اے اللہ ہر مضطرب و پریشان کی پریشانی کو دور فرما اے اللہ ہر بھٹکے ہوئے مسافر کو

عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ

گھر پہنچا اے اللہ ہر اسیر کو رہا فرما، اے اللہ مسلمانوں کے تمام امور کی اصلاح فرما

كُلَّ اَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِّنْ اُمُوْرِ

اے اللہ تمام مریضوں کو شفا عنایت فرما خداوندا اپنی ذاتی تونگری

الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا

اور امیری سے ہماری فقیری کا دروازہ بند کر دے۔ اے اللہ ہمارے بدترین (دور زندگی) اور

بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ

فقر آسان حال اپنے حسن حال سے بدل فرما یا ہمارے تمام قرضوں کو ادا فرما اور ہمارے

اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى

(دامن کو دست) فقر سے بچا کر بحق محمد و آل محمد) ہمکو امیر کر دے ہم اس لئے تجھ سے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کہتے ہیں کہ بس تو ہی ہر شے پر قادر ہے

مختصر دعائے عافیت

جو شخص چاہتا ہے کہ اسکا حشر محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور ان کی آل پاک کے ساتھ ہو اور وہ حضرات موت، قبر، برزخ، قیامت، حساب، صراط وغیرہ کے جیسے اہم مواقع پر خاص طور سے اس پر نظر رحمت فرمائیں تو اس دعا کو ہر نماز فریضہ کے بعد ایک دفعہ پڑھ لیا کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؀

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مَعَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ

اے اللہ مجھ کو خیریت اور مصیبت میں محمد اور آل محمد علیہم السلام کے ساتھ قرار دے اور مجھ کو ان کے ہر

عَافِیَۃٍ وَّبَلَآءٍ وَّاجْعَلْنِیْ مَعَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

سکون اور اضطراب میں ان کا (شریک) قرار دے خدایا میری (اخروی) زندگی ان کی زندگی کے ساتھ

فِیْ مَثْوًی وَّمُنْقَلَبٍ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ مَحْیَایَ مَحْیَاھُمْ

ہو اور میری موت انکی موت (کے صدقہ) میں ہو (خدایا دیکھ) مجھ کو ہر منزل و موقع پر ان کے

وَمَمَاتِیْ مَمَاتَھُمْ وَاجْعَلْنِیْ مَعَھُمْ فِیْ مَوَاطِنِ کُلِّھَا

ساتھ رکھنا اور ہم میں اور ان حضرات میں جدائی نہ کرنا۔ بے شک تو ہر چیز پر

وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَبَیْنَھُمْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

قادر ہے

دعائے حضرت علیؑ

منقول ہے کہ جب حضرت علی علیہ السلام کو کوئی نہایت پریشانی اور اضطراب آمیں مہم درپیش ہوتی تھی تو آپ دو رکعت نماز ادا کر کے سو مرتبہ استخیر اللہ پڑھنے کے بعد دعائے ذیل کو پڑھتے تھے اس کے بعد اپنے کام (تدبیر) کو شروع فرماتے تھے جس کی وجہ سے آپ کو کسی کام میں نقصان اور پریشانی نہیں ہوتی تھی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؀

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں

اَللّٰھُمَّ قَدْ ھَمَمْتُ بِاَمْرٍ قَدْ عَلِمْتَہٗ فَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ

خدایا میں نے جو ارادہ کر رکھا ہے تو اس سے ضرور واقف ہے دیکھ اگر وہ دینی و دنیاوی و اخروی

اَنَّہٗ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ فَیَسِّرْ لِیْ

حیثیت سے میرے لئے بہتر ہے تو سہل و آسان فرما دے اور اگر تیری حقیقت میں نظر سے

وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّہٗ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ

دینی و دنیاوی و اخروی حیثیت سے میرے لئے برا ہے تو رد فرما دے چاہیے

فَاخْرِنِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ کَرِهْتُ ذٰلِكَ اَوْ اَحْبَبْتُ

مجھے اچھا لگے چاہے برا لگے کیونکہ تو سب جانتا ہے اور میں کچھ نہیں جانتا

فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۝

(اور کیوں نہ ہو) تو ذاتی طور پر غیب کا جاننے والا ہے

دعائے طلب حاجت

منقول ہے کہ جناب آصف ابن برخیا وزیر جناب سلیمان علیہ السلام نے دعائے ذیل ہی کے ذریعہ سے چشم زدن میں ملکہ سبا سے تخت بلقیس منگوالیا تھا اور حضرت عیسٰی علیہ السلام اسی دعائے مبارک کے ذریعہ سے مُردوں کو زندہ کیا کرتے تھے چونکہ اس دعائے پاک میں اسم اعظم موجود ہے۔ اس لئے یقین کامل ہے کہ اگر بخلوص طلب حاجت کے لئے اس کو پڑھ کر دعا کی جاوے تو انشاء اللہ ضرور قبول ہو گی ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا

خداوندا میں تجھ سے اس لئے سوال کرتا ہوں کہ تو ہی ہمارا معبود ہے اے زندہ اور اے

اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الطَّاهِرُ الْمُطَهَّرُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ

عالم کو سنبھالنے والے بس تو ہی (خدا) ہر تو پاک ہے اور پاکیزہ ہے تو ہی آسمانوں اور زمینوں کا

وَالْاَرْضِیْنَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ

نور ہے تو ہی غیب اور سامنے کی باتوں کا جاننے والا ہی تو ہی بزرگ (اور) برتر ہے

اَلْمَنَّانُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

تو ہی منان (اور) عظمت و بزرگی کا مالک ہے (خدایا) محمد و آل محمد علیہم السلام پر اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا

رحمت نازل کر اور ہمارے دلی مقاصد کو پورا فرما۔

کذا و کذا کی جگہ اپنے مقاصد کا تذکرہ کرے

دعائے حضرت ابوذرؓ

کتاب منہج الیقین صفحہ طبع بمبئی ۱۳۰۲ھ میں ہے کہ حضرت صادق آل محمدؑ نے ارشاد فرمایا کہ رسول اللہؐ کی خدمت میں ایک روز جبرئیل نازل ہوئے اور جناب ابوذر بھی بیٹھے ہوئے تھے جبرئیل نے عرض کی مولا ذرا ان سے پوچھئے کہ وہ کونسے کلمات ہیں جنکے ذریعہ سے وہ اتنا محبوب خدا ہو گئے ہیں کہ ان کا ذکر برابر آسمان پر رہا کرتا ہے جناب ابوذر نے عرض کی بس یہ کہ یہ دُعا پڑھتا ہوں جن سے خدا بھی خوش اور تمام بلاؤں سے بھی نجات ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدائے رحمن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاَمْنَ وَالْاِيْمَانَ بِكَ

خدایا تجھ سے امن و ایمان اور تیرے نبی محمد مصطفےٰ صلعم کی تصدیق

وَالتَّصْدِيْقَ بِنَبِيِّكَ وَالْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاۗءِ

اور تمام بلاؤں سے نجات اور پھر نجات پر شکر اور شریر لوگوں سے بے نیازی

وَالشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَالْغِنَاۗءَ عَنْ شِرَارِ النَّاسِ

کا سوال کرتا ہوں خدا بحق محمد و آل محمد قبول فرمائیے

اعمال روز جمعہ

منقول ہے کہ جو شخص روز جمعہ بعد نماز عصر سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے اسکے نامہ اعمال میں لاکھ حسنے لکھے جائینگے۔ لاکھ گناہ بخشے جائینگے، لاکھ حاجتیں پوری کی جاویں گی۔ لاکھ درجے بہشت میں بلند کئے جاویں گے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَوْصِيَاۗءِ الْمَرْضِيِّيْنَ

خدایا محمد مصطفےٰ اور ان کی آل پاک پر جو تیری طرف سے وصی رسول ہیں بہترین رحمت نازل

بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ

کر اور ان کو اپنی بہترین برکات سے مالا مال کر دے محمد مصطفےٰ اور ان کی آل پر سلام اور ان

وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ

کی روحوں اور جسموں پر سلام

وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور خدا کی رحمت و برکت ہو

صلوات روز جمعہ

صادق آل محمد ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس صلوٰۃ کو روز جمعہ پڑھے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے ماں کے پیٹ سے اسی وقت پیدا ہوا ہے

صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَصَلَوٰتُ مَلٰۗئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَاۗئِهٖ وَرُسُلِهٖ

خدا اور ملائکہ اور انبیاء اور تمام رسول